عملیات اسمائے ربی

الله	الرحمن	الرحیم	الملک	الرشید	الصبور
القدوس	السلام	المومن	المهیمن	العزیز	الجبار
الباری	المصور	الغفار	القهار	الوهاب	الرزاق
القابض	الباسط	الخافض	الرافع	المعز	المذل
الحکم	العدل	اللطیف	الخبیر	الحلیم	العظیم
العلی	الکبیر	الحفیظ	المقیت	الحسیب	الجلیل
المجیب	الواسع	الحکیم	الودود	المجید	الباعث
الوکیل	القوی	المتین	الولی	الحمید	المحصی
المحیی	الممیت	الحی	القیوم	الواجد	الماجد
الصمد	القادر	المقتدر	المقدم	الموخر	الاول
الباطن	الوالی	المتعال	البر	التواب	المنتقم
مالک الملک	ذوالجلال والاکرام			المقسط	الجامع
المانع	الضار	النافع	النور	الهادی	البدیع
المتکبر	الخالق	الفتاح	العلیم	السمیع	البصیر
الغفور	الشکور	الکریم	الرقیب	الشهید	الحق
المبدی	المعید	الواحد	الاحد	الاخر	الظاهر
العفو	الرؤف	الغنی	المغنی	الباقی	الوارث

میتھی پیر — ص ۲۴

سرسوں والا عمل جو مطلوب کے گھر میں گاڑا
خالد محمود رحمانی خیبر سی 2012 میں
ص ۱۸۱
عمل صب ص ۱۸۰ کا ہے

محمد عباس ۲۲۵

یا قدوس یا حسیب ۲۲۵

۲۲۵ = ۵۵ − ۱۲۰

ھذا العدد = ص ۱۸۷ − ص ۳۲

225 × 225
50625 ÷ 41
= ۱۲۳۴

۴۰ دن ۱۲۳۴
۴۱ دن ۱۲۶۵

قبرستان سے مٹی راہ راست پر لانے کا ہے ص ۲۱۱

مطلوب کے پیچھے پانی راستے میں دیکھتا ہے
ص ۱۸۹
ص ۲۴۰

عملیات اسمائے ربی

صائمہ راٹھور

راٹھور پبلشرز، 2/11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو لاہور۔

اللہ اکبر

مصنف: صائمہ راٹھور

پبلشر: خالد اسحاق راٹھور

رابطہ: مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، نزد جامعہ نعیمیہ، محمد نگر، گڑھی شاہو لاہور، پاکستان۔

فون نمبر: 6374864

[redacted]

0300-8442060

0300-4783518

سن اشاعت: 2007-اول ایڈیشن

ISBN: 969-535-042-9

قیمت: [redacted] روپے Rs 300

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فہرست مضامین

الله أكبر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

اللہ تعالیٰ کے 99 نام ہیں۔ اللہ ایک اسم ذات ہے۔ اور باقی تمام اسم صفات ہیں۔ تمام نام صاحب اسرار ہیں۔ ہر اسم مقدس کی مخصوص صفت اور الگ تاثیر ہے۔ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''اللہ کے ننانوے نام ہیں جس نے ان کو محفوظ کیا اور ان کی نگہداشت کی وہ جنت میں جائے گا''۔

اللہ کے احکام کی فرمانبرداری کے لیے یہ ضروری ہے کہ اس کی صفات کا علم ہو۔ اس کی ذات کو جانا اور پہچانا جائے۔ اللہ تعالیٰ کو دیکھا نہیں جا سکتا کیونکہ وہ غیر مرئی ہے۔ اسے محسوس کیا جا سکتا ہے۔ ہر انسان اپنے روزمرہ کے مشاہدات سے اس کا پتہ لگا سکتا ہے۔ لیکن اس کے احکام کی پیروی کے لیے اس کی صفات کا علم ہونا ضروری ہے۔ لیکن تمام صفات کو قلمبند کرنا ممکن نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے خود ارشاد فرمایا ''زمین میں جتنے شجر ہیں اگر قلم بن جائیں اور سمندر اس کی سیاہی ہو۔ اس کے بعد سات سمندر اور ہوں۔ اللہ کے کلمات ختم نہ ہوں۔ بے شک اللہ بڑا زبردست اور حکمت والا ہے''۔

ایک اور جگہ ارشاد فرمایا:

''اور اگر اللہ کی نعمتوں کو گننا چاہو تو انہیں گن نہ سکو گے''۔

اسمائے حسنیٰ کی برکات سے مستفید ہونے کے لیے ضروری ہے کہ آپ سچے دل سے اس پر قائم ہوں کہ

اللہ ہی ہر شے پر قادر ہے۔ جب وہ حضرت آدم کو بغیر ماں اور باپ کے پیدا کر سکتا ہے' آسمانوں کو بغیر ستون کے کھڑا رکھ سکتا ہے' وہ سورج اور چاند کو روشنی عطا کر سکتا ہے تو اس کے لیے ہمیں شفا دینا' عزت سے نوازنا' اولاد یا مال و دولت عطا کرنا' یا ناگہانی آفات سے حفاظت کرنا کون سی بڑی بات ہوگی۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

''اللہ کے بہت پاک نام ہیں۔ پس لوگو اللہ کو اپنے ناموں سے پکارو اور جو اس کے ناموں میں الحاد کرتے ہیں اسے چھوڑ دو''۔

اسمائے حسنیٰ کی برکات سے فیض یاب ہونے کے لیے ضروری ہے کہ نفرت' جھوٹ' حسد' بغض' اور اسی طرح کے دوسرے گناہوں سے اپنے دل کو پاک کر لیں۔ پانچ وقت کی نماز ادا کریں۔ حقوق اللہ کے ساتھ حقوق العباد کا خاص خیال رکھیں۔ پھر اس کے اسماء کا ورد شروع کیجیے۔ ورد کرتے ہوئے اسے ایسے پکاریئے جیسے کوئی ملزم حاکم سے انصاف کی بھیک مانگتا ہو' یا ایک بھکاری جو نہایت مجبور ہے وہ گڑگڑا کر بھیک مانگتا ہے یا پھر ایک فریادی کی طرح اسے دل کی گہرائیوں سے پکاریئے۔ تو دیکھیے باب مقبولیت کیسے نہیں کھلتا۔ وہ تو اپنے دشمنوں کو اپنے در سے مایوس نہیں لوٹاتا تو آپ تو اس کے بندے ہیں۔ آپ نے تو دل کی گہرائیوں سے اسے پکارا ہے۔

اسمائے پاک کے ذاکر کو چاہیے کہ جن اسمائے الٰہی سے تخلق کرتا ہو وہ صفات اپنے اندر پیدا کرنے کی کوشش کرے اور اس کی مخلوق کو فیض پہنچائے۔

صاحب علم خواتین و حضرات سے گزارش ہے کہ جہاں کہیں اس کتاب میں کوئی کمی یا غلطی پائیں تو اسے میری کم علمی سمجھتے ہوئے نشاندہی کریں۔

آخر میں اس رب العالمین کی شکر گزار ہوں جس نے مجھے اس کتاب کی تالیف کی توفیق عطا فرمائی۔ دعا کرتی ہوں کہ وہ میری اس ادنیٰ سی کاوش کو قبول فرمائے اور اجر عظیم عطا فرمائے۔ اس کتاب کو پڑھ کر اگر کوئی ایک بھٹکا ہوا مسافر اپنی راہ ڈھونڈ لے تو میں سمجھوں گی کہ میری محنت رائیگاں نہیں گئی۔

اس کتاب کی برکت سے رب کریم میرے مرحوم والد کو اپنی مغفرت میں چھپا لے۔ آمین۔

صائمہ راٹھور

حالاتِ زندگی

ہماری یہ نجومی رپورٹ فرد (مرد، عورت، بچہ) کی زندگی کا اجمالی خاکہ اس طور بیان کرتی ہے کہ فرد صرف اپنی خوبیوں کے بارے میں ہی نہیں جانتا بلکہ خامیوں کو بھی جان کر اُن پر قابو بھی پا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ نجومی رپورٹ آپ کے خوش قسمتی کے پتھر، عدد، اسم الٰہی، صدقہ اور ایسے ذیل میں بیان کردہ 23 امور پر روشنی ڈالتی ہے کہ جن کے لیے آپ الگ الگ فیس دیں تو بہت زیادہ رقم خرچ ہوگی۔ جبکہ اس رپورٹ کے بنوانے سے آپ اپنی زندگی کے 23 امور پر سیر حاصل معلومات معمولی معاوضہ پر حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ رپورٹ آپ کو خوش قسمتی کے حصول کی ایک آسان راہ پر لے جانے کا باعث ہوگی۔

زندگی کے 23 اہم امور پر جو نجومی رپورٹ تیار کی جاتی ہے۔ اس میں یہ امور زیر بحث آئیں گے۔

1	مزاج و کردار	9	روزگار	18	شرف و ہبوط کواکب
2	زندگی میں خوشیاں اور تکمیل خواہشات	10	آپ کا برج	19	زائچہ پیدائش
3	محبت اور رومانس	11	آپ کا کوکب	20	خصوصی صدقات
4	مشاغل	12	خوش قسمتی کا پتھر	21	قمری برج / ستارہ اور اس کے اثرات
5	صحت	13	خوش قسمتی کا دن	22	شمسی برج / ستارہ اور اس کے اثرات
6	مالی حالت	14	خوش قسمتی کا رنگ	23	طالع برج / ستارہ اور اس کے اثرات
7	طریق زندگی	15	خوش قسمتی کی دھات		
8	کیریئر	16	خوش قسمتی کا عدد		
		17	اسم الٰہی برائے ذکر		

فیس: .... رپورٹ بنوانے کے لیے وقت، تاریخ اور مقام پیدائش بمعہ فیس ارسال کریں۔

طلسمِ تسخیر و حاجت

ہم میں سے ہر کوئی یہ چاہتا ہے کہ وہ کچھ حاصل کرے، فتح کرے، تسخیر کرے۔ کبھی ہم کسی کی محبت میں گرفتار ہو کر محبوب کو تسخیر کرنا چاہتے ہیں، کبھی دشمنوں کے ہاتھوں تنگ آ کر اُن کو تسخیر کرنا چاہتے ہیں اور بسا اوقات تو ہم آس پاس موجود ہر فرد کو تسخیر کرنا اور اپنی طرف کھینچنا چاہتے ہیں۔ غرضیکہ تسخیر کسی بھی قسم کی ہو چاہے وہ رزق کی ہو، دولت کی ہو، عورت کی ہو، کاروبار کی ہو، کامیابی کی ہو یا چاہے وہ امن کی ہو، انسان حاصل کرنا چاہتا ہے۔

خالد اسحاق راٹھور، ایڈیٹر ''راہنمائے عملیات'' ایک طویل عرصے سے طلسم و تسخیر و حاجت تیار کر رہے ہیں۔ اس کو بنانے میں مختلف نجومی و عملیاتی اصولوں کی مدد لی جاتی ہے اور مختلف کواکبی طاقتوں کو بھی مدنظر رکھا جاتا ہے۔ تو دیر کس بات کی ہے؟ آپ بھی رزق، دولت، شادی، تسخیر مطلوب، تسخیر خلق، حصول عہدہ، انعامی بانڈ وغیرہ جیسے مسائل کے لیے رجوع کریں اور اپنے مسائل کے حل کے لیے خصوصی طلسمِ تسخیر و حاجت بنوائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ معاملات میں بہتری اور مقصد کا حصول ہوگا۔

ہدیہ	عمومی لوح چاندی پر .... روپے	ذاتی لوح چاندی پر .... روپے

نقوش وعملیات

لوح دست غیب	مالی آسودگی' ادائیگی قرض' کاروبار میں برکت' نوکری میں ترقی۔
لوح آیت الکرسی	بچے اور زچہ کی حفاظت' برائے تحفظ سحر جادو' گھر وافراد خانہ کی حفاظت۔
زچگی' امراض خواتین	بچوں کی پیدائش کے مسائل وامراض یا اس سلسلے میں سحری وروحانی' خصوصی نسوانی امراض کے حل کے لیے مجرب۔
لوح خوش قسمتی	خاص کوکبی حالتوں یعنی کواکب کی سعد نظرات، شرف، اوج اور بعض خاص یوگ بننے کے اوقات میں لوح خوش قسمتی تیار کی جاتی ہے۔
طلسم تسخیر وحاجت	یہ ایک خاص روحانی وعملیاتی طریقہ کار کے تحت تیار کی جاتا ہے۔ آپ بھی رزق، دولت، شادی، تسخیر مطلوب، تسخیر خلق، حصول عہدہ، انعامی بانڈ، تسخیر دشمن، حصول اولاد، صحت، جادو وسحر سے حفاظت، حفظ وامان یا کسی بھی مطلب کے لیے یہ خصوصی عمل تیار کرواسکتے ہیں۔
لوح اسم اعظم	ہر فرد اپنے مقصد اور نام کی مناسبت سے اپنے ذہنی' روحانی' مالی' مادی ہر قسم کے مسائل کے حل کے لئے لوح اسم اعظم تیار کرواسکتا ہے۔
طلسم صحت	لوح تیار کرتے ہوئے خاص کوکبی اوقات اور ستاروں کی پوزیشن کے مدنظر جاتا ہے۔ یہ لوح فرد کو بیماری سے نجات اور صحت دلانے کی غیر معمولی برقی و مقناطیسی طاقت کی حامل ہے۔
لوح تحفظ (لاکٹ)	دشمن سے حفاظت' صحت' سحری و آسیبی امراض سے بچاؤ' تحفظ اور قوت جسمانی۔
لوح مریخ	مقابلے میں کامیابی' مردانہ طاقت' صحت' جسمانی بہتری۔
لوح شمس	عزت ووقار' شہرت' کامیابی' عروج' حصول عہدہ' اعلیٰ پوزیشن' کامیابی' نوکری میں ترقی' اولاد نرینہ۔
لوح زہرہ	عوام وخواتین میں مقبولیت' تسخیر محبوب' رجوع خلقت' شادی' حسن' خوبصورتی اور کشش پیدا کرنے کے لیے۔
لوح عطارد	برائے علم وعقل اور حافظے میں اضافہ' رزق' کاروبار اور تجارت میں ترقی' فصاحت و بلاغت' دماغی امراض سے بچاؤ' امتحان میں کامیابی۔

لوح مشتری	دولت' استحکام' خوش حالی' تجارت میں اضافہ' ترقی' حصول جائیداد' انعامی بانڈ' لاٹری' خاتمہ غربت۔
طلسم مشتری (سکہ)	شرف مشتری کے وقت یہ سکہ بنایا گیا۔ اس کو آپ تجوری یا روپے رکھنے کی جگہ پر رکھ دیں۔
طلسم صحت	مختلف امراض کا خاتمہ' حصول صحت وغیرہ۔
لوح زحل	برائے ہمیشگی' عظمت' بزرگی' عمارتوں' گھروں' عہدوں اور مرتبے کے استحکام (مثل بادشاہ' وزیر وافسران اعلیٰ' سیاست دان' ڈاکٹر' نجومی)۔
لوح راس	دولت' امارت' شہرت' کامیابی' میڈیا وار میں کامیابی' عاملین' نجومی' جفار اور پیروں کے لیے خاص طور پر مفید۔
لوح قمر	شرف قمر اور اوج قمر کے وقت ہر ماہ یہ لوح تیار کی جاتی ہے۔ کسی بھی مقصد کے لیے تیار کی جاسکتی ہے۔
خاتم سلیمان	۱۳۴ امور جن کا ذکر ہماری کتاب طلسمات زہرہ میں کیا گیا ہے۔
لوح استخارہ	کسی بھی کام کے لیے استخارہ کرنے کے لیے مفید لوح۔ چاندی پر ۱۰۰ روپے
انگوٹھی طلسم	ہر کوکب کی ایک خاص طلسمی شکل ہے۔ اس ہی شکل کے تحت ہر کوکب کی انگوٹھی الگ الگ بنائی گئی ہے۔
انگوٹھی عدد ۹	عدد 9 کی انگوٹھی اپنی متفرق فوائد کی وجہ سے بہت زیادہ استعمال ہوتی ہے
انگوٹھی	مختلف مقاصد کے لیے...... کاروبار اور تجارت میں اضافے، رزق میں برکت، حصول روزگار، حصول اولاد، تسخیر ورجوع خلقت، شادی، محبت، صحت، خصوصی امراض، ردسحر، جادو، مقدمے میں کامیابی وغیرہ کے لئے۔
انگوٹھی مریخ	صحت' توانائی' جسمانی' حیوانی' جنسی قوت اور ردسحر کے لیے۔
الواح رفع رجعت/ نحوست سیارگان	کسی بھی فرد کے زائچہ میں کواکب کی رجعت یا نحوست کے تحت پیدا ہونے والے اثرات کے خاتمے کے لیے یہ الواح تیار کی جاتی ہیں۔ ہر کوکب کی لوح الگ ہے۔
سبعہ کواکب کے نایاب طلاسم	ہزاروں سال پرانے کوکبی طلاسم جو اپنے اثرات میں ثانی نہیں رکھتے۔ مکمل تفصیلات کے لیے ادارے کا تفصیلی پمفلٹ مفت طلب کریں۔

رابطہ اور منی آرڈر
خالد اسحاق راٹھور' مکان نمبر 2' گلی نمبر 11' محمد نگر' لاہور

اَللّٰہُ

نام	اللہ
طبیعت	جلالی
اعداد	٦٦
عنصر	آتشی
خاصیت	جملہ امور دین ودنیا

اللہ اسم اعظم ہے۔قرآن مجید میں یہ اسم مبارک دو ہزار تین سو ساٹھ مرتبہ آیا ہے۔

اللہ اور الٰہ اصل میں الوہیت سے مشتق ہیں جس کے معنی عبادت کے ہیں اور یہ دونوں الفاظ معبود کے معنی میں استعمال ہوتے ہیں۔اگرچہ لغوی لحاظ سے یہ ہم معنی ہیں۔لیکن اصطلاحی لحاظ سے ان میں یہ فرق ہے کہ لفظ الٰہ ہر معبود کے لیے استعمال ہوتا ہے۔چاہے وہ حق ہو یا باطل جبکہ لفظ اللہ معبود برحق کے ساتھ خاص اور اُس ذات کبریائی کا ذاتی نام ہے۔

لا الٰہ الا اللہ ''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں''

کلمہ میں اسی لیے اللہ کو الٰہ کی ضد قرار دیا گیا ہے کہ اللہ کے علاوہ جتنے بھی معبود ہیں سب باطل ہیں۔
حقانیت صرف ذات باری تعالیٰ کے لیے مخصوص ہے۔

شریعت میں لفظ اللہ اس ذات کے لیے بولا جاتا ہے جو واحد ہے' یکتا ہے' اس کی کوئی جمع نہیں۔اللہ جامد ہے' کسی سے مشتق نہیں اور نہ کوئی اس سے مشتق ہے۔اللہ مذکر ہے اس کا کوئی مونث نہیں۔وہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہنے والا ہے۔تمام صفات الٰہیہ کی جمع ہے' ہر شے کا خالق ہے جس کا وجود واجب ہے۔دنیا اپنے وجود میں اس کی محتاج ہے اور وہ کسی کا محتاج نہیں۔نہ اس کے ماں باپ ہیں اور نہ کوئی اس کی اولاد۔

اللہ کو کسی اور نام سے نہیں پکارا گیا۔ہمیں خدا کی بجائے عربی کا لفظ اللہ ہی استعمال کرنا چاہیے۔

اس اسم میں انسان کو اللہ تعالیٰ کی ذات میں متفکر و مستغرق رہنے کا درس دیا گیا ہے کہ انسان اپنی لو صرف اللہ تعالیٰ سے لگا لے۔اس ذات کبریائی کے علاوہ کسی کی جانب ملتفت نہ ہو۔نہ اللہ کے علاوہ کسی اور سے اُمید رکھے اور نہ کسی کا خوف ہو۔نہ کسی کے سامنے دستِ سوال دراز ہو' نہ اللہ کے سوا کسی کے سامنے گردن خم ہو۔اولاد ہو یا رزق جو بھی طلب کریں اسی ذات باری تعالیٰ سے۔

كل من عليها فان ويبقى وجه ربك ذو الجلال والاكرام o (الرحمٰن)

ترجمہ: ''ہر شے فنا ہو جائے گی اور تیرے جلال وعزت والے رب کی ذات باقی رہ جائے گی''۔

اللہ تعالیٰ کا یہ نام مبارک ذاتی ہے۔تمام دیگر نام صفاتی ہیں مثلاً رحمٰن سے اظہار رحمت ہوتا ہے' رزاق سے صفتِ رزاقیت ثابت ہوتی ہے اور رب سے ربوبیت۔لیکن لفظ اللہ کا استعمال رزاقیت' رحمت اور ربوبیت سب پر ہوگا۔یعنی اسم پاک اللہ تمام ناموں اور صفات کا جامع ہے۔اس کے ذریعے اللہ اپنے بندوں کی تمام حاجتیں پوری کرتا ہے۔

وظائف

اللہ کے معنی ''معبود'' کے ہیں۔جو کوئی ہر روز ہزار مرتبہ پڑھے۔صاحب یقین ہو اور جو کوئی ہر نماز کے بعد سو بار وظیفہ کرے صاحبِ باطن ہو اور صاحب کشف ہو۔اگر کوئی سوا سو بار اللہ کے نام کو لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالے تو اس کی مشکل حل ہو جائے گی۔

حصول مرتبہ کے لیے: روز اتوار طالع حمل میں اسم اللہ کا مربع سونے کی انگوٹھی پر نقش کروا کر اور 66 مرتبہ ''اللہ'' دم کر کے پہنا جائے تو عزت و دولت اور شہرت میں اضافہ ہوگا۔

جو شخص یومیہ بلا ناغہ یا اللہ کی ایک ہزار بار تلاوت کرے گا اللہ تعالیٰ اسے کمال یقین کے ساتھ رزق عطا فرمائے گا۔

اسم مبارک اللہ میں بیماریوں کے دور کرنے کی خاصیت بھی پائی جاتی ہے۔ یہ اسم شافع الامراض ہے۔ اسم اللہ چینی کے برتن پر زعفران سے لکھ کر اور شہد سے دھو کر پلائیں تو مریض کو صحت ہوگی۔ اگر کسی کو سر، کمر، سینہ یا پسلی میں درد کی شکایت ہو تو دوسرا شخص باوضو حالت میں درد کے مقام پر سات مرتبہ یا اللہ انگشت شہادت سے بغیر سیاہی کے لکھے۔ دن میں پانچ یا سات بار اس عمل کو کرنے سے اللہ کے فضل سے درد رفع ہو جائے گا۔

جو شخص نماز جمعہ سے قبل طہارت و صفائی اور سکون قلب کے ساتھ سو بار اس اسم کو پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کے لیے تمام اُمور آسان فرمائیں گے۔

دفع آسیب کے لیے ایک کوری مٹی کی ہانڈی لے کر اس میں اسم اللہ جس قدر لکھ سکتے ہیں لکھیں، اس کے بعد اسے جاری پانی سے تر کرکے آسیب زدہ پر چھڑکیں، آسیب بھاگ جائے گا۔ اگر کسی وقت مخصوص پر آسیب آتا ہو تو اس وقت سے ذرا پہلے اس کی دونوں ہتھیلیوں پر زعفران اور عرق گلاب سے اللہ لکھ دے اور دونوں کانوں، نتھنوں اور منہ پر ٦٦ مرتبہ اسم پاک اللہ دم کرے تو آسیب کا آنا بالکل ختم ہو جائے گا۔

دل کے سکون اور اضطراری کیفیت کو ٹھیک کرنے کی غرض سے ہر نماز کے بعد آنکھیں بند کرکے ایک تسبیح یا اللہ کی پڑھیں۔ سکون کے لیے چاندی کی لوح پر اس کا نقش بنوا کر اپنے پاس رکھیں۔ انشاء اللہ افاقہ ہوگا۔

چال

٢	٧	٦
٩	٥	١
٤	٣	٨

نقش

١٩	٢٤	٢٣
٢٦	٢٢	١٨
٢١	٢٠	٢٥

ہر قسم کے مرض میں شفاء حاصل کرنے کے لیے جمعہ کی نماز کے بعد عصر تا مغرب باوضو حالت میں قبلہ رو ہو کر انتہائی یکسوئی کے ساتھ یا اللہ کا ورد کرنا بہت جلد اپنا اثر دکھاتا ہے۔

عروج ماہ شب سہ شنبہ میں نہا دھو کر پاکیزہ لباس پہنے اور عطر لگا کر جائے نماز پر تنہائی میں کھڑا ہو۔ اول درود شریف ٧ بار، آیت الکرسی ٣ بار، چاروں قل ایک بار پڑھے۔ بعد درود شریف 7 بار اپنا حصار کرے اور اسم پاک یا اللہ چار ہزار بار پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تین روز بعد حاجتیں غیب سے پوری ہوں گی۔ روزی، رُکے

ہوئے کام سب ٹھیک ہو جائے گا۔ اگر ہر مہینے پابندی رکھے تو بہت کچھ میسر آئے۔

ہر روز نماز فجر کے بعد ١٠١ مرتبہ یا اللہ پڑھیں اور اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں۔ اس سے انشاء اللہ رزق میں زیادتی ہوگی اور غیب سے قرض کی ادائیگی کے اسباب پیدا ہوں گے۔ درج ذیل نقش گھر میں کسی اونچی جگہ لٹکا دیں۔

چال

١١	٨	١	١٤
٢	١٣	١٢	٧
١٦	٣	٦	٩
٥	١٠	١٥	٤

نقش

١٠٩٢	١٠٨٨	١٠٨١	١٠٩٥
١٠٨٢	١٠٩٤	١٠٩٣	١٠٨٧
١٠٩٧	١٠٨٣	١٠٨٦	١٠٩٠
١٠٨٥	١٠٩١	١٠٩٦	١٠٨٤

موت کے علاوہ ہر تکلیف دہ مرض سے شفا حاصل ہوتی ہے۔ زچہ کے لیے بھی اس اسم پاک میں بے شمار شفائی اثرات ہیں۔ کسی بھی میٹھی چیز پر ١٢١ بار یا اللہ پڑھ کر دم کریں اور حاملہ کو روزانہ کھلاتے رہیں۔ اس سے زچگی کا مرحلہ انتہائی آسانی سے طے پاتا ہے۔ اور تکلیف میں بھی کمی واقع ہو جاتی ہے۔ زچگی میں آسانی کے لیے اس کا نقش دھو کر زچہ کو پلائیں۔

چال

١٤	١	٨	١١
٧	١٢	١٣	٢
٩	٦	٣	١٦
٤	١٥	١٠	٥

نقش

١٠٩٥	١٠٨١	١٠٨٨	١٠٩٢
١٠٨٧	١٠٩٣	١٠٩٤	١٠٨٢
١٠٩٠	١٠٨٦	١٠٨٣	١٠٩٧
١٠٨٤	١٠٩٦	١٠٩١	١٠٨٥

روزانہ جملہ ضروریات سے فارغ ہو کر اسم مبارک یا اللہ کو ہزار مرتبہ اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت طلب کرے۔ اللہ ضرور پوری کرے گا۔ اس طرح طویل عرصے تک مداومت کرنے سے کشف القلوب کی نعمت حاصل ہوتی ہے۔ ضروری ہے کہ اس کا مربع در چاندی بنا کر اپنے ہمراہ رکھے تاکہ اسم کی روحانیت جلد کھلے۔

الرَّحْمٰنُ

نام	الرحمٰن
معنی	عام رحمت کرنے والا
طبیعت	جمالی
اعداد	۲۹۸
عنصر	خاکی
خاصیت	باعث رحمت

بسم اللہ جو ہر سورت کا ابتدائیہ کلمہ ہے میں پہلے اللہ کا نام ہے پھر رحمٰن اور رحیم کی صفات کا ذکر ہے۔ یعنی قرآن پاک کی ۱۱۳ سورتوں کی ابتداء اسی فقرے سے ہوتی ہے۔ ایک سورۃ توبہ میں یہ جملہ نہیں ہے۔ سورۃ النمل کی آیت نمبر ۳۰ میں یہی کلمہ آیت کے حصے کے طور پر یوں آیا ہے۔ ''ملکہ سبا اپنے اہل دربار سے کہتی ہیں کہ وہ (خط) سلیمان کی طرف سے ہے اور وہ یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم''۔ اس طرح قرآن مجید کی ۱۱۴ سورتوں کی طرح اس کلمے کی تعداد بھی ۱۱۴ ہو گئی۔ کتاب اللہ میں رحمٰن کا ذکر بسم اللہ کے علاوہ ۲۹ سورتوں کی ۵۷ آیات میں آیا ہے۔

الرحمٰن اللہ تعالیٰ کا اسم صفت ہے۔ جس کا مطلب ہے نہایت رحم کرنے والا بڑا ہی مہربان۔ رحمٰن کا صحیح

ترجمہ ممکن نہیں۔ اس میں لامحدود صفات الٰہی پائی جاتی ہیں۔ ایسی صفات جن کا کوئی شمار نہیں، کوئی درجہ نہیں، جن کی پیمائش یا حد بندی ممکن نہیں۔ اللہ کی طرح رحمٰن بھی صرف ذات باری تعالیٰ کے لیے استعمال ہو سکتا ہے۔ کسی اور ہستی کے لیے نہیں ہو سکتا۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت کو عام کرنے والا اور بلا تخصیص مذہب و ملت رحم کرنے والی صفت رحمٰن کے اسم سے ظاہر ہے۔

قرآن مجید میں لفظ اللہ کے بعد اکثر رحمٰن کا استعمال ہوا ہے۔ جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ اگرچہ یہ اسم صفت ہے لیکن کثرت استعمال کی بنا پر اسم ذات کا درجہ رکھتا ہے۔ مثلاً

قل ادعو اللہ او ادعوا الرحمن (بنی اسرائیل)

(ترجمہ) ''آپ فرما دیجئے چاہے اللہ کو پکارو یا رحمٰن کو (دونوں ایک ہی ذات کے نام ہیں)''۔

اللہ ہی رحمٰن ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ رحمٰن عرش پر قائم ہے۔ اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر پکارو اسی کے نام اچھے ہیں۔ اس پر توکل کرنا بہتر ہے۔ اسی لحاظ سے قرآن پاک میں بعض مقامات پر اللہ کی جگہ اس اسم کا استعمال ہوا ہے۔ ارشاد ہوتا ہے:

الرحمن علی العرش استوی (الفرقان) رحمٰن عرش پر مستقیم ہے۔

انسان کو چاہیے کہ اپنے اندر یہ صفت پیدا کرے اور اللہ تعالیٰ کی تمام مخلوق کے ساتھ رحمت و شفقت کا سلوک کرے۔ گناہگاروں کو گناہوں سے بچنے کی تعلیم دے۔ کیونکہ ان کے لیے رحمت یہی ہے کہ انہیں عذاب خداوندی سے بچانے کی ہر ممکن کوشش کی جائے۔

وظائف

رحمٰن کے معنی بہت بخشنے والا ہے۔ جو کوئی اس اسم کو روزانہ صبح کی نماز کے بعد ۲۹۸ بار پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اُس پر رحم و کرم فرمائے گا۔ اس کو پڑھنے سے غفلت اور نسیان دور ہو اور نور باطن سے دل روشنی حاصل کرے گا۔

اسم پاک الرحمٰن کو ۵۰ مرتبہ مشک و زعفران ہمراہ عرق گلاب سے سفید ریشم پر لکھ کر اپنے پاس رکھنے والا خوش قسمتی سے ہم کنار ہو گا۔

اگر اس اسم کو مشک و زعفران سے لکھ کر کسی بدطینت اور بدخلق انسان کے گھر میں دفن کر دیا جائے تو اس شخص میں اخلاقِ حسنہ، حیا، رحم اور عاجزی پیدا ہو جائے گی۔

اگر کوئی مرض کی شدت کی وجہ سے بے ہوش ہو جائے تو دوسرا شخص باوضو حالت میں مریض کے سرہانے بیٹھ کر تین سو مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھے تو بے ہوش مریض جلد ہوش میں آ جائے گا۔ اس اسم کا نقش گھول کر پانی مریض کے چہرے پر چھڑکے اور اس کو پلائے۔

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش

۸۰	۶۷	۷۴	۷۷
۷۳	۷۸	۷۹	۶۸
۷۵	۷۲	۶۹	۸۲
۷۰	۸۱	۷۶	۷۱

دنیا کے واسطے، حق تعالیٰ کی طلبِ رحمت کے لیے مہینہ کی پہلی جمعرات سے ۲۹۹ مرتبہ روزانہ ورد کیا کریں۔

اگر کسی کو آشوبِ چشم کا مرض لاحق ہو اور آنکھیں دکھتی ہوں تو ظہر کا وقت شروع ہونے سے پہلے باوضو ہو کر ایک گلاس پانی لیں اور کعبہ رُخ بیٹھ کر ۱۴۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھیں اور پانی پر دم کریں۔ اس کے بعد اس پانی میں سلائی ڈبو کر ہر آنکھ میں سات سات سلائی پھیریں۔ تین دن یہ عمل کرنے سے انشاء اللہ آشوبِ چشم کا عارضہ جاتا رہے گا۔ پانی کی جگہ عرق گلاب بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

آنکھوں کے درد کی صورت میں دوسرا شخص باوضو ہو کر انگشت شہادت سے ماتھے پر سات مرتبہ اس مبارک اسم کو لکھے تو اس سے آنکھوں میں ہونے والا درد رفع ہو جائے گا۔

جو شخص روزانہ اسم یارحمٰن ایک سو مرتبہ پڑھے گا وہ دنیاوی بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔

اسم مبارک الرحمٰن برائے شقاوتِ قلبی اور گناہوں کی کثرت کو دور کرتا ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ کسی اسٹیل کے پیالے میں اسم یارحمٰن ۲۹۸ مرتبہ کندہ کرا لیا جائے۔ اور سارا دن اس میں پانی پیا جائے تو دل کی سختی دور ہو جائے گی۔

اگر کسی کی کھیتی یا درخت پھل نہ دیتا ہو یا پھل کم لگتا ہو تو ایسی صورت میں ہر روز صبح کی نماز کے بعد ایک گلاس پانی لے کر ۱۰۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھ کر دم کریں اور پانی درخت کی جڑوں میں ڈال دیں تو انشاء اللہ تعالیٰ اس اسم پاک کی برکت سے مطلوبہ مقصد پورا ہو جائے گا۔ درج ذیل نقش کو لکھ کر پانی میں حل کر کے اپنے کھیت میں ڈالے تو ہر آفت سے محفوظ رہے۔

چال

۳۲	۳۸	۴۴	۱	۱۴	۲۰	۲۶
۴۰	۴۶	۳	۹	۱۵	۲۸	۳۴
۴۸	۵	۱۱	۱۷	۲۳	۲۹	۴۲
۷	۱۳	۱۹	۲۵	۳۱	۳۷	۴۳
۸	۲۱	۲۷	۳۳	۳۹	۴۵	۲
۱۶	۲۲	۳۵	۴۱	۴۷	۴	۱۰
۲۴	۳۰	۳۶	۴۹	۶	۱۲	۱۸

نقش

۱۲۶۹۳	۱۲۷۰۰	۱۲۷۰۶	۱۲۶۶۲	۱۲۶۷۵	۱۲۶۸۱	۱۲۶۸۷
۱۲۷۰۲	۱۲۷۰۸	۱۲۶۶۴	۱۲۶۷۰	۱۲۶۷۶	۱۲۶۸۹	۱۲۶۹۵
۱۲۷۱۰	۱۲۶۶۶	۱۲۶۷۲	۱۲۶۷۸	۱۲۶۸۴	۱۲۶۹۰	۱۲۷۰۴
۱۲۶۶۸	۱۲۶۷۴	۱۲۶۸۰	۱۲۶۸۶	۱۲۶۹۲	۱۲۶۹۹	۱۲۷۰۵
۱۲۶۶۹	۱۲۶۸۲	۱۲۶۸۸	۱۲۶۹۴	۱۲۷۰۱	۱۲۷۰۷	۱۲۶۶۳
۱۲۶۷۷	۱۲۶۸۳	۱۲۶۹۶	۱۲۷۰۳	۱۲۷۰۹	۱۲۶۶۵	۱۲۶۷۱
۱۲۶۸۵	۱۲۶۹۱	۱۲۶۹۸	۱۲۷۱۱	۱۲۶۶۷	۱۲۶۷۳	۱۲۶۷۹

اسم پاک الرحمٰن کو کامل ایک چلہ معہ پرہیز جمالی و جلالی روزانہ ۱۳ہزار مرتبہ پڑھنے سے وہ اسرار ظاہر ہوتے ہیں کہ دل رحمتِ الٰہی کا خزینہ بن جاتا ہے۔

اگر کوئی سخت دل ہو تو اس کے لیے ایک گلاس پانی لے کر ۱۰ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھ کر دم کر کے اسے یہ پانی پلا دیا جائے تو اس کے دل کی سختی نرمی میں بدل جائے گی۔

برائے شفائے مرگی دورے کی وقت ایک سانس میں پڑھ کر مریض کے کان میں دم کرے مریض اسی وقت ہوش میں آئے۔

اسم الرحمٰن کو کثرت سے تنہائی میں اس طرح پڑھنا کہ حال غالب ہو جائے نعمتِ الٰہی کا موجب ہے۔ ایسا ذاکر جس کو بنظر رحمت دیکھے وہ شاد کام ہو جس کو نصیحت کرے وہ گناہوں سے تائب ہو۔

درد سینہ امراضِ جگر اور صحت کی گھبراہٹ میں ذیل کا نقش زعفران در گلاب کی سیاہی سے لکھے اور گلے میں ڈالے تو ان امراض کا خاتمہ ہو جائے گا۔

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش

۸۰	۶۷	۷۴	۷۷
۷۳	۷۸	۷۹	۶۸
۷۵	۷۲	۶۹	۸۲
۷۰	۸۱	۷۶	۷۱

اَلرَّحِیْمُ

نام	الرحیم
معنی	نہایت یا بہت زیادہ رحم کرنے والا یا بار بار رحم کرنے والا
طبیعت	جمالی
اعداد	۲۵۸
عنصر	خاکی
خاصیت	فلاحِ دارین کے لیے مخصوص

زیادہ رحم کرنے والا یا بار بار رحم کرنے والا۔ آخرت میں اپنے پسندیدہ بندوں پر رحمت کرنے والا۔

قرآن پاک میں لفظ الرحیم 43 سورتوں کی 118 آیات میں آیا ہے۔

رحمٰن اور رحیم دونوں مبالغے کے صیغے ہیں۔ صفتِ رحمت کا لامحدود اظہار گویا رحمٰن سے ہو رہا ہے اور انتہائی کثرت رحمت کا رحیم ہے۔ بعض علماء کا قول ہے کہ رحمٰن کی صفت عوام الناس کے لیے ہے۔ مسلم و کافر، نیک و بد سب کے لیے عام ہے اور اس کا ظہور دنیا میں ہو رہا ہے جبکہ صفتِ رحیم صرف مومنین کے لیے ہے۔

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

وکان بالمومنین رحیما

(ترجمہ) "اور اللہ تعالیٰ مومنین پر رحم فرمانے والا ہے"۔

رحیم ہونے کی وجہ سے اللہ توبہ قبول بھی کرتا ہے اور معاف بھی کر دیتا ہے۔ اعتراف گناہ اور اس پر نادم ہونا توبہ کی طرف مائل کرتا ہے۔ توبہ کے بعد اصلاح اور عمل صالح اختیار کرنے والوں کے لیے اللہ تواب الرحیم' رؤف الرحیم اور غفور الرحیم ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ توبہ کرو' اصلاح کرو' صالح عمل کرو' صلوۃ قائم کرو اور زکوۃ دیتے رہو۔ پھر بخشش کی بات بنتی ہے اور برائیوں کو بھلائیوں میں بدل دیا جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں بہت سی جگہوں پر طرح طرح سے مغفرت کے طریقے بیان فرماتا ہے۔ ارشاد ہوتا ہے کہ اے ایمان والو بے شک تمھاری بیویاں اور تمھاری اولاد ہی میں سے تمہارے دشمن ہیں سو ان سے بچتے رہے' اور اگر معاف کر دو اور درگزر کرو اور بخش دو تو اللہ غفور رحیم ہے (۶۴/۱۴)۔ کہا جا رہا ہے کہ میرے بندوں کو خبر کر دیں کہ میں ہی غفور ہوں' رحیم ہوں۔ (۱۵/۴۹) پھر ارشاد ہوتا ہے وہی ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے ملائکہ بھی تا کہ تمہیں ظلمات سے نکال کر نور کی طرف لے آئیں اور مومنین کے ساتھ رحیم ہے (۳۳/۴۳)۔

وظائف

الرحیم کے معنی مہربان کے ہیں۔ جو کوئی اس اسم مبارک کو ہر روز پانچ سو بار پڑھے گا اس کو دولت عطا ہو گی اور تمام مخلوق اس پر مہربان ہو گی۔

جو کوئی ہر نماز کے بعد اسم رحیم کو کلمہ ندا "یا" کے ساتھ ملا کر پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو مخلوق سے بے پرواہ کر دے گا۔

جسے کسی مصیبت یا دشمن کا خوف ہو وہ "الرحمٰن الرحیم" کی کثرت سے تلاوت کرے یا اس کا نقش لکھ کر باندھے۔ اللہ تعالیٰ اسے دشمن سے پناہ دے گا۔

چال

۱۱	۸	۱	۱۴

نقش

۶۷	۶۴	۵۷	۷۰

۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

۵۸	۶۹	۶۸	۶۳
۷۲	۵۹	۶۲	۶۵
۶۱	۶۶	۷۱	۶۰

اس اسم مبارک کی صفت رحم کی ہے۔ یہ بے شمار مشکلات کا حل ہے۔ اس کے ورد سے بہت سے مصائب دور ہو جاتے ہیں۔ اگر "یا رحمن الدنیا و رحیما"۔ ۴۱ روز تک پڑھے تو ہر حاجت اور ہر ضرورت پوری ہو گی۔

ادائے قرض کے لیے اسم رحیم کو ۲۵۹۰ مرتبہ پڑھنے والا ایسی وسعت رزق اور مال میں برکت دیکھے گا کہ قرض کی ادائیگی کی راہ نکل آئے گی۔

نزول رحمت الٰہی کے لیے ۲۵۹ مرتبہ روزانہ پڑھتے رہیں۔

اگر کسی کو بھول جانے کی عادت ہو اور یاداشت کمزور ہو تو ہر نماز کے بعد ۱۰۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھنے سے حافظہ قوی ہو جاتا ہے اور بھولنے کی شکایت بھی ختم ہو جاتی ہے۔

جو بچہ مسلسل روتا ہو اس کے کھانے پینے کی اشیاء پر اسم رحیم کو ۲۵۸ مرتبہ دم کر کے دینے سے اور اسم رحیم کو ۱۲ مرتبہ گلاب و زعفران سے لکھ کر یا اس کا نقش گلے میں لٹکانے سے اس کا رونا بند ہو جاتا ہے۔

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش

۱۲۶۴۴	۱۲۶۳۰	۱۲۶۳۳	۱۲۶۴۷
۱۲۶۳۴	۱۲۶۴۲	۱۲۶۴۵	۱۲۶۳۹
۱۲۶۴۹	۱۲۶۳۵	۱۲۶۳۸	۱۲۶۴۲
۱۲۶۳۷	۱۲۶۴۳	۱۲۶۴۸	۱۲۶۳۶

اگر میاں اپنی بیوی سے سخت ناراض ہو تو ایسی صورت میں ۱۰۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر دم کریں اور شوہر کو کھلا دیں تو شوہر مہربان ہو جائے گا۔ چند دن اس عمل کو کرنے سے میاں بیوی میں بہت جلد صلح ہو جائے گی۔

کوئی شخص "الرحمٰن الرحیم" کو لکھ کر یا اس کے نقش کا پانی کسی درخت کی جڑ میں ڈال دے۔ اس درخت

کے پھل میں برکت ہوگی۔

چال

١٤	١	٨	١١
٧	١٢	١٣	٢
٩	٦	٣	١٦
٤	١٥	١٠	٥

نقش

٧٠	٥٧	٦٤	٦٧
٦٣	٦٨	٦٩	٥٨
٦٥	٦٢	٥٩	٧٢
٦٠	٧١	٦٦	٦١

دل کی سختی دور کرنے کے لیے اوراپنے اندر شفقت ورحمت کا مادہ پیدا کرنے کے لیے ہر نماز کے بعد ایک تسبیح اس اسم مبارک کی پڑھنے سے مثبت اثرات پیدا ہوں گے اور مخلوق بھی اس پر مہربان ہوگی۔ اگر کوئی شخص ''الرحمٰن الرحیم'' لکھ کر کسی کو گھول کر پلائے تو اس کے دل میں کاتب کی محبت ہو۔

روٹی کے ١٦ ٹکڑوں پر زعفران ورگلاب سے لکھ کر کھانے سے سینے میں نور پیدا ہوتا ہے اور امراض سینہ سے شفا حاصل ہوگی۔

جریان کے مرض کو رفع کرنے کے لیے یہ اسم مبارک انتہائی شافی ہے۔ نماز فجر کے بعد باوضو حالت میں ١٠١ مرتبہ یہ اسم پڑھ کر ایک کپ پانی پر دم کریں۔ اول وآخر درود پاک پڑھیں۔ پھر اس پانی کو نہار منہ پی لیں۔ چند دن یہ عمل کرنے سے انشاء اللہ مرض جاتا رہے گا۔ اگر اس کا نقش پانی میں گھول کر مریض کو پلائیں تو جلد افاقہ ہوگا۔ تعویذ یہ ہے۔

چال

١٤	١	٨	١١
٧	١٢	١٣	٢
٩	٦	٣	١٦
٤	١٥	١٠	٥

نقش

١٦٦٤٧	١٦٦٣٣	١٦٦٣٠	١٦٦٤٤
١٦٦٣٩	١٦٦٣٥	١٦٦٤٦	١٦٦٣٤
١٦٦٤٢	١٦٦٣٨	١٦٦٣٥	١٦٦٤٩
١٦٦٣٦	١٦٦٤٨	١٦٦٤٣	١٦٦٣٧

اسم مبارک ''یا رحیم'' کو سوا لاکھ مرتبہ معہ پرہیز کامل پڑھنے والا چشم خلائق میں معزز ہوتا ہے۔ کشف القلوب کی منزل میسر آتی ہے۔ عالم ارواح سے ملاقات ہوتی ہے۔ اس کا ذاکر کبھی محتاج نہیں ہوتا۔ بہتر ہے کہ چلہ نوچندی جمعرات سے شروع کرے اور بعد نماز عشاء پڑھا کرے۔ مخلوق اللہ کی خدمت کرے۔

اَلْمَلِکُ

نام	الملک
معنی	بادشاہ، مالک، رب، اللہ، ملکیت رکھنے والا
طبیعت	مشترک
اعداد	٩٠
عنصر	خاکی
خاصیت	برائے قیام ملکیت

یہ اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام ہے۔ ملک وہ ذات ہے جو اپنی ذات وصفات میں ہر موجود وغیر موجود شے سے بے نیاز ہے۔ بلکہ کوئی شے اپنی ذات وصفات، عدم وجود اور حیات وبقا میں اس سے مستغنی نہ ہو۔ کل موجودات اس کی ملک ہو اور وہ کسی کی ملک نہ ہو اور بغیر کسی کی اعانت وامداد کے وہ تمام مخلوقات میں تصرف کرتا ہو تو صحیح معنی میں ملک وہی ہے۔ باقی تمام مخلوقات مملوک ہیں۔

حقیقی مالک تو اللہ تعالیٰ ہی ہے جو ہم سب کا خالق ہے۔ ارض وسما کو اسی نے پیدا کیا اور جو کچھ اُن کے مابین ہے، نباتات، حیوانات، چرند پرند کو بھی پیدا کرنے والا وہی ہے۔ یعنی جو خالق ہے وہی مالک۔ اس کی ملکیت میں قطعاً کوئی شریک نہیں۔ وہ واحد مالک ہے۔ دنیا اور آخرت کا اور روز محشر کا بھی۔ جب جزا وسزا کا

عدل وانصاف سے حساب ہوگا' اور جب کسی کی زبان سے بھی جواب ظاہر نہ ہوگا تو خود ہی فرمائیں گے۔

لله الواحد القهار (المومن)

ترجمہ: ''اللہ واحد قہار کی ملکیت ہے''۔

جب انسان ہر امر میں اس کا محتاج ہے تو اس کا فرض ہے کہ اُس شہنشاہ مطلق کی رعیت بن کر رہے۔ موت وحیات پر بھی وہی قادر ہے اور ہر امر کی تدبیر بھی وہی کرتا ہے۔ جیسے وہ خود بے نیاز ہے۔ انسان کو بھی چاہیے کہ اس کی ذات کے علاوہ ہر ایک سے بے نیاز ہو جائے اور کسی مخلوق سے حاجت برآری کی اُمید نہ رکھے اور نہ دل میں اللہ کے سوا کسی کا خوف ہو۔ شیطان کے شر سے ہر کوئی اُسی سے پناہ مانگتا ہے اس لیے کہ وہی لوگوں کا رب' مالک اور معبود ہے۔

وظائف

اسم مبارک الملک خصوصاً امراء یا موجودہ زمانے میں ایسے افراد کے لیے نہایت مفید ہے جو حکومت سے متعلق ہوں۔ اس کے ذاکر کو اللہ تعالیٰ ایسی حکمت عطا فرماتا ہے کہ اس کے کاروبار اور حکومت کو قیام حاصل ہوگا۔ عزت میں ترقی ہو اور لوگوں میں ہر دلعزیز ہو۔ جو کوئی اس اسم مبارک کو پڑھے اس کا نفس اس کا مطیع رہے گا۔

اگر کوئی تنگدست ہر نماز کے بعد بکثرت اس اسم مبارک کو پڑھے تو اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اس کی تنگدستی دور ہو جائے گی۔

تصوف میں اسم ملک سے مراد اللہ تعالیٰ کی صفت ملکیت کا اظہار سمجھا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر شے کا حقیقی مالک ہے۔ ہر شے اُسی کی طرف رجوع کرتی ہے۔ کیونکہ درحقیقت وہ اُسی سے تعلق رکھتی ہے۔ اس لیے اس اسم کا ذاکر اپنے اندر اللہ تعالیٰ کی صفت ملک کا پرتو پاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی قدرت کاملہ اس اسم کی برکت سے اس کے اندر ایسی روحانیت بھر دے گی کہ اس کی جانب قلوب کھنچے چلے جائیں گے۔

جو شخص بلا ناغہ زوال کے وقت اسے سو بار پڑھے گا۔ اس کا دل منور ہوگا جو شخص صبح کی نماز کے بعد ایک سو بیس بار اس کی تلاوت کرے' اللہ تعالیٰ اسے غنی فرمائیں گے۔

یہ اسم کسی بھی مقصد کے لیے ۹۱ مرتبہ روزانہ پڑھیں۔

نفسانی خواہشات کو دبانے کے لیے اس اسم مبارک کو بکثرت ورد کرنا انتہائی مفید ہے۔

اگر کوئی بچہ خواب میں ڈرتا ہو تو کوئی دوسرا باوضو حالت میں ۲۱ مرتبہ پڑھ کر سوتے ہوئے بچے پر دم کرے۔

۹۰ بار روزانہ ورد کرنے سے روشن ضمیری حاصل ہوتی ہے۔ حکام اور بادشاہ مسخر ہو جاتے ہیں۔ حرمت اور عزت حاصل کرنے کے لیے بھی اس کا ورد مجرب ہے۔ اس کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے' مخلوق سے بے نیاز ہو جائے گا۔ نقش یہ ہے۔

نقش

۶۰	۷۳	۷۰	۶۷
۷۱	۶۶	۶۱	۷۲
۶۵	۶۸	۷۵	۶۲
۴۷	۶۳	۶۴	۶۹

چال

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

اگر کوئی خلائق میں مشہور ہونا چاہے اور عزت ومرتبہ کا طالب ہو تو اسے ہر نماز کے بعد اول وآخر درود شریف پڑھ کر ۱۰۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھنا چاہیے۔ انشاء اللہ اس کے عزت ومرتبہ میں اضافہ ہوگا۔

اسم الملک کو پیر کے دن چاندی کی تختی پر کندہ کر کے اپنے پاس رکھے اور اس کے عدد کو باہم ضرب کر کے ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ مراتب میں اضافہ کرے گا۔ اس اسم میں تسخیر اور محبت کی بڑی تاثیر ہے۔

نقش

۱۳۳۲	۱۳۶۷	۱۳۴۴	۱۳۶۶	۱۳۶۴	۱۳۳۷
۱۳۶۲	۱۳۳۹	۱۳۶۰	۱۳۵۹	۱۳۴۲	۱۳۳۸
۱۳۴۴	۱۳۵۵	۱۳۵۴	۱۳۵۳	۱۳۴۵	۱۳۴۹
۱۳۵۶	۱۳۴۸	۱۳۴۷	۱۳۴۶	۱۳۵۲	۱۳۵۱
۱۳۴۳	۱۳۵۸	۱۳۴۰	۱۳۴۱	۱۳۶۱	۱۳۵۷
۱۳۶۳	۱۳۳۳	۱۳۶۵	۱۳۳۵	۱۳۳۶	۱۳۶۸

چال

۱	۳۵	۳	۳۴	۳۲	۶
۳۰	۸	۲۸	۲۷	۱۱	۷
۱۳	۲۳	۲۲	۲۱	۱۴	۱۸
۲۴	۱۷	۱۶	۱۵	۲۰	۱۹
۱۲	۲۶	۹	۱۰	۲۹	۲۵
۳۱	۲	۳۳	۴	۵	۳۶

اس کے علاوہ حصول برکت' تسخیر حکام کے لیے مندرجہ بالا نقش کو چاندی کی لوح پر جب کہ آفتاب سعد ہو اور زہرہ نحوست سے بری ہو اس کو شمس کی ساعت سعد میں کندہ کر کے پاس رکھنے سے امراء وحکام محبت سے پیش آتے ہیں' مشکلات حل ہوتی ہیں' مال ودولت میں اضافہ ہوتا ہے۔

اَلْقُدُّوْسُ

نام	القدوس
معنی	ہر عیب سے پاک
طبیعت	جمالی
اعداد	۱۷۰
عنصر	آبی
خاصیت	دل کی صفائی، توجہ الٰہی

قرآن پاک میں القدوس کا لفظ صرف دو مرتبہ آیا ہے۔ قدوس کے معنی ایسی ہستی کے ہیں جو کہ ہر نقص اور برائی سے پاک ہو۔ ایسی ہستی جو اپنے وجود کے لیے کسی کی محتاجی سے مبرا ہو۔ جو ہر حاجت سے بری ہو' اور تمام صفات کا مجموعہ ہو۔

اللہ واحد معبود ہے۔ کوئی اور عبادت کے لائق نہیں۔ وہ ہر شے کا مالک ہے۔ سب عیبوں اور نقائص سے پاک ہے۔ وہ امان دینے والا اور پناہ میں لینے والا ہے' لوگوں کے شرک سے پاک ہے۔ وہ ذات پاک ہے' مقدس ہے۔ اسی کی پاکی بیان کرتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ اس میں اس کی تمام مخلوق شامل ہے' خواہ وہ انسان ہوں یا حیوان ہوں' نباتات ہوں یا جمادات ہوں۔ فرشتے بھی اس کی پاکی بیان کرتے ہیں۔

حضرت یونسؑ نے بھی مچھلی کے پیٹ میں یہی دعا کی تھی کہ کوئی معبود نہیں' تو پاک ہے' میں ہی ظالموں میں سے تھا۔

نبی کریمؐ نے اسم ملک کے بعد اس اسم کا ذکر فرمایا' اور اسی طرح اللہ تعالیٰ نے کلام اللہ میں فرمایا ہے۔

الملک القدوس السلم المومن المھیمن العزیز الجبار المتکبر (الحشر)۔

ترجمہ: ''وہ ملک بھی' قدوس بھی' سلام بھی' مومن بھی' مہیمن بھی' عزیز بھی' جبار بھی' متکبر بھی''۔

اس سے مراد یہ ہے کہ جب انسان کسی چیز کا مالک بنتا ہے یا کوئی تختِ حکومت اس کے ہاتھ میں آ جاتا ہے تو وہ کبھی عدل کرتا ہے تو کبھی ظلم۔ اپنوں سے اچھا سلوک کرتا ہے اور غیروں سے برا۔ پھر ایک وقت آتا ہے کہ اُس کی حکومت زوال پذیر ہوتی ہے لیکن اللہ کی ذات ان تمام عیوب سے پاک ہے۔ ملک کے بعد قدوس آیا۔ اس لیے کہ کوئی یہ نہ سمجھے کہ وہ بھی دنیاوی حکمرانوں کی طرح ایک حکمران ہے۔ دنیاوی حکمرانوں کی طرح اس کی ذات سے ہرگز کوئی نقص صادر نہیں ہوتا۔

وظائف

اگر کوئی کسی سے دشمنی رکھتا ہو اور اس کا دل کسی بھی طرح صاف نہ ہوتا ہو تو ایسی صورت میں کسی میٹھی چیز پر ۱۷۰ مرتبہ القدوس پڑھ کر دم کریں اور اس کو کھلا دیں۔ اس سے دل میں محبت پیدا ہو جائے گی۔ ساتھ اگر یہ نقش پانی میں گھول کر اسے پلا دیں تو اس سے دل میں محبت پیدا ہو جائے گی اور دشمنی جاتی رہے گی۔

نقش

۷۲۳۱	۷۲۱۷	۷۲۲۴	۷۲۲۸
۷۲۲۳	۷۲۲۹	۷۲۳۰	۷۲۱۸
۷۲۲۶	۷۲۲۲	۷۲۱۹	۷۲۳۳
۷۲۲۰	۷۲۳۲	۷۲۲۷	۷۲۲۱

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

جو شخص نماز جمعہ کے بعد روٹی پر یہ الفاظ ''سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ'' رَبُّ الْمَلٰٓئِکَةِ وَالرُّوْحِ لکھ کر کھائے تو اس کے دل میں شوقِ عبادت پیدا ہو گا اور اللہ تعالیٰ اسے آفات سے محفوظ رکھے گا۔

یہ اسم مبارک جو کوئی ہزار بار پڑھے سب سے بے پرواہ ہو جائے گا اور اس کا ذاکر برائیوں سے بچا رہے گا۔

اس کو زعفران اور عرق گلاب سے لکھ کر پینا فسق و فجور سے بچاتا ہے۔ دل میں روشنی اور نور پیدا ہوتا ہے۔ جو زوال کے بعد ۱۷۰ بار پڑھے گا اس کا دل نور سے منور ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

چال

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

نقش

۵۸	۵۹	۵۳
۵۲	۵۷	۶۱
۶۰	۵۴	۵۶

سفر کی حالت میں بکثرت اس اسم مبارک کا ورد کرنے سے سفر کی صعوبتیں اثر انداز نہیں ہوتیں۔ بری عادات سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے ہر نماز کے بعد ایک تسبیح اس اسم مبارک کے پڑھنے سے شیطانی وسوسے اور برے خیالات آنا بند ہو جائیں گے۔

اگر کسی کو بخار چڑھ جائے تو ہر نماز کے بعد ایک کپ پانی پر ۲۱ مرتبہ دم کر کے پلا دیں۔ مرض میں افاقہ ہو گا۔ ساتھ ہی درج ذیل نقش کو مریض کے بازو پر باندھ دیں۔

چال

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

نقش

۵۳	۵۹	۵۸
۶۱	۵۷	۵۲
۵۶	۵۴	۶۰

دشمن کے مقابلہ میں ثابت قدم رہنے کے لیے اس اسم مبارک کا بکثرت پڑھنا بہت فائدہ دیتا ہے۔ اس سے خود اعتمادی میں اضافہ ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی ذات پر بھروسہ بہت بڑھ جاتا ہے۔

اگر کوئی خواب میں ڈرتا ہو تو ایسی صورت میں رات کو سونے سے پہلے باوضو حالت میں **یا ملک القدوس** پڑھتے ہوئے سو جائے۔ انشاء اللہ سکون سے نیند آئے گی اور سرہانے کے نیچے یہ نقش رکھیں۔

چال

نقش

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

۷۲۲۸	۷۲۲۴	۷۲۱۷	۷۲۳۱
۷۲۱۸	۷۲۳۰	۷۲۲۹	۷۲۲۳
۷۲۳۳	۷۲۱۹	۷۲۲۲	۷۲۲۶
۷۲۲۱	۷۲۲۷	۷۲۳۲	۷۲۲۰

اگر کوئی شخص ہر روز نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد یا ملک القدوس ۲۱ مرتبہ پڑھ لے تو انشاء اللہ وہ کبھی کسی گندی بیماری میں مبتلا نہ ہوگا۔ مثلاً ناسور، بواسیر، سوزاک وغیرہ۔ جو شخص زوال کے وقت اس کی تلاوت کرے تو اس کا دل امراضِ روحانیہ سے پاک ہوگا۔ یعنی حسد، بغض، کینہ، حرص، خود غرضی وغیرہ۔

اَلسَّلَامُ

نام	السلام
معنی	سلامت رکھنے والا
طبیعت	جمالی
اعداد	۱۳۱
عنصر	بادی
خاصیت	شفائے امراض وسلامتی

قرآن پاک میں یہ لفظ ۴۱ آیات میں اور ۲۵ سورتوں میں آیا ہے۔

سلام بطور اسم حرف جل شانہ کے لیے ہے۔ اس کے معنی سالم کے ہیں وہ سلامتی میں مکمل ہے۔ اس کی سلامتی زوال اور خطرے سے مبرا ہے یعنی سلامتی کا منبع ہے۔ وہ اپنے بندوں کو سلامتی دینے والا ہے۔ اللہ تعالی نے دنیا کی ہر چیز کو سلامتی کی حالت میں پیدا فرمایا ہے۔ جب ان میں شیطان فتنہ پیدا کرنے کی کوشش کرتا ہے تو وہ ذات باری تعالیٰ اپنی اس صفت کی بناء پر اس دنیا میں پھر سلامتی پیدا کر دیتا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

المسلم من سلم المسلمون من لسانه ویده (بخاری)۔

ترجمہ: ''مسلمان وہ ہے جس کے زبان اور ہاتھ سے دیگر مسلمان محفوظ رہیں''۔

یعنی ہر مسلمان کے لیے یہ لازم کر دیا کہ وہ دوسروں پر زیادتی اور ظلم نہ کرے اور نہ اس کی زبان سے کسی کو تکلیف پہنچے۔

السلام وہ ذات پاک ہے جو ہر عیب سے پاک ہے۔ مومنوں کو عذاب سے سلامت رکھنے والا وہی ہے۔ انسان کے ہزاروں دشمن ایسے جو ہر وقت دھاک لگائے بیٹھے رہتے ہیں کہ اسے کس طرح نقصان پہنچائیں وہ دشمن جن وانس بھی ہو سکتے ہیں اور حشرات الارض بھی ان سب سے ہماری حفاظت کون کرتا ہے وہی ''السلام'' ہے۔ لیکن جب وہ اپنے بندوں سے سلامتی اُٹھا لیتا ہے تو اس کے دشمن حملہ کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں اور جب تک اس کی سلامتی کی چادر ہمارے اُوپر تنی رہتی ہے تو موت بھی ہمیں چھو نہیں سکتی۔

مسلمانوں کو آپس میں سلام کا حکم ہوا تاکہ ایک دوسرے کے لیے سلامتی کی دعا کرتے رہیں۔ نبی کریم ﷺ باہمہ شانِ رسالت ادنیٰ اُمتی کو خود پہلے سلام کرتے اور فرماتے:

خیر کم من لدئفی السلام

ترجمہ: ''جو کوئی سلام کرنے میں پہل کرتا ہے وہ ہی بہتر شخص ہوتا ہے''۔

وظائف

شفائے امراض کے لیے مجرب عمل ہے۔ مرض کی شدید صورت میں مریض کے سرہانے بیٹھ کر اسمائے پاک ''یا سلام یا اللہ'' پڑھتا رہے اور تسبیح مریض کے سر کے ساتھ چھوتی رہے۔ تسبیح پوری ہو تو اسے مریض کے تکیہ کے نیچے رکھ دے۔ دوسرے اور تیسرے دن بھی اسی وقت مقررہ پر اس عمل کو دھرائے۔ پھر تسبیح مریض کے تکیہ کے نیچے رکھ دیں اور تب تک رکھی رہے جب تک مریض شفایاب نہ ہو جائے۔

اگر کسی کے سر میں سخت درد ہو تو دوسرا شخص باوضو حالت میں مریض کے ماتھے کو انگشت شہادت اور انگوٹھے سے پکڑے اور سات مرتبہ اسم مبارک السلام کو پڑھے اور دم کرے۔ تین مرتبہ کے اس عمل سے سر درد کی شکایت جاتی رہے گی۔

علم حاصل کرنے کے لیے ذہانت اور حافظہ کا تیز ہونا ضروری ہے۔ اگر کوئی شخص بعد نماز فجر اس اسم کو

ایک ہزار بار پڑھنے کا معمول بنالے تو اس کا ذہن تیز ہو جائے گا۔ اس اسم کا نقش چاندی میں کندہ کروا کے پہنے تو قوت حافظہ کے لیے بہتر ہے۔

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش

۳۵	۳۲	۲۵	۳۹
۲۶	۳۸	۳۶	۳۱
۴۱	۲۷	۳۰	۳۳
۲۹	۳۴	۴۰	۲۸

اپنے اہل وعیال کی سلامتی کے لیے روزانہ سونے سے پہلے اول وآخر درود شریف کے ساتھ اس اسم پاک کو ۱۳۱ مرتبہ پڑھ کر تصور میں اُن پر دم کیا کریں۔ تمام اہل خانہ اس نقش کو دھو کر اس کا پانی پئیں۔ اللہ اپنے حفظ وامان میں رکھے گا۔

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش

۳۹	۲۵	۳۲	۳۵
۳۱	۳۶	۳۸	۲۶
۳۳	۳۰	۲۷	۴۱
۲۸	۴۰	۳۴	۲۹

بے خوابی کو دور کرنے کے لیے سونے سے پہلے باوضو حالت میں اول وآخر درود پاک پڑھیں اور اس اسم مبارک کا (۱۱۱) مرتبہ ورد کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت اچھی نیند آئے گی۔

جو کوئی ایک ہزار مرتبہ صبح کی نماز کے بعد روزانہ یا سلام' پڑھے گا کبھی مرتے وقت اندھا' اپاہج' لاچار ومجبور نہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ چلتے پھرتے اُسے اُٹھالے گا۔ اس کا ذاکر پانی میں ڈوب کر آگ سے جل کر' یا حادثے میں نہیں مرتا۔ خاتمہ ایمان پر ہوگا۔

جو کوئی تین ہزار مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا سلام تین دن تک کسی بیمار کی شفاء کے لیے پڑھے گا' وہ شفا

پائے گا۔

۳۱۹ مرتبہ شیرینی پر دم کر کے دشمن کو کھلا دیں تو دشمنی چھوڑ کر دوست بن جائے گا۔

جس عورت کے بچے اُم الصبیان کے مرض میں مر جاتے ہوں شروع حمل سے وضع حمل تک روزانہ تین مرتبہ حاملہ کو روٹی کے ٹکڑے پر سلام قولا من رب رحیم لکھ کر کھلایا جائے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے بچہ ہر مرض سے محفوظ رہے گا۔ ذیل میں درج نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے یا گلے میں پہن لے:

چال

۹	۲۱	۱۳	۵	۱۷
۳	۲۰	۷	۲۴	۱۱
۲۲	۱۴	۱	۱۸	۱۰
۱۶	۸	۲۵	۱۲	۴
۱۵	۲	۱۹	۶	۲۳

نقش

۳۴۲۸	۳۴۴۱	۳۴۳۲	۳۴۲۴	۳۴۳۶
۳۴۲۲	۳۴۳۹	۳۴۲۶	۳۴۴۳	۳۴۳۰
۳۴۴۲	۳۴۳۳	۳۴۲۰	۳۴۳۷	۳۴۲۹
۳۴۳۵	۳۴۲۷	۳۴۴۵	۳۴۳۱	۳۴۲۳
۳۴۳۴	۳۴۲۱	۳۴۳۸	۳۴۲۵	۳۴۴۳

جس گھر میں لڑائی جھگڑا رہتا ہو تو اسے چلتے پھرتے اُٹھتے بیٹھتے پڑھتے رہیں۔ انشاء اللہ امن وسلامتی کا دور دورہ ہوگا۔ اگر ایسا نہ کر سکیں تو ۱۳۱ مرتبہ روزانہ پڑھ لیا کریں:

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش

۳۹	۲۵	۳۲	۳۵
۳۱	۳۶	۳۸	۲۶
۳۳	۳۰	۲۷	۴۱
۲۸	۴۰	۳۴	۲۹

اگر کسی کو ایسا مرض ہو جو لاعلاج ہو تو اس کے لیے تین دن روزانہ ہر نماز کے بعد اول وآخر ۲۱'۲۱ مرتبہ درود شریف کے ساتھ اس اسم پاک کو ۲۱ مرتبہ پڑھ کر ایک چلو پانی پر دم کریں اور مریض کو پلا دیں۔ اگر تقدیر میں اوپر والے کا بلاوا نہیں لکھا جا چکا ہوا تو مریض یقیناً صحت یاب ہوگا۔

اس اسم کا ذاکر کبھی کسی خوفناک مہلک بیماری میں مبتلا نہیں ہوتا۔ خوف کی حالت' دشمنوں کے چنگل' طویل فاصلوں اور مقدمات میں سلامتی کا باعث بنتا ہے۔ دل کی کمزوری اور خوف ختم ہو جاتا ہے۔ ذاکر اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتا۔ اللہ تعالیٰ اس کو اپنے حفظ وامان میں رکھتا ہے اور باعزت وبلند مرتبہ عطا فرماتا ہے۔

اَلْمُؤْمِنُ

نام	المومن
معنی	امن دینے والا
طبیعت	جمالی
اعداد	136
عنصر	بادی
خاصیت	برائے تحفظ

اللہ تعالیٰ کے اس صفاتی نام کا ذکر قرآن مجید میں صرف ایک بار آیا ہے۔ البتہ ایمان لانے والوں (مومنین اور مومنات) کا ذکر بارہا آیا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا اسم پاک مومن ہے کیونکہ وہ ایمان عطا فرماتا ہے۔ وہ امن عطا کرتا ہے۔ اس کا نام دل کو آرام اور روح کو اطمینان دیتا ہے۔ اس کا نام فساد کو مٹانے والا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ اگر بندہ اللہ تعالیٰ کی اس صفت کا مظہر بننا چاہے تو اس کا فرض ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ساری مخلوق اس کے شر سے محفوظ رہے بلکہ وہ دوسروں کی دینی، دنیاوی، جسمانی اور روحانی مصیبتوں کو سدھارنے کے لیے ان کا وسیلہ بنے۔

من کان یومن باللہ والیوم الاخر فلیامن جارہ بوائقہ' (مسلم)۔

ترجمہ: ''جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہیے کہ اس کی برائیوں سے اُس کا پڑوسی محفوظ رہے''۔

اس دنیا میں امن و امان کا قیام اسی ''المومن'' کی ذات سے قائم ہے ورنہ ایک لمحہ کے لیے بھی سلامتی اس عالم فساد میں ناممکن ہے۔ وہ جب تک چاہتا ہے امن قائم رہتا ہے اور جب چاہتا ہے اپنے عطا کردہ امن و امان کو اُٹھا لیتا ہے۔ مکمل امن و امان، چین و آرام، اطمینان، تسلی و تشفی اور بے خوفی اسی کی دین ہے جو قادر مطلق اور مختار مطلق ہے اور وہ ذات صرف اسی پروردگار کی ہے۔

نہ کہیں جہاں میں اماں ملی جو اماں ملی تو کہاں ملی
مرے جرم خانہ خراب کو ترے عفو بندہ نواز میں

شیخ عبدالقادر جیلانیؒ نے تحریر کیا ہے کہ اسماء یعنی ناموں میں اور ذات میں مشابہت لازمی نہیں ہوتی۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اعلان فرمائیں گے جس شخص کا نام میرے انبیاء کے نام پر ہو وہ جنت میں داخل ہو جائے۔ لیکن بہت سے ایسے ہوں گے جن کے نام انبیاء کے ناموں پر نہ ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ اُن سے فرمائیں گے کہ میں مومن ہوں اور میں نے دنیا میں تمہیں مومن کا نام دیا تھا تو میرے حکم سے جنت میں جاؤ۔

اگر ہم اپنے اخلاق و کردار پر غور کریں تو ہم اپنے اندر برائیاں ہی برائیاں پائیں گے۔ بداطواری، مخلوق اللہ کو تنگ کرنا، بعض مقامات پر بزرگوں کی نافرمانی، ہم عصروں کو پریشان کرنا۔ لیکن اگر ذرا غور کریں تو ہم یہ بات مان لیں گے کہ وہی ذات باری تعالیٰ ہے جس نے ہمیں اپنے حفظ و امان میں رکھا۔

وظائف

اگر کوئی اسم پاک المومن کو عصر و مغرب کے درمیان اول و آخر درود شریف کے ساتھ 141 مرتبہ پڑھتا رہے تو چند ماہ میں ہی ہر طرف سے لوگ اس کے پاس آئیں گے اور لوگوں میں اُس کی عزت بڑھ جائے گی۔ اس اسم پاک کے عامل پر جادو ٹونہ کا اثر نہیں ہوتا۔ اگر کوئی اُس پر کچھ کرنا چاہے گا تو اس کا اثر اُلٹ کر کرنے والے پر پڑے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے تمام مصائب سے اپنی امان میں رکھے گا۔ ذیل میں دی گئی لوح کو چاندی پر کندہ کروا کے استعمال میں لائیں۔ بالیقین فائدہ ہوگا۔ گلے میں ڈال لیں یا بازو پر باندھ لیں۔

نقش

۳۷	۳۳	۲۶	۴۰
۲۷	۳۹	۳۸	۳۲
۴۲	۲۸	۳۱	۳۵
۳۰	۳۶	۴۱	۲۹

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

دشمن پر غلبہ حاصل کرنے کے لیے اور جائز مقصد میں کامیابی پانے کے لیے ہر روز صبح کی نماز کے بعد گیارہ سو مرتبہ اس مبارک نام کو پڑھنے سے مطلوبہ مقصد حاصل ہو جائے گا۔

جو شخص جھوٹ بولنے کا عادی ہو اور اپنی اس عادت کو ختم کرنا چاہتا ہو تو اس اسم کو ہر نماز کے بعد ۱۳۶ مرتبہ پڑھے۔ جھوٹ، چغل خوری اور غیبت سے محفوظ رہے گا۔ آبی چال سے اس اسم کا نقش تحریر کر کے روزانہ پی لیں، از خود اصلاح ہوگی نقش یہ ہے:-

نقش

۳۶۳۰	۳۶۱۶	۳۶۲۳	۳۶۲۷
۳۶۲۲	۳۶۲۸	۳۶۲۹	۳۶۱۷
۳۶۲۵	۳۶۲۱	۳۶۱۸	۳۶۳۲
۳۶۱۹	۳۶۳۱	۳۶۲۶	۳۶۲۰

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

اپنی روح کی نورانی قوتیں بیدار کرنے کے لیے ذاکر، نفسانی لوازمات سے پرہیز کرے اور تنہائی میں بیٹھ کر ۴۱ دن تک کثرت سے ذکر کرے تو اس کے اندر نورانی صفات پیدا ہونگی۔

اس کے پڑھنے والا امن پسند ہوگا۔ ہر قسم کے جھگڑے فساد کو بُرا جان کر ختم کروانے کی کوشش کرے گا۔

اگر کوئی عورت اپنے شوہر کے ساتھ اچھا سلوک نہ کرتی ہو یا کسی عورت کا شوہر بد اخلاق ہو تو اُسے چاہیے کہ عشاء کی نماز کے بعد یا مومن ۱۰۰۰ (ایک ہزار) بار اکیس دن تک پڑھیں۔ روزانہ پڑھائی مکمل کرنے پر اللہ کے حضور اپنے ساتھی کو وفادار کرنے کی التجا کرے۔ انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے اس کا ساتھی وفادار بن جائے گا اور آپس میں محبت پیدا ہوگی۔ اوپر تحریر کردہ نقش کو لکھ کر خاوند کو پلائیں مفید ثابت ہوگا۔

کسی خوفناک چیز کو دیکھ کر ۱۳۶ (ایک سو چھتیس) بار یہ اسم پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اس کے شر سے محفوظ رکھتا ہے۔ ہر قسم کے ڈر اور خوف کو دور کرنے کے لیے اس اسم مبارک کو کثرت سے پڑھنا بہت فائدہ مند ثابت ہوا ہے۔

جو کوئی اس اسم مبارک کو ایک ہزار دفعہ لکھ کر تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے، شیطان کے فتنہ سے محفوظ رہے اور کوئی دشمن اس پر قابو نہ پا سکے گا۔

جو عورت یا مرد وہم کی بیماری میں مبتلا ہو وہ اس اسم کو روزانہ ۱۳۶ مرتبہ پڑھنا معمول بنا لے۔ اگر کسی خاص وہم کا علاج کرنا ہو تو اس اسم کو روزانہ ۲۸ (اٹھائیس) تسبیح پڑھ کر پانی پر دم کر کے ۱۱ (گیارہ) دن پلائیں۔ انشاء اللہ وہم دور ہو جائے گا۔ درج ذیل نقش کو چاندی پر کندہ کر کے گلے میں ڈال لیں۔

نقش

۳۶۹۵	۳۷۰۸	۳۶۹۹	۳۶۹۱	۳۷۰۳
۳۶۸۹	۳۷۰۶	۳۶۹۳	۳۷۱۱	۳۶۹۷
۳۷۰۹	۳۷۰۰	۳۶۸۷	۳۷۰۴	۳۶۹۶
۳۷۰۲	۳۶۹۴	۳۷۱۲	۳۶۹۸	۳۶۹۰
۳۷۰۱	۳۶۸۸	۳۷۰۵	۳۶۹۲	۳۷۱۰

چال

۹	۲۱	۱۳	۵	۱۷
۳	۲۰	۷	۲۴	۱۱
۲۲	۱۴	۱	۱۸	۱۰
۱۶	۸	۲۵	۱۲	۴
۱۵	۲	۱۹	۶	۲۳

اگر کوئی شخص اسم پاک "مومن" کے اس نقش کو شرفِ مشتری میں لکھ کر اپنے پاس محفوظ رکھے تو مقبول عالم ہو اور تمام نعمتیں حاصل کرے گا۔

ن	م	و	م
م	و	م	ن
م	ن	م	و
و	م	ن	م

- -

اَلْمُهَيْمِنُ

نام	اَلْمُهَيْمِنُ
معنی	نگہبان یا محافظ
طبیعت	جمالی
اعداد	۱۴۵
عنصر	آتشی
خاصیت	ظاہر و باطن جاننے والا

یہ لفظ قرآن پاک میں دو جگہ آیا ہے۔ پہلی مرتبہ سورت المائدہ کی آیت نمبر ۴۸ میں اور دوسری مرتبہ سورۃ الحشر کی آیت نمبر ۲۳ میں آیا ہے۔ جس میں اللہ تعالیٰ کی صفاتی شان بیان ہوئی ہے۔

ترجمہ: ''وہی اللہ ہے' جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ مالک ہے' قدوس ہے' سالم ہے' مومن ہے' مہیمن ہے' عزیز ہے' جبار ہے' متکبر ہے' پاک ہے ان کے شرک سے''۔ (الحشر)۔

یہ اسم اس ذات کے لیے مخصوص ہے جس میں تین صفات موجود ہوں۔ یعنی اپنی مخلوق کے اعمال' رزق اور عمروں کے نگہداشت کرنے والا۔

اول یہ کہ لوگوں کو ان کے اعمال سے اور انجام سے مطلع کرتا ہے۔ دوسرا تمام مخلوق کے رزق کی ذمہ داری

اس ذات کے ذمہ ہو اور تیسرا ان کی زندگی اور موت اس کے قبضہ قدرت میں ہو' اسے ''مہیمن'' کہتے ہیں۔ تو ظاہر ہے کہ یہ تینوں صفات اللہ تعالیٰ کے سوا کسی میں جمع نہیں۔ اللہ تعالیٰ کی ذات ہی ہم سب کی نگہبان ہے۔

سورۃ مائدہ کی آیت نمبر ۴۸ میں فرمایا گیا

وانزلنا الیک الکتاب بالحق مصدقالما بین یدیه من الکتاب و مهیمنا علیه.

ترجمہ: ''اور ہم نے یہ کتاب آپ کے پاس بھیجی ہے' جو خود بھی صدق کے ساتھ موصوف ہے اور اس سے پہلے جو کتابیں ہیں ان کی بھی تصدیق کرتی ہے اور اُن کتابوں کی محافظ ہے''۔

یعنی قرآن پاک توریت جیسی شریعت' انجیل کے برابر فضل اور وہ زبور جیسی دلچسپ اور اس سے بھی زیادہ عرفان بخش ادعیہ کا خزانہ ہے۔ اسی وجہ سے یہ کتاب مہیمن بن گئی ہے۔

وظائف

سکون سے سونے کے لیے رات کو سونے سے پہلے باوضو حالت میں ۲۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھیں اور آنکھیں بند کر لیں۔ انشاء اللہ سکون کی نیند آئے گی۔

اللہ تعالیٰ ہمارے ہر عمل اور اُس کے انجام سے باخبر ہے۔ اگر کوئی شخص کسی فعل کے انجام سے باخبر ہونا چاہے تو اسے چاہیے کہ پاک صاف جسم اور لباس کے ساتھ کعبہ شریف کی طرف منہ کر کے تین دن تک اس اسم کا ورد ۱۱۱۵ مرتبہ کرے۔ انشاء اللہ اشارہ غیبی سے اس کام کے انجام کا پتہ چل جائے گا۔

ہر نماز کے بعد اول و آخر اکیس مرتبہ درود پاک پڑھیں اور اس اسم پاک کا سات مرتبہ ورد کریں۔ خلوص نیت کے ساتھ ۴۰ دن تک پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ خصوصی انعام سے نوازے گا۔ اس کا سینہ فیضانِ الٰہی سے منور ہو جائے گا۔ اس کی لوح چاندی پر کندہ کروا کر استعمال کریں۔

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش

۵۲۶۲	۵۲۴۸	۵۲۵۶	۵۲۵۹
۵۲۵۵	۵۲۶۰	۵۲۶۱	۵۲۴۹
۵۲۵۷	۵۲۵۴	۵۲۵۰	۵۲۶۴
۵۲۵۱	۵۲۶۳	۵۲۵۸	۵۲۵۳

اگر کوئی شخص اس مبارک نام کا عامل ہو یعنی ہر روز غسل کر کے ایک سو مرتبہ پڑھتا ہو وہ بلائے عالمگیر سے محفوظ رہے گا۔

انگوٹھی کے نگینہ پر ۵ مرتبہ نقش کر کے اپنے پاس رکھیں۔ نقش کرتے وقت یہ اسم پڑھتے رہیں۔ بادشاہ اور جنات کے شر سے محفوظ رہیں گے۔

اگر کوئی عصر و مغرب کے درمیان روزانہ اول و آخر درود شریف کے ساتھ اس اسم پاک کو ۹۹ مرتبہ پڑھتا رہے تو وہ ایک روز مقبول بارگاہ الٰہی ہو جائے گا۔

یہ اسم جان کی حفاظت کے لیے بہت موثر ہے۔ اس لیے جہاز، بحری سفر، بری سفر کے دوران پڑھنے سے حادثات میں حفاظت رہے گی۔ سفر پر جانے سے پہلے اس نقش کو بنا کر بازو پر باندھ لیں۔

چال

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

نقش

۴۹	۵۱	۴۵
۴۴	۴۸	۵۳
۵۲	۴۶	۴۷

اور درج ذیل نقش کو پانی سے دھو کر پی لیں۔

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش

۵۲۵۹	۵۲۵۶	۵۲۴۸	۵۲۶۲
۵۲۴۹	۵۲۶۱	۵۲۶۰	۵۲۵۵
۵۲۶۴	۵۲۵۰	۵۲۵۴	۵۲۵۷
۵۲۵۳	۵۲۵۸	۵۲۶۳	۵۲۵۱

اگر کوئی شخص صبح کی نماز کے بعد روزانہ غسل کرے اور اس کے بعد بغیر بات کیے اس اسم کو ۱۸۴۹۶ مرتبہ ۴۰ دن تک پڑھے۔ انشاء اللہ بے پناہ تسخیر پیدا ہوگی۔ ہر کوئی ملنے والا اس پر فریفتہ ہوگا۔ انسانی زندگی ہر وقت آفتوں میں گھری رہتی ہے۔ ان آفتوں اور مشکلوں سے بچنے کے لیے اس اسم کا ورد بہت فائدہ مند ہے۔ جو اسے روزانہ ۱۴۵ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے انشاء اللہ دنیا کی آفتوں سے محفوظ رہے گا۔

اَلْعَزِیْزُ

نام	العزیز
معنی	عزت والا، زبردست
طبیعت	جمالی
اعداد	۹۴
عنصر	آتشی
خاصیت	حصول رزق و عزت

قرآن مجید میں عزیز کے صفاتی نام کا ذکر دوسری صفات کے ساتھ ہوا ہے تاکہ اسے زیادہ موثر بنایا جائے۔ عزیز و جبار (۱ مرتبہ)، عزیز و وہاب (۱ مرتبہ)، عزیز و غفور (۲ مرتبہ)، عزیز و حمید (۳ مرتبہ)، عزیز و غفار (۳ مرتبہ)، عزیز و ذوانتقام (۴ مرتبہ)، عزیز و علیم (۶ مرتبہ)، قوی و عزیز (۷ مرتبہ)، عزیز و رحیم (۱۳ مرتبہ)، عزیز و حکیم (۴۸ مرتبہ)۔

یہ اسم عزت سے مشتق ہے جس کے معنی قوت و غلبہ کے ہیں۔ عزیز وہ ذات ہے جس میں تین صفات پائی جائیں اول جس کی نظیر بہت ہی قلیل ہو، دوسرے جس کی طرف حاجت بے حد ہو اور تیسرے اس تک رسائی بہت مشکل ہو۔ یہ تمام صفات ذات باری تعالیٰ میں موجود ہیں اسی لیے قرآن پاک میں ارشاد فرمایا گیا ہے:

ان العزة لله جميعاً (النساء)

ترجمہ: یقیناً تمام عزت اللہ کے لیے ہے۔

انسانوں میں عزیز اسے کہتے ہیں کہ جس شخص کے بہت سے کاموں میں لوگ محتاج ہوں۔ انسان کو چاہیے کہ اپنی خواہشات نفسانی اور افعال و کردار پر کنٹرول حاصل ہو اور خود کو سوال کی ذلت سے محفوظ رکھے۔ تاکہ عزت و وقار حاصل کرے۔ غرور و تکبر سے دل و دماغ کو پاک رکھے۔ اسی لیے تمام عزت اللہ کے لیے ہے اور انسان اللہ کا محتاج ہے۔

جو شخص اللہ تعالیٰ کے عزیز ہونے کے معنی سمجھ لے گا وہ اسی سے عزت کا طلبگار رہو گا اور سوائے اس کی فرمانبرداری کے کچھ اور نہیں کرے گا۔ اس کے دل میں سوائے اس شخص کے کسی کی عزت نہیں ہوگی جس کو اللہ تعالیٰ نے معزز بنایا ہو۔ عزت تو اسی "العزیز" کے لیے ہے جسے کوئی نہیں چھین سکتا۔ انسان کو چاہیے کہ غضب الٰہی سے ڈرتا رہے وہ چند لمحوں میں غلبہ و عزت کو مٹی میں ملا دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اگر ہمیں کسی محلے گاؤں یا شہر میں عزت غلبہ عطا کیا ہے تو ہمیں مغرور نہیں ہو جانا چاہیے۔ بلکہ اپنے عمل سے مخلوقِ اللہ کی خدمت کرنے کا کوئی موقع چھوڑنا نہیں چاہیے۔

ہم نے دیکھے ہیں زمانے میں بہت سے انقلاب
اہل دولت سے کہو اتنا نہ اترایا کریں

وظائف

اگر بدگویوں کی زبان بند کرنا چاہیں تو کسی چوراہے کی مٹی ایک مٹھی لے کر ۳۳۳ مرتبہ اس اسم پاک کو اس مٹی پر دم کریں اور دوپہر کے وقت ان بدگوں کے مکان کی سمت (تصور میں) اُڑا دیں۔

کنجوس لوگوں کے لیے اس اسم مبارک کا بکثرت پڑھنا انتہائی فائدہ مند ہے۔ اس کا ورد کرتے رہنے سے دل غنی ہو جائے گا اور کنجوسی کی عادت ختم ہو جائے گی۔ اس کی لوح چاندی پر بنوا کر استعمال کریں۔

نقش چال

۲۹۴۲	۲۹۴۸	۲۹۴۶		۲	۷	۶
۲۹۵۰	۲۹۴۵	۲۹۴۱		۹	۵	۱
۲۹۴۴	۲۹۴۳	۲۹۴۹		۴	۳	۸

یہ اسم فجر کی نماز کے بعد ۴۱ مرتبہ ۴۱ دن تک پڑھنے سے دنیا و آخرت میں عزت حاصل ہوتی ہے محتاجی خیر باد کہہ دیتی ہے اور پڑھنے والا سوال کا محتاج نہیں رہتا۔

یہ اسم عہدہ اور منصب کی بحالی کے لیے بہت موثر ہے۔ اگر کسی کی ملازمت ختم ہو گئی ہو یا اسے نکال دیا گیا ہو یا پھر اس کی ترقی روک دی گئی ہو وہ سات دن تک روزانہ غسل کر کے دو رکعت نفل ادا کرے اور سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص ہر رکعت میں پڑھے۔ پھر کھڑا ہو کر تین ہزار مرتبہ "یا عزیز" پڑھے، چوتھے دن بیٹھ کر پانچ ہزار مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ وہی عہدہ دوبارہ مل جائے گا۔ ترقی نصیب ہوگی یا اس سے بہتر کہیں کوئی صورت غیب سے پیدا ہوگی۔

اگر رحمتِ باراں کے نزول میں تاخیر ہو گئی ہے اور ضرورت شدت سے محسوس ہو رہی ہے تو اجتماعی صورت میں اپنے گھروں سے برہنہ سر نکلے اور نسبتاً اُونچی جگہ پر جمع ہو کر ہاتھ پھیلا کر اس اسم پاک کا ورد با آواز بلند کریں۔ انشاء اللہ بارانِ رحمت کا نزول ہوگا۔

صبح کی نماز کے بعد روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھنے والا کبھی کسی کا محتاج نہیں ہوتا اور نہ ہی مقروض ہوتا ہے۔

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہٗ نے فرمایا کہ یہ اسم مبارک جس مقصد کے لیے ۱۵۵ مرتبہ ہر نماز اور فجر کے بعد خصوصیت سے پڑھے گا تو بہت جلد مراد پوری ہوگی۔ یہ ورد شروع چاند کی جمعرات سے شروع کرنا چاہیے۔

تنگی و محتاجی دور کرنے کے لیے ہر روز نماز فجر کے بعد ۱۹۱ مرتبہ اس اسم کو اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر ورد کریں۔ اللہ تعالیٰ تنگی و محتاجی کو آسودگی میں بدل دے گا۔ اس اسم کا نقش بنا کر گھر میں کہیں اونچی جگہ پر لٹکا دیں۔

نقش چال

۲۲۱۲	۲۲۰۸	۲۲۰۱	۲۲۱۵		۱۱	۸	۱	۱۴

۲۲۰۲	۲۲۱۴	۲۲۱۳	۲۲۰۷		۲	۱۳	۱۲	۷
۲۲۱۷	۲۲۰۳	۲۲۰۶	۲۲۱۰		۱۶	۳	۶	۹
۲۲۰۵	۲۲۱۱	۲۲۱۶	۲۲۰۴		۵	۱۰	۱۵	۴

زندگی کے ہر پہلو میں دوسروں پر غالب رہنے کے لیے یا عزیز یا اللہ کا ورد بہت مفید ہے۔ اسے روزانہ لاکھوں کی تعداد میں پڑھنے والا دین دنیا میں ہر لحاظ سے باعزت ہوگا۔

اگر کوئی دولت مند بننے کی خواہش رکھتا ہو تو اسے چاہیے کہ مغرب اور عشاء کے بعد باوضو حالت میں اسی جگہ پر بیٹھ کر کعبہ کی طرف منہ کر کے ہر روز سات سو مرتبہ اس اسم کو پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس پر حصول دولت کی راہیں کھول دے گا۔ ساتھ ہی اسم پاک کا نقش بنوا کر زیادہ سے زیادہ استعمال کرے۔

نقش					چال			
۲۲۱۵	۲۲۰۱	۲۲۰۸	۲۲۱۲		۱۴	۱	۸	۱۱
۲۲۰۷	۲۲۱۳	۲۲۱۴	۲۲۰۲		۷	۱۲	۱۳	۲
۲۲۱۰	۲۲۰۶	۲۲۰۳	۲۲۱۷		۹	۶	۳	۱۶

اس اسم مبارک کو مربع در لوح چاندی شرف زہرہ یا اوج مشتری میں تیار کرے اور ۴۰ دن میں اس اسم کو سوا لاکھ مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس پر غیب کے دروازے کھول دے گا۔ مخلوق کی نظر میں عزت پائے گا۔

اَلْجَبَّارُ

نام	الجبار
معنی	بڑی شان وشوکت اور دبدبہ والا
طبیعت	جلالی
اعداد	۲۰۶
عنصر	آتشی
خاصیت	درستگی اور تحفظ

الجبار کا لفظ قرآن پاک میں دس جگہ پر آیا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے صفاتی نام کے طور پر صرف ایک مرتبہ سورۃ الحشر کی آیت نمبر ۲۳ میں آیا ہے۔

هو الله الذی لا اله الا هو الملک القدوس السلم المومن المهیمن العزیز الجبار المتکبر سبحن الله عما یشرکون

ترجمہ: ”وہ ایسا معبود ہے کہ اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں' وہ بادشاہ ہے' سب عیبوں سے پاک ہے' سالم ہے' امن دینے والا ہے' نگہبانی کرنے والا ہے' زبردست ہے' خرابی کا درست کر دینے والا ہے' بڑی عظمت والا ہے' اللہ لوگوں کے شرک سے پاک ہے“۔

اللہ جبار ہے یعنی وہ اپنی مرضی سے جو چاہے کرے اس کے سامنے کوئی دم نہیں مار سکتا' ہر کوئی اس کا حکم ماننے پر مجبور ہے کیونکہ کائنات کی کوئی بھی چیز اس کے قبضہ قدرت سے باہر نہیں اور اس کی بارگاہ میں ہر چیز محکوم و مجبور ہے۔ اس کی مشیت اور حکم میں نہ تو کسی کو دخل ہے اور نہ کوئی اسے رد کر سکتا ہے۔ اس کے سامنے ہر چیز دست نگر ہے۔ ایک انسان جو اپنے آپ کو مختار کل سمجھتا ہے اور ابتداء سے انتہا تک کتنا مجبور ہے۔ وہ مجبور ہے کہ نو ماہ ماں کے پیٹ میں رہے۔ پھر مقرر کردہ وقت پر اس دنیا میں آئے۔ دنیا میں آیا تو اتنا مجبور کہ کھا سکتا ہے نہ پی سکتا ہے اور نہ بول سکتا ہے۔ یہ اس کا اختیار نہیں بلکہ اضطراری کیفیت ہے کہ وہ رو اور چیخ تو سکتا ہے۔ کسی کو اپنے رونے کی وجہ نہیں بتا سکتا۔ پھر وہ کچھ تھوڑا بہت کھانے لگتا ہے۔" مگر وہ مجبور ہے کہ وہ ہر چیز کھا پی نہیں سکتا۔ صرف وہی چیز کھا سکتا ہے جو اس کے مقدر میں ہے۔ کہیں اسے کسی بیماری کا پرہیز کرنا پڑتا ہے تو کہیں اسے ہر چیز میسر نہیں۔ پھر وہ عالم شباب میں قدم رکھتا ہے اور پھر بڑھاپے کی طرف رواں دواں ہو جاتا ہے۔ پھر فرشتے اس سے اس کے اعمال کا حساب لیتے اور اسے یا تو جنت میں بھیج دیا جاتا ہے اور یا پھر دوزخ کی آگ کے حوالے کر دیا جاتا ہے۔ لہذا ثابت ہو گیا وہ حکم ربی کے مطابق عالم فنا سے عالم بقا کی طرف جانے پر مجبور ہے۔

لائی حیات آئی قضا لے چلی چلے
اپنی خوشی نہ آئے نہ اپنی خوشی چلے

انسان کو چاہیے کہ اپنے نفسِ امارہ اور خواہشات نفسانیہ پر قابو حاصل کرے اور انہیں شریعت کے تابع بنائے۔ بری صفات ترک کر دے اور اخلاق حسنہ کو اپنائے۔

وظائف

جو بچہ بیماری کے باعث بہت دبلا پتلا اور کمزور ہو گیا ہو۔ اس کے لیے تھوڑا سا سرسوں کا تیل لے کر ایک ہزار نو سو مرتبہ اس پر یا جبار پڑھ کر دم کیا جائے اور سات دن تک ہر روز اسی طرح پڑھا جائے اور وہ تیل روزانہ مریض کے بدن پر مالش کیا جائے۔ انشاء اللہ طاقت و توانائی جلدی واپس آئے گی اور کمزوری ختم ہو گی۔ جلد

صحت یابی کے لیے یہ نقش چاندی میں بنوا کر مریض کے بازو پر باندھ دیں یا گلے میں پہنا دیں۔

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش

۱۰۶۱۵	۱۰۶۰۱	۱۰۶۰۸	۱۰۶۱۲
۱۰۶۰۷	۱۰۶۱۳	۱۰۶۱۴	۱۰۶۰۲
۱۰۶۱۰	۱۰۶۰۶	۱۰۶۰۳	۱۰۶۱۷
۱۰۶۰۴	۱۰۶۱۶	۱۰۶۱۱	۱۰۶۰۵

ملازمت میں ترقی کے مراحل جلد طے کرنے کے لیے ہر نماز کے بعد ۱۱۱ مرتبہ یہ اسم پاک پڑھنے سے بہت جلد مطلوبہ خواہش پوری ہونے کی راہ نکل آتی ہے۔ اگر کوئی حکومت میں خاص عہدہ حاصل کرنا چاہتا ہو تو ہر نماز کے بعد اول و آخر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے' درمیان میں ۲۰۰ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھے' انشاء اللہ تعالیٰ مطلوبہ عہدے کا حصول آسان ہو جائے گا۔

سورج طلوع ہوتے ہی اس اسم پاک کو پڑھنا شروع کر دے اور ۳۰۱ مرتبہ پڑھ کر چاروں طرف پھونک دے۔ اسی طرح روزانہ ۴۱ دنوں تک اس عمل کو کرتا رہے۔ انشاء اللہ بہت جلد اہل ثروت میں شمار ہو گا۔

اگر کسی کے سر میں درد ہو تو ماتھے پر انگلی سے سات مرتبہ "یا جبار" لکھیں اور پھر تین مرتبہ ماتھا پکڑ کر "یا جبار یا سلام" سات مرتبہ پڑھ کر دم کیا جائے۔ سورج نکلنے سے پہلے اس عمل کو کریں۔ انشاء اللہ ہر قسم کا سر درد جاتا رہے گا۔

دشمن کے شر سے محفوظ رکھنے کے لیے نماز فجر اور عشاء کے بعد اول و آخر درود پاک پڑھیں اور درمیان میں ۱۲۱ مرتبہ اس اسم کو پڑھیں۔ دشمن کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ دشمن کو ذلیل و خوار کرنے کیلیے جمعہ کی نماز کے بعد ۳۰۰ مرتبہ پڑھنا چاہیے۔

اس اسم کو روزانہ ۴۰ دن تک دس ہزار مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ نفس میں پاکیزگی پیدا ہو گی۔ شہوت پرستی ختم ہو گی۔ طبیعت میں انکساری اور نیک نیتی پیدا ہو گی۔ نفس کی پاکیزگی کے لیے اس نقش کو پانی میں گھول کر وقتاً فوقتاً پیتے رہیں۔

نقش

۳۷	۵۰	۴۱	۳۳	۴۵
۳۱	۴۸	۳۵	۵۳	۳۹
۵۱	۴۲	۲۹	۴۶	۳۸
۴۴	۳۶	۵۴	۴۰	۳۲
۴۳	۳۰	۴۷	۳۴	۵۲

چال

۹	۲۱	۱۳	۵	۱۷
۳	۲۰	۷	۲۴	۱۱
۲۲	۱۴	۱	۱۸	۱۰
۱۶	۸	۲۵	۱۲	۴
۱۵	۲	۱۹	۶	۲۳

اوراس نقش کواپنے سرہانے میں رکھ لیں۔

نقش

۱۰۶۱۲	۱۰۶۰۸	۱۰۶۰۱	۱۰۶۱۵
۱۰۶۰۲	۱۰۶۱۴	۱۰۶۱۳	۱۰۶۰۷
۱۰۶۱۷	۱۰۶۰۳	۱۰۶۰۶	۱۰۶۱۰
۱۰۶۰۵	۱۰۶۱۱	۱۰۶۱۶	۱۰۶۰۴

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

جوکوئی اس اسم پاک کو نگینہ پر کندہ کرا کے پہنے مخلوق اس کی عزت کرے۔ حاکم وقت اس پر مہربان ہو۔

جو شخص روزانہ صبح وشام ۲۲۶ مرتبہ اس اسم کی تلاوت کرے' انشاءاللہ ظالموں کے قہر سے محفوظ رہے گا۔

اس اسم کے ذاکر کو کوئی نظر بد سے نہ دیکھے گا۔ کالے علم کے وار سے بچنے کے لیے یہ اسم بہت فائدہ مند ہے۔

اگر کوئی آپ پر کالا علم کر کے نقصان پہنچانا چاہتا ہو تو اس اسم کو عشاء کی نماز کے بعد گیارہ دن تک روزانہ ۲۰۶۰۰ مرتبہ پڑھیں تو ہر قسم کے جادو کا حملہ زیر ہو جائے گا۔ کالے علم کے اثرات سے بچنے کے لیے درج ذیل نقش کو کسی پاک جگہ مٹی میں دفنا دیں۔ اور اللہ سے دعا کریں کہ ظالم کے ظلم سے محفوظ رکھے۔

نقش

۱۰۶۰۱	۱۰۶۱۵	۱۰۶۱۲	۱۰۶۰۸
۱۰۶۱۳	۱۰۶۰۷	۱۰۶۰۲	۱۰۶۱۴
۱۰۶۰۶	۱۰۶۱۰	۱۰۶۱۷	۱۰۶۰۳
۱۰۶۱۶	۱۰۶۰۴	۱۰۶۰۵	۱۰۶۱۱

چال

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

اَلْمُتَكَبِّرُ

نام	المتکبر
معنی	اپنی عظمت اور بزرگی ظاہر کرنے والا
طبیعت	جلالی
اعداد	۶۶۲
عنصر	آتشی
خاصیت	بزرگی و بڑائی

اس صفت کا اظہار بھی سورۃ الحشر کی اُسی آیت میں آیا ہے جس میں صفت الجبار کا ذکر آیا ہے۔

وہ ذات جو اپنے سامنے ہر شے کو حقیر سمجھے اور تمام عظمت و بڑائی اسی کے لیے مخصوص ہو۔ غیر کی طرف ایسے دیکھے جیسے کوئی حاکم اپنی رعایا کی طرف دیکھے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کے لیے اس کا تصور کیا ہی نہیں جا سکتا۔ اس لیے حدیث قدسی میں فرمایا ہے:

''بڑائی میرا تہبند اور عظمت میری چادر ہے۔ جو شخص اس سے مجھے چھیننا چاہے گا میں اسے ضرور دوزخ میں داخل کروں گا''۔

یہ اسم 'کبر' سے بنا ہے جس کے معنی شان اور بزرگی کے ہیں۔ اس لفظ کا معنی غرور بھی تصور کیا جاتا ہے۔

جو یقیناً ایک بُرائی ہے۔ انسان میں تکبر اور غرور کا مادہ پیدا ہونا ایک بُری عادت ہے جس سے مراد یہ ہے کہ اس صفتِ اللہ کا وہ مقابلہ کرنا چاہتا ہے۔ کیا کبھی کسی متکبر نے اس بات پر غور کیا ہے۔

وفی انفسکم افلا تبصرون

ترجمہ: ''اپنے اندر غور کرو کیا دیکھتے نہیں ہو''۔

یقیناً اس نے اس بات پر کبھی غور نہیں کیا اور نہ وہ اس زمین پر اتنا اکڑ کر نہیں چلتا۔ وہ اپنے آپ کو تکبر والا کیسے کہہ سکتا ہے جس کی پرورش گندے' بدبودار خون سے ہوئی ہے۔ جس کے رگ رگ میں گندگی بھری ہے۔ جو جانوروں کی کھال کا لباس پہنتا ہے۔ جسے مچھر اور مکھی جیسے معمولی حشرات تنگ کر کے رکھ دیں۔ جسے یہ معلوم نہیں وہ دنیا میں کب آیا اور کب جائے گا؟ جو ہر وقت دوسروں کی مدد کا محتاج ہو۔ اسے ہم بڑائی والی ذات نہیں کہہ سکتے۔ بڑائی والی ذات صرف اسی ''المتکبر'' کی ہے۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا ''جس شخص کے دل میں رائی برابر بھی غرور اور تکبر ہوگا وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا''۔

وظائف

اولاد کی فرمانبرداری کے لیے نماز فجر کے بعد ہر روز اول و آخر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں' درمیان میں گیارہ مرتبہ یہ اسم پاک پڑھیں اور اپنے بچوں پر دم کریں۔ انشاء اللہ بچے فرمانبردار اور نیک عادات کے مالک ہوں گے۔

اس اسم کا نقش تحریر کر کے بچوں کو روزانہ پلائیں۔

چال

٦	٧	٢
١	٥	٩
٨	٣	٤

نقش

٢٢٢	٢٢٣	٢١٧
٢١٦	٢٢١	٢٢٥
٢٢٤	٢١٨	٢٢٠

جو شخص بیوی کے پاس جاتے وقت اس اسم کی دس بار تلاوت کرے گا' اللہ تعالیٰ اُسے نیک لڑکا عطا

فرمائے گا۔

اگر کوئی رشتہ آپ کو پسند ہو مگر دوسری طرف سے ہاں نہ ہوتی ہو تو اس اسم کو گیارہ ہزار مرتبہ تین دن خلوت میں بیٹھ کر پڑھیں۔ چوتھے دن اُن کے پاس جائیں۔ انشاء اللہ اسم کی تاثیر سے ہاں ہوگی۔ ان کے پاس جانے سے پہلے یہ نقش بنا کر گلے میں پہن لیں یا بازو پر باندھ لیں۔

نقش

٢١٧	٢٢٣	٢٢٢
٢٢٥	٢٢١	٢١٦
٢٢٠	٢١٨	٢٢٤

چال

٢	٧	٦
٩	٥	١
٤	٣	٨

اگر شیر خوار بچہ سوتے سوتے ڈر کر اُٹھتا ہو تو اس اسم پاک کو 9 مرتبہ لکھ کر تعویذ بنا کر اس کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ اس کا ڈر دور ہو جائے گا۔

اگر کوئی اس اسم مبارک کو سونے کی تختی پر کندہ کر کے گلے میں ڈالے گا تو مخلوقِ اللہ میں بہت عزت پائے گا۔

اس اسم پاک کو 499 یا 662 مرتبہ جمعہ کے دن مکان کی دیوار پر لکھے تو اس مکان کو اللہ تعالیٰ ہر برائی سے محفوظ رکھے۔ جس شخص کو بدخوابی میں احتلام ہو جاتا ہو یا خواب میں ڈرتا ہو تو وہ سونے سے پہلے 40 دن تک 100 مرتبہ پڑھ کر سوئے۔ فجر کی سنت اور فرض کے درمیان 99 مرتبہ پڑھنے سے قوت مردانگی حاصل ہوگی۔

اس اسم کو کثرت سے پڑھنے والا قربِ الٰہی حاصل کرتا ہے۔ جو شخص روزانہ پانچوں نمازوں کے بعد 33 مرتبہ یہ اسم پڑھنے کا معمول بنالے اللہ اس سے راضی ہوگا۔ اور اسے اپنوں میں شامل کر لے گا۔

اَلْخَالِقُ

نام	الخالق
معنی	پیدا کرنا والا
طبیعت	جلالی
اعداد	۷۳۱
عنصر	خاکی
خاصیت	دل کا نور سے منور ہونا

اس اسم سے مراد ہے کہ وہ خالق ہے یعنی کسی چیز کو وجود میں لانے سے پہلے وہ اس کی منصوبہ بندی کرتا ہے۔اس کے مقصد کا تعین کرتا ہے اور اس کا ڈیزائن بناتا ہے۔اس سارے عمل کو تخلیق کا عمل کہتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کائنات کی ہر چیز کا خالق ہے یعنی جب کچھ نہ تھا تو اس کی ذات تھی۔اسی نے زمین و آسمان' پھل پھول' صحرا و پہاڑ' جنت و دوزخ ہر چیز کی تخلیق کی۔اسی لیے اُسے خالق کہتے ہیں۔یعنی کچھ بھی نہ ہونے سے اگلا قدم ہے کسی بھی چیز کی اصل۔ہم کسی بھی چیز کو عدم نہیں بنا سکتے۔یہ صرف ذات باری تعالیٰ کے ہی اختیار میں ہے۔لہذا وہی خالق ہے۔

اللہ ربکم الذی خلق السموت والارض (اعراف)

ترجمہ:''اللہ تمھارا رب ہے' جس نے آسمانوں اور زمین کو بنایا''۔

''خالق جن و انس نے حضرت آدم کو مٹی سے پیدا کیا ارشاد ربی ہے کہ 'وہی ہے جس نے تمھیں مٹی سے پیدا کیا' پھر ایک وقت مقرر کیا اور اس معین وقت کا علم اسی کے پاس ہے''۔

ہر چیز کی سب سے پہلے تخلیق اس ''الخالق'' نے خود بلاواسطہ کی۔اگرچہ اس نے عمل تخلیق کو اسباب کا مرہونِ منت بنا دیا ہے مگر خالق تو وہی ہے۔اُن اسباب میں کوئی فلاسفر ہو یا سائنسدان' کسی کارخانے کی مشینیں ہوں یا کسی عمارت کو بنانے والا مستری اور مزدور۔مگر یہ سب اسباب بھی اُسی ''الخالق'' کے مرہون منت ہیں۔

ایسا لگتا ہے کہ تخلیق کے جتنے بھی امکانات تھے سب پر تخلیق ہو چکی ہے۔عجیب صورت حشرات الارض' چرند' پرند' مختلف شکل وصورت کے مالک جانور یعنی اس خالق نے کارخانہ قدرت میں سبھی کچھ پیدا کر دیا کہ انسانی آنکھ حیران رہ جاتی ہے۔

انی اخلق لکم من الطین کھیئة الطیر

ترجمہ:''میں تمھارے لیے مٹی سے ایک پرندہ کی مورت سی بناتا ہوں''۔

آج کل ایسی ایجادات ہو رہی ہیں کہ عقل حیران رہ جاتی ہے۔جس نے اتنے سارے خالق مجازی پیدا کیے وہ خود کتنا بڑا اخلاق ہوگا۔

وھو بکل خلق علیم (یٰسین)

ترجمہ:''وہ پیدائش کی ہر ایک حالت کا جاننے والا ہے''۔

''لہذا اللہ تعالیٰ احسن الخالقین ہے' وہ خالق بھی ہے اور خلاق بھی ہے''۔

وظائف

بخار کی حالت میں باوضو ہو کر اسم پاک الخالق کو ہر نماز کے بعد ۲۱ مرتبہ پڑھنے سے بخار کی شدت کم ہو جاتی ہے۔ساتھ ہی یہ نقش زعفران سے لکھ کر پلانا موجب صحت ہوگا۔

چال — نقش

۱۳۳۵۹۶	۱۳۳۵۸۲	۱۳۳۵۹۰	۱۳۳۵۹۳
۱۳۳۵۸۹	۱۳۳۵۹۴	۱۳۳۵۹۵	۱۳۳۵۸۳
۱۳۳۵۹۱	۱۳۳۵۸۸	۱۳۳۵۸۴	۱۳۳۵۹۸
۱۳۳۵۸۵	۱۳۳۵۹۷	۱۳۳۵۹۲	۱۳۳۵۸۷

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

مال میں برکت کے لیے ۷۲۱ مرتبہ روزانہ "یا خالق" کے ورد کا معمول بنائیں۔

اگر کوئی شخص خطاطی یا کتابت یا اس طرح کا کوئی بھی تخلیقی کام کرتا ہو اور اس میں کسی وجہ سے خلل پڑتا ہو تو وہ اس اسم کی تلاوت کرے' انشاء اللہ مشکل آسان ہو جائے گی۔ اس کے نقش کی لوح بنا کر گلے میں پہنے۔

نقش

۲۳۰	۲۳۶	- ۲۳۵
۲۳۸	۲۳۴	۲۳۹
۲۳۳	۲۳۱	۲۳۷

چال

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

ہر نماز کے بعد اول و آخر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں۔ درمیان میں ۷۰۰ مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھیں۔ انشاء اللہ نیک اور صالح اولاد نرینہ کی پیدائش ہوگی۔

اگر سوتے وقت کعبہ رُخ دوزانو بیٹھ کر ۷۳۱ مرتبہ اس اسم پاک کو اول و آخر درود شریف کے ساتھ پڑھ کر سو جایا کرے تو نورِ ایمان سے دل منور ہوگا۔ اس کے لیے درج ذیل نقش بنا کر اپنے تکیہ میں رکھ لیں۔

چال

۱۳۳۵۹۳	۱۳۳۵۹۰	۱۳۳۵۸۲	۱۳۳۵۹۶
۱۳۳۵۸۳	۱۳۳۵۹۵	۱۳۳۵۹۴	۱۳۳۵۸۹
۱۳۳۵۹۸	۱۳۳۵۸۴	۱۳۳۵۸۸	۱۳۳۵۹۱
۱۳۳۵۸۷	۱۳۳۵۹۲	۱۳۳۵۹۷	۱۳۳۵۸۵

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

اگر کسی شخص یا چیز کا پتہ نہ چلتا ہو تو اس کا پتہ چلانے کے لیے اس وظیفہ کو ۵۰۰ مرتبہ پڑھیں اور گیارہ روز تک یہی عمل کریں۔ انشاء اللہ غائب آدمی یا چیز کا پتہ چل جائے گا۔

یا خالق من فی السموات والارض کل الیک معادہ۔

ترجمہ: "اے پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے' تمام چیزیں تیری طرف رجوع کرتی ہیں"۔

اس اسم پاک کو بکثرت پڑھتے رہنے سے اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت کی مشکلات کو آسان فرما دیتا ہے۔ خاص طور پر آخرت کی منزلیں آسان ہو جاتی ہیں۔

ایک بوتل پانی کی بھر کر رکھ لیں اور فجر کی نماز کے بعد اول و آخر درود شریف کے ساتھ اس اسم پاک کو ۷۳۱ مرتبہ پڑھ کر اس بوتل میں دم کریں' اور جب بھی پیاس لگے وہی پانی پئیں۔ اس کے ساتھ ساتھ اس نقش کو دھو کر اس کا پانی پئیں۔ بہت جلد تندرستی نصیب ہوگی۔

نقش

۲۳۵	۲۳۶	۲۳۰
۲۳۹	۲۳۴	۲۳۸
۲۳۷	۲۳۱	۲۳۳

چال

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

اَلْبَارِئُ

نام	الباری
معنی	صفت پیدا کرنا
طبیعت	مشترک
اعداد	۲۱۳
عنصر	آتشی
خاصیت	نقص سے پاک تخلیق اور قوت برداشت

باری کا لفظ قرآن مجید کی صرف دو سورتوں میں ہے۔ سورۃ البقرہ کی آیت نمبر ۵۴ میں بار ئکم اور سورۃ الحشر کی آیت نمبر ۲۴ میں الباری کے الفاظ ہیں۔ ان آیات کا ترجمہ اس طرح ہے۔

''اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا۔ اے میری قوم تم نے بے شک اپنے نفوس (جانوں) پر ظلم کیا ہے کہ تم نے بچھڑے کو پسند کیا ہے' سو اب تم اپنے پیدا کرنے والے سے توبہ کرو اور اپنے نفوس کو قتل کر ڈالو۔ تمھارے پیدا کرنے والے کے نزدیک تمھارے لیے یہی بہتر ہے اور پھر اس نے تمھاری توبہ قبول کی۔ بے شک وہی توبہ قبول کرنے والا ہے' رحیم ہے''۔

''وہی اللہ خالق ہے' پیدا کرنے والا' مصور (صورت بنانے والا) ہے۔ اسی کے اچھے اچھے نام ہیں۔

اسی کی تسبیح کرتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ وہی عزیز ہے حکیم ہے۔

اللہ تعالیٰ نے تمام ارواح کو مکمل انداز میں پیدا فرمایا ہے۔ اس کی ہر تخلیق ہر نقص سے پاک ہے۔ اگر انسانی جسم کی بناوٹ پر غور کریں تو انسان کی تخلیق ایک شاہکار نظر آتی ہے۔ ایسے ہی شاہکار کے بنانے والے کو باری کہتے ہیں۔ باری کا مطلب ہی ہے کہ تخلیقی وجود کو سنوار کر پیدا کرنا۔ یہ کرشمہ یقیناً صرف ذات باری تعالیٰ ہی کر سکتی ہے۔ وہ پروردگار خالق ہونے کے ساتھ ساتھ باری بھی ہے اور وہ اپنے سوچے ہوئے نقش کے مطابق عدم سے چیز کو وجود میں لاتا ہے یعنی اپنے نقشے کو اپنی قدرت سے نافذ کرتا ہے۔ علماء فرماتے ہیں کہ اس کا ذاکر قبر میں عذاب میں مبتلا نہیں ہوتا۔ فرشتے اس کو اللہ کے حکم سے ریاض قدس میں لے جاتے ہیں۔

وظائف

اگر کوئی معالج یہ چاہے کہ اس کے علاج کرنے میں اللہ تعالیٰ کی مدد شامل ہو اور اس کی دی ہوئی دوائی شفا کا موجب بنے تو وہ روزانہ ۲۱۳ مرتبہ اسم الباری کو پڑھنے کا معمول بنا لے۔ انشاء اللہ وہ جس مریض کا علاج کرے گا اللہ تعالیٰ کی مدد شامل حال رہے گی۔ اور پیچیدہ امراض کے علاج میں مہارت حاصل ہوگی۔ ساتھ ہی مریض کو یہ نقش پہننے کے لیے دیا جائے۔

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش

۱۱۳۴۵	۱۱۳۴۲	۱۱۳۳۴	۱۱۳۴۸
۱۱۳۳۵	۱۱۳۴۷	۱۱۳۴۶	۱۱۳۴۱
۱۱۳۵۰	۱۱۳۳۶	۱۱۳۴۰	۱۱۳۴۳
۱۱۳۳۹	۱۱۳۴۴	۱۱۳۴۹	۱۱۳۳۷

محبت کے لیے خوشبودار پھول پر الباری ۵ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ ہر مرتبہ مطلوب اور اُس کی والدہ کا نام لیتے رہیں۔ اس کے بعد کوشش کریں اور محبوب کو پھول سونگھائیں۔ محبت کا جواب محبت سے ملے گا۔

یہ اسم اپنے اندر شفائی اثرات بھی رکھتا ہے۔ جس کے دانت میں درد ہو وہ اس اسم پاک کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر ایک گلاس پانی پر دم کرے اور سارے دن میں وقتاً فوقتاً پیتا رہے۔ دانت کا درد رفع ہو جائے گا۔ اس کے لیے پاک ہونا اور باوضو ہونا شرط ہے۔

بعد از عشاء خلوت میں ندی کے کنارے بیٹھ کر کعبہ کی طرف منہ کر کے اس اسم پاک کو ایک سانس میں ۳۳ مرتبہ پڑھیں۔ اسی طرح ۳۳ مرتبہ سانس روک روک کر پڑھیں۔ پھر سجدہ ریز ہو کر اپنی دلی آرزو باری تعالیٰ کے حضور پیش کریں۔

بانجھ پن کو دور کرنے کے لیے اس اسم مبارک کا ورد کرنا بہت مفید ہے۔ بانجھ عورت کو چاہیے کہ ہر نماز کے بعد اول و آخر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے اور درمیان میں ۴۱ مرتبہ "یا باری المصور" پڑھے تو انشاء اللہ بانجھ پن کا عارضہ رفع ہو جائے گا۔ اس اسم پاک کا ورد کرنے سے عورت حمل کی پیچیدگیوں سے بچی رہتی ہے۔ اور حمل کا مرحلہ آسانی سے طے پا جاتا ہے۔ اس نقش کو چاندی پر کندہ کروا کر گلے میں پہنیں۔

چال

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

نقش

۶۸	۷۳	۷۲
۷۵	۷۱	۶۷
۷۰	۶۹	۷۴

فالج میں جسم کا کوئی اہم حصہ متاثر ہوتا ہے۔ اگر علاج کے ساتھ اس اسم کو کثرت سے پڑھا جائے تو مریض جلد صحت یاب ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ کچھ اور لوگ مل کر ۱۰۰۰۴۱ ہزار مرتبہ اس اسم کو پڑھیں پھر تیل پر دم کر کے مریض کو مالش کیا جائے تو بہت فائدہ حاصل ہوگا۔ ساتھ یہ نقش بنوا کر مریض کے بازو پر باندھ دیں۔

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش

۱۱۳۴۵	۱۱۳۴۲	۱۱۳۳۴	۱۱۳۴۸
۱۱۳۳۵	۱۱۳۴۷	۱۱۳۴۶	۱۱۳۴۱
۱۱۳۵۰	۱۱۳۳۶	۱۱۳۴۰	۱۱۳۴۳
۱۱۳۳۹	۱۱۳۴۴	۱۱۳۴۹	۱۱۳۳۷

نفسانی خواہشات پر قابو پانے اور دل سے شیطانی وسوسوں کو دور کرنے کے لیے اس اسم کا بکثرت ورد کرنا چاہیے۔ ہر نماز کے بعد اول و آخر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھنے کے درمیان ۲۱ مرتبہ یہ اسم پڑھیں تو دل میں پاکیزہ خیالات جنم لیتے ہیں اور برے خیالات مندمل ہو جاتے ہیں۔ اگر اس کا نقش مثلث پینے کے لیے استعمال کرتے رہیں تو بہت مؤثر ہے۔

چال

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

نقش

۷۲	۷۳	۶۸
۶۷	۷۱	۷۵
۷۴	۶۹	۷۰

ہر نماز کے بعد باقاعدگی سے اس اسم مبارک کی ایک تسبیح پڑھنے سے اللہ تعالیٰ قبر کی مشکلات کو آسان کر دیتا ہے اور قبر اس شخص کے لیے کشادہ کر دی جائے گی۔

اَلْمُصَوِّرُ

نام	المصور
معنی	تصویر/صورت بنانے والا
طبیعت	جمالی
اعداد	۳۳۶
عنصر	آتشی
خاصیت	نعمت اولاد سے نوازنا

اللہ تعالیٰ مصور ہے۔ اس نے اربوں' کھربوں سے بھی زیادہ صورتیں بنائی ہیں لیکن ایک کی صورت دوسرے سے نہیں ملتی۔ چہرے کا ناک نقشہ' دل و دماغ کی خصوصیات' جسمانی طاقت و توانائی' عادات و اعمال ہر چیز دوسرے سے مختلف ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنی اس صفت کو یوں فرماتے ہیں۔

هو الذی یصور کم فی الارحام کیف یشاء لا اله الا هو العزیز الحکیم○

ترجمہ: "وہی تو ہے جو رحم مادر میں تمہاری صورت جس طرح چاہتا ہے بناتا ہے۔ اس کے سوا کوئی حقیقی معبود نہیں وہ بڑا زبردست بڑی حکمت والا ہے"۔

تصویریں تو انسان بھی بناتا ہے۔ مگر انسان کی بنائی ہوئی تصویروں اور مجسموں میں جو کچھ ہوتا ہے وہ

صرف ظاہر میں ہوتا ہے ان کا باطن کچھ نہیں ہوتا۔ مگر اس "المصور" نے جو تصویریں بنائی ہیں ان کا ظاہر بھی ہے اور باطن بھی۔ ہر صورت ایسا لگتا ہے اپنے اندر چند راز لیے بیٹھی ہے۔ اور وہ اپنے باطن سے خبردار رہتی ہے کہ اسے کیا کام کرنا چاہیے اور کیا کام نہیں کرنا چاہیے۔ اسے اپنے اچھے برے اور فائدے نقصان کی خبر رہتی ہے۔

اس "المصور" نے لاتعداد تصویریں بنائی ہیں اور ان گنت مصور بھی بنا دیئے ہیں جو بڑی دلچسپی سے تصویریں بناتے ہیں اور لوگوں کو حیران کرتے ہیں۔ وہ مصور تو کہلاتے ہیں لیکن وہ صورت بنانے والے نہیں بلکہ صورت کی نقل کرنے والے ہوتے ہیں۔

عالم جمادات ہو یا عالم نباتات' عالم حیوانات ہو یا روحانیت کا علم یا پھر عالم انسان ہو۔ اس کے عجائبات کی نشانیاں ہر جگہ بکھری ہیں۔ مختلف اقسام کے پتھر' کروڑوں اقسام کے پھل دار درخت' بیل' بوٹے' پھول' پھل' پودے' میوہ جات' عطر اور عرق' مختلف رنگ و نسل اور بولیوں کے جانور' کروڑوں قسم کے حشرات الارض' ہر چیز اپنی جگہ اس کے "المصور" ہونے کا ثبوت ہے۔ وہی ہے جو سب کو اپنی اپنی شکل و صورت میں انفرادی اور امتیازی شان بخشا ہے۔

وظائف

جن خواتین کا حمل نہ ٹھہرتا ہو یا ساقط ہو جاتا ہو انہیں چاہیے نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد اول و آخر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھ کر درمیان میں 41 مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھیں اور پانی پر دم کر کے پی لیں۔ تقریباً پانچ ماہ یہ عمل کرتی رہیں۔ انشاء اللہ حمل محفوظ رہے گا۔ حفاظت حمل کے لیے اس نقش کو پانی سے دھو کر اس کا پانی پئیں۔

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹

نقش

۲۸۲۲۷	۲۸۲۲۳	۲۸۲۱۶	۲۸۲۳۰
۲۸۲۱۷	۲۸۲۲۹	۲۸۲۲۸	۲۸۲۲۲
۲۸۲۳۲	۲۸۲۱۸	۲۸۲۲۱	۲۸۲۲۵

۲۸۲۱۹	۲۸۲۳۱	۲۸۲۲۶	۲۸۲۲۰

۴	۱۵	۱۰	۵

اگر کسی مشکل کا سامنا ہو تو فجر کی نماز کے بعد محراب مسجد کے دائیں طرف منبر کے قریب کھڑے ہو کر دعا کے لیے ہاتھ اُٹھا کر اس اسم پاک کو ۹۹ مرتبہ اول وآخر درود شریف کے ساتھ پڑھا جائے اور مشکل آسان ہونے کی دعا رسول پاک کے وسیلے سے مانگی جائے۔ سات دن اسی طرح یہ عمل متواتر کیا جائے تو مشکل آسان ہو جائے گی۔

اس اسم کا زیادہ سے زیادہ ورد کرنے سے ہر چیز کو دیکھ کر اور انسان وحیوان کا مشاہدہ کرنے کے بعد اللہ کی عظمت اور اس کی قدرت پر پڑھنے والے کا ایمان زیادہ ہوتا جائے گا۔ اس مصور کی بنائی ہر تصویر سے ایک تعلق محسوس ہونے لگے گا۔

اگر کوئی شخص اس اسم پاک کو اپنی انگشت شہادت سے اپنی ہی پیشانی پر لکھے تو جس کے پاس جائے وہ اس کا دوست بن جائے گا۔

جو عورت یہ چاہتی ہو کہ اس کی اولاد خوبصورت پیدا ہو تو اسے چاہیے کہ حمل ٹھہرنے کے تین ماہ بعد اس اسم کو سوتے وقت 336 مرتبہ پڑھنا شروع کر دے اور بچے یا بچی کی پیدائش تک پڑھتی رہے۔ انشاء اللہ اولاد خوبصورت پیدا ہوگی۔ یہ نقش چاندی میں بنوا کر اپنے پاس رکھے جب تک فارغ نہ ہو جائے۔

نقش

۲۸۲۲۷	۲۸۲۲۳	۲۸۲۱۶	۲۸۲۳۰
۲۸۲۱۷	۲۸۲۲۹	۲۸۲۲۸	۲۸۲۲۲
۲۸۲۳۲	۲۸۲۱۸	۲۸۲۲۱	۲۸۲۲۵
۲۸۲۲۰	۲۸۲۲۶	۲۸۲۳۱	۲۸۲۱۹

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

اگر میاں بیوی تین دن تک مسلسل روزہ رکھیں اور افطار سے پہلے ۹۹ مرتبہ اول وآخر درود شریف کے ساتھ اس اسم پاک کو پڑھ کر ایک چھوہارا اور پانی پر دم کریں۔ پھر چھوہارا سے عورت اور پانی سے مرد روزہ افطار کرے۔ اسی طرح تین دن یہ عمل کیا جائے تو اس عورت کا بانجھ پن دور ہو جائے گا اور اس کی گود بھرے گی۔ ساتھ ہی عورت یہ نقش بنوا کر اپنے پاس رکھے۔

چال

۳۲	۳۸	۴۴	۱	۱۴	۲۰	۲۶
۴۰	۴۶	۳	۹	۱۵	۲۸	۳۴
۴۸	۵	۱۱	۱۷	۲۳	۲۹	۴۲
۷	۱۳	۱۹	۲۵	۳۱	۳۷	۴۳
۸	۲۱	۲۷	۳۳	۳۹	۴۵	۲
۱۶	۲۲	۳۵	۴۱	۴۷	۴	۱۰
۲۴	۳۰	۳۶	۴۹	۶	۱۲	۱۸

نقش

۵۵	۶۱	۶۷	۲۴	۳۷	۴۳	۴۹
۶۳	۶۹	۲۶	۳۲	۳۸	۵۱	۵۷
۷۱	۲۸	۳۴	۴۰	۴۶	۵۲	۶۵
۳۰	۳۶	۴۲	۴۸	۵۴	۶۰	۶۶
۳۱	۴۴	۵۰	۵۶	۶۲	۶۸	۲۵
۳۹	۴۵	۵۸	۶۴	۷۰	۲۷	۳۳
۴۷	۵۳	۵۹	۷۲	۲۹	۳۵	۴۱

اس اسم مبارک کو پڑھنے سے زندگی انتہائی سکون سے گزرتی ہے۔ پڑھنے والے کی دنیا اور آخرت دونوں ہی سنور جاتی ہیں۔

اَلْغَفَّارُ

نام	الغفار
معنی	بخشنے والا، معاف کرنے والا
طبیعت	جمالی
اعداد	۱۲۸۱
عنصر	آتشی
خاصیت	معاف کرنا

اَلْغَفَّارُ کا لفظ قرآن پاک میں پانچ مرتبہ آیا ہے۔ سورۃ طٰہٰ، سورۃ صٓ، سورۃ الزمر، سورۃ المومن اور سورۃ نوح میں۔ اس میں سے تین جگہ پر تو یہ العزیز کے ساتھ استعمال ہوا ہے۔ سورۃ نوح میں اشارہ کیا گیا ہے کہ اپنے رَب سے اِستغفار کرو چاہے تم کتنے بھی بڑے مجرم ہو، محروم نہیں رہو گے۔ کیوں کہ وہ غفار ہے۔ وہ نہ صرف تمہارے گناہ معاف فرمادے گا بلکہ تمہیں اپنی نعمتوں سے بھی نوازے گا۔

حدیثِ قدسی میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:-

عبدی لو اتیتنی لقراب الارض ذنوبا لا تیتک لقرابھا مغفرۃ مالم تشرک (مشکوۃ)۔

ترجمہ: ''اے میرے بندے اگر تو زمین بھر گناہ لے کر میرے پاس آئے گا تو میں زمین بھر مغفرت لے کر تیرے پاس آؤں گا۔ لیکن اس شرط کے ساتھ کہ تو شرک نہ کرے''۔

اللہ غفار ہے یعنی اپنے بندوں کے گناہ معاف کرنے والا۔ غفار کا مطلب ڈھانپنا یا چھپانا کے ہیں یعنی اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کے عیبوں اور گناہوں کو اپنی رحمت میں چھپا لیتا ہے۔ انسان گناہ، غلطیاں، کوتاہیاں اور نافرمانیاں کیے جاتا ہے مگر جب وہ اللہ کے حضور میں آ کر معافی کا طلبگار ہوتا ہے تو وہ اسے معاف کر دیتا ہے۔ یعنی وہ ذات جو اپنے بندوں کی خوبیوں کو تو ظاہر فرمائے مگر برائیوں پر پردہ ڈال دے۔

حضرت سفیان ثوریؒ کو مسجد میں پہلے بایاں پاؤں رکھنے پر سرزنش کی گئی اور انہیں ثور (بیل) کہا گیا۔ یہ ان کے اس جرم کی سزا تھی کہ انہیں ایسے لفظ سے یاد کیا گیا۔ حالانکہ مسجد میں داخل ہوتے وقت بایاں پاؤں پہلے رکھنا کوئی گناہ نہیں ہے۔

حدیث شریف میں ہے کہ پچھلی اُمتوں میں ایک بڑا عابد و زاہد انسان تھا۔ اس کا بھائی بدمعاش تھا۔ ایک دن وہ زاہد انسان بھائی کی کسی حرکت پر طیش میں آ گیا اور کہنے لگا: ''خدا کی قسم، تو جہنم میں جائے گا'' فوراً عتاب الٰہی ہوا کہ تو کون ہے جو ہماری قسم کھا کر ایسا کہتا ہے، جا ہم نے اُسے بخشا، اور تجھ مغرورِ عبادت کو جہنم رسید کیا''۔

کسی کو بنظر حقارت دیکھنا گناہ ہے۔ جھوٹ، غیبت، ریاکاری، دھوکہ، ملاوٹ، کم تول، جانوروں پر ظلم، ہمسایہ کے حقوق ادا نہ کرنا، حتیٰ کہ کوئی ملازم اگر اپنی ملازمت کی جگہ پر مقررہ وقت کے بعد پہنچا تو وہ بھی گناہ ہے۔

سراپا معصیت میں ہوں، سراپا مغفرت وہ ہے
خطا کوشی ہے روش میری، خطا پوشی کام اس کا

(ظفر علی خان)

بندگان پروردگار ہر لحہ گناہ اور غلطیوں کا ارتکاب کرتے ہیں۔ مگر وہ اَلْغَفَّارُ بخشتا رہتا ہے۔ اس کی مغفرت کتنی عظیم ہے۔ ہماری زندگیاں تو سراپا گناہ ہیں مگر اس کی پردہ پوشی کا یہ عالم ہے کہ ہر شخص نیک نظر آتا ہے۔

وظائف

اگر کوئی ہر نماز کے بعد اول و آخر درود شریف کے ساتھ اسم پاک الغفار کو (۱۷) مرتبہ پڑھتا رہے تو اللہ تعالیٰ اس کے عیبوں پر پردہ ڈالے گا اور بعد موت کے بھی وہ غفار اس کے کسی عیب کو نہ کھولے گا۔ اگر کسی پر جادو کا اندیشہ ہو تو وہ اس اسم پاک کا کثرت سے ورد کرے۔

نقش نمبر 1

نقش

۴۲۶	۴۳۱	۴۲۴
۴۲۵	۴۲۷	۴۲۹
۴۳۰	۴۲۳	۴۲۸

چال

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

نقش نمبر 2

نقش

۴۲۸	۴۲۹	۴۲۴
۴۲۳	۴۲۷	۴۳۱
۴۳۰	۴۲۵	۴۲۶

چال

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

نقش نمبر ۱ کو کسی پاک جگہ مٹی میں دفنا دے اور نقش نمبر ۲ کو روزانہ پانی سے دھو کر پیئے۔ جلد ہی جادو کے اثرات ختم ہوتے نظر آئیں گے۔

یہ اسم گناہوں کی مغفرت کے لیے بہت بہتر ہے۔ جو اسے روزانہ ۱۲۸۱ مرتبہ نماز فجر کے بعد پڑھتا رہے اور تا دمِ مرگ اس وظیفہ کو پڑھتا رہے تو اس کے گناہ ہمیشہ معاف ہوتے رہیں گے۔

اگر ہر نماز کے بعد اس اسم کو ۱۲ مرتبہ پڑھتے رہیں تو گناہوں سے بچنے کی توفیق ملتی ہے۔ اگر نماز جمعہ کے بعد ۱۰۰ مرتبہ پڑھتا رہے تو مغفرت الٰہی میں رہے گا۔

ہر قسم کی پریشانی دور کرنے کے لیے نماز فجر کے بعد اول و آخر درود پاک پڑھیں اور درمیان میں ۱۰۱ مرتبہ اس اسم کا ورد کریں تو چند دنوں میں ہی پریشانی دور ہو جائے گی۔ قلبی سکون حاصل ہوگا۔

اگر آپ کا کوئی مقدمہ عدالت میں چل رہا ہو اور آپ اس میں راضی نامہ کرنا چاہتے ہوں مگر دوسرا فریق

نہ مانتا ہو تو ظہر کی نماز کے بعد تین ہزار مرتبہ "یَاغَفَّارُ" پڑھیں۔ انشاء اللہ مقدمہ میں راضی نامہ ہو جائے گا۔ عدالت جانے سے پہلے یہ نقش بازو پر باندھ لیں۔

نقش

۴۲۴	۴۲۹	۴۲۸
۴۳۱	۴۲۷	۴۲۳
۴۲۶	۴۲۵	۴۳۰

چال

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

رزق کی تنگی دور کرنے کے لیے رات کے پہلے پہر اُٹھے اور اللہ کے حضور دو دو رکعت کر کے بیس نوافل ادا کرے اور ہر نفل کی رکعت میں الحمد کے بعد قل شریف پڑھ کر ایک سو مرتبہ "یا غفار" پڑھے اور ۲۱ دن تک یہ عمل کرے۔ انشاء اللہ اس کا رزق کھل جائے گا۔ گھر میں کسی اونچی جگہ پر یہ نقش بنوا کر لٹکا دیں۔

نقش

۳۱۰۲۴۳	۳۱۰۲۴۰	۳۱۰۲۳۲	۳۱۰۲۴۶
۳۱۰۲۳۳	۳۱۰۲۴۵	۳۱۰۲۴۴	۳۱۰۲۳۹
۳۱۰۲۴۸	۳۱۰۲۳۴	۳۱۰۲۳۸	۳۱۰۲۴۱
۳۱۰۲۳۷	۳۱۰۲۴۲	۳۱۰۲۴۷	۳۱۰۲۳۵

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

اَلْقَهَّارُ

نام	القہار
معنی	وہ ذات جو تمام کائنات پر غالب ہو
طبیعت	جلالی
اعداد	۳۰۶
عنصر	آتشی
خاصیت	ترک علائق دنیا

قہر کا معنی غلبہ ہیں تو القہار کے معنی "وہ ذات جو تمام کائنات پر غالب ہو۔ قرآن پاک میں قہار کا لفظ 6 آیات میں آیا ہے۔ جبکہ دو مرتبہ قاہر کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ سورۃ انعام میں ہے۔

وھو القاھر فوق عبادہ ،

ترجمہ: "وہ اپنے بندوں کے اوپر پورا غالب ہے"۔

سورۃ اعراف میں فرعون کی زبان سے ہے

وانا فوقھم قاھرون (ع 15)۔

ترجمہ: "ہم بنی اسرائیل پر پورا غلبہ رکھتے ہیں"۔

اللہ سب پر غالب ہے' ہر ایک زبردست سے زبردست ہے۔ اللہ تعالیٰ کو جب قہار کہہ کر پکارا جاتا ہے تو سُننے والے کا ذہن لرز اُٹھتا ہے۔ وہ سمجھتا ہے کہ وہ (اللہ تعالیٰ) اپنے بندوں پر عذاب نازل کرتا ہے۔ دریاؤں اور سمندروں میں طوفان اسی لیے اُٹھتے ہیں۔ ہوائیں آندھیاں بن کر چلنے لگتی ہیں' بجلی زوروں سے کڑکتی ہے۔ مختلف بیماریاں اور دُکھوں کے ڈھیر انسان پر حادی نظر آتے ہیں۔ یہ اسی ذاتِ الٰہی کا قہر ہے جبکہ قرآن پاک میں یہ لفظ ان معنوں میں استعمال نہیں ہوتا۔ قرآن پاک میں یہ اسم جن معنوں میں استعمال ہوا ہے وہ اس طرح ہیں کہ وہ ذات سب پر غالب ہے' سب پر اس کا کنٹرول ہے اور سب اسی کی گرفت میں ہیں۔ کسی کو بھی اپنے کنٹرول میں رکھنے کے لیے کسی دوسرے کی مدد کا محتاج نہیں۔ ان آیات پر غور کیجئے۔

ام اللہ الواحد القھار (سورۃ یوسف)

ترجمہ: "یا اکیلا اللہ جو سب پر حکمران ہے"۔

وبرزو اللہ الواحد القھار (سورۃ ابراہیم)

ترجمہ: "سب کے سب اللہ کے سامنے جو یکتا اور سب کا حکمران ہے' حاضر ہوں گے"۔

ومامن الہ الا اللہ الواحد القھار (سورۃ ص)

ترجمہ: "اللہ کے سوا جو ایک اور حاکم کُل ہے اور تو کوئی بھی معبود نہیں"۔

اسم قہار میں ایک نرالی وجلالی شان ہے۔ وہ الوہیت اور وحدانیت کے سوا اور کسی اسم کے ساتھ استعمال نہیں ہوا۔

وظائف

اکثر ام الصبیان کی وجہ سے بچوں کو سوکھا لگ جاتا ہے اور جسمانی طور پر انتہائی لاغر اور دبلے پتلے ہوتے ہیں۔ کعبہ کے رُخ بیٹھ کر وضو کر کے نمازِ فجر کے بعد ۱۰۰ مرتبہ یہ اسم پاک پڑھ کر سرسوں کے تیل پر دم کریں اور یہ نقش چاندی کی لوح پر کندہ کروا کر بچے کے گلے میں ڈال دیں۔

چال　　　　نقش

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

۲۳۲۵۹	۲۳۲۵۶	۲۳۲۴۸	۲۳۲۶۲
۲۳۲۴۹	۲۳۲۶۱	۲۳۲۶۰	۲۳۲۵۵
۲۳۲۶۴	۲۳۲۵۰	۲۳۲۵۴	۲۳۲۵۷
۲۳۲۵۳	۲۳۲۵۸	۲۳۲۶۳	۲۳۲۵۱

اس تیل سے بچے کے جسم پر صبح وشام مالش کی جائے۔ چالیس دن یہ عمل جاری رکھا جائے۔ انشاء اللہ بچہ تندرست وتوانا ہوجائے گا اور دبلا پن ختم ہوجائے گا۔

اگر کسی گھر میں جن آسیب کے اثرات ہوں تو ایک کورے چراغ پر سات جگہ یا قہار لکھ کر تیل سے بھر کر روشن کر دے۔ چراغ گیارہ دن تک روشن رہے تو اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے کوئی جن آسیب نہ رہے گا۔ لازمی ہے کہ اس گھر میں تصویر یا عورت موجود نہ ہو۔ ورنہ نقصان ہوگا۔ درج ذیل نقش بنا کر کمرے میں لٹکا دیں۔

چال

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

نقش

۹۸	۱۰۴	۱۰۳
۱۰۶	۱۰۲	۹۷
۱۰۱	۹۹	۱۰۵

اگر دشمن کی دشمنی حد سے بڑھ جائے تو غروب آفتاب کے وقت اس اسم کو ۱۳۱ مرتبہ پڑھے اور دشمن کا تصور کر کے اس کے سر پر پھونک دے۔ انشاء اللہ دشمن کا دل ودماغ صاف ہوجائے گا۔

یہ اسم پاک ہر قسم کی مشکلات کو دور کرنے کے لیے بہترین ہے۔ ہر نماز کے بعد ۱۲ مرتبہ اس کا ورد کرنے سے پریشانیاں رفع ہوجاتی ہیں۔ طبیعت کی بے چینی ختم ہوجاتی ہے۔ قلبی سکون حاصل ہوتا ہے۔

اگر کسی مرد یا عورت پر کالے علم کے تعویذ ڈالے گئے ہوں تو اس اسم کو سات دن تک ۱۸۳۶ مرتبہ روزانہ پانی پر دم کریں اور پی لیں۔ ورد کے شروع میں گیارہ مرتبہ آیت الکرسی اور آخر میں گیارہ مرتبہ سورۃ الناس پڑھیں۔ انشاء اللہ کالے علم کے تعویذ کے اثرات ختم ہوجائیں گے۔ اس مقصد کے لیے یہ نقش بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

نقش

۲۳۲۶۲	۲۳۲۴۸	۲۳۲۵۶	۲۳۲۵۹
۲۳۲۵۵	۲۳۲۶۰	۲۳۲۶۱	۲۳۲۴۹
۲۳۲۵۷	۲۳۲۵۴	۲۳۲۵۰	۲۳۲۶۴
۲۳۲۵۱	۲۳۲۶۳	۲۳۲۵۸	۲۳۲۵۳

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

اگر کوئی مرد اپنی سحر زدہ بیوی پر قابو نہ پا سکتا ہو تو عشاء کی نماز ادا کر کے اس اسم کو ۹۹ مرتبہ پڑھ لیا کرے۔ درج ذیل نقش پانی میں دھو کر بیوی کو پلائے۔

نقش

۱۰۳	۱۰۴	۹۸
۹۷	۱۰۲	۱۰۶
۱۰۵	۹۹	۱۰۱

چال

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

انشاء اللہ اپنے مقصد میں کامیاب ہوگا۔

یہ اسم دشمن کو زیر کرنے کے لیے بہت موثر ہے۔ نماز عصر کے بعد گیارہ دن تک ۴۱۰۰ مرتبہ روزانہ یا جبار یا قہار کو پڑھیں۔ انشاء اللہ دشمن زیر ہوگا۔

اس کے ذاکر کے دل سے دنیا کی محبت چلی جاتی ہے اور اس ذات باری تعالیٰ کی محبت بڑھ جاتی ہے۔ اس کا دل نور معرفت سے بھر جاتا ہے۔ جو یہ چاہے کہ اس کا خاتمہ بالایمان ہو وہ ہر نماز کے بعد ایک تسبیح ضرور اس اسم کی پڑھے۔

اَلْوَهَّابُ

نام	الوهاب
معنی	بغیر سوال کے عطا کرنے والا
طبیعت	جمالی
اعداد	۱۴
عنصر	آتشی
خاصیت	برائے وسعت رزق

قرآن پاک میں وهاب کا ذکر دو آیات میں آیا ہے۔ باقی جگہوں پر وهب کا استعمال ہوا ہے۔ وہ بھی اکثر اولاد سے متعلق۔

حضرت ابراہیمؑ کو بادشاہ اور ملک وقوم نے اپنی حدود سے نکال دیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو اسمٰعیلؑ و اسحاقؑ کا عطیہ دیا تو انہوں نے ان الفاظ میں شکریہ ادا کیا۔

الحمد الله الذی وهب لی علے الکبر اسمعیل و اسحق (ابراہیم)

ترجمہ: ''حمد اللہ کے لیے ہے جس نے بڑھاپے میں مجھے اسمٰعیل اور اسحاق عطا کیے''۔

سورۃ صٓ میں ہے۔

ووهبنا لِداود سلیمان

ترجمہ: ''ہم نے داؤد کو سلیمان بخشا''۔

ان آیات پر غور کریں تو پتہ چل جاتا ہے کہ اسم وهاب کے ساتھ رحمت کا ذکر ضروری ہے اور رحمت ہی سے صفتِ وہابیت کا ظہور ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ وہاب ہے' وہ اپنی مخلوق کو اس قدر اور اس انداز سے دیتا ہے کہ اس کا کوئی ثانی نہیں۔ دنیا میں اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی ذات ایسی نہیں جو بغیر مانگے عطا کردے۔ اسی لیے جو شخص اللہ تعالیٰ کو اس اسم سے پکارتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر اپنی رحمت کے دروازے کھول دیتا ہے۔

وہ انسان جسے اللہ تعالیٰ نے عطا کیا ہے اسے چاہیے کہ اس نعمت پر شکر الٰہی بجالائے۔ حدیث میں آتا ہے کہ نبی پاک ﷺ نے حضرت اسماء کو ارشاد فرمایا۔

ترجمہ: اے اسماء خوب خرچ کر تجھ پر خوب خرچ کیا جائے گا۔ ہاتھ نہ روک تجھ پر بھی ہاتھ روک لیا جائے گا۔ شمار نہ کر تجھے بھی شمار کر کے دیا جائے گا (ترمذی)۔

انسان کے پاس جتنا بھی ہے اور جو بھی وہ سب اسی ذات کا عطا کردہ ہے۔ لہٰذا اس مال و دولت کو بجائے خزانوں میں بھرنے کے تم دوسروں کی ضروریات کے کفیل بنو۔ تاکہ تمھاری آخرت بھی سنور جائے اور دنیا بھی۔ ایمان کی سلامتی کی دعا ہر مسلمان کو کرتے رہنا چاہیے کیونکہ اعمال کی مقبولیت شرطِ اولین ہے۔ اس کے خزانوں میں کوئی کمی نہیں آتی باوجود اس کے کہ وہ بڑا سخی ہے اور دیتا ہی رہتا ہے۔

وظائف

اگر کوئی سخت حاجت درپیش ہو تو ٹھیک آدھی رات کے وقت باوضو ہو کر مسجد یا گھر کے صحن میں تین بار سجدہ ادا کرے پھر سجدے سے سر اُٹھا کر سو بار ''یا وهاب'' پڑھے۔ تین دن یہ عمل کرے۔ حاجت پوری ہوگی۔

شدید تنگی رزق کے لیے اس اسم کو صبح و شام گیارہ سو مرتبہ پڑھیں ایک سو گیارہ دن تک۔ اگر گھر والے بھی اس اسم کو پڑھیں تو بہت جلد تنگی رفع ہوگی اور ذرائع آمدن میں اضافہ کے اسباب نظر آئیں گے۔ مقصد حاصل ہونے کے بعد اس اسم کو ہمیشہ نماز فجر کے بعد ایک ہزار مرتبہ پڑھتے رہیں۔

قرض کی ادائیگی کے لیے ۱۴ مرتبہ ہر نماز کے بعد ۱۴ دن تک پڑھیں۔ جو شخص نماز فجر کے بعد اس اسم کا تین سو مرتبہ ورد کرے اور اول و آخر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے پھر دعا کرے۔ اللہ تعالیٰ اُس پر رزق کے دروازے کھول دیں گے۔ آمدن کی جگہ پر اس نقش کو دھو کر اُس پانی کے چھینٹے ماریں۔

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶

نقش

۵۵	۴۱	۴۸	۵۲
۴۷	۵۳	۵۴	۴۲
۵۰	۴۶	۴۳	۵۷

اگر ایک ہزار مرتبہ اس اسم مبارک کو کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھا جائے تو رزق کی تنگی نہ ہوگی۔

اگر کوئی اپنی غریبی سے تنگ آ چکا ہو تو کسی سنسان جگہ پر جا کر اول و آخر درود شریف کے ساتھ اس اسم پاک کو صرف ۴۱ مرتبہ زور زور سے پڑھے پھر اسی رات تہجد کی نماز ادا کر کے ۴۱ مرتبہ اس اسم کو اول و آخر درود شریف کے ساتھ پڑھے اور آہ و زاری کے ساتھ دعا مانگے۔ ایک ہفتہ کے اندر اسے روزی بے حساب' ''الوھاب'' کے خزانے سے غیب سے عطا ہوگی۔

رزق کی تنگی' حصول محبت' ملازمت یا کسی بھی جائز شرعی کام میں کامیابی کے لیے جمعہ کو رات میں دو رکعت نماز نفل کے بعد ۱۱۴۰ مرتبہ یا وھاب کا ورد کرے اور تین شب تک ایسا ہی کرے۔ اللہ تعالیٰ مقصد میں کامیابی عطا فرمائیں گے۔ خواہشات نفسانی سے محفوظ رہنے کے لیے شرف زحل میں اس کا مربع کاغذ پر بنا کر لکھ کر پاس رکھیں۔

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش

۵۲	۴۸	۴۱	۵۵
۴۲	۵۴	۵۳	۴۷
۵۷	۴۳	۴۶	۵۰
۴۵	۵۱	۵۶	۴۴

اَلرَّزَّاقُ

نام	الرزاق
معنی	رزق دینے والا
طبیعت	جمالی
اعداد	۳۰۸
عنصر	آتشی
خاصیت	وسیع رزق

رزق کا ذکر قرآن پاک کی ۴۱ سورتوں کی ۱۰۷ آیات میں آیا ہے۔ اپنی مخلوق کو رزق پہنچانے کے لیے تمام اسباب مہیا کیے۔ یعنی انسان کے زمین پر آنے سے پہلے ان کے لیے زمین کا فرش بنایا۔ شمس و قمر نے اپنا اپنا کام شروع کیا۔ خدمت کے لیے خادم پیدا کیے۔ قسم قسم کے اناج' پھل' سبزیاں اور مشروبات پیدا کیے۔ درختوں کو حکم دیا کہ وہ بھی لباس پیدا کریں' پنکھا جھلیں' سایہ کریں اور آتش و نور بخشیں۔

اتنی اقسام کے رزق پیدا کیے کہ انسان ایک چیز کھاتے کھاتے تنگ نہ آ جائے۔ ہوا میں' پانی میں' زمین کے اندر اور زمین کے اوپر ہر جگہ رہنے والے جانور اور پرندوں کے لیے رزق فراہم کیا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

"آپ اُن سے پوچھیں تمہیں آسمان وزمین میں سے کون رزق دیتا ہے؟ آپ کہہ دیں کہ "اللہ"۔

اللہ تعالیٰ مسبب الاسباب ہے۔ اس نے اس دنیا کا دارومدار اسباب پر قائم کیا ہے لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ اسباب کا محتاج ہے۔ عالم اسباب کی ہر چیز سب کی پابند اس لیے ہے کہ اگر ایسا نہ ہوتا تو زندگی بڑی عجیب نظر آتی۔ بغیر سورج کی کرنوں کے دھوپ نکل آتی' یا بغیر بادل کے بارش ہو جاتی' بغیر بیج کے کھیت یا پودے اُگ آتے' یونہی اچانک کوئی بچہ اس دنیا میں آ جاتا' اور یونہی اچانک کسی کی موت ہو جاتی۔ اگر کوئی بیمار ہی نہ پڑتا تو ڈاکٹر کون بنتا یا حکیم کی ضرورت کیسے محسوس ہوتی۔ اگر قلم کو تراش کر بنایا نہ جاتا تو الفاظ کی اہمیت کو کون سمجھتا۔ اسی لیے اُس نے سارے عالم کو اسباب کے تحت کر دیا تا کہ انسان اپنی فہم کو استعمال کرے اور رزق ہو یا کوئی بھی آسائش اس کے حصول کے لیے کوشاں رہے۔ لیکن یہ ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ سے مانگو اور اُس کو اپنا مددگار بنانے کے بعد اسباب رزق میں ہاتھ ڈالو۔ پھر پوری محنت اور جدوجہد کرتے رہو۔ مال و دولت حاصل کرنے کے بعد اگر مخلوقِ خدا کی بھلائی کا بھی سوچیں تو ہی ہم اپنے آپ کو خوش قسمت خیال کر سکتے ہیں۔

وہ "رزاق" سب کو ہر جگہ رزق دیتا ہے۔ جتنا جس کے نصیب میں ہو اسے بغیر سبب کے بھی دیتا ہے۔ واللہ خیر الرازقین۔

وظائف

جو شخص نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے اور درمیان میں ۱۱۹ مرتبہ اس اسم پاک کا ورد کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے غیب سے رزق کے اسباب پیدا کرے گا۔

جو شخص نماز سے پہلے اپنے گھر کے چاروں کونوں میں دس دس مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر رزق کشادہ فرمائیں گے۔ منہ کعبہ کی طرف رہے اور دائیں کونے سے پڑھنا شروع کرے۔

نصف شعبان کی نصف شب میں اس اسم کو ۳۰۸۰ مرتبہ پڑھے اور اپنی انگوٹھی پر اس اسم مبارک کو کندہ کر کے دم کرے تو سال بھر فراوانی رزق رہے۔ نصف شعبان کی رات کو اس نقش کی لوح تیار کرے اور ۳۰۸ مرتبہ اس اسم کا ورد کرے۔ سال بھر کا رزق اللہ تعالیٰ عنایت فرمائے گا۔

چال نقش

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

۸۰	۷۶	۶۹	۸۳
۷۰	۸۲	۸۱	۷۵
۸۵	۷۱	۷۴	۷۸
۷۳	۷۹	۸۴	۷۲

اگر کسی کی دکان کی آمدن بہت کم ہو گئی ہو یا کاروبار بند ہو گیا ہو تو وہ ۴۰ دن تک اپنی روزگار کی جگہ پر داخل ہو کر اس اسم کو ۳۱۲۵ مرتبہ روزانہ پڑھے پھر گیارہ دن تک ۱۱۰۰ مرتبہ روزانہ "یا وہاب" کا ذکر کرے۔ بارہویں دن پھر پہلے والا وظیفہ ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھے اور ۴۰ دن تک پڑھتا رہے۔ چالیسویں دن کچھ میٹھا اللہ کی راہ میں لوگوں میں بانٹ دے۔ انشاء اللہ اس وظیفہ کی برکت سے روزگار دوبارہ شروع ہو جائے گا۔ اپنی آمدن کی جگہ پر اس نقش کو پانی سے دھو کر اس کا پانی چھڑکے۔

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش

۸۳	۶۹	۷۶	۸۰
۷۵	۸۱	۸۲	۷۰
۷۸	۷۴	۷۱	۸۵
۷۲	۸۴	۷۹	۷۳

جو شخص اس نام کا ورد کرتا رہے گا وہ کسی بھوکے انسان یا جانور کو نہ دیکھ سکے گا۔ جتنا ممکن ہو سکے گا وہ خود بھوکا رہ کر اس کو کھلانے کی کوشش کرے گا۔

ملازمت میں ترقی حاصل کرنے کے لیے ہر روز نماز فجر کے بعد سورج نکلنے سے پہلے تک اس اسم مبارک کا بکثرت ورد کرنا فائدہ پہنچاتا ہے۔

جو شخص اس اسم کو ۷۹۷ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے۔ انشاء اللہ زندگی بھر اس کے مال میں برکت ہے۔ مالی پریشانی سے ہمیشہ کے لیے محفوظ رہے۔ اس اسم پاک کا نقش پاس رکھنے سے رزق میں برکت ہوگی۔

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش

۸۰	۷۶	۶۹	۸۳
۷۰	۸۲	۸۱	۷۵
۸۵	۷۱	۷۴	۷۸
۷۳	۷۹	۸۴	۷۲

- -

اَلْفَتَّاحُ

نام	الفتاح
معنی	خوب فیصلہ کرنے والا
طبیعت	جلالی
اعداد	۴۸۹
عنصر	آتشی
خاصیت	فتح دینے والا

قرآن پاک میں صرف تین جگہوں پر اس اسم کا بطور صفت اظہار ہوا ہے۔ باقی دوسری جگہوں پر مختلف معنی میں استعمال ہوا ہے۔

فلما فتحوا متاعھم (سورۃ یوسف)

ترجمہ: ''جب انہوں نے اپنا سامان کھولا''۔

قل یوم الفتح لا ینفع الذین کفرہ ایمانھم (سورۃ سجدہ)

ترجمہ: ''کہہ دے کہ قیامت کے دن کافروں کو اس روز کا ایمان کچھ نفع نہ دے گا''۔

یہاں قیامت کو یوم الفتح کہا گیا ہے۔

انا فتحنالک فتحا مبیناً (سورۃ الفتح)

ترجمہ: ''ہم نے تجھے کھلی، واضح فتح دی ہے۔ نصرت مبین فرمائی''۔

قرآن پاک میں ہے آسمان اور زمین جڑے ہوئے تھے ہم نے انہیں کھول دیا۔ تو یہ عظیم فتح و کشادگی اسی ''الفتاح'' نے کی کہ دنیا آباد ہوگئی۔ فتح و کشادگی منجانب اللہ ہوتی ہے۔ آلات و اسباب، نظامِ عالم کی ایک کڑی ہیں۔ وہ جب چاہے اور جسے چاہے بے وسیلہ کام بھی بنادے اور بغیر سبب کے بھی فتح دے دیتا ہے۔

عدل و انصاف اور حق پر مبنی فیصلہ کے لیے جس کے خلاف کسی اپیل کی گنجائش اور ضرورت نہ رہے، چند خصوصیات لازم ہیں۔ یعنی حکومت، حکمت، حاکمیت اور علمیت۔ یقیناً ان خصوصیات کا مالک اللہ تعالیٰ ہے۔ اسی لیے وہ ''الفتاح'' ہے یعنی خوب فیصلہ فرمانے والا۔

یہ اسم مبارک تمام مشکل اُمور کو کھولتا ہے۔ چاہے وہ دینی ہوں یا دنیاوی۔ یہ معرفت کے دروازے کی کنجی ہے۔ جو اس کو کھول کر داخل ہوگیا، اس نے اپنے رب کو پالیا۔ جس نے رب کو پالیا اس نے سب کچھ حاصل کرلیا۔

وظائف

اگر کوئی شخص دشمن کی قید یا ناجائز مقدمہ میں پھنس گیا ہو۔ اس کے لیے چند افراد مل کر سات دن تک روزانہ ۲۱۰۰۰ مرتبہ اسم مبارک ''یا فتاح'' کو پڑھیں۔ انشاء اللہ وہ شخص بہت جلد رہا ہو جائے گا۔

انجینئر، وکیل، طلبا، مفکر، مبلغ، ریاضی دان، مقررین، سائنس دان اور ایجادات کرنے والے ماہر اس کو روزانہ نماز فجر کے بعد ۶۰۲ مرتبہ پڑھیں اور سورۃ فتح پڑھ کر اپنے متعلقہ اُمور میں اللہ کی مدد مانگیں۔ ایسے کامیاب ہوں گے کہ دیکھنے والے ان پر رشک کریں گے۔

چند بچوں کی شادیاں نہیں ہو پاتیں جو والدین کے لیے پریشانی کا باعث بنتی ہیں۔ وہ لڑکا یا لڑکی یا پھر ان کے والدین میں سے کوئی ایک بھی اس اسم کو روزانہ ۱۱۵۶ مرتبہ نماز عصر کے بعد چالیس دن تک پڑھیں۔ انشاء اللہ شادی کی راہ کھل جائے گی۔ اس نقش کی لوح بنوا کر اپنے پاس رکھیں۔

چال

۱۱	۸	۱	۱۴

چال

۱۲۵	۱۲۲	۱۱۴	۱۲۸

۱۱۵	۱۲۷	۱۲۶	۱۲۱
۱۳۰	۱۱۶	۱۲۰	۱۲۳
۱۱۹	۱۲۴	۱۲۹	۱۱۷

۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

جو شخص نماز فجر کے بعد دونوں ہاتھ سینہ پر رکھ کر ۷۰ مرتبہ اس اسم کا ورد کرے گا۔ اس کا دل ایمان کی روشنی سے منور ہوگا۔

اگر ہر وقت دشمنوں کا ڈر رہتا ہو تو ۱۰۱ مرتبہ سو کر اُٹھتے ہی اور بستر پر لیٹتے ہی ۱۰۱ مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ دشمن خود دوستی کے لیے ہاتھ بڑھائیں گے۔

جسے بھولنے کی شکایت ہو اسے چاہیے نماز فجر کے بعد ۹۹ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھ کر اپنے سینے پر پھونک مارے۔ چند دن اسی عمل کو کرتے رہنے سے اس کی دماغی حالت کافی بہتر ہو جائے گی۔ ساتھ میں اس اسم کا نقش تحریر کر کے روزانہ پی لیں۔

نقش

۱۲۸	۱۱۴	۱۲۲	۱۲۵
۱۲۱	۱۲۶	۱۲۷	۱۱۵
۱۲۳	۱۲۰	۱۱۶	۱۳۰
۱۱۷	۱۲۹	۱۲۴	۱۱۹

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

تمام مشکلات آسان کرنے کے لیے تمام حاجات پوری کرنے کے لیے' دلوں کو فتح کرنے اور دشمنوں کو زیر کرنے کے لیے اگر چاہیں کہ غیبی امداد شامل ہو تو اس کے لیے نماز کے بعد دو رکعت ادا کریں۔ اول رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ یٰسین' دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ تبارک الذی پڑھیں۔ نماز کے بعد ۴۸۹ مرتبہ "یا فتاح" کا ذکر کریں۔ چالیس دن تک یہی عمل کریں تو انشاء اللہ تمام مشکلات و مسائل حل ہوں گے۔

اگر اس اسم کا نقش پاس رکھیں تو اس کی برکت سے ہر مشکل آسان ہوگی اور کسی پریشانی کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔

۷۸۶

ح	ا	ت	ف
ف	ت	ا	ح
ا	ح	ف	ت
ت	ف	ح	ا

اَلْعَلِیْمُ

نام	العلیم
معنی	ہر چیز کا علم رکھنے والا
طبیعت	جمالی
اعداد	۱۵۰
عنصر	خاکی
خاصیت	پوشیدہ اُمور اور حصول معرفت

صفت العلیم کا ذکر قرآن پاک میں اکیلے بھی آیا ہے اور دوسری صفات کے ساتھ بھی۔ کل 170 مرتبہ ذکر آیا ہے۔ صرف العلیم کا 75 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ الحکیم کا 35 مرتبہ اور السمیع کا 25 مرتبہ العلیم کے ساتھ ذکر آیا ہے۔ اس کے علاوہ دیگر صفات کے ساتھ جیسے الحق' الواسع' القادر' الحلیم' الخبیر' الخالق' العزیز اور الشکور کے ساتھ ایک سے لے کر پانچ مرتبہ تک ذکر آیا ہے۔

ذلک تقدیر العزیز العلیم (فصلت)

ترجمہ: "یہ اندازہ ہے عزیز و علیم کا"۔

وھو بکل خلق علیم (بقرہ)

ترجمہ: ''وہ تو مخلوق کی پیدائش کی ہر حالت کو جانتا ہے''۔

ان اللہ علیم بذات الصدور (آل عمران)

ترجمہ: ''اللہ سینے کی باتوں کو جانتا ہے''۔

اللہ تعالیٰ کو کائنات کے ذرے ذرے کا علم ہے۔ وہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ اس کا علم اتنا وسیع ہے کہ وہ دل و دماغ میں آنے والے خیالات اور نیتوں کو بھی جانتا ہے۔ وہ ہمارے بھید اور سرگوشی کو جانتا ہے۔ ہم جو کچھ سامنے یا چھپا کر کرتے ہیں سب اس کے علم میں ہے۔ زمین کے اندر کے راز' آسمانوں کے اوپر کے اسرار سب اس کے علم میں ہیں۔ اسی کی ذات جانتی ہے کہ قیامت کب آئے گی؟ ماں کے پیٹ میں لڑکی ہے یا لڑکا؟ آندھی یا بارش آئے گی؟ کل کسی کے مقدر میں کتنا رزق کمانا لکھا ہے؟ کوئی کہاں پیدا ہوگا اور کس جگہ اُس کی موت ہوگی؟

ان اللہ عندہ علم الساعۃ وینزل الغیث ویعلم ما فی الارحام وما تدری نفس ما ذاتکسب غدا وما تدری نفس بای ارض تموت ان اللہ علیم خبیر (لقمان)۔

ترجمہ: ''اسی کے پاس قیامت کا علم ہے۔ وہی جانتا ہے کہ بارش کب نازل فرمائے گا۔ وہی جانتا ہے کہ رحم مادر میں کیا ہے اور کوئی نہیں جانتا کہ آدمی کل کیا کمائے گا اور کوئی نہیں جانتا کہ آدمی کس سرزمین میں مرے گا۔ یقیناً اللہ تعالیٰ خوب جاننے والے اور ہر شے سے خوب خبردار ہیں''۔

ہم اتنا جانتے ہیں کہ اللہ جانتا ہے۔ وہ عالم الغیب ہے۔ مگر کیسے جانتا ہے۔ یہ ہم نہیں جانتے۔ اس سے کوئی بات پوشیدہ نہیں۔ علیم وہ ذات ہے جو ہر چیز کے اول و آخر' ظاہر و باطن' ماضی' حال اور مستقبل کے حالات سے ہر طرح آگاہ ہو۔ وہ اپنے علم میں کسی کا محتاج نہیں۔ یہ صفات اللہ تعالیٰ کے سوا کسی میں موجود نہیں۔ لہٰذا وہ ''العلیم'' ہے۔

وظائف

جو بچے پڑھائی میں دلچسپی نہیں لیتے ان کا دھیان پڑھائی میں لگانے کے لیے اسم العلیم کو روزانہ گیارہ سو مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں۔ چالیس دن تک یہی عمل کرتے رہیں۔ انشاء اللہ بچے پڑھائی میں دلچسپی

لینے لگیں گے اور ذہن بھی تیز ہوگا جو شخص ''رب زدنی علما'' زیادہ سے زیادہ پڑھے گا' اس کے علم میں اضافہ ہوگا۔

جس کی یادداشت کمزور ہو اور مرض نسیان میں مبتلا ہو وہ ہر روز صبح نہار منہ اکیس مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھ کر پانی پر دم کرے اور پی لے۔ دس پندرہ دن روزانہ یہ عمل کرنے سے حافظہ بہتر ہوگا اور بھول جانے کی عادت ختم ہو جائے گی۔ یادداشت کو بہتر بنانے کے لیے یہ نقش مربع کی صورت میں لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش

۴۰	۳۷	۳۰	۴۳
۳۱	۴۴	۴۱	۳۶
۴۵	۳۴	۳۵	۳۸
۳۳	۳۹	۴۴	۳۳

جس شخص کو استخارہ کے طور پر کسی بات کا نیک و بد انجام معلوم کرنا ہو تو جمعہ کو نماز عشاء کے بعد مسجد میں جا کر سو مرتبہ ''یا علیم'' کہے پھر خاموش ہو جائے اور سو جائے یعنی کسی سے بات چیت کئے بغیر سو جائے۔ اسی رات انشاء اللہ پورا حال معلوم ہو جائے گا۔

جو شخص کثرت سے یا عالم یا علیم پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے اپنے خزانے سے علم کی بے انتہا دولت عطا فرمائے۔ کمرہ امتحان میں داخل ہوتے ہی اگر طالب علم اس اسم کا ورد کرے تو اللہ تعالیٰ اسے امتحان میں کامیابی عطا فرمائے۔

کسی کو پاگل پن کے دورے پڑتے ہوں تو کوئی دوسرا شخص باوضو حالت میں اول و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے اور درمیان میں ایک سو اکیس مرتبہ یہ اسم پڑھے اور پانی پر دم کر کے مریض کو چالیس دن تک پلائے تو اللہ تعالیٰ مریض پر اپنا کرم فرمائے گا اور وہ بہتر ہو جائے گا۔ ساتھ ہی نیچے دیا گیا نقش بھی پانی میں گھول کر پلائیں۔

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶

نقش

۴۳	۳۰	۳۷	۴۰
۳۶	۴۱	۴۴	۳۱
۳۸	۳۵	۳۲	۴۵

۳۳	۴۴	۳۹	۴۴

۴	۱۵	۱۰	۵

کسی پوشیدہ امر کے انکشاف کے لیے خلوت میں زمین پر ایک سفید چادر بچھا کر کعبہ کی طرف منہ کر کے بیٹھے آنکھیں بند کر لے اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ "یا علیم علمنی" ننانوے مرتبہ پڑھے۔ یہ عمل مسلسل کرتے رہنے سے پوشیدہ باتوں کا علم ہوگا۔

اگر کسی عورت کا شوہر شراب پینے کی بری عادت میں مبتلا ہو تو وہ سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے شوہر کو پلا دے اور ایسا کچھ عرصہ تک کرتی رہے تو شوہر کی یہ بری عادت چھوٹ جائے گی۔ وقتاً فوقتاً اوپر والا نقش بھی دھو کر پلاتی رہے تو مزید افاقہ ہوگا۔

اس اسم پاک کا بکثرت ورد کرنے سے فیوض و برکات کے دروازے کھل جائیں گے۔

اَلْقَابِضُ

نام	القابض
معنی	تنگی کرنے والا
طبیعت	جلالی
اعداد	۹۰۳
عنصر	بادی
خاصیت	برائی سے روکنا، جادو کی بندش

قرآن پاک کی سورۃ البقرہ کی آیت نمبر ۲۴۵ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

من ذا الذی یقرض اللہ قرضا حسنا فیضعفه له اضعافا کثیرة واللہ یقبض و یبسط والیه ترجعون ٥

ترجمہ: "کون ہے جو اللہ تعالیٰ کو قرض حسنہ دے پھر اللہ اسے بڑھا کر اس کے لیے کئی گنا کر دے اور اللہ ہی تنگی کرتا ہے اور وہی کشائش کرتا ہے اور اسی طرف تم لوٹائے جاؤ گے"۔

قبض کا مطلب ہے روکنا یا چھین لینا۔ اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کے لیے قابض ہے۔ یعنی وہ اپنے بندوں سے جو چاہے، جب چاہے اور جتنا چاہے چھین لے۔ اس قبض کی ایک وجہ تو وہ آزمائش ہوتی ہے جو وہ اپنے

بندوں کی لیتا ہے۔ وہ ان کے رزق میں تنگی کر دیتا ہے یا کسی بھی طرح ان کی آزمائش کرتا ہے اور دیکھتا ہے کہ کیا اس حال میں بھی وہ میرا شکر ادا کرتے ہیں اور مجھی سے مدد مانگتے ہیں یا اپنی زبان پر شکایت لاتے ہیں۔ اگر تو اللہ تعالیٰ سے شکایت کرتے ہیں تو ان کی آزمائش بڑھا دی جاتی ہے اور اگر وہ اس حال میں بھی اس کا شکر بجا لاتے ہیں تو انہیں وہ مالک اپنے خاص بندوں میں شامل کر لیتا اور ان کی آزمائش میں انہیں کامیابی نصیب ہوتی ہے۔ لیکن قبض کی ایک وجہ کسی انسان کے کیے ہوئے گناہ بھی ہوتے ہیں۔ ایک گناہ تو یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اسے اللہ تعالیٰ نے کسی نعمت سے نوازا اور اس نے پروردگار کا شکریہ ادا نہیں کیا۔ اور اپنی نعمت کو عیاشی کا سامان بنا دیا تو پھر وہ نعمت اس سے چھین لی جاتی ہے۔ کیونکہ انسان کے کچھ اعمال ایسے بھی ہوتے ہیں جن کی بنا پر ان کا رزق تنگ کر دیا جاتا ہے۔

وہ دلوں کو قبض فرماتا ہے' اُن سے ایمان و ہدایت و عقل و فہم کو قبض کرتا ہے۔ انسان کو چاہیے کہ جب اُس پر روزی تنگ ہو اور تنگدستی کی حالت ہو تو اللہ ہی سے مدد طلب کرے۔ کسی انسان سے شکوہ نہ کرے اور عمل صالح کرے۔

اگر باری تعالیٰ اُسے بے انتہا دنیاوی مال عطا کرتا ہے تو وہ اس میں سے ان کو بھی دے جو حقدار ہیں اور ضرورت مند ہیں۔

وظائف

اگر کوئی فجر اور مغرب کی نماز کے بعد ۲۱ مرتبہ "یا قابض" ہمیشہ پڑھے تو کوئی جادو اس پر اثر نہ کرے۔ کوئی اس کے لیے بددعا کرے تو اثر نہ ہوگا۔ جن' بھوت کا اثر نہ ہو۔ ہر قسم کی مصیبت اور بلا کو دفع کرنے کے لیے یہ اسم بہت موثر ہے۔

وہ لوگ جن کی اولاد شراب' ہیروئین یا کسی بھی قسم کا نشہ کرتی ہو تو ان کے والد یا والدہ اس اسم کو روزانہ ۵۴۱۸ مرتبہ ۴۱ دن تک پڑھیں اور روزانہ پانی پر دم کر کے نشہ کرنے والے کو پلائیں۔ اگر نہ پلا سکیں تو اس کی پہنی ہوئی قمیض پر چھینٹے لگا دیے جائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ نشہ کی عادت چھوٹ جائے گی۔

جو شخص اس نام کا ورد کرتا رہے وہ گناہ کرنے سے رُک جائے گا۔ جیسے اس میں گناہ کرنے کی طاقت ہی

نہ رہی ہو۔

کچھ لوگ کسی کی روزی کو اس اسم کے اثر سے بند کرنا چاہتے ہیں۔ کوئی ایسا کرے تو اس کے لیے اسی اسم کا عمل کرنے سے اس بندش کو ختم کیا جا سکتا ہے۔ نماز تہجد کے بعد ایک کپ پانی پر اس اسم کو اول و آخر درود شریف کے ساتھ ۹۰۳ مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور صبح صادق کے وقت فجر کی نماز ادا کر کے اپنے کاروبار یا دکان کے چاروں طرف پانی چھڑک دے۔ تین دن میں انشاء اللہ تعالیٰ کرم ہوگا۔ ساتھ ہی اس اسم پاک کا نقش بنا کر اپنی دکان یا کاروبار کی جگہ پر لٹکا دیں۔

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹

نقش

۲۲۸	۲۲۵	۲۱۸	۲۳۲
۲۱۹	۲۳۱	۲۲۹	۲۲۴
۲۳۴	۲۲۰	۲۲۳	۲۲۶

قبر کے عذاب سے محفوظ رہنے کے لیے اس اسم مبارک کو باوضو ہو کر پاک صاف جگہ بیٹھ کر روٹی کے چار لقموں پر لکھے اور کھالے۔ چالیس دن اسی طرح کھائے۔ اللہ کے فضل و کرم سے قبر کے عذاب سے محفوظ ہوگا۔

اس اسم پاک کو زعفران سے کاغذ پر لکھ کر آٹھ دن تک کسی بواسیر والے کو پلایا جائے تو مرض کی شدت میں کمی واقع ہوگی۔

ایسی عورت جو بدچلن ہو اور شوہر کے لیے دل آزاری کا سبب بنے۔ اس کے شوہر کو چاہیے کہ ۴۰ دن تک اس اسم کو روزانہ ۱۲۵۰۰ مرتبہ پڑھے۔ آخری دن پانی دم کر کے عورت کو پلائے۔ اگر ایسا نہ کر سکے تو اس اسم کے نقش کے اوپر اس کا نام لکھ کر اسے پانی میں بہادے۔ انشاء اللہ وہ عورت بدکاری چھوڑ دے گی۔

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش

۲۳۲	۲۱۸	۲۲۵	۲۲۸
۲۲۴	۲۲۹	۲۳۱	۲۱۹
۲۲۶	۲۲۳	۲۲۰	۲۳۴
۲۲۱	۲۳۳	۲۲۷	۲۲۲

جسم کے کسی حصے میں درد ہو تو درد کی جگہ پر دایاں ہاتھ رکھے اور اس اسم پاک کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ مگر سانس نہ ٹوٹے۔ اسی طرح تین مرتبہ دم کرے۔ انشاء اللہ درد رفع ہو جائے گا۔

دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے ہر روز باوضو ہو کر ۱۸۰ مرتبہ اس اسم کو پڑھیں۔ اس اسم کی برکت سے دشمن کبھی نقصان پہنچانے کی نہیں سوچے گا۔

اس اسم کا نقش کثرتِ حیض، شدتِ ماہواری کو درست کرنے میں استعمال ہوتا ہے۔ شرط یہ ہے کہ نقش باوضو ہی لکھا جائے اور باوضو ہی گھول کر پلائیں۔ ایک تعویذ کو موم جامہ کر کے کمر میں باندھیں۔ جو کوئی اس کو زعفران اور گلاب سے لکھ کر پیے تو امراض شدید رفع ہوں گے۔

۷۸۶

ض	ب	ا	ق
ق	ا	ب	ض
ب	ض	ق	ا
ا	ق	ض	ب

اَلْبَاسِطُ

نام	الباسط
معنی	فراخی دینے والا، کھولنے والا
طبیعت	جمالی
اعداد	۷۲
عنصر	بادی
خاصیت	وسعت رزق

قرآن پاک میں جہاں جہاں اس صفت کا بیان آتا ہے اللہ تعالیٰ کی شانِ بسیط و کشائش اور قبض و تنگی خوب ثابت ہوتی ہے۔ زیادہ تر آیات کا تعلق رزق کی کشائش اور تنگی سے ہے یعنی جس کو وہ چاہے رزق کشادہ دے اور جس کا چاہے رزق تنگ کر دے۔ اللہ کی اس صفت کا اطلاق زندگی کے ہر شعبے میں ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی اس صفت کا ظہور سورۃ الروم (48/30) میں ہواؤں اور بادلوں کی صورت میں ظاہر کیا ہے۔

ترجمہ: ”اللہ وہی ہے جو ہوائیں چلاتا ہے۔ پھر وہ بادلوں کو اُٹھاتی ہیں۔ پھر وہ انہیں آسمان میں جس طرح چاہے پھیلا دیتا ہے“۔

اللہ تعالیٰ نے سورۃ الشوریٰ میں اپنی حکمت واضح کردی ہے کہ اگر وہ سب بندوں کے لیے رزق کشادہ کر دیتا تو وہ روئے زمین میں سرکشی کرنے لگتے۔ اسی لیے وہ جتنا چاہتا ہے اتنا دے دیتا ہے۔ ارشاد ربی ہے۔

یاایھا اللذین امنوا استعینوا بالصبر و الصلوٰۃ (البقرہ)

ترجمہ: "اے ایمان والو صبر اور نماز کے ذریعے (اللہ سے) امداد طلب کرو"۔

اسی لیے ضروری ہے کہ جب اللہ تعالیٰ ہمیں دولت دے تو ہم اس کا شکر ادا کریں اور اس کے دیئے ہوئے مال کو اس کی راہ میں خرچ کرنے سے دریغ نہ کریں۔ اگر ہم اس مال و دولت کو صحیح جگہ پر خرچ نہیں کرتے تو وہ عذاب الٰہی کا سبب بن جاتا ہے۔ پھر حرص و حسد اور خود غرضی جنم لیتی ہے۔ یہ سب چیزیں دین کو تباہ کر دیتی ہیں۔

وہ جب چاہے قبض کو بسط میں بدل دیتا ہے۔ اور یہ ذاتِ الٰہی کے سوا اور کسی کے بس کی بات نہیں۔ اگر ہم بے جا خوشی اور بے ادبی سے اجتناب رکھیں تو اللہ تعالیٰ ہم پر اپنی صفت باسط کا اظہار فرماتا رہے گا۔

اس کا ذاکر کبھی تنگ دست محتاج اور فقر و فاقہ میں مبتلا نہیں ہوتا۔

وظائف

جو کوئی صبح نماز فجر سے پہلے ہاتھ اُٹھا کر دس مرتبہ یاباسط پڑھ کر ہاتھ منہ پر پھیرے اور ایسا کرنا اپنا معمول بنالے تو وہ کبھی مخلوق کا محتاج نہیں ہوگا۔

کشائش رزق اور بکثیر مال و دولت کے لیے اس اسم الٰہی کا ورد مجرب ہے۔ روزانہ ۷۲ مرتبہ ۷۲ دن تک پڑھیں۔ اللہ تعالیٰ غیب سے روزی عطا فرمائے گا۔ ساتھ ہی درج ذیل نقش بنوا کر گھر میں لٹکا دیں۔

چال

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

نقش

۲۵	۲۶	۲۱
۲۰	۲۴	۲۸
۲۷	۲۲	۲۳

اگر کوئی ہر نماز کے بعد ۱۱۱ مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھے تو اسے اللہ تعالیٰ غربت سے نجات فرمائیں گے۔

جو شخص روزانہ "یاباسط" صبح کے وقت ایک سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو اللہ تعالیٰ اُس کا رزق کشادہ کر دے گا اور وہ کسی کا محتاج نہیں ہوگا۔

جس عورت کا شوہر بد اخلاق ہو اور اپنی بیوی کے ساتھ سختی سے پیش آتا ہو وہ عورت اس اسم کو پانی پر ۳۰۰ مرتبہ روزانہ گیارہ دن تک پڑھ کر دم کر کے شوہر کو پلائے۔ انشاء اللہ شوہر کا مزاج بہتر ہو جائے گا۔ اسی پانی میں یہ نقش گھول کر شوہر کو پلانے سے وہ خوش مزاج ہوگا۔

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش

۱۲۹۹	۱۲۹۵	۱۲۸۸	۱۳۰۲
۱۲۸۹	۱۳۰۱	۱۳۰۰	۱۲۹۴
۱۳۰۴	۱۲۹۰	۱۲۹۳	۱۲۹۷
۱۲۹۲	۱۲۹۸	۱۳۰۳	۱۲۹۱

اپنے دل میں رنج و غم کے اثرات دور کرنے کے لیے اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنا دل سے غم کا بوجھ ہلکا کر دیتا ہے اور دلی سکون حاصل ہوتا ہے۔

رات کو سونے سے پہلے آسمان کی طرف ہاتھ اُٹھا کر گیارہ مرتبہ آواز دے "یاباسط" اور اپنی محتاجی کا خیال دل میں رکھے۔ انشاء اللہ گیارہ دن تک غیبی امداد شروع ہو جائے گی اور اگر یہ عمل اسی طرح جاری رہے تو زندگی بھر کسی انسان کا محتاج نہیں ہوگا۔ چاندی کی تختی پر یہ نقش بنوا کر اپنے پاس رکھے۔ خاص طور پر جب روزگار کے لیے نکلے۔

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش

۱۳۰۲	۱۲۸۸	۱۲۹۵	۱۲۹۹
۱۲۹۴	۱۳۰۰	۱۳۰۱	۱۲۸۹
۱۲۹۷	۱۲۹۳	۱۲۹۰	۱۳۰۴
۱۲۹۱	۱۳۰۳	۱۲۹۸	۱۲۹۲

جمعہ کے دن ساعت اولیٰ میں اس اسم کو چاندی کی انگشتری میں کندہ کر کے پہننے سے دل کو اطمینان ملے گا۔ جو دیکھے محبت اور عزت سے پیش آئے گا۔

اسم پاک "یاباسط یاودود" کا ورد برائے وسعت رزق بہت مفید ہے۔

اَلْخَافِضُ

نام	الخافض
معنی	پست کرنے والا
طبیعت	جلالی
اعداد	۱۴۸۱
عنصر	آتشی
خاصیت	دفع دشمنان

اللہ تعالیٰ کی اس صفت کا قرآن مجید میں براہ راست کوئی ذکر نہیں ملتا۔ یعنی یہ اسم قرآن پاک میں موجود نہیں۔ سورۃ الواقعہ کی تیسری آیت میں ''خافضۃ رافعۃ'' کا ذکر ہے۔ جس کا تعلق قیامت سے ہے کہ قیامت کے واقع ہونے میں کوئی شک نہیں' یہ اٹل ہے اور ہو کر رہے گی اور جب ہوگی تو سب کچھ زیروزبر ہو جائے گا۔ بلندی و پستی اسی کی ذات سے ہے وہ جسے چاہے بلند کر دے اور جسے چاہے پستی میں دھکیل دے۔ یہ فعل الٰہی کی صفت ہے۔ وہ چاہے تو اسلام کے دشمنوں کو ذلیل و رسوا کرے' کفار کو ان کی گمراہی کے ذریعے اخروی سعادت سے محروم کر دے' اپنے دشمنوں کو اپنے قرب سے دور کر دے' اس کی یہی صفت خافض کہلاتی ہے۔

جو اپنے نفس کی خواہشات کو پورا کرنے میں لگا رہتا ہے' توبہ استغفار نہیں کرتا اور ہر لمحہ دنیا کی محبت میں

ڈوبا رہتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی تنبیہ کے طور پر اسے پستی کی طرف لے جاتے ہیں۔ تاکہ وہ اپنے کیے گناہوں کی سزا پائے اور اہل دنیا اس سے عبرت حاصل کریں۔

حضرت آدمؑ سے ذرا لغزش ہوئی تو اللہ تعالیٰ نے انہیں پستی کی طرف پھینک دیا۔ کیونکہ پستی ہی لغزش کرنے والوں کا نصیب ہے۔ جن فرشتوں نے کوئی گناہ سرزد نہیں کیا انہیں عالم بالا ہی میں رہنے دیا۔ حالانکہ بعض انسان قبولیت الٰہی سے فرشتوں سے بھی بلند ہو گئے۔

اس 'الخافض' نے آسمان کو بلند بنایا تو زمین کو پست لیکن پھر اسی پستی کو مزید پستی عطا کی۔ زمین پر پہاڑ' ان کے اندر غار' پھر ان کی تہوں میں مختلف مخلوقات پیدا کیں' معدنیات پیدا کیں' مختلف جواہرات سے نوازا' یہ تمام اُمور بجز اللہ تعالیٰ کے اور کوئی انجام نہیں دے سکتا۔

وظائف

کسی میچ یا مقابلے میں اگر سامنے والے کو نیچا دکھانا ہو تو اسم الخافض کو مقابلے سے تین دن پہلے روزانہ گیارہ ہزار مرتبہ پڑھنا شروع کر دیں۔ مقابلہ کرتے وقت بھی اس کا ورد دل میں کرتے رہیں۔ مخالف کو شکست ہوگی۔ مقابلے پر جانے سے پہلے یہ نقش اپنے بازو پر باندھ لیں یا گلے میں پہن لیں۔

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

نقش

۳۷۶	۳۶۲	۳۷۰	۳۷۳
۸۱۰۵	۸۰۹۳	۸۰۹۸	۸۱۰۴
۸۰۹۴	۸۱۰۸	۸۱۰۱	۸۰۹۷
۸۱۰۲	۸۰۹۶	۸۰۹۵	۸۱۰۷

یہ اسم ظالم کو دفع کرنے یا غلبہ حاصل کرنے کے لیے ستر ہزار مرتبہ پڑھنا چاہیے۔

اگر ظالم کا ظلم حد سے بڑھ جائے تو چاند کی ۱۳' ۱۴' ۱۵ تاریخ کا روزہ رکھے۔ چوتھے دن سے روزانہ صبح چار بجے اُٹھے اور وضو کر کے کھلے آسمان کے نیچے بیٹھ جائے اور ایک سو ایک مرتبہ اس اسم پاک کو بلند آواز سے پڑھے۔ پڑھتے وقت ظالم کو دھیان میں رکھے۔ اور یہ عمل چاند کی آخری تاریخ تک کرتا رہے۔ ظالم کو اس کے

ظلم کی سزا ضرور ملے گی لیکن اگر وہ حقیقتاً ظالم ہوا تو۔

جو شخص پانچ سو مرتبہ اس اسم مبارک کو نماز فجر کے بعد ہر روز پڑھے وہ ہمیشہ دشمنوں سے محفوظ رہے گا۔ جو کوئی اس پر حملہ کرنے کا ارادہ کرے ناکام رہے گا۔ اس اسم کو بکثرت پڑھنے والا جس ظالم کے سامنے جائے وہ ذاکر کی ہیبت سے دب جائے۔ اس کا رعب دوسرے کے دل پر حاوی ہو جائے۔ درج ذیل نقش کو چاندی پر کندہ کر کے گلے میں پہنے تو دشمن سے محفوظ رہے گا۔

چال

۹	۲۱	۱۳	۵	۱۷
۳	۲۰	۷	۲۴	۱۱
۲۲	۱۴	۱	۱۸	۱۰
۱۶	۸	۲۵	۱۲	۴
۱۵	۲	۱۹	۶	۲۳

نقش

۴۳۸۶۶۸	۴۳۸۶۸۱	۴۳۸۶۷۲	۴۳۸۶۶۴	۴۳۸۶۷۶
۴۳۸۶۶۲	۴۳۸۶۷۹	۴۳۸۶۶۶	۴۳۸۶۸۴	۴۳۸۶۷۰
۴۳۸۶۸۲	۴۳۸۶۷۳	۴۳۸۶۶۰	۴۳۸۶۷۷	۴۳۸۶۶۹
۴۳۸۶۷۵	۴۳۸۶۶۷	۴۳۸۶۸۵	۴۳۸۶۷۱	۴۳۸۶۶۳
۴۳۸۶۷۴	۴۳۸۶۶۱	۴۳۸۶۷۸	۴۳۸۶۶۵	۴۳۸۶۸۳

اگر کوئی بُرا آدمی کسی لڑکی کو تنگ کرتا ہو تو اس سے پیچھا چھڑانے کے لیے اس اسم کو گیارہ دن سورج ڈھلنے کے وقت کھڑے ہو کر ۸۸۸۶ مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ عمل ختم ہونے پر برے آدمی سے چھٹکارا مل جائے گا۔

شوہر بدزبان ہو اور مار پیٹ کرتا ہو تو نماز عشاء کے بعد ۳۱ مرتبہ بیوی اس اسم کو پڑھے اور دعا مانگے تو شوہر پیار و محبت سے پیش آئے گا۔ بیوی کو مطیع کرنے کے لیے نماز عصر کے بعد ۱۰۱ مرتبہ پڑھے تو بیوی تاعمر مطیع رہے گی۔ شوہر بیوی کو یا بیوی شوہر کو پانی سے یہ نقش دھو کر پلائے تو وہ فرمانبردار رہے گا۔

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش

۳۷۶	۳۶۲	۳۷۰	۳۷۳
۳۶۹	۳۷۴	۳۷۵	۳۶۳
۳۷۱	۳۶۸	۳۶۴	۳۷۸
۳۶۵	۳۷۷	۳۷۲	۳۶۷

کوئی برا آدمی جو نوکری یا کاروبار میں تنگ کرتا ہو تو اس سے بچنے کے لیے ۷ روزے رکھیں اور ہر روز دس ہزار مرتبہ یہ اسم پڑھیں۔ جلد پیچھا چھوٹ جائے گا۔

اَلرَّافِعُ

نام	الرافع
معنی	بلند کرنے والا
طبیعت	جمالی
اعداد	۳۵۱
عنصر	بادی
خاصیت	بلند مرتبہ اور وسعت مال و دولت

''الرافع'' بطور اسم قرآن مجید میں نہیں آیا۔ اس صفت کا اظہار اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں مختلف سورتوں میں مختلف حوالے سے کیا ہے۔

ورفع ابویہ علی العرش (سورۃ یوسف)

ترجمہ: ''ماں باپ کو تخت کی بلندی پر بٹھایا''۔

والسماء رفعھا (سورۃ رحمٰن)

ترجمہ: ''آسمان کو دیکھو جسے بلند کر دیا ہے''۔

ورفعنالک ذکرک (نشرح)

ترجمہ: "ہم نے تیرے ذکر کو بلندی عطا کی ہے"۔

اللہ ہی کی ذات بلند درجات والی ہے۔ وہی عرش کا مالک ہے اور دین و دنیا میں بلند درجات سے نوازتا ہے کیونکہ دنیا و آخرت میں انعام سے نوازنے والی ذات اسی کی ہے۔ وہ ہر شخص کی قابلیت و استعداد کو جانتا ہے۔ اسی لیے اُسے الرافع کہتے ہیں۔ وہ اپنے دین کے مددگاروں کی امداد فرماتا ہے۔ مومنین کو اخروی سعادت کے ذریعہ بلندی سے نوازتا ہے اور جو اس کے قرب کا متلاشی ہو تو اس کا درجہ بلند کرتا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

من احب للہ و ابغض للہ فقد استکمل الایمان (بخاری)

ترجمہ: "جس نے کسی سے اللہ کے لیے محبت کی اور اللہ ہی کے لیے دشمنی برتی اس نے اپنے ایمان کو کامل کر لیا"۔

یہ اسی ذات باری تعالیٰ کی شان ہے کہ اپنی مطیع اور فرمانبردار مخلوق کی ذرا سی اطاعت پر خوش ہو کر اسے رفعت بخشتا ہے۔ اپنی قربت سے نوازتا اور اس پر اپنی رحمت کے دروازے کھول دیتا ہے۔ اس کا ذکر کرنے والوں کی روحوں کو بھی اتنی رفعت عطا فرماتا ہے کہ انسان سوچ نہیں سکتا۔ ہمیں اگر اس کی راہ میں سر بلند ہونا ہے تو ہر لمحہ اس کا ذکر اپنے دل میں کرتے رہنا چاہیے۔ تب ہی وہ ہمیں رفعت اور سر بلندی کے درجات سے نوازے گا۔

وظائف

اسم پاک الرافع کا بکثرت ورد کرنے سے اگر کوئی مقروض ہو تو وہ قرض کے بوجھ سے آزادی حاصل کر لے گا۔ عالم استغنا کی لگن ہو اور مخلوق سے بے نیازی کی آرزو ہو تو روزانہ عصر و مغرب کے درمیان اول و آخر درود شریف کے ساتھ ۳۵۱ مرتبہ اسی اسم پاک کا ورد کرے۔ انشاء اللہ آسودگی حاصل ہوگی اور درج ذیل نقش لکھ کر ہمیشہ اپنے پاس رکھیں۔

چال

۹	۲۱	۱۳	۵	۱۷
۳	۲۰	۷	۲۴	۱۱

نقش

۲۳۶۳۶	۲۳۶۴۹	۲۳۶۴۰	۲۳۶۳۲	۲۳۶۴۴
۲۳۶۳۰	۲۳۶۴۷	۲۳۶۴۳	۲۳۶۵۲	۲۳۶۳۸

۲۲	۱۴	۱	۱۸	۱۰
۱۶	۸	۲۵	۱۲	۴
۱۵	۲	۱۹	۶	۲۳

۲۳۶۵۰	۲۳۶۴۱	۲۳۶۲۸	۲۳۶۴۵	۲۳۶۳۷
۲۳۶۴۳	۲۳۶۳۵	۲۳۶۵۳	۲۳۶۳۹	۲۳۶۳۱
۲۳۶۴۲	۲۳۶۲۹	۲۳۶۴۶	۲۳۶۳۳	۲۳۶۵۱

یہ اسم کسی قسم کے مقابلے یا امتحان کے لیے بہت فائدہ مند ہے۔ امتحان سے پہلے کثرت سے پڑھیں، اور امتحان دیتے وقت یا مقابلے کرتے وقت بھی دل میں اس کا ورد کرتے رہیں۔

اگر کوئی چاند کی چودھویں تاریخ کو آدھی رات کے وقت 100 مرتبہ الرافع پڑھے تو تونگر ہو جائے گا۔

نمازِ عشاء کے بعد 101 مرتبہ پڑھنے سے عزت و وقار حاصل ہوگا۔

کوئی شخص کسی کے سامنے جاتا ہوا ڈرتا ہو وہ تین دن تک روزانہ تین ہزار مرتبہ یا رافع پڑھے پھر یا رافع پڑھتا ہوا ہی اس کے سامنے جائے۔ سامنے والا رحم دلی سے پیش آئے گا۔ کسی انسان کا ڈر دور کرنے کے لیے اس نقش کو پانی سے دھو کر پئیں۔

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش

۹۴	۸۰	۸۷	۹۰
۸۶	۹۱	۹۳	۸۱
۸۸	۸۵	۸۲	۹۶
۸۳	۹۵	۸۹	۸۴

جو شخص 12، 13، 14 (چاند کی) کی رات، دن کو روزہ رکھے اور رات میں ستر ہزار بار اس اسم کی تلاوت کرے وہ شخص حصولِ مراد کو پہنچے گا۔

چشمِ خلائق میں معزز ہونے کے لیے اور بلند مقام حاصل کرنے کے لیے روزانہ 40 دن تک باوضو حالت میں 1000 مرتبہ پڑھیں تو انشاء اللہ اپنے مقصد میں کامیاب ہوں گے۔ ہر فرض نماز کے بعد جو کوئی اس اسم کو 21 مرتبہ ہمیشہ پڑھے اس کی ہر حاجت پوری ہوگی۔

بلندی مقام کے حصول کی خاطر نقش نمبر-1 چاندی میں بنوا کر پاس رکھے۔ اس کا نقش عہدہ میں ترقی، کسی بھی حاجت کو پورا کرنے، دشمن پر برتری حاصل کرنے، علم کے حصول میں آسانی کے لیے، رشتہ کی بات چیت کے لیے، محفل میں گفتگو میں اعلیٰ مقام حاصل کرنے کے لیے، کسی بھی امتحان میں کامیابی کے لیے، کسی رُکے ہوئے کام کو پورا کرنے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔ اگر کوئی اس کا نقش انگوٹھی یا ٹوپی میں رکھے تو جہاں جائے عزت پائے گا۔

اَلْمُعِزُّ

نام	المعز
معنی	عزت ووقار والا
طبیعت	جمالی
اعداد	۱۱۷
عنصر	خاکی
خاصیت	عظمت

المعز اللہ تعالیٰ کی خوبی ہے۔ یہ اسم قرآن پاک میں بطور اسم نہیں آیا۔ البتہ چند آیات میں عزت کا ذکر ضرور آیا ہے۔

من کان یرید العزۃ فللہ العزۃ جمیعاً (فاطر)

ترجمہ: "اور ان کی بات کا غم نہ کریں۔ بے شک ساری عزت اللہ ہی کے لیے ہے"

الذین یتخذون الکفرین اولیا من دون المومنین ایبتغون عندھم العزۃ فان العزۃ للہ جمیعاً (النساء)

ترجمہ: "جن کی یہ حالت ہے کہ مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں۔ کیا ان کے پاس معزز

رہنا چاہتے ہیں۔سوا عزاز تو سارا اللہ کے قبضہ میں ہے"۔

وہی ذات احکم الحاکمین ہے وہ جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت دے۔کبھی یہ عزت دنیا میں مل جاتی ہے اور کبھی آخرت میں۔کبھی کسی کو عہدہ دے کر عزت دیتا ہے اور کبھی کسی کو دولت دے کر۔دراصل عزت تو مومنین اور متقین کی ہے۔چاہے دنیا کی نظروں میں ان کی کوئی عزت نہ ہو۔

اس "المعز" نے نباتات کو جمادات پر اور حیوانات کو نباتات پر فضیلت دی۔یعنی نباتات کھا پی سکتے ہیں اور حرکت کر سکتے ہیں۔حیوانات کو نباتات پر فضیلت اس طرح کہ وہ انہیں توڑ کر کھا سکتے ہیں۔چل' پھر' بول اور سو سکتے ہیں اور تھوڑی بہت سمجھ بھی رکھتے ہیں۔لیکن اللہ تعالیٰ نے انسان کو ان سب سے معزز بنایا اور ان میں عزت کے حوالے سے مدارج بنا دیئے۔کسی کو بادشاہ بنایا اور عزت دنیاوی عطا کی اور کسی کو متقی بنا کر عزت اخروی عطا کی۔کسی کو عالم بنایا' کسی کو فلاسفر' کسی کو ولی اور کسی کو صوفی بنا کر عزت بخشی۔لیکن وقت ایسا بھی رہا ہے کہ بادشاہ وقت اپنے تخت سے نیچے اُترے اور ان علماء اور صوفیا کو اپنے تخت پر بٹھایا کیونکہ انھوں نے کبھی اپنی عزت نفس پر آنچ نہیں آنے دی تھی۔عزت کی اقسام بھی مختلف ہیں کبھی مال کی وجہ سے' کبھی شہرت' کبھی علم اور کبھی اہل وعیال کی وجہ سے۔لیکن یہ ساری عزتیں کبھی کسی کو ملی ہوں دیکھنے میں نہیں آیا۔جنھیں مال دیا انہیں علم نہیں دیا۔کچھ کو شہرت تو ملی مگر مال و دولت نہیں ملا۔کسی کو مال و دولت دیا تو اولاد نہیں دی۔یہ سب اسی کے راز ہیں اور وہی جانتا ہے۔ہمیشہ سے عزت تو اسی "المعز" کی ہے اور رہے گی۔

ان العزة لله جمعياً.

ترجمہ:"اللہ سب کو عزت دے اور ذلت سے بچائے"

ایسا نہ ہو کہ وہ ہمیں ناشکرا سمجھ کر دوسرے مستحق کو نواز دے' اس لیے تھوڑی سی عزت کو بہت سمجھو اور اپنے رب کا شکر ادا کرو۔

وظائف

کوئی ہر دلعزیز ہونا چاہے تو ظہر کی نماز کے بعد اس اسم پاک کو 117 مرتبہ اول وآخر درود شریف کے ساتھ پڑھے اور اپنے سر سے پاؤں تک دم کرے۔جو شخص پیر کی رات یا شب جمعہ کو مغرب کی نماز کے

بعد 140 مرتبہ "یا معز" پڑھے گا' عوام کی نظروں میں عزت پائے گا۔درج ذیل نقش کو چاندی کی لوح پر کندہ کروا کے اپنے پاس رکھے۔

نقش

۳۶	۴۱	۴۰
۴۳	۳۹	۳۵
۳۸	۳۷	۴۲

چال

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

ہر نماز کے بعد ۱۲۱ مرتبہ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ جلد ہی دل کی مراد پوری کرتا ہے۔اگر کوئی نیکی کے کاموں میں مصروف رہنا چاہتا ہے تو وہ عشاء کے بعد 700 مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر دعا مانگے۔کامیابی ہوگی۔

یہ اسم 40 دن روزانہ فجر کی نماز کے بعد 41 مرتبہ پڑھیں تو دنیا و آخرت میں سُرخروئی حاصل ہو اور کسی انسان کے سامنے ہاتھ پھیلانے کی نوبت نہ آئے گی۔

جو شخص اس نام کو روزانہ 100 مرتبہ کسی نماز کے بعد پڑھنے کا معمول بنالے تو اس کے اخلاق و کردار میں اچھے خصائل پیدا ہوں گے۔

کسی قسم کا درد ہو اندرونی یا بیرونی' زعفران سے لکھ کر یہ نقش پانی کی بوتل میں ڈال دیں۔صبح' دوپہر' شام تین وقت یہ پانی پلائیں۔درد ختم ہو جائے گا۔

نقش

۳۴۲۸	۳۴۱۴	۳۴۲۲	۳۴۲۵
۳۴۲۱	۳۴۲۶	۳۴۲۷	۳۴۱۵
۳۴۲۳	۳۴۲۰	۳۴۱۶	۳۴۳۰
۳۴۱۷	۳۴۲۹	۳۴۲۴	۳۴۱۹

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

جو کوئی سفر میں جاتے وقت اسے 1000 مرتبہ پڑھے اور سفر کے دوران بھی اس اسم کا ورد کرتا رہے تو انشاء اللہ گھر پر خیریت رہے گی اور باعزت واپس آئے گا۔

بیمار کے سرہانے بیٹھ کر نماز عشاء ادا کریں اور پھر 70 مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ ساتھ ہی یہ نقش پانی میں گھول کر مریض کو پلائیں' جلد شفاء ہوگی۔

نقش

۴۰	۴۱	۳۶
۳۵	۳۹	۴۳
۴۲	۳۷	۳۸

چال

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

اگر کسی گھر میں بہو سے اچھا سلوک نہ کیا جاتا ہو یا بات بات پر اُسے طعنے سننے کو ملیں۔ گھر میں کوئی عزت کی نگاہ سے نہ دیکھتا ہو تو 40 دن تک روزانہ دن کے کسی حصے میں 3125 مرتبہ اس اسم کا ورد کرے' اور پانی پر دم کر کے خود پی لے۔ انشاء اللہ گھر کے سب لوگ اس کی عزت کریں گے۔

عزت کے حصول کے لیے نیچے دیا گیا نقش چاندی میں کندہ کروا کے پاس رکھے۔

نقش

۳۳۲۵	۳۳۲۲	۳۳۱۴	۳۳۲۸
۳۳۱۵	۳۳۲۷	۳۳۲۶	۳۳۲۱
۳۳۳۰	۳۳۱۶	۳۳۲۰	۳۳۲۳
۳۳۱۹	۳۳۲۴	۳۳۲۹	۳۳۱۷

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

دماغی کمزوری کے لیے کسی دوا پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور یہ دوا مریض کو کھلائیں تو دماغی کمزوری جاتی رہے گی۔

جو ذلیل شخص اس اسم کا ذکر کرتا رہے تو اُسے عزت نصیب ہوگی اور نام ور ہوگا۔

اَلْمُذِلُّ

نام	المذل
معنی	ذلت دینے والا
طبیعت	جلالی
اعداد	۷۷۰
عنصر	آتشی
خاصیت	ظالم کی ذلت

قرآن پاک میں تین مقامات پر پروردگار مطلق کے اس اختیار کا ذکر آیا ہے۔

وتعز من تشاء وتذل من تشاء (آل عمران)

ترجمہ: ''اور جس کو آپ چاہیں غالب کر دیتے ہیں اور جس کو آپ چاہیں پست کر دیتے ہیں''۔

سورۃ الحج کی اٹھارویں آیت میں آیا ہے کہ

ترجمہ: ''اور اللہ جسے ذلیل کرے اس کا کوئی عزت دینے والا نہیں' اللہ تعالیٰ جو چاہے کرے''۔

سورۃ بنی اسرائیل میں ارشاد ہے۔

وقل الحمد لله الذی لم یتخذ ولدا ولم یکن له شریک فی الملک ولم یکن له ولی

من الذل و کبره تکبیرا

ترجمہ: "اور کہہ دیجئے کہ تمام خوبیاں اُسی اللہ کے لیے ہیں۔ جو نہ اولاد رکھتا ہے اور نہ ہی کوئی سلطنت میں اس کا شریک ہے اور نہ کمزوری کی وجہ سے اس کا کوئی مددگار ہے اور اس کی خوب بڑائیاں بیان کیا کیجئے"۔

جس طرح اللہ تعالیٰ باعزت کرنے کی طاقت رکھتا ہے اسی طرح اس کے پاس یہ بھی اختیار ہے کہ وہ کسی کو ذلت کی گہرائی میں دھکیل دے۔ ذلت کی دو صورتیں ہیں ایک تو یہ کہ اللہ تعالیٰ کسی کو اپنے خاص بندوں میں شامل کر لیتا ہے لیکن اس کے نفس کی اصلاح کے طور پر اس سے بعض دنیوی آسائشیں چھین لیتا ہے۔ بظاہر لوگ اسے ذلیل سمجھنے لگتے ہیں۔ لیکن یہ وقت اس وقت تک رہتا ہے جب تک وہ مکمل روحانیت حاصل نہیں کر لیتا۔ ذلت کا دوسرا رُخ یہ ہے کہ بعض لوگوں کو سزا کے طور پر اللہ تعالیٰ ذلیل و رسوا کرتا ہے اور درحقیقت اللہ تعالیٰ اُن سے ناراض ہوتا ہے۔ یعنی عزت و ذلت اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے ہے پھر چاہے اسباب کچھ بھی ہوں۔

آدم و حوا اور شیطان نے جرم کیا تو انہیں بلند مقام سے پستی کی طرف دھکیل دیا گیا۔ پھر آدم نے جرم کا اقرار کیا اور معافی چاہی تو اسے خلافت ارضی کا تاج پہنا دیا گیا اور شیطان کو ذلت نصیب ہوئی۔ پھر اس کائنات میں بعض انسانوں کو دوسروں سے اشرف بنایا اور مختلف عزتوں سے نوازا۔ اس ذات باری تعالیٰ نے انسان کو سب سے معزز بنایا اور اس کے عزت اور ذلت کے دائرے مقرر کر دیئے۔ متقی کو عزیز ترین اور مجرم کو ذلیل انسان بنایا۔ اس 'المذل' نے مجرم کا مقام ذلت و پستی رکھا ہے۔ فرشتوں نے کوئی جرم نہیں کیا تو وہ اس کی بارگاہ میں رہتے ہیں اور انسان سے بلند ہیں۔ مگر وہ انسان جو خود اپنی عزت کرتے ہیں اور نیکی کے کاموں میں جُتے رہتے ہیں وہ فرشتوں سے بھی بلند مقام حاصل کرتے ہیں۔ یعنی ہر گناہ انسان کو ذلت کی گہرائی میں اُتارتا جاتا ہے اور ہر نیکی اُس کا مرتبہ اور بلند کر دیتی ہے۔

ان العزة لله جمیعاً۔

ترجمہ: "اللہ سب کو عزت دے اور ذلت سے بچائے"۔

وظائف

اپنے نفس کو قابو میں رکھنے اور سوتے میں برے خیالات سے نجات پانے کے لیے سونے سے پہلے وضو

کر کے اول و آخر درود شریف پڑھیں اور درمیان میں 101 مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں اور دائیں کروٹ سو جائیں۔ انشاء اللہ نفس پر غلبہ حاصل ہوگا' اور اچھی نیند آئے گی۔ نفس کو قابو میں رکھنے کے لیے یہ نقش پانی سے دھو کر پئیں۔

نقش

۱۹۸	۱۸۵	۱۹۲	۱۹۵
۱۹۱	۱۹۶	۱۹۷	۱۸۶
۱۹۳	۱۹۰	۱۸۷	۲۰۰
۱۸۸	۱۹۹	۱۹۴	۱۸۹

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

اگر کوئی کسی کی بدتمیزی' بدگوئی یا چغل خوری سے تنگ ہو تو قبرستان سے ایک چٹکی مٹی اُٹھائے اور 371 مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر اس مٹی پر دم کرے اور ہوا میں اُڑا دے۔ سکون دل و دماغ حاصل ہوگا۔

مرگی کے مریض کو روزانہ 300 مرتبہ یہ اسم پڑھ کر دم کرنے سے انشاء اللہ مرض دور ہوگا۔ مرض سے صحت یابی کے لیے مریض کے گلے میں چاندی کی لوح پر یہ نقش بنوا کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔

چال

۱	۳۵	۳	۳۴	۳۲	۶
۳۰	۸	۲۸	۲۷	۱۱	۷
۱۳	۲۳	۲۲	۲۱	۱۴	۱۸
۲۴	۱۷	۱۶	۱۵	۲۰	۱۹
۱۲	۲۶	۹	۱۰	۲۹	۲۵
۳۱	۲	۳۳	۴	۵	۳۶

نقش

۹۸۷۹۹	۹۸۸۳۴	۹۸۸۰۱	۹۸۸۳۳	۹۸۸۳۱	۹۸۸۰۴

۹۸۸۲۸	۹۸۸۰۶	۹۸۸۲۶	۹۸۸۲۵	۹۸۸۰۹	۹۸۸۰۵
۹۸۸۱۱	۹۸۸۲۱	۹۸۸۲۰	۹۸۸۱۹	۹۸۸۱۲	۹۸۸۱۶
۹۸۸۲۲	۹۸۸۱۵	۹۸۸۱۴	۹۸۸۱۳	۹۸۸۱۸	۹۸۸۱۷
۹۸۸۱۰	۹۸۸۲۴	۹۸۸۰۷	۹۸۸۰۸	۹۸۸۲۷	۹۸۸۲۳
۹۸۸۳۰	۹۸۸۰۰	۹۸۸۳۲	۹۸۸۰۲	۹۸۸۰۳	۹۸۸۳۵

اس اسم کو بکثرت پڑھنے سے چشمِ خلائق میں معزز ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے ذلت کی گہرائی سے نکال کر عزت عطا فرماتا ہے۔ پڑھنے والے کی زبان ہر لحظہ عقل و دانش کی باتیں کرتی ہے۔

کسی کے بچے اُم الصبیان کے مرض میں مرجاتے ہیں تو وہ ایک تانبے کی تختی پر یہ نقش کندا کروا کر بچوں کے گلے میں ڈال دے۔ انشاء اللہ بچے کے قریب وہ مرض نہیں آئے گا اور ہر ماہ سات غریبوں کو کھانا کھلائے۔

نقش

یا مُذِلُّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ
یا مُذِلُّ یا مُذِلُّ یا مُذِلُّ

دکان کو حاسدوں سے بچانے کے لیے نمازِ فجر کے بعد زعفران اور عرقِ گلاب سے اس اسم کو لکھ کر دکان میں لٹکا دیں تو کاروبار میں برکت ہوگی۔

گھر کی دیوار پر چاندی کی تختی پر لکھ کر یہ نقش لٹکا دے تو دشمن اس طرف نظر نہیں کرے گا۔

چال

۱۹۵	۱۹۲	۱۸۵	۱۹۸
۱۸۶	۱۹۷	۱۹۶	۱۹۱
۲۰۰	۱۸۷	۱۹۰	۱۹۳
۱۸۹	۱۹۴	۱۹۹	۱۸۸

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

کسی کا جانور اس کے قابو میں نہ آتا ہو تو وہ اسم کا ذکر کرے تو اس کا جانور تابعدار ہو جائے گا۔

اَلسَّمِیْعُ

نام	السمیع
معنی	بہت سُننے والا
طبیعت	جمالی
اعداد	۱۸۰
عنصر	آتشی
خاصیت	دعا کی قبولیت

قرآن پاک کی 28 سورتوں میں یہ لفظ 49 مرتبہ آیا ہے۔ 47 مرتبہ صفتِ الٰہی کے طور پر اور دو مرتبہ انسان کے لیے استعمال ہوا ہے۔ 37 مرتبہ علیم کے ساتھ یعنی سمیع علم اور السمیع علیم' بصیر کے ساتھ 7 مرتبہ' اور تنہا سمیع کا ذکر تین مرتبہ آیا ہے۔

انک سمیع الدعاء (آلِ عمران)

ترجمہ: ''ہاں اللہ وہی ہے جو دعاؤں کا سُننے والا ہے''۔

ام من یملک السمع والابصار (یونس)

ترجمہ: ''تمہاری سمع وابصار کا مالک بھی وہی ہے''۔

وہ سب کچھ سُنتا ہے خواہ ہونٹ ہلا کر کہا جائے' دل میں یا ہلکی آواز میں کہا جائے یا با آواز بلند اسے پکارا جائے۔ وہی دل کی کیفیت بھی جانتا ہے' ہر دل کی دھڑکن بھی سُنتا ہے اور اس کی سماعت ہر نقص سے پاک ہے۔ اس کی یہ طاقت لازوال ہے جیسے اُس کی ذات ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گی اسی طرح اس کی یہ طاقت ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گی۔ وہ اپنی مخلوق میں سے ہر ایک کی آواز کو سُنتا ہے۔ اس کے کان نہیں لیکن وہ کیسے سُنتا ہے اس کا کسی کو علم نہیں۔ وہ خود سمیع ہے اور اسی نے ہمیں سماعت بخشی۔ اس نے اپنی مخلوق کو قوت سماعت عطا فرمائی' انسان' حیوان' نباتات' حشرات الارض سب سُنتے ہیں۔ انسان کی سماعت اس کے پیدا ہونے سے لے کر اس کے مرنے تک ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کی سماعت ازل سے ابد تک قائم رہنے والی ہے۔ وہ کبھی فنا نہ ہو گی۔ اس کی سماعت لامحدود ہے۔ انسان اپنی سماعت کے لیے اللہ کا محتاج ہے۔ لیکن اللہ اپنی سماعت کے لیے کسی کا محتاج نہیں۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے۔

هو الذی انشالکم السمع والابصار (مومنون)

ترجمہ: ''تمھاری سمع و بصر اسی کی پیدا کردہ ہیں''۔

اللہ تعالیٰ کی صفت سماعت سے انسان کی سماعت کو کوئی نسبت باہمی نہیں۔ اللہ تعالیٰ انسان کی' چرند' پرند' درندہ ہر کسی کی سنتا ہے' وہ بے زبانوں کی بھی سُنتا ہے۔ لہذا وہ ''سمیع'' ہے۔ پروردگار کو وہی انسان پسند ہے جو اس سے مانگتا ہے' اسی کے حضور میں اپنا سر جھکاتا ہے' اسی کے آگے روتا ہے اور اسی سے دست سوال دراز کرتا ہے اور وہ اس بات پر مکمل ایمان رکھتا ہے کہ اس نے اس ذات باری تعالیٰ کے حضور جو دعا مانگی یا اس کے آگے جو التجا کی ہے وہ اس نے سن لی ہے۔ اس کی دعا کا ایک ایک حرف اللہ تعالیٰ نے سُنا ہے وہ اسے ضرور پورا فرمائے گا۔ کبھی جلدی' کبھی دیر' کبھی دنیا میں اور کبھی آخرت میں وہ ہماری التجاؤں کو ضرور سُنتا ہے' اور وہی ''السمیع'' ہے جو ہر انسان کی مُراد پوری کرتا ہے۔

وظائف

ہر فرض نماز کے بعد گیارہ مرتبہ یا سمیع پڑھنا ساری عمر بہرے ہونے سے محفوظ رکھتا ہے۔

کسی کو حاجت درپیش ہو تو چاہیے کہ جمعہ کی شب کو ''هو السمیع العلیم'' کو چند افراد مل کر 18000 مرتبہ

پڑھیں اور پھر سب مل کر اللہ تعالیٰ سے اپنا مقصد پورا کرنے کے لیے دعا کریں۔ یہ عمل اسی طرح سات مرتبہ کریں۔ حاجت پوری ہو گی۔

جو شخص جمعرات کے دن گیارہ بجے چاشت کی نماز کے بعد 500 مرتبہ ''یا سمیع'' پڑھے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کی دعائیں قبول ہوں گی۔ پڑھتے وقت کسی سے بات چیت نہ کرے۔ جو شخص جمعرات کے دن فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان 100 مرتبہ پڑھے گا' اللہ تعالیٰ اس کو نظر خاص سے نوازیں گے۔

بواسیر کے مرض میں دوائی کے اوپر اس اسم کو 12500 مرتبہ پڑھیں' پھر دوائی استعمال کریں۔ انشاء اللہ شفاء حاصل ہو گی۔ یا سمیع کا نقش دھو کر پینے سے بواسیر کا مرض ختم ہو جائے گا۔

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش

۸۱۰۶	۸۰۹۲	۸۰۹۹	۸۱۰۳
۸۰۹۸	۸۱۰۴	۸۱۰۵	۸۰۹۳
۸۱۰۱	۸۰۹۷	۸۰۹۴	۸۱۰۸
۸۰۹۵	۸۱۰۷	۸۱۰۲	۸۰۹۶

فجر کی نماز کے بعد اشراق اور پھر چاشت کی نماز سے فارغ ہو کر اسی جگہ سجدے میں سر رکھ کر 99 مرتبہ' اول و آخر درود شریف اس اسم کو پڑھے اور گریہ وزاری کے ساتھ اپنے دل کی آرزو بارگاہِ الٰہی میں پیش کرے۔ انشاء اللہ مشکل آسان ہو جائے گی۔ اگر آٹھ دن تک مسلسل 468 مرتبہ یہ اسم پڑھے تو جس نیت سے پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے ضرور پورا فرمائیں گے۔ اس کا نقش بنا کر اپنے پاس رکھے تو مقصد جلد حاصل ہو گا۔

چال

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

نقش

۱۰۷۹۷	۱۰۸۰۲	۱۰۸۰۱
۱۰۸۰۴	۱۰۸۰۰	۱۰۷۹۶
۱۰۷۹۹	۱۰۷۹۸	۱۰۸۰۳

اگر اہل روحانیت میں سے کوئی اس اسم کو بکثرت پڑھے اور پھر اللہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ اسے

جانوروں کی آوازوں کو سمجھنے کی طاقت مل جائے۔انشاءاللہ سے اللہ تعالیٰ جانوروں کی آوازوں کو سمجھنے کی قوت عطا فرمائے گا۔

اگر کوئی شخص کان کے درد سے بہت تکلیف میں ہو تو ایک ہزار مرتبہ "یا سمیع" پڑھے اور روئی دم کر کے کان میں رکھ لے۔انشاءاللہ درد ختم ہو جائے گا۔مرض سے جلد صحت یابی کے لیے اس کا نقش چاندی کی تختی پر بنوا کر اپنے پاس رکھے۔

چال

١١	٨	١	١٤
٢	١٣	١٢	٧
١٦	٣	٦	٩
٥	١٠	١٥	٤

نقش

٨١٠٣	٨٠٩٩	٨٠٩٢	٨١٠٦
٨٠٩٣	٨١٠٥	٨١٠٤	٨٠٩٨
٨١٠٨	٨٠٩٤	٨٠٩٧	٨١٠١
٨٠٩٦	٨١٠٢	٨١٠٧	٨٠٩٥

جو شخص دس ہزار مرتبہ 40 دن تک اس اسم کو پڑھے تو پھر وہ جس کو اس اسم کا نقش دے گا اس کا بہت اثر ہوگا۔جس شخص کی خواہش ہو کہ وہ قابل عزت ہو تو وہ اس کے نقش کو شرف قمر میں انگوٹھی میں کندہ کر کے پہنے۔

٧٨٦

ع	ی	م	س
س	م	ی	ع
ی	ع	س	م
م	س	ع	ی

اَلْبَصِیْرُ

نام	البصیر
معنی	خوب دیکھنے والا
اعداد ابجد	٣٠٢
عنصر	خاکی
طبیعت	جمالی
خاصیت	بصارت

قرآن پاک میں اسم بصیر ٣٦ مرتبہ آیا ہے۔یہ اسم قرآن پاک میں کہیں اسم 'سمیع' کے ساتھ اور کہیں اسم 'خبیر' کے ساتھ مستعمل ہوا ہے۔

اله بعباده خبیر بصیر (شوریٰ)

ترجمہ: "اللہ ہر شے دیکھنے والا ہے"۔

وہ ذات جو اَلْبَصِیْرُ ہے وہ بیک وقت زمین و آسمان اور ان کے درمیان موجود ہر مخلوق کو دیکھ سکتا ہے۔ وہ ہر چیز کو ہر وقت دیکھ سکتا ہے۔چاہے وہ دور ہو یا نزدیک، چھوٹی ہو یا بڑی، نظروں کے سامنے ہو یا نظروں سے اوجھل اس کائنات کی کوئی چیز ایسی نہیں جو اس کی قوت بصیر میں نہ ہو۔گہرے سمندر کی تہہ ہو یا کسی پہاڑ کی

چوٹی ہر چیز کو وہ دیکھ رہا ہے۔ انسان ہونے کے ناطے ہمارا یہ فرض بنتا ہے کہ ہم اللہ کی مخلوق کو کوئی تکلیف نہ پہنچائیں، کسی کی حق تلفی نہ کریں اور نہ ہونے دیں۔ حتیٰ کہ کسی کا دل بھی نہ دکھائیں۔ یہ تصور ہر لمحہ ہمارے ذہن اور دل میں ہو کہ وہ ذات بصیر ہمیں دیکھ رہی ہے۔ ہم کسی بھی وقت کوئی کام اس سے چھپا کر نہیں کر سکتے کیونکہ وہ ہمارے دلوں کے راز بھی جانتا ہے۔ اگر ہم ہر لمحہ اس تصور میں ہوں تو ہم گناہوں سے حتی الامکان بچنے کی کوشش کر سکتے ہیں۔ لیکن اگر ہم یہ سوچیں کہ شاید کوئی لمحہ، کوئی گھڑی ایسی ہے جب وہ ہمیں نہیں دیکھ رہا تو گویا ہم نے کفر کیا۔

لا تدر که الابصار وهو يدرک الابصار

ترجمہ: ''حواس اس کا ادراک نہیں کر سکتے وہ حواس کا ادراک کر سکتا ہے''۔

ہر انسانی آنکھ سونے کی محتاج ہے۔ مگر اس کی ذات نیند سے آزاد ہے۔ وہ کبھی نہیں سوتا اسی لئے اس کی آنکھ سے کوئی چیز کبھی بھی اوجھل نہیں ہوتی۔ وہ ایسا حاکم ہے کہ اس نے ہماری نگرانی کے لیے ایک مکمل نظام قائم کر رکھا ہے۔ ایک تو وہ خود سب کچھ دیکھتا ہے دوسرے اس نے فرشتے ہماری نگرانی کے لیے مقرر کر رکھے ہیں۔ جو ہماری خبر تو رکھتے ہیں مگر ہمیں ان کی خبر نہیں ہوتی کہ کوئی ہم پر نگرانی رکھے ہوئے ہے۔ یوں بھی یہ انسان کی فطرت ہے کہ جب وہ غافل ہو جاتا ہے تو وہ بگڑ جاتا ہے اور جب تک اس پر نگرانی کی جاتی ہے اس کی طبیعت میں سدھار رہتا ہے۔ سورہ ال عمران میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

ترجمہ: اللہ اپنے بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے۔

کسی نے اللہ تعالیٰ کو نہیں دیکھا لیکن ہم اس کو ان معجزات و کرامات سے پہچان سکتے ہیں۔ جو ہم اپنی آنکھوں کے سامنے ہوتے ہوئے ہر لمحہ اور ہر وقت دیکھتے ہیں۔

وظائف

جو کوئی نماز جمعہ کے بعد پاکیزہ خیالی اور پورے اعتقاد کے ساتھ ۱۱۱ مرتبہ اس اسم کو پڑھے گا اس کا دل برے خیالات سے پاک ہو جائے گا۔

اس اسم کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اسے پڑھنے والا بینائی سے محروم نہیں ہوتا۔ بینائی کو قائم

رکھنے کے لیے اس اسم کو روزانہ ۱۰۰ مرتبہ پڑھتے رہیں۔ انشاء اللہ تا زندگی بینا رہے گا۔

جو شخص پانچوں نمازوں کے بعد اس اسم کو ۸۰ مرتبہ پڑھے تو وہ کبھی محتاج نہ ہو۔ اگر کسی کی آنکھوں کی روشنی کم ہو جائے یا اسے رات کو کم دکھائی دیتا ہو تو جمعہ کی نماز کے بعد اول و آخر درود پاک کے ساتھ ۱۰۱ مرتبہ یہ اسم پڑھے اور اپنی آنکھوں کی روشنی کی بہتری کے لیے بارگاہ الٰہی میں گریہ وزاری کرے۔ یہ عمل سات جمعہ تک اسی طرح کرتا رہے۔ درج ذیل نقش کو چاندی کی لوح میں کندہ کروا کر اپنے پاس رکھے۔

نقش

۹۷	۱۰۳	۱۰۲
۱۰۵	۱۰۱	۹۶
۱۰۰	۹۸	۱۰۴

چال

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

اول و آخر درود شریف پڑھ کر ۷۷ مرتبہ اس اسم پاک کا ورد کرنے سے غیب سے رزق آتا ہے۔

جو شخص سفید موتیے سے بچنا چاہے تو اس اسم کو روزانہ ۱۱۰۰ مرتبہ سوتے وقت پڑھنے کا معمول بنا لے۔ اگر پہلے سے سفید موتیا آنکھوں میں اتر آیا ہو تو آپریشن کروانے سے پہلے اس اسم کو کثرت سے پڑھیں۔ انشاء اللہ آپریشن کامیاب ہوگا۔

نقش

۲۲۸۰۴	۲۲۸۰۰	۲۲۷۹۳	۲۲۸۰۷
۲۲۷۹۴	۲۲۸۰۶	۲۲۸۰۵	۲۲۷۹۹
۲۲۸۰۹	۲۲۷۹۵	۲۲۷۹۸	۲۲۸۰۲
۲۲۷۹۷	۲۲۸۰۳	۲۲۸۰۸	۲۲۷۹۶

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

اگر کسی کی بیوی بدراہ ہو وہ سات دن تک نماز فجر کے بعد ۳۳ مرتبہ یہ اسم پڑھے اول و آخر تین بار درود شریف پڑھے تو بیوی سیدھی راہ پر آ جائے گی۔ اوپر دیئے گئے نقش کو جو تکیہ بیوی استعمال کرتی ہو اس میں رکھ دے۔

نقش

۲۲۸۰۷	۲۲۷۹۳	۲۲۸۰۰	۲۲۸۰۴

چال

۱۴	۱	۸	۱۱

۲۲۷۹۹	۲۲۸۰۵	۲۲۸۰۶	۲۲۷۹۴
۲۲۸۰۲	۲۲۷۹۸	۲۲۷۹۵	۲۲۸۰۹
۲۲۷۹۶	۲۲۸۰۸	۲۲۸۰۳	۲۲۷۹۷

۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

اس اسم کی لوح کو اگر بارش کے پانی سے دھو کر نہار منہ پئیں تو ذہن میں کشادگی ہوگی۔ ہر پوشیدہ امر دینی یا دنیوی ہو اس سے آگاہی ہوگی۔

کوئی رات کو بارہ بجے با وضو ہو کر پڑھنا شروع کردے اور اتنا پڑھے کہ پڑھتے پڑھتے بے ہوش ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اس کا باطن روشن فرمائے گا۔ اس اسم کو بکثرت پڑھتے رہنے سے ذاکر کو ظاہری بینائی اور باطنی بینائی عطا ہوگی۔

اَلْحَکَمُ

نام	الحکم
معنی	انصاف کرنے والا، فیصلہ کرنے والا
اعداد ابجد	۶۸
عنصر	خاکی
طبیعت	جمالی
خاصیت	حکم اور حکام

یہ اسم قرآن پاک میں بطور اسم نہیں آیا۔ لیکن حاکم اور فیصلہ کرنے والی ذات اسی کی ہے۔ اسی لیے یہ اسمائے الٰہی میں شامل ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

ا لیس اللہ باحکم الحاکمین

ترجمہ: ''کیا اللہ سب سے بڑا حاکم نہیں ہے''۔

قرآن پاک میں الحکم سے مشابہ بہت سے الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔ جیسے احکمت، احکم، حکام، حکم، حکما، حکمت، حکمہ، حکمتم، حکمھم، حکمۃ

دراصل تمام احکام اللہ ہی کے لیے ہیں اور جو شخص اللہ کے حکم کے مقابل کسی اور کے حکم کو ترجیح دے گا یا احکام باری تعالیٰ کو وقتی طور پر تو مان لے گا اور بعد میں اس سے انحراف کرے تو ایسے شخص کو قرآن پاک میں کافر قرار دیا گیا ہے۔

ومن لم یحکم بماانزل اللہ فاو لئک ھم الکافرون (المائدہ)

ترجمہ: ”جو شخص اللہ کے نازل کردہ احکام کے مطابق فیصلہ نہ کرے تو ایسے کافر ہیں“۔

یہ انسان کا فرض ہے کہ وہ اپنے خواہشات پر قابو رکھے اور اپنی صرف اسی خواہش کو پورا کرنے کی کوشش کرے جو حکم باری تعالیٰ کے مطابق ہو اور جو خواہشات ہمیں اللہ تعالیٰ کے احکام کی پابندی کرنے سے روکیں انہیں رد کر دیں۔ کیونکہ وہ ہمارا حاکم ہے اور ہم اس کے محکوم ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے بہت سے انسانوں کو بھی دنیا میں حاکم بننے کا اختیار دیا ہے۔ لیکن یہ اختیار حقیقی نہیں ہے۔

یہ حاکم جو اس نے مقرر کئے ہیں انہیں بہر حال احکم الحاکمین ہی کی قائم کردہ حدود میں رہ کر ہر معاملہ کا فیصلہ کرنا ہے۔ اور احکامات جاری کرنے ہیں۔ اس کے حکم سے پرے کچھ بھی نہیں کرنا۔ اور اگر دنیاوی حاکم اس کے حکم کی پرواہ نہیں کرتے اور اس کی بنائی ہوئی حدود کو پھلانگتے ہیں تو وہ ذات الٰہی کے عذاب سے دوچار ہوں گے۔ اگر کوئی اس کے بنائے ہوئے اصولوں اور احکام کے مطابق حکم جاری کرتا ہے اور فیصلے کرتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت سے نوازیں گے۔ اس کی زندگی سکون واطمینان سے گذرے گی۔ قرآن پاک میں یہ لفظ بہت سی جگہوں پر میاں بیوی کے جھگڑے کے سلسلے میں بھی آیا ہے۔ ارشاد ربانی ہے۔

فابعثوا حکما من اھلہ

ترجمہ: ”بھیجو ایک حکم شوہر کے خاندان سے اور ایک حکم بیوی کے خاندان سے“۔

یعنی اگر میاں بیوی میں اختلاف ہو جائے تو دونوں خاندانوں کی طرف سے ایک ایک شخص لے لیا جائے اور پھر دونوں مل کر جو فیصلہ کریں اسے قبول کر لیا جائے۔

اللہ تعالیٰ کے بعد فیصلہ اور حکم رسول اللہ کا ہے۔ اس لئے قرآن پاک میں فرمایا گیا ہے کہ رسول جس چیز سے روکیں رک جاؤ اور جس چیز کا حکم دیں اسے لے لو۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

ما کا ن لمومن و لا مومنة اذا قضی و رسوله امرا ان یکون لھم الخیرة من امر ھم

ترجمہ: ”کسی مومن یا مومنہ کو یہ حق نہیں کہ جب اللہ ورسول فیصلہ کر دیں تو وہ صاحب اختیار بن بیٹھے“۔

اللہ تعالیٰ نے جنھیں ہم پر حاکم بنایا ہے ان کی عزت کرنا ہمارا فرض ہے۔ بشرطیکہ وہ احکام الٰہی کی خلاف ورزی نہ کر رہے ہوں۔

وظائف

اگر کسی کو ناحق قید میں ڈال دیا جائے تو وہ ہر نماز کے بعد اول وآخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے اور درمیان میں ۱۲۱ مرتبہ یہ اسم پاک پوری توجہ سے پڑھے۔ درج ذیل نقش کو پانی سے دھو کر استعمال کرے پھر دعا مانگے، جلد ہی قید سے رہائی ملے گی۔

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش

۱۱۶۲	۱۱۴۸	۱۱۵۵	۱۱۵۹
۱۱۵۴	۱۱۶۰	۱۱۶۱	۱۱۴۹
۱۱۵۷	۱۱۵۳	۱۱۵۰	۱۱۶۴
۱۱۵۱	۱۱۶۳	۱۱۵۸	۱۱۵۲

ہر روز پانچ سو مرتبہ اس اسم کی تلاوت کرنے والا جو بات کسی سے کہے گا تو ہر کوئی اس کی بات مانے گا۔ اگر وہ کوئی عالم ہے تو اس کے وعظ میں بے انتہا اثر ہوگا۔ اگر حاکم ہو تو رعایا اس کے فیصلے بخوشی تسلیم کرے گی۔

کسی کو فیصلہ کرنا ہو اور وہ چاہے کہ صحیح فیصلہ کروں اور اللہ تعالیٰ مجھے دکھادے کہ درست کیا ہے تو عشاء کی نماز کے بعد تین مرتبہ یہ اسم پڑھے۔ پھر خاموشی سے سو جائے، صبح کو فیصلہ کرے۔ فیصلہ انشاء اللہ حق میں ہوگا۔

کوئی تنگدستی کا شکار ہو، سر پر بہت قرض ہو اور اسے ادا کرنے کی ہمت نہ ہو تو وہ ہر نماز کے بعد کثرت سے اسم پاک کا ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی تمام مشکلیں آسان فرمائیں گے۔ اور قرض کی ادائیگی کا سبب پیدا ہو جائیگا۔ ساتھ ہی اس نقش کو لکھوا کر گھر میں کہیں لگا دیں۔

چال

۲	۷	۶
۹	۵	۱

نقش

۱۹	۲۵	۲۴
۲۷	۲۳	۱۸

۲۲	۲۰	۲۶	۴	۳	۸

صاحبِ اقتدار ہونے کے لئے اس اسم "یــا حَــکَــم" کو ۳۴۰ مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنالیں۔ اوراوپردیئے ہوئے نقش کو چاندی کی لوح میں بنوا کر پاس رکھیں۔ انشاءاللہ خواہش پوری ہوگی۔

جو شخص پانچوں نمازوں کے بعد اس نام کو ۸۰ مرتبہ پڑھے گا، وہ کبھی محتاج نہیں ہوگا۔ اس اسم کو ہر نماز کے بعد ۱۶۸ مرتبہ پڑھنا عقل و ذہانت میں اضافہ کرتا ہے۔ جو شخص اس نقش کو زعفران اور گلاب سے لکھ کر شرفِ قمر میں پئے اور پاس رکھے اس کی عزت میں اضافہ ہو، گفتگو میں مٹھاس پیدا ہوجائے گی۔

نقش

۲۴	۲۵	۱۹
۱۸	۲۳	۲۷
۲۶	۲۰	۲۲

چال

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

اگر کسی کا کاروبار نہ چلتا ہو۔ اور رزق کی تنگی ہو تو نمازِ عشاء کے بعد ہر روز باوضو حالت میں اول و آخر میں گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے اور درمیان میں ۷۰۰ مرتبہ اس اسم کا ورد کرے اور اس نقش کو کاروبار کی جگہ پر چسپاں کردے یا لٹکادے۔ انشاءاللہ خیر و برکت پیدا ہوگی۔

نقش

۱۱۵۹	۱۱۵۵	۱۱۴۸	۱۱۶۲
۱۱۴۹	۱۱۶۱	۱۱۶۰	۱۱۵۴
۱۱۶۴	۱۱۵۰	۱۱۵۳	۱۱۵۷
۱۱۵۲	۱۱۵۸	۱۱۶۳	۱۱۵۱

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

جو کوئی چاہے کہ اس کا سینہ نورِ الٰہی سے بھر جائے تو وہ تین بجے سے چار بجے کے درمیان تہجد کی نماز ادا کرے اور اس اسم کا وظیفہ اول و آخر درود شریف کے ساتھ پڑھے، اسم کو ۱۹۹ مرتبہ پوری توجہ سے پڑھے اور اللہ تعالیٰ کو پکارے اس کی ہر سانس رحمتِ الٰہی میں کھو جائے گی۔

اَلْعَدْلُ

نام	العدل
معنی	انصاف کرنے والا
اعداد ابجد	۱۰۴
عنصر	آتشی
طبیعت	مشترک
خاصیت	عدل وانصاف

یہ لفظ بطور اسم الٰہی قرآن پاک میں استعمال نہیں ہوا۔ اللہ تعالیٰ کے لیے عدل کا اسم اس لئے استعمال ہوا ہے کہ اُس ذات نے عدل وانصاف کا حکم دیا ہے۔

وتمت کلمت ربک صدقا و عدلا (الانعام)

ترجمہ: "اللہ تعالیٰ اس لئے عدل کرتا ہے کہ اس کے احکام صدق وعدل پر مبنی ہیں"۔

اللہ تعالیٰ سراپا عدل وانصاف، جس کی ذات بے انصافی اور ظلم سے پاک ہے۔

وما انا بظلام للعبید (ق)

ترجمہ: "میں عاجز بندوں پر ظلم نہیں کرتا"۔

اس کے احکام وافعال ظلم سے پاک ہیں۔ حتیٰ کہ اگر وہ اپنی مخلوق کو جہنم رسید بھی کر دے تو یہ اس کا ظلم تصور کرنا گناہ ہے۔ کیونکہ ہم اس کی مخلوق ہیں۔ جس طرح ہمیں ہماری چیزوں پر مکمل اختیار حاصل ہوتا ہے اسی طرح ساری مخلوق بھی اسی کے حکم کے تابع ہے۔ اگر وہ ہمیں جہنم میں ڈالتا ہے تو وہ یقیناً ہمارے کرموں کا پھل ہوگا۔ ورنہ اس کا فیصلہ تو یہ ہے کہ اپنے نیک بندوں کو جنت میں بھیجے گا۔

ان الا بوار لفی نعیم (انفطار)

ترجمہ: ''تحقیق نیک لوگ نعمتوں میں ہوں گے''۔

اور جو لوگ اس کی احکام کی پابندی نہیں کرتے ان کے لئے حکم باری تعالیٰ ہے۔

وان الفجا ر لفی جھیم (انفطار)

ترجمہ: ''اور یقیناً بدکار دوزخ میں ہوں گے''۔

اگر اس دنیا سے لمحہ بھر کے لئے عدل اٹھ جائے تو سارا نظام کائنات درہم برہم ہو جائے۔ اس 'العادل' نے بہت بہترین نظام عدل قائم کر رکھا ہے۔ کچھ کو تو یہاں اس دنیا میں ہی سزا مل جاتی ہے اور کچھ کو آخرت میں۔ یہ سب کچھ اس العادل کے عدل وانصاف پر مبنی ہے اور ہم اس کے فیصلوں کو ماننے کے پابند ہیں۔ مسلمان ہونے کی حیثیت سے یہ ہمارا فرض بنتا ہے کہ مصیبت کے وقت ناشکری نہ کریں۔ کیونکہ اس کا کوئی فعل حکمت سے خالی نہیں۔ وہ ہمارے لیے جو بھی فیصلہ کرتا ہے یقیناً بہتر کرتا ہے۔

اسی العادل ہی کی وجہ سے اس کائنات کا نظام چل رہا ہے۔ اگر اس کا عدل نہ ہوتا تو دنیا میں ہر جگہ ظلم ہی برپا ہوتا۔ اگر ہم ذرا غور کریں تو پتہ چلتا ہے کہ دنیا میں مظالم نسبتاً کم ہیں اور عدل وانصاف کا ڈنکا ہے۔ ایک ظالم حاکم اپنی رعایا پر ظلم ڈھاتا ہے۔ ایک شوہر اپنی بیوی پر ظلم کرتا ہے اور بچے سہم جاتے ہیں۔ ایک چور کسی کا مال چرا لیتا ہے اور جانے کتنوں کو روتا چھوڑ جاتا ہے۔ ایک جیب کترا کئی مسافروں کی جیب کاٹ ڈالتا ہے، کوئی کسی کی زمین پر قبضہ کر لیتا ہے تو کتنے خاندان تباہ ہو جاتے ہیں، لڑائیاں ہوتی ہیں، مقدمے چلتے ہیں۔ لیکن اللہ کی لاٹھی بے آواز ہے وہ ظالموں کو ان کے ظلم کا بدلہ ضرور دیتی ہے۔ انہیں اس کے عدل کے آگے جھکنا ہی پڑتا ہے۔ وہ انہیں عذاب الٰہی سے دوچار کر دیتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں بھی عدل کرنے کا حکم دیتا ہے۔ حالات واقعات کا رخ کیسا ہی کیوں نہ ہو عدل کا دامن نہیں چھوڑنا چاہیے۔

وظائف

ہر روز عشاء کی نماز کے بعد ۱۱۵ مرتبہ اسم پاک العدل کو اول وآخر درود شریف کے ساتھ تا حیات پڑھتا رہے اور یہ نقش چاندی میں بنوا کر گلے میں پہنے۔ تو تمام بلاؤں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں رہے گا۔

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش

۲۹	۲۵	۱۸	۳۲
۱۹	۳۱	۳۰	۲۴
۳۴	۲۰	۲۳	۲۷
۲۲	۲۸	۳۳	۲۱

اگر کوئی نااتفاقی کرنے پر بضد ہو تو اس کے سامنے سات بار پڑھے تو وہ ٹھیک ہو جائے گا۔

طبیعت میں انصاف پسندی پیدا کرنے کے لئے اس اسم کو روزانہ ۱۰۴۰۰ مرتبہ ۱۰۴ دن تک پڑھیں اور درج ذیل نقش کو چاندی کی لوح میں بنوا کر اپنے پاس رکھیں۔ انشاء اللہ طبیعت میں انصاف پسندی پیدا ہو جائے گی۔ اور گھریلو اور بیرونی معاملات میں انصاف کر سکیں گے۔

چال

۳۲	۳۸	۴۴	۱	۱۴	۲۰	۲۶
۴۰	۴۶	۳	۹	۱۵	۲۸	۳۴
۴۸	۵	۱۱	۱۷	۲۳	۲۹	۴۲
۷	۱۳	۱۹	۲۵	۳۱	۳۷	۴۳
۸	۲۱	۲۷	۳۳	۳۹	۴۵	۲
۱۶	۲۲	۳۵	۴۱	۴۷	۴	۱۰
۲۴	۳۰	۳۶	۴۹	۶	۱۲	۱۸

نقش

۱۵۵۲	۱۵۵۸	۱۵۶۵	۱۵۲۱	۱۵۳۳	۱۵۴۰	۱۵۴۶
۱۵۶۰	۱۵۶۷	۱۵۲۳	۱۵۲۹	۱۵۳۵	۱۵۴۸	۱۵۵۴
۱۵۶۹	۱۵۲۵	۱۵۳۱	۱۵۳۷	۱۵۴۳	۱۵۴۹	۱۵۶۲
۱۵۲۷	۱۵۳۳	۱۵۳۹	۱۵۴۵	۱۵۵۱	۱۵۵۷	۱۵۶۴
۱۵۲۸	۱۵۴۱	۱۵۴۷	۱۵۵۳	۱۵۵۹	۱۵۶۶	۱۵۲۲
۱۵۳۶	۱۵۴۲	۱۵۵۵	۱۵۶۱	۱۵۶۸	۱۵۲۴	۱۵۳۰
۱۵۴۴	۱۵۵۰	۱۵۵۶	۱۵۷۰	۱۵۲۶	۱۵۳۲	۱۵۳۸

جو روزانہ نمازِ مغرب کے بعد ۱۰۰۰ مرتبہ پڑھے، آفات سے نجات پائے، ظالم کے ظلم سے بچنے کے لیے یہ اسم پاک بہت پراثر ہے۔ اس کا ورد کرتے رہنا ظالم کے ظلم سے محفوظ رکھتا ہے۔ ذاکر ہمیشہ تقدیر الٰہی پر شاکر رہے گا۔ انصاف پسندوں کا دوست ہوگا اور ظلم وستم کو برا جانے گا۔

تسخیر قلب کے لیے جمعہ کی رات کو عشاء کی نماز کے بعد ایک روٹی کے چار ٹکڑے کریں۔ اس میں سے ایک ٹکڑا لے کر اسم پاک کو ۱۱۵ مرتبہ زعفران سے لکھیں اور درود شریف پڑھ کر کھالیں۔ اسی طرح ۲۱ مرتبہ جمعہ ہی کی رات کو یہ عمل کریں۔ جس کی طرف دیکھیں وہ کھنچا چلا آئے گا۔

نمازِ فجر کے بعد کسی سے بات کیے بغیر ۵۳۰۰ مرتبہ پڑھیں تو اللہ تعالیٰ رزق میں کشادگی فرمائیں گے۔

اگر کوئی شب جمعہ کو ۲۰ عدد روٹی پر "یا عدل" لکھ کر خود کھالے تو دوسرے لوگ اس کے تابع ہوں گے۔

اس اسم کو روزانہ ۳۳ مرتبہ پڑھتے رہنے سے اردگرد رہنے والے مسخر رہیں گے۔ تسخیر قلوب کے لیے اس نقش کو پانی سے دھو کر استعمال کریں تو بہتر ہے۔

نقش

۳۲	۱۸	۲۵	۲۹
۲۴	۳۰	۳۱	۱۹
۲۷	۲۳	۲۰	۳۴

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۱	۳	۱۶

۲۱	۳۳	۲۸	۲۲

۴	۱۵	۱۰	۵

اگر کوئی نا اتفاقی کرنے پر بضد ہو تو اس کے سامنے سات بار پڑھے تو وہ ٹھیک ہو جائے گا۔

اگر کوئی جج اس اسم کو روز کرسی انصاف پر بیٹھ کر ایک سو مرتبہ پڑھے تو ہر مقدمے کا فیصلہ انصاف پر کرے۔ اور اس کے انصاف کی شہرت چار سو پھیلے گی۔

اگر کسی نے زیادتی وظلم کیا ہو تو "یا عدل" ۲۱ دنوں تک روزانہ ۲۱۰۰ مرتبہ پڑھے۔ پھر ظالم کے لیے ظلم کی سزا کی بددعا کریں تو اسے اس دنیا میں ہی اپنے کیے ظلم کی سزا مل جائے گی۔

اَللّٰطِیْفُ

اللطیف	نام
مہربانی کرنے والا	معنی
۱۲۹	اعدادابجد
آتشی	عنصر
جمالی	طبیعت
دفع تنگی	خاصیت

اسم لطیف کا مطلب ہے نرمی کرنے والا اور مہربانی کرنے والا۔ لطیف اس ذات کو کہا جاتا ہے جو حکمتوں اور اسرار سے واقفیت رکھتی ہے۔ لطیف سے مراد باریک بینی کے بھی ہیں۔ یعنی جو محسوس ہو لیکن پکڑا نہ جاسکے۔ اس لحاظ سے اللہ تعالیٰ کے لیے لطیف کا اسم استعمال ہوا ہے۔ کیونکہ وہ آنکھ سے نظر نہیں آتا اور نہ ہی ہم اسے چھو سکتے ہیں۔ جیسے ہم ہوا، سانس اور خوشبو کو محسوس تو کر سکتے ہیں لیکن چھو نہیں سکتے۔

لا تدر که الابصا و هو یدرک الابصار و هو اللطیف خبیر (الانعام)

ترجمہ: ''اسے نگاہیں احاطہ نہیں کر سکتیں اور وہ نگاہوں کا احاطہ کر لیتا ہے۔ اور وہ بہت ہی باریک بین اور باخبر ہے''۔

اس کی نہ حد ہے اور نہ ہی ہماری عقل اس کا ادراک کر سکتی ہے۔ ان تمام صفات کے باوجود وہ ہر شے سے قریب ہے۔

ونحن اقرب الیه من حبل الورید(ق)

ترجمہ: ''اور ہم انسان کی شہ رگ سے بھی قریب ہیں''۔

لطیف کے معنی پاکیزہ اور مقدس کے بھی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی اس صفت سے دنیا پر اس کے لطف و کرم کی بارش ہوتی ہے اور وہ سب پر نرمی کرنے والا ہے۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے۔

ترجمہ: کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے اتارا آسمان سے پانی تو ہو جاتی ہے (خشک) زمین سرسبز و شاداب اور بے شک اللہ معاف فرمانے والا اور ہر چیز سے باخبر ہے۔

بعض علماء کے نزدیک لطیف وہ ذات ہے جو انسان کی مصیبتوں کو جلدی دور فرما دے۔ حدیث میں ہے۔

ان الله فی کل طرفة غین نظر لطف الی خلقه

ترجمہ: ''اللہ کی، ہر پلک جھپکنے میں بھی مخلوق کی جانب رحمت کی نظر ہوتی ہے''۔ اس لحاظ سے ہمارا یہ فرض ہے کہ مخلوقِ اللہ کے ساتھ لطف اور نرمی سے پیش آئیں۔ ہدایت اور نیکی کی دعوت دیں اور سختی سے کام نہ لیں۔

وظائف

اسم ''یا لطیف'' کے ذکر کی برکت سے رزق میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس مقصد کے لیے اس اسم کو روزانہ ۱۶۶۴۱ مرتبہ پڑھیں۔ اور ۴۰ دن تک اس عمل کو کریں۔ انشاءاللہ روزگار کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔ ساتھ ہی درج ذیل نقش مستقل طور پر اپنے پاس رکھیں۔

نقش

۳۳۲۳	،۳۳۳۷	۳۳۲۸	۳۳۲۰	۳۳۳۲
۳۳۱۸	۳۳۳۵	۳۳۲۲	۳۳۳۰	۳۳۲۶
۳۳۲۸	۳۳۲۹	۳۳۱۶	۳۳۳۳	۳۳۲۵
۳۳۲۱	۳۳۲۳	۳۳۳۱	۳۳۲۷	۳۳۱۹

چال

۹	۲۱	۱۳	۵	۱۷
۳	۲۰	۷	۲۴	۱۱
۲۲	۱۴	۱	۱۸	۱۰
۱۶	۸	۲۵	۱۲	۴

۳۳۳۰	۳۳۱۷	۳۳۳۴	۳۳۲۱	۳۳۳۹

۱۵	۲	۱۹	۶	۲۳

جس شخص کی بیٹی کا رشتہ طے نہ پاتا ہو، باوضو ہو کر دو رکعت پڑھے پھر ۱۰۰ مرتبہ "یا لطیف" پڑھے۔ انشاء اللہ جلد ہی مراد پوری ہوگی۔ جو بھی رشتہ ہوگا مضبوط ہوگا۔

اگر کوئی شخص روزانہ ۱۳۳ مرتبہ پڑھے تو اس کے رزق میں برکت ہوگی۔ اگر کوئی نماز فجر کے بعد روزانہ ۱۲۱ مرتبہ اس متبرک اسم کو پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے رزق میں وسعت عطا فرمائے گا۔ اور درج بالا نقش کو کاروبار کی جگہ پر لگادے۔

اگر کسی کو بڑی مشکل کا سامنا ہو اور نجات کی راہ بھی نظر نہ آتی ہو تو ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ یہ اسم پڑھ کر دعا مانگے اور یہ نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ ہر مشکل حل ہوگی۔

نقش

۳۵	۳۲	۲۴	۳۸
۲۵	۳۷	۳۶	۳۱
۴۰	۲۶	۳۰	۳۳
۲۹	۳۴	۳۹	۲۷

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

اگر کسی عورت کا شوہر بدزبان ہو تو ۳۱ مرتبہ پڑھ کر سوتے ہوئے پر پھونک دے تو وہ ٹھیک ہو جائے گا۔ اولاد اگر پڑھائی میں توجہ نہ دیتی ہو تو ۳۳ مرتبہ نماز فجر کے بعد پڑھ کر دم کریں۔

ایسی بیماری جو پیچھا نہ چھوڑتی ہو اس کے لیے اس اسم کو گیارہ دنوں تک روزانہ ۱۱۰۰ مرتبہ پڑھیں اور پانی دم کر کے مریض کو پلائیں۔ یا کوئی بیمار خود اسے ۳۰۰ مرتبہ روزانہ ۲۱ دن تک پڑھے اور اس نقش کو پانی میں گھول کر پیے تو انشاء اللہ صحت یاب ہوگا۔

نقش

۳۸	۲۴	۳۲	۳۵
۳۱	۳۶	۳۷	۲۵
۳۳	۳۰	۲۶	۴۰
۲۷	۳۹	۳۴	۲۹

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

اگر کسی شخص کو اپنے حق میں راضی کرنا ہو تو نماز عشاء کے بعد اول و آخر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھیں اور درمیان میں ۱۱۰۰ مرتبہ اس اسم کو پڑھیں۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

جو شخص شدت غم یا اپنے کسی عزیز کی جدائی کی وجہ سے پریشان ہو تو اس کے لیے اس اسم کو پڑھنا مفید ہے۔ تمام جسمانی امراض سے شفا کے لیے یہ اسم چینی کی پلیٹ پر ۳۱۷ مرتبہ لکھ کر یا نقش نمبر ۴ چینی کی پلیٹ پر لکھ کر بارش کے پانی سے دھو کر مریض کو پلائیں۔

اَلْخَبِیْرُ

نام	الخبیر
معنی	باخبر
اعداد ابجد	۸۱۲
عنصر	آتشی
طبیعت	جمالی
خاصیت	حالات وواقعات کی آگاہی

قرآن پاک میں اس صفت الٰہی کا ذکر مختلف سورتوں میں ۴۴ مرتبہ آیا ہے۔ بعض آیات میں خبیر، علیم، حکیم، لطیف اور بصیر کے ساتھ آیا ہے۔ یعنی صفت خبیر کو دوسری صفات سے ملا کر زیادہ موثر بنایا گیا ہے۔

خبیر سے مراد ہے حالات سے آگاہ ہونا، ہر چیز کی خبر رکھنے والا، غیب کا علم رکھنے والا، ہر چیز کی باریکیوں کی خبر رکھنے والا، یہ یقیناً اللہ تعالیٰ ہی کی ذات ہے اور کوئی نہیں جو ہر مخفی شے کو جان سکے۔

اللہ تعالیٰ خبیر ہے اپنے بندوں کی ہر بات کی پوری خبر رکھنے والا، وہ چھوٹی ہو یا بڑی ہر چیز کو ہر وقت جانتا ہے۔ علیم وخبیر یوں تو ہم معنی ہیں۔ دونوں ہی سے مراد ہے خبر رکھنے والا، لیکن علیم ظاہری شے کا علم رکھنے والا اور خبیر باطن کا علم رکھنے والا۔ اس اسم کی رو سے انسان کو چاہئے کہ اپنے دل ودماغ سے باخبر رہنے اور ان

برائیوں سے بچنے کی کوشش کرے جو اس کے دل ودماغ میں پنپتی ہیں۔ مکروفریب، بددیانتی، خیانت وعداوت، حسد وکینہ، بغض اور جھوٹ وغیرہ۔ اپنے دل کی ان خواہشات پر عمل نہ کریں جو ہمیں احکام الٰہی سے دور لے جاتی ہیں۔ جب ہم کوئی ایسا کام کرتے ہیں جو ہم جانتے ہیں کہ ہمارے لیے بہتر نہیں کیونکہ وہ "الخبیر" ہمارے ہر عمل سے باخبر ہے تو ہم اپنے اس روگ کا تدارک خود ہی کیوں نہیں کر لیتے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ سے کچھ چھپا نہیں، وہ غیب کی تمام خبروں کو جانتا ہے، وہ جانتا ہے کہ ہمارے دل میں کیا ہے۔ اور ہم اپنے عمل سے کیا کر دکھا رہے ہیں۔ وہ دنیا وآخرت کے ذرے ذرے کے حال سے باخبر ہے۔

قرآن پاک میں اس لفظ خبیر کا استعمال مختلف موضوعات کے حوالے سے ہوا ہے۔ میاں بیوی کے اچھے تعلقات کے لیے، میاں بیوی کے راز ونیاز کے ضمن میں، کشادگی رزق کے حوالے سے، ہر کسی کے اعمال کے صلہ کے طور پر، نظام شمسی سے متعلق، قیامت کے بارے میں، یعنی اسے ہی دنیا وآخرت کے رموز سے آگاہی ہے۔ اب وہ چاہے کسی رشتہ کا سچ ہو یا پھر جھوٹ بول کر کسی کی جان بچا کر کسی کو سزا دلوا دی جائے، وہی دلوں کے بھید جانتا ہے۔

وظائف

کسی شخص کو کوئی مسئلہ درپیش ہے کہ اسے حل نظر نہیں آتا۔ یا اسے یہ معلوم نہیں کہ اسے کیا کرنا چاہیے اور کیا نہیں۔ وہ دو رکعت نماز نفل استخارہ کی نیت سے پڑھے۔ ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد تین مرتبہ قل شریف پڑھے۔ نماز پڑھ کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ پھر اسم الخبیر کو ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ پڑھے۔ سونے کے لیے اس طرح لیٹے کہ چہرہ کعبہ شریف کی طرف ہو۔ سر کے نیچے دایاں ہاتھ رکھ لے اور یا خبیر پڑھتے پڑھتے سو جائے۔ (باوضو حالت میں) چند دن یہ عمل مسلسل کرنے سے اس مسئلہ کے حل کی نشاندہی بفضل تعالیٰ ہو جائے گی۔

اگر کوئی شخص ناحق کسی جرم کی سزا کاٹ رہا ہو تو اول وآخر درود شریف کے ساتھ اس اسم پاک کو فجر اور مغرب کی نماز کے بعد روزانہ ۳۱۱ مرتبہ پڑھے اور نیچے دیئے نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ انشاء اللہ رہائی نصیب ہوگی۔

نقش

١٦٤٨٣٩	١٦٤٨٣٥	١٦٤٨٢٨	١٦٤٨٤٢
١٦٤٨٢٩	١٦٤٨٤١	١٦٤٨٤٠	١٦٤٨٣٤
١٦٤٨٤٤	١٦٤٨٣٠	١٦٤٨٣٣	١٦٤٨٣٧
١٦٤٨٣٢	١٦٤٨٣٨	١٦٤٨٤٣	١٦٤٨٣١

چال

١١	٨	١	١٤
٢	١٣	١٢	٧
١٦	٣	٦	٩
٥	١٠	١٥	٤

کوئی ڈاکٹر یا حکیم روزانہ اس اسم کو ۸۱۲ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو انشاءاللہ مریض کو دیکھتے ہی اسے صحیح مرض کا پتہ چل جائے گا۔

خواہشات نفسانی سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے ہر نماز کے بعد ۳۰۰ مرتبہ اس اسم کا ورد کرنے سے خیالات پاکیزہ ہوں گے اور دل منور ہوگا۔ ذہن کو گندے خیالات سے پاک رکھنے کے لیے اس نقش کو پانی میں گھول کر وقتاً فوقتاً استعمال کریں۔

نقش

١٦٤٨٤٢	١٦٤٨٢٨	١٦٤٨٣٥	١٦٤٨٣٩
١٦٤٨٣٤	١٦٤٨٤٠	١٦٤٨٤١	١٦٤٨٢٩
١٦٤٨٣٧	١٦٤٨٣٣	١٦٤٨٣٠	١٦٤٨٤٤
١٦٤٨٣١	١٦٨٤٤٣	١٦٤٨٣٨	١٦٤٨٣٢

چال

١٤	١	٨	١١
٧	١٢	١٣	٢
٩	٦	٣	١٦
٤	١٥	١٠	٥

اگر کسی راز سے باخبر ہونا ہے تو سونے سے پہلے صاف کپڑے پہنے، باوضو ہو جائے، اور کعبہ کی طرف منہ کر کے بیٹھ جائے۔ اول و آخر ۲۱ مرتبہ درود شریف پڑھے اور درمیان میں ۱۳۱ مرتبہ اس اسم کو پڑھے۔ پھر اسی جگہ سو جائے۔ انشاءاللہ سات دن کے اندر اندر اس راز کا پردہ فاش ہوگا اور خواب میں حقیقت معلوم ہوگی۔

اگر کسی کے رشتہ آئے اور گھر والے جاننا چاہیں کہ رشتہ ٹھیک رہے گا یا نہیں تو لڑکی یا لڑکے کی والدہ یا والد اس اسم کو سات دن تک خلوت میں بیٹھ کر روزانہ ۳۲۴۸ مرتبہ پڑھے اور بغیر بات چیت کیے سو جائے۔ خواب میں وہ جان لیں گے کہ رشتہ ٹھیک ہے یا نہیں۔

اگر کسی کو اپنے کاروبار یا کاروبار میں شراکت کے لیے معلوم کرنا ہو کہ نقصان ہوگا یا فائدہ تو وہ "یا خبیر" کو

سات دن تک گیارہ ہزار (۱۱۰۰۰) مرتبہ پڑھے۔ دل کی بات کی طرف اللہ تعالیٰ اشارہ فرمائیں گے۔

اسم خبیر کا ذاکر خواب میں یا عام زندگی میں جاگتے ہوئے بھی پوشیدہ امور سے واقف ہونا چاہتا ہو تو شرف عطارد میں مربع لکھ کر سر کے نیچے رکھ کر سو جائے تو اسرار پوشیدہ اس کو معلوم ہوں گے۔

٧٨٦

ر	ی	ب	خ
خ	ر	ی	ب
ب	خ	ر	ی
ی	ب	خ	ر

اَلعَظِیمُ

نام	العظیم
معنی	عظمت والا
اعداد ابجد	۱۰۲۰
عنصر	آبی
طبیعت	مشترک
خاصیت	حصول مرتبہ

قرآن پاک میں اس اسم کا ذکر ۱۰۷ مرتبہ آیا ہے۔لیکن اللہ تعالیٰ کی تعریف میں یہ لفظ ۱۲ مرتبہ آیا ہے۔اس کے علاوہ ہر جگہ معقولات و مجردات میں اس کا استعمال ہوا ہے۔

انکم لتقولون قولا عظیما (اسرائیل)

ترجمہ: ''تم بہت بڑی بات کہتے ہو''۔

ھذا بھتان عظیم (نور)

ترجمہ: ''یہ بہتان بہت بڑا ہے''۔

یعنی عظیم کے دو مفہوم ہوئے ایک تو کسی کا جسم عظیم ہے دوسرے یہ کہ وہ اپنے اثر میں، قسمت میں، خوشی

دینے میں، یا تکلیف دینے میں عظیم ہے۔یہ لفظ اللہ تعالیٰ کے لئے استعمال ہوتا ہے۔تو اس کا مفہوم ان تمام عظمتوں سے الگ ہی نظر آتا ہے۔اس کی عظمت منفرد نوعیت کی ہے۔وہ خالق کائنات ہے اس لئے عظیم ہے، وہ رازق ہے، وہ شہرت کی بلندیوں سے کتنوں کو نوازتا ہے۔وہ اولاد کی نعمت سے بہت سوں کو نوازتا ہے۔کسی کو اس نے علم عطا کیا ہے۔اور کسی کو طاقت اور قوت، کسی کو دولت عطا کی ہے اور کسی کو فن و ہنر سے نوازا ہے۔ وہ اپنے کرم میں، حسن میں، حسن تدبیر میں، سب سے عظیم ہے۔قرآن میں ارشاد ہے۔

فسبح باسم ربک العظیم

ترجمہ: ''اپنے رب کی تسبیح کیا کر جو عظمت والا ہے''۔

ان ساری عظمتوں کا بجز اللہ کے کوئی مالک نہیں۔حدیث پاک میں ارشاد ہے۔

ترجمہ: کبریائی میری چادر اور عظمت میرا تہبند ہے جو ان دونوں کے معاملہ میں مجھ سے جھگڑے گا، میں اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر دوں گا۔اور اس کی پرواہ بھی نہ کروں گا۔

اس اسم العظیم نے بہت سی ایسی چیزیں پیدا کی ہیں جنھیں دیکھ کر انسانی آنکھ اور انسانی عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ہمارے زمانے کی بہت بڑی ایجاد کمپیوٹر اس ذات عظیم کے مقابلے میں کچھ بھی نہیں ہے۔یہ چاند، سورج، ستارے، دریا، پہاڑ، سمندر، درند، پرند چرند، زمین ،فرشتے اور جنات یہ سب اسی کی عظمت کا نشانیاں ہیں۔کیا انسانی دماغ کی ایجاد کمپیوٹر ایک بھی ایسی چیز بنا سکتا ہے۔ممکن ہی نہیں۔اس لیے کہ انسان کے جس دماغ نے اس مشین کو بنایا ہے اس کا دماغ تو خود اس ذات باری تعالیٰ کی عظمت کی ایک نشانی ہے۔کیونکہ انسان کو بھی تو اسی ''العظیم'' نے بنایا ہے۔وہی ذاتی اور حقیقی عظمت والا ہے۔

وظائف

جو شخص اسم العظیم کو روزانہ، تین سال تک گیارہ ہزار (۱۱۰۰۰) مرتبہ پڑھے وہ چشمِ خلائق میں قابل تعظیم بن جائے گا۔اس کی عزت لوگ دل سے کریں گے۔

پیٹ درد ہونے کی صورت میں اس اسم کو ۱۱ مرتبہ باوضو حالت میں پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیں انشاء اللہ صحت یابی ہوگی۔یہ اسم مبارک شفائی خواص کا حامل ہے۔جذام کے مریض کو بھی ہر روز دم کر کے پانی

پلانے سے مرض میں افاقہ ہوگا۔ اور اگر اس نقش کو بھی اسی پانی میں گھول کر پلایا جائے تو اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ عطا فرمائے گا۔

نقش

۳۴۱	۳۴۲	۳۳۷
۳۳۶	۳۴۰	۳۴۴
۳۴۳	۳۳۸	۳۳۹

چال

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

اگر کوئی شخص لوگوں کی نظروں میں حقیر ہو وہ اسم پاک کا مربع چاندی پر شرف آفتاب میں کندہ کرا کے انگشتری میں رکھے۔ ساتھ ساتھ اس اسم کا ورد کرتا رہا کرے تو لوگوں کی نظروں میں عزت پائے گا۔

۷۸۶

م	ی	ظ	ع
ع	ظ	ی	م
ی	م	ع	ظ
ظ	ع	م	ی

اگر کسی کی بیوی لڑاکا ہو، گھر کے کاموں میں دلچسپی نہ لیتی ہو، یا عزت نہ کرتی ہو تو روزانہ سات دن تک اسم پاک کو سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور ساتھ ہی اس نقش کو دھو کر پلائیں۔

نقش

۳۴۱	۳۴۲	۳۳۷
۳۳۶	۳۴۰	۳۴۴
۳۴۳	۳۳۸	۳۳۹

چال

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

اگر کسی مہلک مرض میں مبتلا ہو تو اول و آخر درود شریف کے ساتھ اس اسم پاک کو ۱۴۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور روزانہ صبح کو نماز کے بعد مریض کو پلا دیں اور اس نقش کو ہمیشہ اپنے پاس رکھیں۔ بیماری جاتی رہے گی۔

چال

۱۰	۹۹	۸	۹۴	۹۵	۶	۹۷	۳	۹۲	۱
۸۱	۱۹	۸۸	۱۷	۸۵	۸۶	۱۴	۸۳	۱۲	۲۰
۷۱	۷۲	۲۸	۷۷	۲۶	۲۵	۷۴	۲۳	۲۹	۸۰
۴۰	۶۲	۶۳	۳۴	۶۶	۶۵	۳۷	۳۸	۶۹	۳۱
۶۸	۴۹	۵۳	۵۴	۴۶	۴۵	۴۷	۵۸	۴۲	۵۱
۴۱	۵۸	۴۳	۴۴	۵۶	۵۵	۵۷	۴۸	۵۲	۵۰
۷۰	۳۲	۳۳	۶۷	۳۵	۳۶	۶۴	۶۸	۳۹	۶۱
۲۱	۲۲	۷۸	۲۷	۷۶	۷۵	۲۴	۷۳	۷۹	۳۰
۱۱	۸۹	۱۳	۸۷	۱۵	۱۶	۸۴	۱۸	۸۲	۹۰
۱۰۰	۲	۹۸	۴	۵	۹۶	۷	۹۳	۹	۹۱

نقش

۱۰۴۰۸۲	۱۰۳۹۹۰	۱۰۳۹۹۹	۱۰۴۰۸۹	۱۰۳۹۹۷	۱۰۴۰۸۴	۱۰۴۰۸۵	۱۰۳۹۹۵	۱۰۴۰۸۷	۱۰۳۹۹۲
۱۰۴۰۰۱	۱۰۴۰۰۹	۱۰۴۰۷۱	۱۰۴۰۰۸	۱۰۴۰۷۸	۱۰۴۰۰۶	۱۰۴۰۷۵	۱۰۴۰۷۶	۱۰۴۰۰۳	۱۰۴۰۷۳
۱۰۴۰۱۸	۱۰۴۰۷۰	۱۰۴۰۶۱	۱۰۴۰۶۲	۱۰۴۰۱۷	۱۰۴۰۶۷	۱۰۴۰۱۵	۱۰۴۰۱۴	۱۰۴۰۶۴	۱۰۴۰۱۲
۱۰۴۰۵۹	۱۰۴۰۲۰	۱۰۴۰۲۹	۱۰۴۰۵۲	۱۰۴۰۵۳	۱۰۴۰۲۳	۱۰۴۰۵۶	۱۰۴۰۵۵	۱۰۴۰۲۶	۱۰۴۰۲۷
۱۰۴۰۳۱	۱۰۴۰۴۱	۱۰۴۰۵۰	۱۰۴۰۳۸	۱۰۴۰۴۳	۱۰۴۰۴۴	۱۰۴۰۳۵	۱۰۴۰۳۴	۱۰۴۰۳۶	۱۰۴۰۴۸
۱۰۴۰۴۲	۱۰۴۰۳۹	۱۰۴۰۳۰	۱۰۴۰۴۹	۱۰۴۰۳۲	۱۰۴۰۳۳	۱۰۴۰۴۶	۱۰۴۰۴۵	۱۰۴۰۴۷	۱۰۴۰۳۷
۱۰۴۰۲۸	۱۰۴۰۵۱	۱۰۴۰۶۰	۱۰۴۰۲۱	۱۰۴۰۲۲	۱۰۴۰۵۷	۱۰۴۰۲۴	۱۰۴۰۲۵	۱۰۴۰۵۴	۱۰۴۰۵۸
۱۰۴۰۶۹	۱۰۴۰۱۹	۱۰۴۰۱۰	۱۰۴۰۱۱	۱۰۴۰۶۸	۱۰۴۰۱۶	۱۰۴۰۶۶	۱۰۴۰۶۵	۱۰۴۰۱۳	۱۰۴۰۶۳
۱۰۴۰۷۲	۱۰۴۰۸۰	۱۰۴۰۰۰	۱۰۴۰۷۹	۱۰۴۰۰۲	۱۰۴۰۷۷	۱۰۴۰۰۴	۱۰۴۰۰۵	۱۰۴۰۷۷	۱۰۴۰۰۷
۱۰۳۹۹۸	۱۰۴۰۸۱	۱۰۴۰۹۰	۱۰۳۰۹۹	۱۰۴۰۸۸	۱۰۳۹۹۳	۱۰۳۹۹۴	۱۰۴۰۸۶	۱۰۳۹۹۶	۱۰۴۰۸۳

ہر روز نماز عشاء کے بعد ۲۱ مرتبہ پڑھے تو ہمیشہ سینہ نور سے منور ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے

کے لیے روزانہ نماز ظہر کے بعد کثرت سے اس اسم مبارک کو پڑھنے سے مطلوبہ مقصد پورا ہوگا اور عزت نصیب ہوگی۔

ایسی مشکلات جن کا تعلق تنگی رزق، بے روزگاری یا غربت سے ہو تو ایسے شخص کو چاہیے کہ ۴۰ دن تک اس اسم کو بارہ ہزار (۱۲۰۰۰) مرتبہ روزانہ پڑھے مزید یہ کہ اس نقش کو چاندی میں بنوا کر ہر وقت اپنے پاس رکھے۔ انشاء اللہ اس کی مشکلات حل ہوں گی۔

چال

۲۰	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

نقش

۳۳۷	۳۴۲	۳۴۱
۳۴۴	۳۴۰	۳۳۶
۳۳۹	۳۳۸	۳۴۳

جو کوئی پانی پر دم کر کے دشمن کی طرف پھینکے، دشمن دور ہو جائے۔ جو شخص اس اسم کو ۴۰ دنوں تک چار ہزار (۴۰۰۰) مرتبہ روزانہ پڑھے تو دین و دنیا میں کسی کا محتاج نہ ہو۔ دور دور تک اس کی شہرت ہوگی۔ مال و دولت حاصل ہو اور جس کے سامنے جائے وہی محبت سے پیش آئے گا۔

اَلْغَفُوْرُ

نام	الغفور
معنی	بخشنے والا
اعداد ابجد	۱۲۸۶
طبیعت	جمالی
خاصیت	دفع مصیبت

قرآن پاک میں غفور کا لفظ ۹۲ مرتبہ آیا ہے۔ ۳۸ سورتوں میں یہ لفظ استعمال ہوا ہے۔ رحیم کے ساتھ کثرت سے یعنی ۷۵ مرتبہ، اسم عفو کے ساتھ ۵ مرتبہ، اسم عزیز اور اسم شکور کے ساتھ دو دو مرتبہ، اسم حلیم اور اسم ودود کے ساتھ ایک ایک مرتبہ، ذوالرحمۃ کے ساتھ ایک مرتبہ اور ۵ مرتبہ مفرد استعمال ہوا ہے۔

غفور سے مراد ہے بار بار معاف کرنے والا یعنی وہ اپنے بندوں کے حد سے زیادہ گناہوں کو بھی معاف کرتا ہے۔ گناہ کیسا بھی ہو جب تک ہم اللہ سے مغفرت ہی طلب نہیں کریں گے تو وہ ہمارے گناہ کیسے معاف کردے۔ بے شک وہ غفور و رحیم ہے پھر بھی اس سے مغفرت طلب کرتے رہنا ضروری ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

واستغفرو الله ان الله غفور رحيم (مزمل)

ترجمہ: ''اور اللہ سے مغفرت طلب کرو یقیناً اللہ تعالیٰ بہت مغفرت فرمانے والے اور رحم فرمانے والے ہیں''۔

ہم ہر لمحہ گناہ کرتے ہیں اور وہ غفور ہر لمحہ ہمارے گناہ بخشتا ہے۔ جب ہم جھوٹ، چغلی یا فحش بات کو سنتے ہیں تو گویا ہمارے کانوں نے گناہ کیا۔ ہم نے کسی پر ظلم ہوتے دیکھا لیکن ظالم کو ظلم کرنے سے روک نہیں سکے تو ہماری آنکھیں گناہ گار ہوئیں۔ ہم اپنی آنکھوں اور کانوں کو ان کاموں میں بھی لا سکتے ہیں جن سے کسی کی بھلائی ہو۔ یا یوں کہئے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں آنکھ اور کان جس مقصد کے لئے دیئے ہیں ہمیں وہی کرنا چاہیے۔ اچھا دیکھیں اور برائی کو دیکھ کر روکیں، اچھا سنیں اور جھوٹ، بدگوئی کو سن کر روکنے کی ہر ممکن کوشش کریں۔ وہ الغفور والسمیع ہر لمحہ ہمیں دیکھتا اور سنتا ہے اور پھر بھی ہمارے گناہوں کو بخشتا ہے۔ زبان سے ہم ناحق بولتے ہیں کبھی گندے الفاظ، کبھی کسی سے بدتمیزی اور کبھی تو ظالم کے ظلم کو روکنے کے لئے چند الفاظ بھی بولنا پسند نہیں کرتے۔ زبان کے گناہ تو بے شمار ہیں جن میں جھوٹ، بہتان، کفر و شرک، چغل خوری، لڑائی جھگڑا اور فحش گوئی بہت عام ہیں مگر وہ الغفور ہمیں پھر بھی بخشتا ہے۔

حتیٰ کہ ہمارے دل اور دماغ بھی گناہ کرتے ہیں۔ برا سوچنا تو یقیناً گناہ ہے لیکن اگر ہم نے کسی برے شخص کے بارے میں اپنے ذہن میں خیال ابھارا کہ یہ برا ہے تو یقیناً ہم نے دماغی غیبت کی اور اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا کہ وہ درحقیقت برا ہے یا نہیں یا پھر یہ سوچنے سے ہم تو گناہ گار ہوئے ہی ہیں۔ بدگمانی یا نفرت ہمارے دل کا ایک گناہ ہے۔ حدیث میں ہے کہ ''اپنے مومن بھائی کے ساتھ اچھا گمان رکھو۔'' کسی سے نفرت کرنا یا اس کے لئے دل میں کینہ رکھنا یقیناً گناہ قلبی ہے۔ مگر وہی الغفور ہے جو ہمارے ہر گناہ کو بخشتا ہے اور بار بار بخشتا ہے۔

وظائف

اسم الغفور گناہوں کی معافی کے لئے بہت مؤثر ہے۔ ہم اتنے گناہ کرتے ہیں کہ اگر ان کا شمار کیا جائے تو کئی کئی رجسٹر بھر جائیں لیکن جب ہم ''یا غفور'' کو پکارتے ہیں تو وہ ہمارے گناہ معاف کر دیتا ہے۔ نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد یہ اسم پڑھنے کا معمول بنا لیں تو ہمارا رب ہمارے گناہ معاف فرماتا رہے گا۔

بیماری کی شدت کو کم کرنے کے لئے باوضو ہو کر ۱۲۱ مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے نہار منہ پی لے، انشاء اللہ بیماری کی شدت میں کمی ہوگی اور مرض جاتا رہے گا۔ بخار سر درد یا گلے کے خراب ہونے کے آثار نمایاں ہوں تو ایک صاف کاغذ پر سبز سیاہی سے ۷ مرتبہ یہ اسم مبارک لکھیں۔ پھر پانی میں گھول کر پئیں شفا ہوگی۔ اگر اس اسم کا نقش لکھ کر باندھا جائے تو بخار دور ہو جائے گا۔

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش

۳۲۴	۳۲۱	۳۱۴	۳۲۷
۳۱۵	۳۲۶	۳۲۵	۳۲۰
۳۲۹	۳۱۶	۳۱۹	۳۲۲
۳۱۸	۳۲۳	۳۲۸	۳۱۷

یا رب اغفرلی سجدے میں سر رکھ کر تین مرتبہ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ گناہوں سے معافی فرماتا ہے۔ کوئی مہم درپیش ہو تو ۱۰۱ مرتبہ سجدے میں سر رکھ کر پڑھے۔ بخار کی صورت میں یا غفور تین مرتبہ کاغذ پر لکھ کر اس کی گیلی سیاہی پر روٹی کا ٹکڑا لگا کر وہ نقش روٹی میں جذب کریں اور اس ٹکڑے کو کھا لیں۔ انشاء اللہ تین دن میں بخار ٹھیک ہو جائے گا۔ اگر بخار کانپ کر آتا ہو تو پیپل کے ایک پتے پر اس اسم کو ۳۳ مرتبہ زعفران سے لکھے اور بیمار کو چاٹنے کے لئے اس کی لئی دی جائے۔ اسی طرح تین دن تک ایک ایک پتہ روزانہ چٹائے، تیسرے دن ایک تعویذ بنایا جائے۔ اس پر اس اسم پاک کو بسم اللہ کے بعد ۱۱ مرتبہ کاغذ پر لکھے پھر اس تعویذ کو بیمار کے گلے میں ڈال دے، انشاء اللہ مریض کو صحت کاملہ ہوگی۔

بچی یا بچے کا رشتہ نہ ملتا ہو تو نماز عصر کے بعد ۲۱ مرتبہ پڑھا کریں۔

اگر کوئی صدق دل سے توبہ کرنا چاہتا ہو تو ہر نماز کے بعد اول و آخر تین مرتبہ درود شریف پڑھے، درمیان میں ۱۱۱ مرتبہ یہ اسم پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے اور توبہ کرے تو اللہ اس کی دعا قبول فرمائے گا۔

اگر کسی کو نیک اولاد کی خواہش ہو تو وہ ہر نماز کے بعد اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھے اور درمیان میں ۷۰۰ مرتبہ اس اسم کو پڑھے تو جو دعا مانگے قبول ہو۔

اس اسم مبارک کے ذاکر کی اللہ تعالیٰ ہر طرح سے پردہ پوشی فرماتا ہے۔ اسے نیکی اور بھلائی کے کاموں

کی توفیق عطا فرماتا ہے۔ ہر قسم کے عذاب اور مصیبت سے بچاتا ہے اور اس پر اپنی خاص نظر کرم فرماتا ہے۔
ظلمت قلب دور کرنے کے لئے ہر روز ۱۲۸۶ مرتبہ پڑھنا چاہیے۔ دل روشن اور صاف ہوگا۔

اگر اچانک کوئی مالی مشکل درپیش آ جائے تو چند لوگ مل کر اسے تین دن میں سوا لاکھ مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ مسئلہ حل ہوگا۔ مالی مشکلات کے حل کے لئے اس نقش کو کاروبار کی جگہ پر لگا دیں۔ انشاء اللہ مشکلات رفع ہوں گی۔

چال

۴۴	۱	۱۴	۲۰	۲۶	۳۲	۳۸
۹	۱۵	۲۸	۳۴	۴۰	۴۶	۳
۱۱	۱۷	۲۳	۲۹	۴۲	۴۸	۵
۱۹	۲۵	۳۱	۳۷	۴۳	۷	۱۳
۲۷	۳۳	۳۹	۴۵	۲	۸	۲۱
۳۵	۴۱	۴۷	۴	۱۰	۱۶	۲۲
۳۶	۴۹	۶	۱۲	۱۸	۲۴	۳۰

نقش

۲۳۶۲۶۴	۲۳۶۲۷۰	۲۳۶۲۷۶	۲۳۶۲۳۲	۲۳۶۲۴۵	۲۳۶۲۵۱	۲۳۶۲۵۸
۲۳۶۲۷۲	۲۳۶۲۷۸	۲۳۶۲۳۴	۲۳۶۲۴۰	۲۳۶۲۴۶	۲۳۶۲۶۰	۲۳۶۲۶۶
۲۳۶۲۸۰	۲۳۶۲۳۶	۲۳۶۲۴۲	۲۳۶۲۴۸	۲۳۶۲۵۵	۲۳۶۲۶۱	۲۳۶۲۷۴
۲۳۶۲۳۸	۲۳۶۲۴۴	۲۳۶۲۵۰	۲۳۶۲۵۷	۲۳۶۲۶۳	۲۳۶۲۶۹	۲۳۶۲۷۵
۲۳۶۲۳۹	۲۳۶۲۵۲	۲۳۶۲۵۶	۲۳۶۲۶۵	۵۲۳۶۲۷۱	۲۳۶۲۷۷	۲۳۶۲۳۳
۲۳۶۲۴۷	۲۳۶۲۵۴	۲۳۶۲۶۷	۲۳۶۲۷۳	۲۳۶۲۷۹	۲۳۶۲۳۵	۲۳۶۲۴۱
۲۳۶۲۵۶	۲۳۶۲۶۲	۲۳۶۲۶۸	۲۳۶۲۸۱	۲۳۶۲۳۷	۲۳۶۲۴۳	۲۳۶۲۴۹

کسی شخص کے دل میں کسی بات کا گہرا دکھ ہے جو ختم ہی نہیں ہوتا وہ روٹی کے ٹکڑے پر تین مرتبہ یا غفور

اس طرح لکھے "ی ا غ ف ور" یعنی ہر حرف الگ ہو پھر روٹی کا ٹکڑا کھا لے۔ دل میں غم کی جگہ خوشی لے لے گی۔ یا گیارہ دنوں تک نماز مغرب کے بعد ۱۲۸۶ مرتبہ روزانہ پڑھے یا اسے وقتاً فوقتاً نیچے دیئے گئے نقش کو پانی میں گھول کر پلایا جائے، انشاء اللہ غم کو بھول جائے گا۔

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش

۳۲۷	۳۱۴	۳۲۱	۳۲۴
۳۲۰	۳۲۵	۳۲۶	۳۱۵
۳۲۲	۳۱۹	۳۱۶	۳۲۹
۳۱۷	۳۲۸	۳۲۳	۳۱۸

اَلشَّکُوْرُ

نام	الشکور
معنی	شکر کو قبول کرنے والا
اعداد ابجد	۵۲۶
عنصر	خاکی
طبیعت	جمالی
خاصیت	شفائے امراض

قرآن پاک میں ۹ مقامات پر صفت الشکور کا ذکر ملتا ہے۔ اسم علیم، اسم غفور، اسم حلیم کے ساتھ اس صفت کا ذکر آیا ہے۔

انه لغفور" شکور (ملائکہ)

ترجمہ: ''وہ تو ضرور ہی غفور اور شکور ہے۔''

ربنا لغفور" شکور (ملائکہ)

ترجمہ: ''ہمارا رب گناہ بخشنے والا بھی ہے اور اطاعات کو قبول کرنے والا بھی۔''

والله شکور" حلیم (تغابن)

ترجمہ: ''وہ گناہوں پر، اطاعت کو قبول کرتا ہے۔''

اللہ تعالیٰ شکور ہے کیونکہ وہ اپنے بندوں کا شکریہ قبول فرماتا ہے۔ وہ اس لئے بھی شکور ہے کہ وہ تھوڑے سے شکریہ پر خوش ہو کر بہت زیادہ انعام و کرام سے نوازتا ہے۔ اس لئے یہ انسان کا بھی فرض بنتا ہے کہ اپنے مالک کا شکریہ ادا کرتا رہے۔ ہم اس ذات اقدس کا شکریہ اپنے دل، اپنی زبان اور جسمانی اعضا سے کر سکتے ہیں۔ اپنی زبان سے شکریہ تو ہم بار ہا ادا کرتے ہیں، لحہ لحہ ہم اس کی نعمتوں کا شکر ادا کرتے ہیں۔ وہ تین وقت پیٹ بھر کر کھانا دیتا ہے تو ہم شکر ادا کرتے ہیں۔ وہ ہمیں پہننے کے لئے اچھے کپڑے، سونے کے لئے نرم بستر، زندگی گزارنے کے لئے بہت سی ایسی آسائشیں مہیا کرتا ہے اور پھر ہر ہر لحہ اس کا شکریہ زبان سے ادا کرتے ہیں۔ دل سے شکریہ ادا کرنا بھی لازمی ہے۔ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ہم کسی پر احسان کرتے ہیں اور وہ ہمیں شکریہ کہنا چاہتا ہے مگر کہہ نہیں پاتا چاہے اس کی وجوہات کچھ بھی ہوں۔ اس کے دل میں ہمارے لئے جو محبت ہوتی ہے وہ ہمیں اس کی آنکھوں اور رویے سے نظر آ جاتی ہے۔ ہم محسوس کر لیتے ہیں کہ ہمارا شکر گزار تو ہے مگر کہہ نہیں پا رہا یا یوں مثال دیکھیں کہ اگر ایک بلی راہ چلتی ہمارے دروازے پر آ گئی ہے کہ اس میں چلنے کی سکت بھی نہیں وہ بھوک کی وجہ سے نہایت نحیف لگ رہی ہے۔ ہم اسے کھانے کو کچھ دیتے ہیں لیکن وہ بول کر ہمارا شکریہ ادا نہیں کر سکتی۔ پھر وہ اگلے روز ہمارے دروازے پر کھڑی نظر آتی ہے کیوں؟ اس لئے کہ وہ ہماری شکر گذار ہے کہ ہم نے اس کی مدد کی۔ اور اس نے ہم سے امید رکھی۔ اسی طرح اگر ہم اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی طلب کرتے رہیں اور اُمید بھی رکھیں کہ وہ ہماری غلطیوں کی پردہ پوشی کرے گا اور بخشش عطا فرمائے گا۔ اپنے خالق کا شکریہ اعضاء سے ادا کرنے سے مراد ہے پانچ وقت کی نماز ادا کرنا۔ ہم اگر چوبیس گھنٹے میں سے کل ملا کر دو گھنٹے اس کی عبادت کر لیتے ہیں۔ جو اس نے ہم پر فرض کی ہے تو کچھ زیادہ نہیں کرتے۔ بلکہ اپنے کئے گناہوں اور غلطیوں کی معافی کے مواقع ضائع نہیں ہونے دیتے۔ ہم ہر بار نماز پڑھ کر اس کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے گذارش کرتے ہیں کہ وہ ہمارے گناہوں کو معاف کر دے۔

لئن شکرتم لا زیدنکم ولئن کفرتم ان عذابی لشدید (ابراہیم)

ترجمہ: ''اگر تم شکر کرو گے تو میں خوب زیادہ دوں گا اور اگر ناشکری کرو گے تو میرا عذاب بہت سخت ہے''۔

ہمیں مشکل کے وقت بھی اس کا شکریہ ادا کرنا چاہئے۔ یہ سوچنا چاہئے کہ وہ ہمیں اس سے بڑی مشکل

میں بھی ڈال سکتا تھا۔ اگر ہم اپنے محسن کا شکریہ ادا کریں گے تو ہی وہ "الشکور" خوش ہو کر ہمیں مزید عطیات سے نوازے گا۔

وظائف

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش

۱۳۷	۱۲۴	۱۳۱	۱۳۴
۱۳۰	۱۳۵	۱۳۶	۱۲۵
۱۳۲	۱۲۹	۱۲۶	۱۳۹
۱۲۷	۱۳۸	۱۳۳	۱۲۸

اگر اس نقش کی لوح شرف قمر میں تیار کر کے رکھے اور جس شخص کی آنکھوں میں تاریکی ہو تو ۱۴۱ مرتبہ پانی دم کر کے اس لوح کو اس پانی میں ایک دن اور رات ڈال دے۔ پھر اس پانی سے آنکھوں کو دھوئے اور باقی پانی پی لے۔ اسی طرح سات دن کرے۔ انشاء اللہ آنکھوں کی روشنی لوٹ آئے گی۔

جو شخص اپنے اندر جذبۂ شکر پیدا کرنا چاہتا ہو اور چاہتا ہو کہ اللہ اس سے بہت راضی ہو تو روزانہ نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد ۱۱۱ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے۔

معاشی تنگی کے لئے نماز فجر کے بعد ۱۴۱ مرتبہ پڑھے۔ تنگدستی دور ہو جائے گی۔ کسی خاص پریشانی میں مبتلا ہوں ہر نماز کے بعد اول و آخر تین مرتبہ درود پاک پڑھیں، درمیان میں ۱۴۱ مرتبہ اسم مبارک کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے اور اس نقش کو اسی پانی میں گھول کر پی لیں۔ چند دنوں میں ہی پریشانی حل ہو جائے گی۔

چال

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

نقش

۹۲۲۲۶	۹۲۲۲۸	۹۲۲۲۲
۹۲۲۲۱	۹۲۲۲۵	۹۲۲۳۰
۹۲۲۲۹	۹۲۲۲۳	۹۲۲۲۴

اگر بینائی میں فرق محسوس ہو رہا ہو تو روزانہ نماز فجر کے بعد ایک کپ پانی سامنے رکھ کر اول و آخر درود

شریف کی ساتھ اس اسم پاک کو ۹۹ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں۔ اور تین سانس میں پی لیں۔ جو پانی برتن پر لگا رہ جائے اسے ہاتھوں سے مل کر آنکھوں پر لگا لیں۔ انشاء اللہ بینائی برقرار رہے گی۔ اور تمام امراض چشم سے چھٹکارا مل جائے گا۔ نقش نمبر ا بھی اس مقصد کے لئے استعمال کر سکتے ہیں۔

لڑکی یا لڑکے کا رشتہ نہ ملتا ہو تو تین تسبیح اس اسم پاک کی پڑھے اور یہ نقش اپنے پاس رکھے۔

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش

۱۳۴	۱۳۱	۱۲۴	۱۳۷
۱۲۵	۱۳۶	۱۳۵	۱۳۰
۱۳۹	۱۲۶	۱۲۹	۱۳۲
۱۲۸	۱۳۳	۱۳۸	۱۲۷

اگر کسی کی بیوی نافرمان ہو تو اس کے لیے ۷۷۰ مرتبہ پڑھ کر کسی چیز پر دم کر کے اسے کھلائے۔ اولاد نافرمان ہو تو ۳۱۰ مرتبہ کسی چیز پر دم کر کے کھلا دے۔ نافرمان اولاد کو راہ راست پر لانے کے لیے چاندی کی تختی پر یہ نقش بنوا کر بچے کے گلے میں ڈال دیں۔

چال

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

نقش

۹۲۲۲۲	۹۲۲۲۸	۹۲۲۲۶
۹۲۲۳۰	۹۲۲۲۵	۹۲۲۲۱
۹۲۲۲۴	۹۲۲۲۳	۹۲۲۲۹

جو شخص کھانا کھاتے وقت شروع میں "بسم اللہ" پڑھے پھر نوالہ کھاتے وقت "یا شکور" پڑھے اور روزانہ کا یہی معمول بنا لے تو اللہ تعالیٰ اس سے خوش ہوگا۔ اس کے رزق میں اضافہ ہوگا۔

اَلْعَلِیُّ

نام	العلی
معنی	بلند مرتبہ
اعداد ابجد	۱۱۰
عنصر	خاکی
طبیعت	جمالی
خاصیت	حصول مرتبہ

قرآن پاک میں اس صفت کا ذکر زیادہ جگہوں پر اس طرح کیا گیا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ لوگوں کے شرک سے بلند و بالا ہے۔ اور اس کا کوئی شریک نہیں۔ جبکہ بعض جگہوں پر اس صفت کو دوسری صفات کے ساتھ بھی استعمال کیا گیا ہے۔

انہ علی" حکیم

ترجمہ: "بے شک وہ برتر حکمت والا ہے"۔

فالحکم للہ العلی الکبیر (مومن)

ترجمہ: "اللہ ہی کے لیے حکم ہے جو برتر اور بزرگ تر ہے"۔

وھو العلی العظیم (بقرہ)

ترجمہ: "وہ برتر اور عظمت والا ہے۔"

ورفعناہ معانا علیا (مریم)

ترجمہ: "ہم نے اسے بلند مقام پر اٹھایا"۔

انسان کے لیے اس اسم سے یہ اشارہ ظاہر ہوتا ہے کہ وہ اپنی بری عادات کو چھوڑ دے اور نیک عادات اختیار کرے۔ انسانی برتری کی کئی صورتیں ہیں مثلاً حکمرانی میں دوسروں سے اعلیٰ ہونا۔ علم و حکمت میں سب سے عظیم ہونا۔ طاقت جسمانی میں برتر ہونا۔ دولت کے حوالے سے بڑا ہونا، چند صلاحیتوں کی وجہ سے دوسروں سے برتر ہونا۔

کسی شخص کے وصف سے ہم اسے بڑا سمجھتے ہیں۔ لیکن اس میں جب وہ وصف کسی وجہ سے نہیں رہتا تو ہم اس سے منہ موڑ لیتے ہیں۔ اس فانی دنیا میں ہر چیز کو کسی دوسری چیز پر برتری ہے جیسے شوہر کو بیوی پر، باپ کو اولاد پر کسی افسر کو اپنے ماتحت پر، وزیر اعظم کو وزیر پر، دولت مند کو غریب پر، مہمان خصوصی کو حاضرین محفل پر۔ لیکن یہ سب اوصاف عارضی، زمانی، مکانی، وقتی اور فانی ہوتے ہیں۔ ان کی وجہ سے درحقیقت کوئی صاحب مرتبہ نہیں ہو سکتا بلکہ وہی "العلی" سب سے بلند و برتر ہے۔ وہ ہر لحاظ سے بڑا ہے۔ اس کی حکومت ساری کائنات پر چلتی ہے۔ انسان کو جو بھی طاقت یا برتری ملی ہے وہ اسی ذات پاک سے ملی ہے اللہ تعالیٰ اسی لئے العلی ہے کہ وہ سب سے غالب اور طاقت ور ہے۔ اس کے مرتبہ سے اوپر کسی کا مرتبہ نہیں۔ وہی پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والا ہے، مشرکوں کا معبود باطل ہے، درحقیقت وہی بادشاہ ہے۔ تمام انسانوں کو اسی نے پیدا کیا اور سب کو رزق دیا۔ وہی ہے جو پہلے رحم مادر میں ایک ننھی سی جان کو مکمل کرتا ہے۔ اسے اس دنیا میں لاتا ہے۔ پھر ایک وقت مقررہ پر اسے موت دیتا ہے اور پھر زندہ کرنے کا وعدہ بھی کر لیتا ہے۔ کہ روز قیامت اسے دوبارہ زندہ کیا جائے گا۔ یہ سب اس العلی کے بس میں ہے۔ جن، فرشتے یا انسان کے بس کی بات نہیں۔ جیسا کہ آیۃ الکرسی میں ذات باری تعالیٰ کی عظیم صفات کا مختصر سا جائزہ بیان لیا گیا ہے۔

"اس کا کوئی معبود نہیں۔" وہ زندہ ہے۔ وہ محافظ ہے۔ نہ اسے اونگھ آتی ہے نہ نیند۔ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اسی کا ہے۔ اس کی اجازت کے بغیر کوئی سفارش نہیں کر سکتا۔ اس کا علم سب چیزوں پر محیط ہے۔ اس کی کرسی میں بڑی وسعت ہے۔ زمین و آسمان کی حفاظت اس پر گراں نہیں۔ وہ بلند و برتر ہے، عظیم ہے۔

وظائف

اگر کسی جگہ درد ہو یا سوجن ہو تو اس وظیفہ کو ۳۰۰ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ خونی بواسیر میں ایک ہزار۔ مرتبہ پانی پر یاعلی دم کر کے پئیں۔ سات دن تک یہی عمل کریں۔ بواسیر کا خون بند ہو جائے گا۔ بیماری سے نجات کے لئے یہ نقش چاندی میں بنوا کر پاس رکھیں۔

نقش

۳۳	۳۹	۳۸
۴۱	۳۷	۳۲
۳۶	۳۴	۴۰

چال

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

سفر کے دوران اگر اس اسم مبارک کو باوضو حالت میں پڑھتا رہے تو سفر بخیر و عافیت طے پائے گا۔ اور مسافر بحفاظت اپنی منزل مقصود پر پہنچ جائے گا۔

اگر ہر نماز کے بعد ۱۲۱ مرتبہ اس اسم کا ورد کرتے رہیں۔ کبھی تنگ دستی کا شکار نہ ہو۔ رزق میں وسعت پیدا ہو۔ کسی مقصد کے لیے ہر نماز کے بعد ۳۱ مرتبہ پڑھے اور دعا مانگے تو مقصد میں کامیابی نصیب ہوگی۔

اگر کسی کی بیوی تابعدار نہ ہو تو وہ اس اسم کو ۲۱ دن تک (۱۱۰۰۰) گیارہ ہزار مرتبہ پڑھے۔ آخری دن اللہ تعالیٰ سے بیوی کے تابع ہونے کی دعا مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ قبول ہوگی۔ اگر کسی کا شوہر تابعدار نہ ہو تو وہ بھی یہی عمل کرے۔ بیوی کو شوہر کا یا شوہر کو بیوی کا تابعدار کرنے کے لیے اس نقش کو پانی میں گھول کر پلائیں۔

نقش

۳۸	۳۹	۳۳
۳۲	۳۷	۴۱
۴۰	۳۴	۳۶

چال

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

اس اسم کے نقش کو ۱۲۱ مرتبہ زعفران سے لکھ کر، تعویذ بنا کر، کسی بزدل کے بازو پر باندھ دے وہ دلیری

دکھانے لگے۔ اور اگر رونے والے بچے کے گلے میں ڈال دے تو بلاوجہ رونا چھوڑ دے گا۔

نقش

۳۳	۳۹	۳۸
۴۱	۳۷	۳۲
۳۶	۳۴	۴۰

چال

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

جو شخص بھی "یا عَلِی" کو نماز فجر کے بعد گیارہ (۱۱۰۰) سو مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے تو مخلوق اللہ کی نظر میں ہر دلعزیز ہو جائے۔ زندگی کے بہت سے مواقع میں دوسروں سے برتری لے جائے۔

اگر کوئی شخص غائب ہو جائے اور کہیں کچھ پتہ نہ چلتا ہو تو نماز فجر کے بعد ۱۰۱ مرتبہ، سات دن تک پڑھے۔ انشاء اللہ غائب شخص واپس لوٹ آئے گا۔

کسی کا شادی کا پیغام نہ آتا ہو تو لڑکی یا لڑکا اس اسم کو اکیلے میں بیٹھ کر نماز مغرب کے بعد چالیس دنوں تک ۲۹۷۰ مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ اچھا رشتہ آئے گا۔ لازمی ہے کہ جب رشتہ دیکھنے جائیں تو اس اسم کو پڑھتے رہیں۔ رشتہ بہتر ہوگا تو طے پائے گا ورنہ طے نہیں پائے گا۔

آیت الکرسی پڑھ کر تین بار اس اسم کا ورد کرے تو آسیب کے اثر سے نکل جائے گا۔

اَلْکَبِیْرُ

نام	الکبیر
معنی	بڑی شان والا، بڑائی والا
اعداد ابجد	۲۳۲
عنصر	خاکی
طبیعت	جمالی
خاصیت	حصول بزرگی

قرآن پاک میں ۲۱ جگہوں پر کبیر کا لفظ آیا ہے۔ جس میں سے اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر الکبیر کا ذکر ۸ آیات میں آیا ہے۔ باقی ۱۳ جگہوں پر مختلف معنوں میں استعمال ہوا ہے۔

حضرت ابراہیمؑ کے قصے میں ہے۔

الا کبیرا لھم لعلھم الیہ یرجعون

ترجمہ: ''انہوں نے سب بتوں کے ٹکڑے کر دیئے اور سب سے بڑے بت کو چھوڑ دیا کہ وہ اس بارے میں اس کی طرف رجوع کریں۔ اگر وہ بول سکے اور انھیں بتا دے''۔

اللہ تعالیٰ اپنی ذات میں اور صفات میں کبیر ہے۔ یعنی وہ ذات سب سے بڑی ہے۔ اس کے برابر نہ

کوئی تھا اور نہ ہو سکتا ہے۔ اس کی ذات ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گی۔ وہ اتنا عظیم ہے کہ انسانی عقل اس کا ادراک نہیں کر سکتی۔ ہر شے اسی کی محتاج ہے۔ اور ہر شے کا وجود اسی سے وابستہ ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

سبحانہ و تعالٰی عما یقولون علوا کبیرا (اسرائیل)

ترجمہ: ''یہ لوگ جو کچھ کہتے ہیں، اللہ تعالیٰ ان کے اقوال سے بلند، نہایت بلند، بزرگ، نہایت بزرگ ہے''۔

کبیر وہ ہے جو کبریائی کی تمام صفات سے متصف ہو۔ یہ تمام صفات بجز اللہ تعالیٰ کے کسی اور میں نہیں ہو سکتیں۔ کبریائی اسی کے لیے ہے کیونکہ اس کی مرضی کے بغیر کچھ نہیں ہو سکتا۔ وہی احکم الحاکمین ہے۔ وہی ظاہر و باطن کا جاننے والا ہے۔

فالحکم للہ العلی الکبیر (مومن)

ترجمہ: ''حکم اللہ ہی کا ہے جو بلند تر اور بزرگ تر ہے''۔

کہیں قرآن میں کبیر کو ''کبیر السن'' کے طور پر استعمال کیا گیا ہے۔ جیسے کہ حضرت شعیبؑ کی لڑکیوں نے حضرت موسیٰؑ سے کہا۔

ابونا شیخ کبیر

ترجمہ: ''ہمارا باپ بہت بوڑھا ہے''۔

کہیں کبیر کو فضل اور کہیں اجر کے لئے استعمال کیا گیا ہے۔ نبی پاکؐ نے ایک دعا میں فرمایا۔

اللھم اجعلنی فی عینی صغیرا و فی اعین الناس کبیرا

ترجمہ: ''الٰہی مجھے میری نگاہ میں چھوٹا بنائیو اور لوگوں کی نظروں میں مجھے بڑا رکھیو''۔

حدیث میں ایک جگہ ارشاد ہے:

من لم یرحم صغیرنا و لم یوقر کبیرنا فلیس منا

ترجمہ: ''جو ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کرے اور ہمارے بڑوں کی عزت نہ کرے، وہ ہم میں سے نہیں''۔

وہی الکبیر اس دنیا میں جب کسی کو کبریائی عطا کرتا ہے تو وہ کبیر ہو جاتا ہے۔ لیکن اسے یہ ہر لحظہ یاد رکھنا چاہئے کہ اس کو جو کبریائی حاصل ہوئی ہے وہ ذات الکبیر کی دی ہوئی ہے۔ وہ جب چاہے اسے چھین لے، یا واپس لے لے۔ دریاؤں، پہاڑوں، سمندروں، زمینوں کے اوپر اور ان کے نیچے، جنگلوں میں ہر جگہ کسی نہ کسی

کو، کسی دوسری چیز پر بڑائی حاصل ہے۔ لیکن ان کی یہ کبریائی ذاتی نہیں بلکہ کسی کی دی ہوئی ہے۔ حقیقت میں الکبیر وہی ہے جس کی کبریائی ان سب پر حاوی ہے۔

و ان اللہ ھو العلی الکبیر (حج، لقمان)

ترجمہ: "بے شک اللہ ہی برتر اور بزرگ ہے"۔

وظائف

ہر نماز کے بعد باقاعدگی سے اس اسم کا ورد کرنے سے زندگی میں آنے والی مشکلات دور ہو جائیں گی۔ اللہ تعالیٰ دین و دنیا میں بلند مرتبہ عطا فرمائے گا۔ اسے بزرگی اور عزت بھی عطا فرمائے گا۔

اگر کسی کو ناحق ملازمت سے نکال دیا گیا ہو تو تین دن تک عشاء کی نماز کے بعد اول وآخر درود شریف کے ساتھ اس اسم کو ایک سو ایک (۱۰۱) مرتبہ پڑھ کر دعا مانگے۔ بہت جلد اپنے عہدے پر بحال ہو جائے گا۔

نقش

۸۴۵۹	۸۴۵۵	۸۴۴۸	۸۴۶۲
۸۴۴۹	۸۴۶۱	۸۴۶۰	۸۴۵۴
۸۴۶۴	۸۴۵۰	۸۴۵۳	۸۴۵۷
۸۴۵۲	۸۴۵۸	۸۴۶۳	۸۴۵۱

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

اور اس نقش کو چاندی کی لوح میں کندہ کروا کر اپنے پاس رکھیں۔

جنگ پر جانے سے پہلے اگر سپہ سالار اس کو پڑھے، انشاء اللہ فتح و نصرت اس کے قدم چومے گی۔ جو ماتحت اپنے افسر سے پریشان ہو، اس کے لیے اس اسم کا ذکر باعث تقویت رہے گا۔

اگر کوئی دشمن بہت تنگ کرتا ہو تو ہر نماز کے بعد اول وآخر سات مرتبہ درود پاک پڑھیں اور درمیان میں ۱۲۱ مرتبہ یہ اسم پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دشمن کے شر سے بچے رہنے کی دعا مانگیں۔ تو انشاء اللہ دشمن کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔

اگر امتحان کے وقت یا کسی بھی کام کے کرنے میں خوف آتا ہو یا مشکل معلوم ہوتا ہو تو سوتے وقت اول

وآخر درود شریف کے ساتھ اس اسم پاک کو ۳۳۳ مرتبہ پڑھ کر سینے پر دم کریں۔ درج ذیل نقش کو چاندی میں بنوا کر پاس رکھیں۔ تو کوئی کام مشکل نہیں لگے گا۔

نقش

۷۴	۸۰	۷۸
۸۲	۷۷	۷۳
۷۶	۷۵	۸۱

چال

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

کوئی تنگی کی زندگی گذار رہا ہو اور باوجود محنت کے حالات سدھر نہ رہے ہوں تو اس اسم کو روزانہ ۹۲۸ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالیں۔ اور تین سال تک اس اسم کو پڑھیں۔ انشاء اللہ تنگی دور ہو جائے گی۔

اگر میاں بیوی میں کوئی اَن بن ہوگئی ہے اور دونوں ایک دوسرے سے کھنچے کھنچے ہوں تو دو گلاس شربت پر ۳۳۳ مرتبہ اول وآخر درود شریف پڑھ کر انھیں دم کر کے پلا دیں۔ ساتھ ہی نیچے دیا گیا نقش بھی گھول دیں۔

نقش

۸۴۶۲	۸۴۴۸	۸۴۵۵	۸۴۵۹
۸۴۵۴	۸۴۶۰	۸۴۶۱	۸۴۴۹
۸۴۵۷	۸۴۵۳	۸۴۵۰	۸۴۶۴
۸۴۵۱	۸۴۶۳	۸۴۵۸	۸۴۵۲

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

انشاء اللہ محبت پیدا ہو جائے گی۔ اگر کسی کی بیوی بدزبان ہو تو کسی میٹھی چیز پر دم کر کے کھلا دیں۔ ٹھیک ہو جائے گی۔

کوئی شخص اگر ۵۰۰۰ مرتبہ اس کا ورد کرے تو اپنے عہدے سے کبھی معزول نہ ہوگا۔ اس کا بکثرت ورد کرنے سے عزت و وقار میں اضافہ ہوگا۔

اگر کوئی بیمار ۹ مرتبہ اس اسم کو پڑھے تو جلد تندرست ہو جائے۔ اور اس نقش کو بھی دھو کر پئے۔

نقش

۷۸	۸۰	۷۴
۷۳	۷۷	۸۲
۸۱	۷۵	۷۶

چال

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

اَلْحَفِیظُ

نام	الحفیظ
معنی	حفاظت کرنے والا
اعداد ابجد	۹۹۸
عنصر	خاکی
طبیعت	جمالی
خاصیت	تحفظ دشمن

الحفیظ اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام ہے۔ جس کے معنی ہیں حفاظت یا نگہبانی کرنے والا، وہ سیپ کے اندر گھونگھے، زمین کے اندر بیج، رحم مادر میں بچہ کی، انڈے کے اندر چوزے کی، حتیٰ کہ اس زمین و آسمان میں جو کچھ ہو رہا ہے، جو کچھ موجود ہے اس سب کی حفاظت وہی ذات ''الحفیظ'' ہی کرتا ہے۔ وہی ارض و سما، جن و انس، چرند و پرند، حیوانات و نباتات، کا خالق اور موجد ہے۔ وہ خود اپنی مخلوق کی حفاظت کا ذمہ دار ہے۔ اللہ ہی ہر چیز کو تباہ و برباد ہونے سے بچانے کی طاقت رکھتا ہے۔ وہ ہمارے اعمال کی بھی حفاظت کرتا ہے اور ہمارے نیک اعمال کے بدلے ہمیں انعامات سے نوازتا ہے۔ قرآن میں حفیظ، محفوظ کے معنی میں بھی آیا ہے۔ یعنی وہ چیز جس کی حفاظت کی جائے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

ولدینا کتب حفیظ

ترجمہ: ''اور ہمارے پاس محفوظ کتاب ہے''۔

اس کائنات میں جہاں بھی نگاہ ڈالیں تو ایک حفاظتی حصار ہر طرف نظر آئے گا۔ جو ہماری حفاظت ہر لمحہ کرتا ہے۔ لیکن وہ کبھی انسان کی شکل میں ہماری حفاظت کرتا ہے اور کبھی اللہ تعالیٰ کے معجزات و کرامات ہمیں دیکھنے والی آنکھ اور دل کی آنکھ سے بھی نظر آتے ہیں۔ جیسے ایک مسافروں سے بھری ہوئی بس کھڈے میں گر گئی تو اس میں سے چند لوگ بچ گئے باقی مارے گئے۔ تو جنہیں اس الحفیظ نے اپنی حفاظت میں رکھا وہ تو بچ گئے اور جو نہیں رہے اُن سے اس نے اپنی حفاظت کو کھینچ لیا۔

اللہ تعالیٰ کی نگہبانی کی کئی مثالیں ہمارے سامنے ہیں۔ جب اللہ کے حکم سے حضرت ابراہیمؑ، حضرت اسماعیلؑ کو قربان کرنے کے لئے چھری ان کے گلے پر چلانے لگتے ہیں تو چھری حضرت اسماعیلؑ کے گلے پر چلتی ہی نہیں۔ وہ ''الحفیظ'' تو صرف بیٹے کی آزمائش کر رہا تھا۔ اُسے ان کی قربانی تو مقصود نہیں تھی۔

حضرت یوسفؑ کو جب ان کے بھائیوں نے کنوئیں میں پھینک دیا تو اللہ تعالیٰ نے گہرے کنوئیں میں ان کی حفاظت فرمائی۔

یہودیوں نے حضرت عیسیٰ کے قتل کا منصوبہ بنایا۔ لیکن اس ''الحفیظ'' نے انھیں زندہ آسمان پر اٹھالیا۔ اور یہودیوں نے کسی دوسرے شخص کو عیسیٰ سمجھ کر قتل کر ڈالا۔ اس وقت قرآن پاک میں ارشاد ہوا۔

''انہوں نے اسے قتل کیا اور نہ سولی پر چڑھایا بلکہ ہم نے انھیں اپنی طرف اٹھالیا۔'' حضرت یونسؑ کی مچھلی کے پیٹ میں حفاظت فرمائی۔ مچھلی کو حکم دیا گیا کہ یہ تمہارا کھانا نہیں بلکہ تمہارا مہمان قیدی ہے۔ پھر اس مچھلی کو حکم ہوا کہ انھیں بحفاظت ساحل پر اگل دو۔ اس مچھلی نے حکم کی تعمیل فرمائی۔

ان تمام واقعات کا ذکر قرآن پاک میں موجود ہے۔ جن میں ہمیں بار بار یہ احساس ہوتا ہے کہ اللہ ہی ہے جو بہت سی جانوں اور اشیاء کو بچاتا ہے۔

وربک علیٰ کل شیء حفیظ

ترجمہ: ''تیرا رب ہر ایک شے کی حفاظت فرمانے والا ہے''۔

وظائف

اس اسم کو روزانہ صبح وشام کثرت سے پڑھنے والا ہمیشہ اللہ کی پناہ میں رہتا ہے۔ اگر کسی دکان یا مکان میں اس اسم کو ۱۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر پانی میں دم کرکے اور یہ نقش پانی میں گھول کر کونوں میں چھڑک دیں تو انشاء اللہ ہمیشہ محفوظ رہیں گے۔

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش

۲۵۵	۲۴۲	۲۴۹	۲۵۲
۲۴۸	۲۵۳	۲۵۴	۲۴۳
۲۵۰	۲۴۷	۲۴۴	۲۵۷
۲۴۵	۲۵۶	۲۵۱	۲۴۶

شدید بیماری کی صورت میں کوئی دوسرا شخص باوضو حالت میں ۱۰۰۰ مرتبہ یہ اسم پاک پڑھ کر دم کرے۔ انشاء اللہ سات دنوں تک روزانہ ایسا کرنے سے مرض میں کمی ہو جائے گی اور شفا نصیب ہو گی۔ شفائے کاملہ کے لئے اس نقش کو مریض کے سرہانے میں رکھ دیں۔

چال

۱	۳۵	۳	۳۴	۳۲	۶
۳۰	۸	۲۸	۲۷	۱۱	۷
۱۳	۲۳	۲۲	۲۱	۱۴	۱۸
۲۴	۱۷	۱۶	۱۵	۲۰	۱۹
۱۲	۲۶	۹	۱۰	۲۹	۲۵
۳۱	۲	۳۳	۴	۵	۳۶

نقش

۱۶۵۹۸۳	۱۶۶۰۱۸	۱۶۵۹۸۵	۱۶۶۰۱۷	۱۶۶۰۱۵	۱۶۵۹۸۸
۱۶۶۰۱۳	۱۶۵۹۹۰	۱۶۶۰۱۰	۱۶۶۰۰۹	۱۶۵۹۹۳	۱۶۵۹۸۹
۱۶۵۹۹۵	۱۶۶۰۰۵	۱۶۶۰۰۴	۱۶۶۰۰۳	۱۶۵۹۹۶	۱۶۶۰۰۰
۱۶۶۰۰۶	۱۶۵۹۹۹	۱۶۵۹۹۸	۱۶۵۹۹۷	۱۶۶۰۰۲	۱۶۶۰۰۱
۱۶۵۹۹۴	۱۶۶۰۰۸	۱۶۵۹۹۱	۱۶۵۹۹۲	۱۶۶۰۱۱	۱۶۶۰۰۷
۱۶۶۰۱۴	۱۶۵۹۸۴	۱۶۶۰۱۶	۱۶۵۹۸۶	۱۶۵۹۸۷	۱۶۶۰۱۹

کوئی بحری جہاز یا کشتی میں سفر کر رہا ہو اور اسے ڈوبنے کا ڈر ہو تو سات مرتبہ ''یا حفیظ'' لکھ کر دائیں بازو پر باندھ لے۔ وہ غرق نہیں ہوگا۔ کوئی بھی سفر کرتے ہوئے یہ اسم پڑھتے رہیں تو سفر بحفاظت ختم ہوگا۔

اگر کسی بچے کو نظر لگ گئی ہو تو والدین میں سے کوئی ایک ۱۱۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے بچے کو پلائیں۔ تین دن اس طرح کریں۔ ساتھ ہی یہ تعویذ بنا کر بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ نظر بد سے محفوظ رہے گا۔

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش

۲۵۲	۲۴۹	۲۴۲	۲۵۵
۲۴۳	۲۵۴	۲۵۳	۲۴۸
۲۵۷	۲۴۴	۲۴۷	۲۵۰
۲۴۶	۲۵۱	۲۵۶	۲۴۵

کسی کا حافظہ کمزور ہو تو وہ ہر روز نماز فجر کے بعد ۵۰۰ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے۔ انشاء اللہ اس کی یادداشت تیز ہو جائے گی۔

جو شخص بعد نماز جمعہ باریک کاغذ پر ۱۹۸ مرتبہ ''الحفیظ'' لکھ کر اپنے پاس رکھے، شیطانی وساوس، بادشاہ کے ظلم، فاسد خیالات اور حشرات الارض سے محفوظ رہے گا۔ سانپ اور بچھو کے کاٹے کے علاج کے ساتھ ساتھ سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے تو شفائے کاملہ عطا ہوگی۔

نماز فجر کے بعد ۱۰۱ مرتبہ پڑھ کر بیوی کو دم کرے تو وہ بے انتہا محبت کرے گی۔ ۳۳۰ مرتبہ پڑھ کر محبوب کے سامنے جائے اور اس پر پھونک مارے تو محبت بڑھے گی۔

وبا پھوٹنے کے دوران اس اسم کو ۳۹۹۲ مرتبہ روزانہ پڑھے۔ اس اسم کا نقش پانی میں گھول کر اہل خانہ کو

پلائے تو تمام اہل خانہ اس وبائی مرض سے محفوظ رہیں گے۔

۷۸۶

ظ	ی	ف	ح
ف	ح	ظ	ی
ح	ف	ی	ظ
ی	ظ	ح	ف

کوئی یہ چاہے کہ وہ گندے خیالات اور شیطانی تصورات سے دور رہے تو وہ ہر نماز کے بعد ۱۲۱ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے، اول و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے، ۴۰ دنوں تک یہی عمل کرتا رہے۔ قلبی سکون نصیب ہوگا۔

اگر کوئی عورت محسوس کرے کہ کوئی بدکردار شخص اسے نقصان پہنچانا چاہتا ہے اسے چاہئے کہ بکثرت اس اسم کا ورد کرتی رہے، کوئی اسے نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔

کسی کو اپنی کوئی چیز گم ہو جانے کا ڈر ہو تو اس چیز پر تین جگہ ''یا حفیظ'' کے حروف لکھ دے۔ (ی۔ا۔ ح۔ف۔ی۔ظ) انشاء اللہ وہ چیز کبھی گم نہ ہوگی۔

اَلْمُقِیْتُ

نام	المقیت
معنی	قوت اور روزی بخشنے والا
اعداد ابجد	۵۵۰
عنصر	آتشی
طبیعت	جمالی
خاصیت	قوت جسمانی اور قوتِ روحانی عطا کرنا

قرآن پاک میں یہ لفظ صرف ایک جگہ آیا ہے۔

من یشفع شفاعة حسنة یکن له نصیب منها و من یشفع شفاعة سیئة یکن له کفل منها و کان الله علی کل شیء مقیتاً (النساء)

ترجمہ: ''جو شخص اچھی سفارش کرے گا اس کو اس میں سے حصہ ملے گا اور جو شخص بری سفارش کرے گا اس کو اس میں سے حصہ ملے گا اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھنے والے ہیں''۔

''المقیت'' کے معنی ہیں روزی دینے والا، نگہبان، قادر، گواہ، حاضر، روزی سے طاقت دینے والا اور

بے پناہ قوت کا مالک بھی ہو سکتے ہیں۔

اوپر دی گئی آیت سے ان تمام مطالب کی وضاحت اسی ذات باری تعالیٰ نے خود کر دی ہے یعنی ہر کسی کو اس کے حسب حال اجر دینے پر اسی کی ذات قدرت رکھتی ہے۔

المقیت سے مراد روزی دینے والے یا روزی و رزق سے توانائی بخشنے والے کے لئے جاتے ہیں۔ وہ ہمیں روزی عطا کرتا ہے تو ہماری جسمانی طاقت بحال ہوتی ہے اور پھر انسان کے لئے ایسی خصوصیات میں قوت پیدا کر دیتا ہے جن سے روح میں توانائی پیدا ہوتی ہے جیسے علم و اخلاق، رشد و ہدایت، زہد و تقویٰ۔ یہ وہ عبادات ہیں جن سے انسانی روح میں قوت پیدا ہوتی ہے۔ پھر وہ انسان ہمیشہ حق کی سفارش کرتا ہے۔ دماغ کی غذا ہو یا دل کی غذا یا جسمانی غذا سب وہی مہیا کرتا ہے۔ وہی تمام موجودات کے لیے روزی فراہم کرتا ہے۔ اگر ایک انسان کا بچہ پیدا ہوتا ہے تو اس کی خوراک کا انتظام باری تعالیٰ نے کر رکھا ہے اور اگر ایک بلی یا کتیا کا بچہ پیدا ہوتا ہے تو اس کی خوراک کا انتظام بھی وہی ذات ''المقیت'' کر رکھتی ہے۔ ایک چوزہ انڈے سے نکلتا ہے تو سیدھا زمین پر ہی کیوں ٹھونگا مارتا ہے۔ یہ عقل و فہم اسے اللہ تعالیٰ نے ہی دی ہے۔ انسان ہوں یا حیوان، نباتات ہوں یا جمادات، عقل و فہم والا ہو یا کوئی بے عقل ہو اس نے سب کو رزق دینے کا وعدہ کیا ہوا ہے۔ اور وہ دیتا ہے۔

روح کی نشو و نما کے لیے علوم و معارف تقسیم کیے۔ کسی کے لیے روح اور جسم دونوں کا رزق عطا فرمایا اور کسی کے لئے ایک کا۔ جو اس کے دل و دماغ کو جلا بخشتی ہیں۔ اس ''المقیت'' نے ہر کسی کو رزق حاصل کرنے کے طریقے بھی بتا دیئے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

وَفِی السماء رزقکم و ما توعدون

ترجمہ: ''تمہارا رزق آسمانوں میں ہے''۔

اللہ تعالیٰ نے آسمان کی طرف اشارہ کیا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بارش ہوتی ہے تو کھیت، پھل، پھول سب نشو و نما پاتے ہیں۔ سورج کی دھوپ دانوں اور پھلوں کو پکا دیتی ہے۔ چاند کی روشنی سے پھلوں میں مٹھاس آ جاتی ہے۔ یعنی اس ذات ''المقیت'' نے ثابت کر دیا کہ ہمارا رزق آسمان سے ہی اترتا ہے۔

وظائف

ایسے بچے یا بڑے جنہیں بھوک کم لگتی ہو اور ان کا جسم بہت دبلا پتلا ہو ان کے لیے اس اسم کو گیارہ سو (۱۱۰۰) مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور گیارہ دنوں تک یہی عمل کریں اس کے ساتھ ساتھ یہ نقش پانی میں گھول کر پلائیں۔ جسمانی کمزوری دور ہو جائے گی۔

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش

۱۴۳	۱۳۰	۱۳۷	۱۴۰
۱۳۶	۱۴۱	۱۴۲	۱۳۱
۱۳۸	۱۳۵	۱۳۲	۱۴۵
۱۳۳	۱۴۴	۱۳۹	۱۳۴

تنگی رزق کو دور کرنے کے لیے ہر روز نماز فجر کے بعد ۱۷۰ مرتبہ یہ اسم پڑھنے سے تنگی دور ہو جاتی ہے۔

گھر میں خوشحالی ہو جاتی ہے۔ درج ذیل نقش کو گھر میں کہیں اونچی جگہ پر لگا دیں۔ اللہ تعالیٰ رزق کی فراوانی کے اسباب مہیا کرے گا۔

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش

۱۴۰	۱۳۷	۱۳۰	۱۴۳
۱۳۱	۱۴۲	۱۴۱	۱۳۶
۱۴۵	۱۳۲	۱۳۵	۱۳۸
۱۳۴	۱۳۹	۱۴۴	۱۳۳

اگر کسی کو آنکھوں میں درد کی شکایت ہو تو وہ رات کو سونے سے پہلے ۷ مرتبہ یہ اسم پڑھ کر سرمہ، دوائی یا پانی پر دم کر کے آنکھوں میں لگائے تین دن ایسا ہی کرے۔ انشاء اللہ مرض جاتا رہے گا۔

اگر مسافر کوزہ پر سات مرتبہ پڑھ کر پھر اس میں پانی ڈال کر پیئے تو سفر کے خوف سے بچ رہے۔

درد قولنج کو رفع کرنے کے لیے با وضو ہو کر ۱۰۰ مرتبہ ''یامقیت'' پڑھ کر پانی پر دم کر کے قولنج کے مریض کو

پلا دیں۔ پڑھے ہوئے پانی پینے کے ساتھ ساتھ اس نقش کو چاندی کی لوح پر بنوا کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ درد سے ہمیشہ کے لئے نجات مل جائے گی۔

چال

۳۲	۳۸	۴۴	۱	۱۴	۲۰	۲۶
۴۰	۴۶	۳	۹	۱۵	۲۸	۳۴
۴۸	۵	۱۱	۱۷	۲۳	۲۹	۴۲
۷	۱۳	۱۹	۲۵	۳۱	۳۷	۴۳
۸	۲۱	۲۷	۳۳	۳۹	۴۵	۲
۱۶	۲۲	۳۵	۴۱	۴۷	۴	۱۰
۲۴	۳۰	۳۶	۴۹	۶	۱۲	۱۸

نقش

۴۳۲۲۱	۴۳۲۲۸	۴۳۲۳۴	۴۳۱۹۰	۴۳۲۰۳	۴۳۲۰۹	۴۳۲۱۵
۴۳۲۳۰	۴۳۲۳۶	۴۳۱۹۲	۴۳۱۹۸	۴۳۲۰۴	۴۳۲۱۷	۴۳۲۲۳
۴۳۲۳۸	۴۳۱۹۴	۴۳۲۰۰	۴۳۲۰۶	۴۳۲۱۲	۴۳۲۱۸	۴۳۲۳۲
۴۳۱۹۶	۴۳۲۰۲	۴۳۲۰۸	۴۳۲۱۴	۴۳۲۲۰	۴۳۲۲۷	۴۳۲۳۳
۴۳۱۹۷	۴۳۲۱۰	۴۳۲۱۶	۴۳۲۲۲	۴۳۲۲۹	۴۳۲۳۵	۴۳۱۹۱
۴۳۲۰۵	۴۳۲۱۱	۴۳۲۲۴	۴۳۲۳۱	۴۳۲۳۷	۴۳۱۹۳	۴۳۱۹۹
۴۳۲۱۳	۴۳۲۱۹	۴۳۲۲۶	۴۳۲۳۹	۴۳۱۹۵	۴۳۲۰۱	۴۳۲۰۷

خون کی کمی کے مریض کے لیے اس کا ورد نہایت مفید ہے۔ جو روزہ دار بھوک کے باعث پریشان ہو، وہ پھول پر اس اسم کو سات مرتبہ دم کر کے سونگھے تو قوت پائے۔

اگر کسی کا بچہ بہت شریر ہو یا بات بات پر ضد کرتا ہو تو اس اسم کو سات مرتبہ پڑھ کر مٹی کے خالی گلاس پر دم کریں۔ پھر پانی سے بھر دیں۔ اسی پانی میں نیچے دیا گیا نقش گھول دیں اور بچے کو پلا دیں۔ یہی عمل سات دن مسلسل کریں۔ بچہ ضد کرنا چھوڑ دے گا۔

نقش

۱۴۳	۱۳۰	۱۳۷	۱۴۰
۱۳۶	۱۴۱	۱۴۲	۱۳۱

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲

۱۳۸	۱۳۵	۱۳۲	۱۴۵
۱۳۳	۱۴۴	۱۳۹	۱۳۴

۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

اگر بارش کے پانی پر یہ اسم سات بار دم کر کے بچہ کو پلائیں تو وہ بچہ خوش خلق اور قوی الحافظ ہو جائے گا۔

اگر روزہ کی حالت ہو اور روزہ دار کو جان کا خطرہ ہو یعنی افطار کے وقت تک انتظار مشکل ہو جائے تو کسی خوشگوار پھول پر سات مرتبہ "یامقیت" پڑھ کر دم کرے اور پھول کو روزہ دار سونگھے، آسانی سے روزہ پورا ہو گا۔ یا مٹی کے ڈھیلے پر سات مرتبہ دم کر کے سونگھیں۔ طاقت بحال ہو گی۔

کسی خاص مقصد کے حصول کے لیے بالکل نئے آبخورے میں پانی ڈال کر سات مرتبہ اس پر پڑھ کر دم کریں اور پی لیں۔ تو مقصد حاصل ہو گا۔

جو جانور چارہ نہ کھائے تو مالک کو چاہئے کہ اس اسم کو ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر چارے پر پھونک دے پھر چارہ جانور کے سامنے ڈالے۔ وہ فوراً چارہ کھالے گا۔

اَلْحَسِیْبُ

نام	الحسیب
معنی	حساب کرنے والا' کفایت کرنے والا
اعداد ابجد	۸۰
عنصر	آتشی
طبیعت	مشترک
خاصیت	حصول مدعا

قرآن پاک میں اس صفت کا ذکر مختلف معنوں میں کیا گیا ہے۔یعنی انسان کے تمام اچھے اور برے اعمال کا جائزہ پیش ہوگا۔حقوق اللہ،حقوق العباد،اور حقوق نفس کا حساب ہوگا۔حقوق کے ساتھ ساتھ فرائض کا بھی،اور برائیوں کے ساتھ نیکیوں کا بھی حساب ہوگا۔کیا کمایا اور کیسے کمایا،کس کے ساتھ نیکی کی اور کس پر ظلم کیا۔دل میں کیا چھپایا اور دماغ سے کیا سوچا اور حلال وحرام کا حساب کتاب بھی ہوگا۔وہ ''الحسیب'' ہی ہے جو ہماری سانسیں بھی گن لیتا ہے۔اسی لیے یہ ہمارا فرض اولین ہے کہ ہم احکام الٰہی کی پابندی کرنے سے بھی گریز نہ کریں اور یہ جان رکھیں کہ وہ ہر لمحہ ہم پر نظر رکھے ہوئے ہے۔

ومن یتوکل علی اللہ فھو حسبہ (طلاق)

ترجمہ: ''اگر وہ انکار کریں تو کہہ دے کہ مجھے اللہ کافی ہے''۔

سورہ ال عمران میں ایک جگہ ہے۔

حسبنا اللہ و نعم الوکیل

ترجمہ: ''ہم کو اللہ ہی کافی ہے اور وہ اچھا کارساز ہے''۔

یہ آیت مبارکہ اہل ایمان نے اس وقت پڑھی جب انھیں دشمن سے خوف محسوس ہونے لگا۔پھر ان کے دلوں سے شیطانی خوف ختم ہو گیا اور اللہ ہی کا خوف ان کے دلوں میں رہا اور اللہ تعالیٰ نے ان کی مدد فرمائی۔

ہم اپنے اچھے برے اعمال کی جزا اور سزا کے لیے کسی کے محتاج نہیں کیونکہ ''الحسیب'' ہمارے لیے کافی ہے۔ہمیں اس کے سوا کسی کا دروازہ کھٹکھٹانا نہیں پڑتا۔

یا ایھا النبی حسبک اللہ و من اتبعک من المؤمنین

ترجمہ: ''اے نبی آپ کے اور آپ کے پیروکار مومنوں کے لیے اللہ ہی کافی ہے''۔

تاریخ اسلام گواہ ہے کہ اکثر ایسا ہوا ہے کہ حکمران وقت نے کسی سے ناراض ہو کر اسے قتل کرنے کے لیے بلوایا ہو،لیکن وہ وہاں سے انعام واکرام سے نواز کر بھیجا گیا ہو۔حجاج بن یوسف نے ایک بزرگ عالم کو قتل کرنے کے لیے بلوایا،جب ان سے حجاج کی گفتگو ہوئی تو وہ بہت خوش ہوا اور انعام واکرام دے کر اسے واپس بھیج دیا۔لوگوں نے پوچھا کیا ہوا،فرمایا میرے لئے اللہ کافی ہو گیا۔

ایک بزرگ کا قول ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی اس صفت کی بناء پر اپنی ساری مخلوق سے حساب لینے کی طاقت رکھتا ہے۔یعنی وہ ہم سے اپنے دیئے ہوئے مال،علم،اعمال،غرضیکہ ہر ذرہ برابر چیز کا بھی حساب لے گا۔دعا سلام کا بھی حساب ہوگا۔قول ہے کہ اگر سلام کرنے والا مسلمان ہے تو اس کو بہتر جواب دیا جائے اور اگر غیر مسلم ہے تو اس کے الفاظ دہرائے جائیں۔

جزاء من ربک عطاء حسابا

ترجمہ: ''تیرے رب کی طرف سے جو جزا ملے گی،وہ عطا ہوگی اور وہ اندازہ با اندازہ ہوگی''۔

وظائف

اگر کوئی شخص اس بات سے ڈرتا ہو کہ کاروبار یا لین دین کے کسی حساب کتاب میں اس کے قدم نہ ڈگمگا جائیں تو اسے روزانہ اس اسم کو کاروبار کے آغاز سے پہلے ۸۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لینا چاہئے۔ اور درج ذیل نقش کو اس مقصد کے پورا کرنے کے لیے ہمیشہ اپنے پاس رکھے۔ انشاء اللہ وہ ہمیشہ ایماندار رہے گا۔

نقش

۲۳	۲۹	۲۸
۳۱	۲۷	۲۲
۲۶	۲۴	۳۰

چال

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

کسی طالب علم کو امتحان کے نتیجہ کا ڈر ہو یا وہ چاہے کہ نتیجہ بہتر آئے تو وہ گیارہ ہزار (۱۱۰۰۰) مرتبہ تین دنوں تک اس نام کو ایک محفل میں کعبہ کی طرف منہ کر کے پڑھے اور اور پر دیئے ہوئے نقش کو امتحان دینے کے لئے نکلتے وقت جیب میں یا اپنے پاس رکھ لے۔ انشاء اللہ نتیجہ بہتر آئے گا۔

کوئی اپنے ہمسایہ سے بہت تنگ ہو تو وہ ہر نماز کے بعد ۷۷ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے۔ مسلسل یہ عمل کرتے رہنے سے ہمسائے کے دل میں اس کے لیے نیک اور اچھے جذبات پیدا ہوں گے۔

اگر کسی سفر میں، یا کسی بھی وقت کوئی خوف یا خطرہ محسوس ہو تو جمعہ کی رات ۱۲ بجے کے بعد اس اسم کو اول و آخر درود شریف کے ساتھ ۳۳۳ مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر اور اپنے چاروں طرف پھونک مارے۔ انشاء اللہ پُرسکون رہے گا۔

اگر کوئی مصیبت میں پھنس جائے اور نقصان سے بچنا چاہے تو سات دن تک صبح و شام ۷۷ بار حسبی اللہ الحسیب پڑھے۔ جمعرات سے پڑھنا شروع کرے انشاء اللہ مصیبت رفع ہوگی۔

اگر کسی چیز سے خوف ہو تو صبح سورج نکلنے سے پہلے اور مغرب کے بعد ۲۷، ۲۷ مرتبہ اس اسم کو پڑھے، یہ عمل ایک ہفتہ اسی طرح کرے اور جمعرات سے شروع کرے دل کو سکون حاصل ہوگا۔

اگر کسی کا کوئی رشتہ دار، ملازم یا کوئی بھی جان پہچان والا بدکار ہو تو وہ ہر نماز کے بعد ۲ مرتبہ حسبی اللہ الحسیب کا ورد کرے۔ چہارشنبہ اور پنجشنبہ کو روزہ رکھے اور بدکار شخص کو اس نقش کو پانی میں گھول کر وقتاً فوقتاً پلاتے رہیں۔ مقصد جلد پورا ہوگا۔

نقش چال

۲۸	۲۹	۲۳
۲۲	۲۷	۳۱
۳۰	۲۴	۲۶

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

اگر کسی ملازم کو اپنے مالک سے حساب کتاب طلب کرنے سے خوف ہو تو وہ شخص رات کو عشاء کے بعد ۳۰۰۰ مرتبہ اس اسم کو پڑھے اور دل میں یہ تصور کرے کہ میرے مالک سے اللہ تعالیٰ حساب طلب کرے۔ میرا مالک ادھر مصروف ہو جائے اور مجھے بھول جائے۔ تین دن تک متواتر ایسا عمل کرے۔ اور جب بھی مالک کے سامنے جائے یہ نقش پاس رکھے۔ معاملہ آسانی سے طے پائے گا۔

نقش

۱۲۷۶	۱۲۸۸	۱۲۸۰	۱۲۷۲	۱۲۸۴
۱۲۷۰	۱۲۸۷	۱۲۷۴	۱۲۹۱	۱۲۷۸
۱۲۸۹	۱۲۸۱	۱۲۶۸	۱۲۸۵	۱۲۷۷
۱۲۸۳	۱۲۷۵	۱۲۹۲	۱۲۷۹	۱۲۷۱
۱۲۶۲	۱۲۶۹	۱۲۸۶	۱۲۷۳	۱۲۹۰

چال

۹	۲۱	۱۳	۵	۱۷
۳	۲۰	۷	۲۴	۱۱
۲۲	۱۴	۱	۱۸	۱۰
۱۶	۶	۲۵	۱۲	۴
۱۵	۲	۱۹	۶	۲۳

اَلْجَلِیْلُ

نام	الجلیل
معنی	جلال والا، عزت والا، بزرگ
اعداد ابجد	۷۳
عنصر	آتشی
طبیعت	جلالی
خاصیت	عزت

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ کے اس نام کا کوئی ذکر نہیں، جلیل سے مراد ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات صفات قہریہ کا مظہر بھی ہیں۔ اللہ اپنی صفت جلال کی بنا پر مخلوق کو سیدھے راستے پر قائم رکھتا ہے۔ کسی مخلوق کو اس کے آگے دم مارنے کی اجازت نہیں۔ اگر کوئی اس کے آگے اکڑے تو اس کی پکڑ میں آ جاتا ہے۔ تخریب کار انسان، ظالم، جابر، قاتل، ڈاکو، درندے، بہت سے موذی جانور، پہاڑ، سمندر، امراض، طوفان باد و باراں، آگ، قحط، مختلف وبائیں، زلزلے، بجلیاں۔ یہ سب اس ذات کی صفت جلال کی مظہر ہیں۔

یہ اسی کی کارگیری ہے کہ اس نے ایک خوبصورت پھول کے ساتھ کانٹا، مظہر جلال کے طور پر لگایا ہوا ہے۔ وہ کسی کو ایک لمحے کی خوشی دیتا ہے تو ساتھ میں دکھ کی گھڑیاں بھی دکھا دیتا ہے۔ شیر اور چیتے جیسے جانور

دیکھنے میں خوبصورت نظر آتے ہیں لیکن درحقیقت وہ اس کے مظہر جلال کی نشانی ہیں۔

حضرت معاذ بن جبل سے روایت ہے کہ نبیؐ ایک شخص کے پاس سے گزرے وہ "یا ذوالجلال و الاکرام" سے رب کو پکار رہا تھا۔ حضورؐ نے فرمایا "یہ اسم پاک "الجلیل" بھی اسی سے لیا گیا ہے۔ اس لئے اسی نام سے پکارنے سے بھی پروردگار ایسا ہی کرم فرماتا ہے۔"

وہی ذات پاک سب سے بڑی، اعلیٰ اور افضل ہے وہی بڑے رتبے والا اور معزز ہے۔ اس کے جلال اور عظمت سے ڈرنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ اپنے لطف و کرم اور سختی ہی کی وجہ سے جلیل ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات ایسی ہے کہ اس کی جلالت بھی ہر وقت یاد رکھی جائے اور اس کی محبت بھی ہر وقت دل میں قائم رہے۔ دراصل اگر ہم اس کی جلالت کو مدنظر رکھیں گے تو ہم احکام الٰہی پر پورا اترنے کی کوشش کریں گے اگر ہم ایسا نہیں کرتے تو ہم گناہ گاروں کی فہرست میں شامل تو ہوں گے ہی بلکہ اس کے بعد ہمیں اس الجلیل کی جلالت کا نمونہ بھی دیکھنے اور محسوس کرنے کو ضرور ملے گا۔ جو ہمارے لئے کسی طور بہتر نہ ہوگا بلکہ سزا کی ایک الگ شکل میں نمایاں ہوگا۔

وظائف

شادی کے بعد اپنی بیوی سے خلوت کرنے سے پہلے دو رکعت نفل شکرانے کے پڑھیں پھر اس اسم کو ۱۱۰۰ مرتبہ پڑھیں اور کسی چیز پر دم کر کے دلہن کو کھلا دیں۔ انشاء اللہ ان کی آپس کی زندگی خلوص و محبت سے گزرے گی۔ اگر میاں بیوی میں لڑائی جھگڑا رہتا ہو تو پانی پر دم کر کے دونوں کو پلا دیں۔ پیار محبت پیدا ہوگا۔

اگر کوئی ہر نماز کے بعد اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے اور درمیان میں ۱۲۱ مرتبہ یہ اسم پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے اس نام کی برکت سے جلال عطا فرماتا ہے۔ اس کا رعب لوگوں کے دلوں پر بیٹھ جائے گا۔

کسی پر مقدمہ چل رہا ہو اور اس بات کا اندیشہ ہو کہ کوئی شخص جھوٹی گواہی دے گا تو وہ ۱۰۰۰ مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر گواہ کی طرف پھونک مارے۔ وہ انشاء اللہ گواہی نہیں دے گا۔

اگر کوئی شخص اس اسم کو ۱۶۰۰۰ مرتبہ مسلسل چالیس روز تک پڑھے تو جس مقصد سے پڑھے گا وہ پورا ہوگا۔

اگر حاملہ عورت اس کا نقش پہنے تو اسقاط سے محفوظ رہے اور بچہ بھی جن و آسیب سے محفوظ رہے اور ایام پاکیزہ میں اس کا ورد کرتی رہے۔

نقش

۱۳۳۵	۱۳۳۲	۱۳۲۴	۱۳۳۸
۱۳۲۵	۱۳۳۷	۱۳۳۶	۱۳۳۱
۱۳۴۰	۱۳۲۶	۱۳۳۰	۱۳۳۳
۱۳۲۹	۱۳۳۴	۱۳۳۹	۱۳۲۷

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

سفید کاغذ پر یہ نقش لکھ کر گھر میں لٹکا دے تو گھر والے آفت سے محفوظ رہیں۔ گھر میں برکت اور خوشحالی کا دور دورہ ہو جائے گا۔

نقش

۲۱	۲۷	۲۵
۲۹	۲۴	۲۰
۲۳	۲۲	۲۸

چال

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

اگر کوئی مسافر اپنے سامان پر دس مرتبہ پڑھ کر دم کرے تو سامان چوروں سے محفوظ رہے۔ جو شخص روزانہ سات مرتبہ اس کا وظیفہ پڑھے اسے اللہ تعالیٰ سے محبت ہو جائے گی۔ اگر اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور درمیان میں ۱۰۰ مرتبہ یہ وظیفہ پڑھے تو صاحب جلال ہوگا۔

کوئی بچہ آسیب زدہ ہو تو اس اسم کو ۷۰۰ مرتبہ پڑھیں۔ اس کے بعد ایک کاغذ پر یہ اسم لکھ کر اس کے گرد آیۃ الکرسی لکھیں اور بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ جب تک بچے کے گلے میں تعویذ رہے گا اسے کوئی خوف محسوس نہیں ہوگا یا بچے کا خوف ختم کرنے کے لئے یہ نقش چاندی میں بنوا کر بچہ کے گلے میں ڈال دیں۔

نقش

۱۳۳۸	۱۳۲۴	۱۳۳۲	۱۳۳۵
۱۳۳۱	۱۳۳۶	۱۳۳۷	۱۳۲۵
۱۳۳۳	۱۳۳۰	۱۳۲۶	۱۳۴۰
۱۳۲۷	۱۳۳۹	۱۳۳۴	۱۳۲۹

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

اگر کوئی اس کا درج ذیل نقش مشک زعفران و عرق گلاب سے لکھے (ساعت سعد میں) اس کا پانی پیئے یا اپنے پاس نقش نمبر ۲ لکھ کر رکھے تو اللہ تعالیٰ اسے عزت، دولت اور قدر و منزلت عطا فرماتا ہے۔ اگر اس اسم کو انگوٹھی میں کندہ کروا کے پہنے تو لوگوں میں عزت ہو۔ ظالموں کے ظلم سے بچے، سفر میں ہو تو اللہ تعالیٰ حفاظت

کرے گا اور ہر کسی کے دل پر جلالت کا رعب و دبدبہ ہوگا۔

نقش

۲۵	۲۷	۲۱
۲۰	۲۴	۲۹
۲۸	۲۲	۲۳

چال

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

اگر کوئی عوام میں اپنی عزت بنانا چاہتا ہو تو فجر و مغرب کی نماز کے بعد اس اسم پاک کو اول و آخر درود شریف کے ساتھ ۳۷ مرتبہ پڑھ لیا کرے۔ انشاء اللہ سب میں ہردلعزیز ہوگا۔ اس اسم کو کثرت سے پڑھنے والا خلق الٰہی میں بلند مرتبہ پاتا ہے۔ لوگ اس کی عزت ہر جگہ کرتے ہیں۔

- -

اَلْکَرِیْمُ

نام	الکریم
معنی	کرم کرنے والا، بے انتہا عطا کرنے والا، سخی
اعداد ابجد	۲۷۰
عنصر	خاکی
طبیعت	جمالی
خاصیت	وسعت رزق

اللہ تعالیٰ کی اس صفت کا ذکر قرآن پاک میں تین جگہوں پر آیا ہے۔ اللہ کریم ہے، اس لیے کہ جو اس سے مانگتا ہے وہ اسے عطا کرتا ہے۔ مانگنے سے تو وہ دیتا ہے، بنا مانگے بھی دیتا ہے۔ اس کے خزانے ایسے ہیں جو کبھی ختم نہیں ہوتے اور نہ ہی کوئی اس کے در سے خالی لوٹتا ہے۔ جب کوئی اس کے آگے التجا کرے اور گڑگڑا کر اس سے مانگے تو وہ اس کی التجا کو ضرور سنتا ہے۔ اگر ہم کسی سے اپنی حاجت پوری کرنے کی التجا کریں تو وہ ہم سے ناراض ہوتا ہے۔ ہم میں بہت سے ایسے ہیں جو اس کا دیا ہوا رزق کھاتے ہیں، اس کی عطا کردہ نعمتوں سے فائدے اٹھاتے ہیں مگر پھر بھی احکام الٰہی کو نہیں مانتے۔ اس کی دی ہوئی دولت دوسروں میں نہیں بانٹتے بلکہ اس پر سانپ بن کر بیٹھ جاتے ہیں۔ اس کی دی ہوئی توانائیوں سے ہی اس کی حدود توڑتے ہیں

۔لیکن وہ ایسا کریم ہے جو دیکھتا ہے اور سزا نہیں دیتا، اس نے رزق دینے کا وعدہ کیا ہے اور وہ ہر حال میں اس وعدہ کو پورا کرتا ہے۔

یا یھا الانسان ما غرک بربک الکریم (الانفطار)

ترجمہ: ''اے انسان تمہیں اپنے عزت والے رب کے معاملے میں کس نے دھوکے میں ڈال رکھا ہے''۔

دراصل کریم اسے کہتے ہیں جو تمام اخلاق کاملہ کا مظہر ہو۔ انسان تو کسی نہ کسی اعتبار سے بدخلقی میں مبتلا ہوتا ہے۔ بے عیب تو صرف اسی کی ذات پاک ہے۔ ظاہر ہے ذات باری تعالیٰ کے علاوہ کوئی ایسی ذات نہیں جسے ''الکریم'' کہہ سکیں۔

وہ الکریم ہے کیونکہ وہ بغیر مانگے دیتا ہے۔ بغیر کسی غرض کے دیتا ہے۔ اور وہ دے کر انسان کی طرح پچھتاتا نہیں۔ وہ شکم مادر میں ایک ننھی سی جان کو وہ کچھ دیتا ہے جس کی اسے ضرورت ہوتی ہے۔ ہوا، پانی، خوراک، خون ہر چیز وہ کیسے پہنچاتا ہے یہ صرف اسی الکریم کو پتہ ہے۔

اس نے ہمارے لیے ہوا، پانی، مٹی، آگ، پھل، پھول، ہر وہ چیز پیدا کر دی ہے جس کی ہمیں ضرورت ہے۔ ہوا، پانی اور مٹی کے بغیر ہم کوئی کھیتی باڑی نہ کر سکتے اور نہ ہی پھل، سبزی یا اناج اگا سکتے۔ اگر وہ ان پھلوں اور پودوں پر سورج کی کرنیں نہ ڈالتا تو یہ بڑھ نہ پاتے اور نہ ہی ان پر پھل یا پھول نظر آتے۔ لیکن انسان بہت ناشکرا ہے۔ ان الانسان لکفور۔ کچھ لوگ اس کی دی ہوئی نعمتیں ایسے استعمال کرتے ہیں کہ کوئی عام بات ہے لیکن اگر ہر عام سی چیز کو نعمت سمجھا جائے اور اس رب کریم کا شکر ادا کریں تو وہ یقیناً ہم سے خوش ہوگا۔

اسی لیے کہا جاتا ہے کہ انسان غلطی کا پتلا ہے۔ رب کریم کی بات سے انکار تو جیسے سرشت میں شامل ہے۔ آدم نے غلطی کی، بات نہیں مانی، منع کرنے کے باوجود اس درخت کا پھل کھایا۔ بطور سزا اسے دنیا میں بھیجا گیا لیکن ہم اس بات کو اس نظریے سے دیکھیں کہ رب کریم نے اسے اتنی بڑی دنیا سونپ دی ہے اور مانگے بغیر ہی خلافت ارضی عطا کر دی ہے۔ وہ الکریم تو ہماری غلطیوں کو معاف فرماتا ہے اور ہم ناسمجھ ایسے ہیں کہ غلطی پر غلطی کیے جاتے ہیں۔

تجھ کو کریم جان کر ہم نے گناہ کیے
تیرے کرم کی آس میں اہل خطا بنے

یعنی اس کے کرم کی کوئی حد نہیں۔اس لیے اللہ تعالیٰ سے ہر وقت کرم کی التجا کرتے رہو۔

وظائف

اگر کوئی شخص مفلوک الحال ہو تو صبح نماز فجر کے بعد ایک گھنٹہ اس اسم کا ورد کرے اور پھر رات کو عشاء کی نماز کے بعد اس کا ورد کرے۔انشاءاللہ رزق کے دروازے کھل جائیں گے۔جو شخص اس اسم پاک کا نقش اپنے پاس رکھے اس پر رزق کی فراوانی ہو۔اگر کوئی شخص اس اسم کو عقیق پر کندہ کر کے انگوٹھی میں جڑوا کر بائیں ہاتھ کی چھنگلی میں پہنے تو بہت روزی ملے گی۔

نقش

۱۳۵۷۶	۱۳۵۸۸	۱۳۵۸۰	۱۳۵۷۲	۱۳۵۸۴
۱۳۵۷۰	۱۳۵۸۷	۱۳۵۷۴	۱۳۵۹۱	۱۳۵۷۸
۱۳۵۸۹	۱۳۵۸۱	۱۳۵۶۸	۱۳۵۸۵	۱۳۸۷۷
۱۳۵۸۳	۱۳۵۷۵	۱۳۵۹۲	۱۳۵۷۹	۱۳۵۷۱
۱۳۵۸۲	۱۳۵۶۹	۱۳۵۸۶	۱۳۵۷۳	۱۳۵۹۰

چال

۹	۲۱	۱۳	۵	۱۷
۳	۲۰	۷	۲۴	۱۱
۲۲	۱۴	۱	۱۸	۱۰
۱۶	۸	۲۵	۱۲	۴
۱۵	۲	۱۹	۶	۲۳

بعض لوگ پیدائشی بخیل ہوتے ہیں۔وہ اللہ کی راہ میں کچھ دینے سے بھی کتراتے ہیں۔ان کی اس عادت کو درست کرنے کے لئے اس اسم کو ۱۰۰۰ مرتبہ پانی پر دم کر کے پلائیں۔تین دن یہی عمل کریں۔انشاءاللہ سخاوت پیدا ہو جائے گی۔نماز فجر کے بعد ۱۲۱ مرتبہ یقین سے پڑھا جائے تو دل میں سخاوت کا جذبہ پیدا ہوگا۔

اس اسم پاک کا وظیفہ حضرت علیؓ ہر نماز کے بعد کرتے تھے۔اس اسم کو ہر نماز کے بعد ۱۱۱ مرتبہ پڑھنے والا مخلوق میں معزز ہوتا ہے۔اس کی عظمت اور رعب لوگوں کے دلوں میں قائم ہو جائے گا۔

اگر کوئی شخص رات کو اس اسم کو پڑھتے پڑھتے سو جائے تو فرشتے رات بھر اس کے عزت و وقار کی زیادتی کی دعا کرتے ہیں۔صبح وہ اللہ کی مخلوق کی نظروں میں بزرگ نظر آئے گا۔جو کوئی چاہتا ہو کہ لوگ اس کے ساتھ نیک سلوک کریں اسے چاہئے کہ ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ یہ اسم پڑھے۔انشاءاللہ لوگ اس کی عزت کریں گے۔

جو شخص اس اسم کو کثرت سے پڑھنے کا معمول بنا لے اللہ تعالیٰ اس کی زبان میں مستجاب الدعوات کی تاثیر پیدا کر دیتا ہے۔اس کی دعائیں قبول ہونے لگتی ہیں۔اگر کسی کی ایسی حاجت ہو جو پوری ہی نہیں ہوتی

اسے چاہئے کہ اس وظیفہ کو روزانہ ۱۰۰۰ مرتبہ پڑھے اور سات ماہ تک یہ عمل جاری رکھے۔اگر اسے یقین کامل ہوگا تو اس کی وہ حاجت ضرور پوری ہوگی۔

اَلرَّقِيْبُ

نام	الرقیب
معنی	نگاہ رکھنے والا
اعداد ابجد	۳۱۲
عنصر	آتشی
طبیعت	جمالی
خاصیت	دفع دشمن

قرآن پاک میں یہ اسم پاک ۵ مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ سورۃ النساء، الانعام، احزاب، سورۃ ق اور سورۃ مائدہ میں۔

سورۃ ق میں ہے۔ **ما یلفظ من قول الا لدیہ رقیب عتید**

ترجمہ: ''وہ کوئی لفظ منہ سے نہیں نکالنے پاتا مگر اس کے پاس ہی ایک تاک لگانے والا تیار ہے''۔

سورہ احزاب میں ہے۔ **و کان اللہ علی کل شیء رقیبا**

ترجمہ: ''اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کا نگران ہے''۔

حفاظت کی غرض سے نگرانی کرنے والے کو رقیب کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس لئے رقیب ہیں کہ وہ اپنی

مخلوق کی ادنیٰ اور اعلیٰ، ظاہری اور پوشیدہ ہر چیز کی نگرانی کرتا ہے۔ یعنی وہ صرف نگہبانی نہیں کرتا بلکہ حفاظت بھی کرتا ہے۔ جیسے کہ سورۃ انعام میں ہے۔

ترجمہ: (حضرت عیسیٰ) میں ان پر گواہ رہا جب تک ان میں رہا، پھر جب تو نے مجھے اٹھالیا تو تو ہی ان پر نگہبان تھا اور تو ہر شے پر نگہبان ہے۔

وہ جب حفاظت کا ذمہ لیتا ہے تو حفاظت کرتا بھی ہے۔ اور اگر ہم کسی اور سے پناہ مانگیں گے تو وہ ہمیں ہمارے حال پر چھوڑ کر ضرور کہے گا کہ مانگو اسی سے۔ لیکن جب ہم معافی کی خواستگار ہوں گے تو وہ **الحفیظ الرقیب** ہمیں معاف فرمائے گا۔

حضرت یونسؑ توحید کی تبلیغ کیا کرتے تھے۔ جب قوم ان کی باتوں سے تنگ آ گئی تو وہ قتل کرنے کے لیے دوڑے اور سمندر تک پہنچ گئے اور مچھلی سے کہا مجھے نگل لے، وہ غیر کی حفاظت کے طالب ہوئے لہٰذا کئی برس اس مچھلی کے پیٹ میں رہے۔ پھر توبہ کی اور معافی مانگی تو مچھلی نے انہیں کنارے پر اُگل دیا۔

روایت ہے کہ جب حضرت ابراہیمؑ کو آگ میں ڈالا جانے لگا تو اس سے پہلے تین بار حضرت جبرائیل ان کے پاس تشریف لائے اور اپنی مدد کی پیش کش کی۔ مگر انہوں نے ہر بار انکار کیا۔ پھر انہیں ایک گوپھن میں بٹھا کر آگ کی طرف پھینکا گیا تو فضا میں بھی جبرائیل نے مدد کی پیش کش کی تو آپؑ نے فرمایا ''نہیں جو دوست کی مرضی''۔ انہوں نے اللہ پر بھروسہ رکھا اور اسی سے رقابت اور حفاظت کی امید کی تو اللہ نے انہیں نجات دلادی۔

ہمارا فرض ہے کہ یہ جان لیں کہ اللہ تعالیٰ ہر وقت اور ہر لحہ ہمیں دیکھتا ہے اور ہمارے پاس موجود ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ شیطان تو ہمارا دشمن ہے ہی لیکن ہمارا نفس بھی ہمارا دشمن ہے۔ یہ دونوں ہمیں ہر لحہ ذات باری تعالیٰ کی اطاعت سے روگردانی کرنے کی راہیں دکھاتے ہیں۔ لیکن یہی تو ہماری عقلمندی ہے کہ ہم ان دونوں کے شر سے اپنے آپ کو بچا کر رکھیں اور اسی **الرقیب والحفیظ** سے مدد کے طالب ہوں۔ وہی ہماری حفاظت کر سکتا ہے۔

وظائف

سفر پر روانہ ہوتے وقت اس اسم کو ۲۱ مرتبہ پڑھ کر سامان پر پھونک ماردیں اور سفر پر چلنے سے پہلے اس

نقش کو لکھ کر سامان میں رکھ دیں۔ انشاء اللہ سفر میں کوئی چیز گم نہیں ہوگی۔ اگر کوئی چیز گم ہو جائے تو اس اسم کو کثرت سے پڑھنا شروع کریں۔ انشاء اللہ چیز مل جائے گی۔ سفر پر جانے سے پہلے اگر بچوں کی گردن پر ہاتھ پھیر کر اس اسم کو سات مرتبہ پڑھیں اور ساتھ ہی بچوں پر پھونک دیں۔ بچے محفوظ رہیں گے اور بخیریت سفر سے واپس لوٹیں گے۔

دکانداری میں برکت، کاروبار میں ترقی، زراعت کی طرف سے آسودگی اور اپنے خاندان کی بہتری چاہنے والے اس اسم پاک کو ۴۹ مرتبہ اول و آخر درود شریف کے ساتھ پڑھے اور جس چیز کی بہتری چاہے اس پر دم کر دیا کرے۔ اگر اس بات کا ڈر ہو کہ مالک کی اپنی غیر موجودگی میں کوئی دشمن گھر یا کھیتوں کو نقصان پہنچائے گا تو جانے سے پہلے اس اسم کو ۷ مرتبہ پڑھ کر اپنے گھر یا کھیتوں پر دم کر جائے۔

نقش

۸۱	۷۷	۷۰	۸۴
۷۱	۸۳	۸۲	۷۶
۸۶	۷۲	۷۵	۷۹
۷۴	۸۰	۸۵	۷۳

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۳۱	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

یا اس نقش کو لکھ کر اس جگہ رکھ جائے جس کو نقصان کا اندیشہ ہو، انشاء اللہ دشمن سے محفوظ رہیں گے۔

اگر کسی عورت کو حمل ضائع ہو جانے کا خطرہ ہو تو اس اسم کو ۱۱۰۰۰ مرتبہ پڑھ کر سبز الائچی پر دم کر کے کھلا دیں۔ سات دن تک متواتر یہی عمل کریں۔ انشاء اللہ حمل حفاظت سے رہے گا۔ حاملہ خود بھی یہ عمل کر سکتی ہے۔ اس اسم کا نقش بنا کر اپنے پاس رکھے تو حمل ضائع نہیں ہوگا۔ حمل کو ضائع ہونے سے بچانے کے لئے حاملہ اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر روزانہ سات مرتبہ اس اسم کو پڑھے۔

چال

۳۲	۳۸	۴۴	۱	۱۴	۲۰	۲۶
۴۰	۴۶	۳	۹	۱۵	۲۸	۳۴
۴۸	۵	۱۱	۱۷	۲۳	۲۹	۴۲
۷	۱۳	۱۹	۲۵	۳۱	۳۷	۴۳
۸	۲۱	۲۷	۳۳	۳۹	۴۵	۲

۱۶	۲۲	۳۵	۴۱	۴۷	۴	۱۰
۲۴	۳۰	۳۶	۴۹	۶	۱۲	۱۸

نقش

۱۳۹۱۳	۱۳۹۲۰	۱۳۹۲۶	۱۳۸۸۲	۱۳۸۹۵	۱۳۹۰۱	۱۳۹۰۷
۱۳۹۲۲	۱۳۹۲۸	۱۳۸۸۴	۱۳۸۹۰	۱۳۸۹۶	۱۳۹۰۰	۱۳۹۱۵
۱۳۹۳۰	۱۳۸۸۶	۱۳۸۹۲	۱۳۸۹۸	۱۳۹۰۴	۱۳۹۱۰	۱۳۹۲۴
۱۳۸۸۸	۱۳۸۹۴	۱۳۹۰۰	۱۳۹۰۶	۱۳۹۱۲	۱۳۹۱۹	۱۳۹۲۵
۱۳۸۸۹	۱۳۹۰۲	۱۳۹۰۸	۱۳۹۱۴	۱۳۹۲۱	۱۳۹۲۷	۱۳۸۸۳
۱۳۸۹۷	۱۳۹۰۳	۱۳۹۱۶	۱۳۹۲۳	۱۳۹۲۹	۱۳۸۸۵	۱۳۸۹۱
۱۳۹۰۵	۱۳۹۱۱	۱۳۹۱۸	۱۳۹۳۱	۱۳۸۸۷	۱۳۸۹۳	۱۳۸۹۹

اگر کوئی شخص رات کو سوتے وقت اپنے گھر میں یَا رَقِیْبُ پڑھ کر پھونکے تو گھر میں چور نہ آئے اور اگر آئے تو اپنے ساتھ کچھ نہ لے جا سکے۔ یہ اسم گھر کی چوکھٹ پر لکھ کر لگا دیں۔ تو اس کی برکت سے تمام گھر والے گناہ سے محفوظ رہیں گے۔ جو شخص اپنے گھر، کھیت یا کاروباری جگہ کی حفاظت چاہتا ہو تو اس اسم کو چار کیلوں پر جو چھ چھ انچ لمبی ہوں ۳۱۲۰ مرتبہ پڑھ کر جمعہ کے روز اول ساعت میں دم کر کے چاروں کونوں میں لگا دے۔ انشاء اللہ وہ جگہ محفوظ رہے گی اور برکت ہوگی۔

اگر کوئی شیطانی وساوس سے بچنا چاہتا ہو تو وہ نماز عشاء کے بعد ۱۰۰ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے تو انشاء اللہ اس کا دل پاکیزہ خیالات کی آماجگاہ بن جائے گا۔

اگر کوئی زخم ہو جو پرانا ہو چکا ہو اور ٹھیک نہ ہوتا ہو تو روزانہ ۳۰۰ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر جسم کے متاثرہ حصے پر دم کریں۔ سات دن یہی عمل کریں۔

کسی کی نسبت طے ہو جانے کے بعد اگر بعض مخالفین درمیان میں حائل ہوں تو اس اسم کو بکثرت پڑھنے سے کامیابی حاصل ہوگی۔

اگر کوئی نوکر یا لڑکا بھاگ جانے کا عادی ہو تو یہ اسم روٹی پر لکھ کر کھلا دیں تو اس کے بھاگنے کی عادت چھوٹ جائے گی۔

اگر یہ اسم کسی برتن میں لکھ کر کسی ایسے شخص کو پلائے جس سے وہ محبت کرتا ہے تو دوسرا شخص بھی اس سے محبت کرنے لگے گا۔

اس کا نقش لکھ کر اگر کسی کند ذہن بچہ کو پلائیں تو وہ فہیم ہوگا۔

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش

۸۴	۷۰	۷۷	۸۱
۷۶	۸۲	۸۳	۷۱
۷۹	۷۵	۷۲	۸۶
۷۳	۸۵	۸۰	۷۴

اَلْمُجِیْب

نام	المجیب
معنی	قبول کرنیوالا
اعداد ابجد	۵۵،
عنصر	بادی
طبیعت	جمالی
خاصیت	قبولیت دعا۔

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ کی اس صفت کا ذکر دو آیات میں آیا ہے۔ سورہ ھود میں آیا ہے:

ترجمہ: "حضرت صالح بولے اے قوم! اللہ کی بندگی کرو، اس کے سوا تمھارا کوئی حاکم نہیں، اسی نے تم کو زمین سے بنایا، اور اس میں تم کو بسایا، سو بخشواؤ اس سے اور اسی کی طرف آؤ۔ تحقیق میرا رب نزدیک ہے، قبول کرنے والا۔"

سورہ الصّٰفّٰت کی آیت نمبر ۷۵ میں ہے۔

"ولقدنادنا نوح فلنعم المجیبون"

ترجمہ: اور ہم کو پکارا تھا نوح نے، سو کیا ہم خوب پہنچنے والے ہیں پکار پر۔

حضرت نوحؑ نے تقریباً ایک ہزار سال اپنی قوم کو نصیحت کی، لیکن لوگوں کی نافرمانی بڑھتی رہی، تو انہوں نے مایوس ہو کر اللہ تعالیٰ سے دعا کی۔ رب انی مغلوب فانتصر ۔اس جبار و قہار نے طوفان آب سے قوم کو غرق کر دیا۔

حضرت نوح اور اہل بیت کو بچا لیا اور پھر ان کی اولاد سے زمین کو نئے سرے سے آباد کیا۔ جو لوگ نافرمانی اور سرکشی سے دور رہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا مجیب ہونا ان پر ظاہر ہو جاتا ہے۔

اللہ اپنی مخلوق کی دعاؤں کو سنتا ہے اور قبول فرماتا ہے۔ وہ مظلوموں کی پکار سن کر ظلم کو روکتا ہے۔ وہ دکھی اور پریشان حال انسان کی صدا سن کر اس کے دکھ کا ازالہ کرتا ہے محتاجوں کی حاجتیں پوری کرتا ہے۔ وہ ہماری حاجتوں کو ہمارے سوالوں سے پہلے ہی جانتا ہے۔ جس کا ثبوت یہ ہے کہ ازل ہی سے لوحِ محفوظ میں ہماری حاجات اور ان کے حل بھی لکھے گئے ہیں۔ حضورؐ نے ارشاد فرمایا کہ اگر تقدیر کو کوئی چیز ٹال سکتی ہے تو وہ دعا ہے۔ ارشاد ربی ہے۔

امن یجیب المضطر اذا دعاہ (النمل)

ترجمہ: ''وہ کون ہے جو پکارنے والے مضطر کی پکار کو قبول فرماتا ہے''۔

ایک حدیث میں ہے کہ جب تہائی شب باقی رہ جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر نزول فرماتا ہے اور مخلوق کی جانب متوجہ ہوتا اور فرماتا ہے۔

ترجمہ: ''کون ہے جو مجھے پکارے، میں اسے جواب دوں۔ کون ہے کہ مجھ سے رزق طلب کرے کہ میں اسے رزق دوں۔ کون ہے کہ مجھ سے مغفرت طلب کرے کہ میں اس کی مغفرت کروں۔''

قرآن و حدیث میں اور اقوال بزرگان میں بھی ہے کہ ہر دعا سنی جاتی ہے۔ دعا مانگنی چاہئے۔ وہ ''المجیب'' سب کی دعائیں سنتا ہے۔ لیکن کیا کبھی ہم نے یہ سوچا ہے کہ اگر وہ ''المجیب'' ہر کسی کی ہر دعا اسی وقت پوری کر دیتا تو ہر شخص بادشاہ بننے کی دعا مانگتا تو یہ نظام عالم کیسے چلتا۔ وہ المجیب سب کی دعائیں اپنی حکمت کے مطابق سنتا ہے۔ اگر وہ یہاں نہیں سنتا تو وہاں تو ضرور سنے گا۔ ہم حال پر نظر رکھتے ہیں اور مستقبل کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ کچھ آخری وقت کے لیے تو بچا کر رکھیں۔ وہ دیر سے سنے یا جلدی، ہمیں تو اس کا دروازہ کھٹکھٹانا ہے وہ ضرور کھلے گا۔ ایک حدیث پاک میں ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

''میں نماز عید کے لیے جانے والوں کی ہر دعا قبول کروں گا۔ مگر جنھیں ان کے لیے مناسب سمجھوں گا ورنہ آخرت میں دوں گا''۔

دل سے جو دعا کی جائے اس کی تاثیر بڑھ جاتی ہے۔ اسی لئے والدین کی دعائیں زیادہ قبول ہوتی ہیں۔ وہ ذات المجیب ہے جو ہر مانگنے والے کی سنتی اور قبول کرتی ہے۔

وظائف

کسی لڑکے یا لڑکی کی شادی نہ ہو رہی ہو تو وہ اس اسم کو گیارہ دنوں تک ۵۵۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھے۔ پھر اللہ تعالیٰ سے اپنی شادی کے لیے دعا مانگے۔ اگر کسی کی بیوی ناراض ہو کر میکے چلی گئی ہو تو شوہر اس اسم کو ۱۱۰۰ مرتبہ پڑھے اور پانی پر پھونک مار کر کسی پاک جگہ پر پانی پھینک دے (جس سمت وہ رہتی ہو) یہی عمل گیارہ دن کرے، انشاء اللہ بیوی اپنے گھر واپس آئے گی۔

اگر کسی کو اپنے سامان، دکان یا مکان کی حفاظت کرنا مقصود ہو تو وہ سات مرتبہ اس اسم کو باوضو ہو کر پڑھے اور اس چیز پر دم کرے۔ انشاء اللہ اس کی وہ چیز محفوظ رہے گی۔ یا جس چیز کی حفاظت مقصود ہو تو اس میں یہ نقش لکھ کر رکھ دیں۔

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش

۷۶۲	۷۴۸	۷۵۶	۷۵۹
۷۵۵	۷۶۰	۷۶۱	۷۴۹
۷۵۷	۷۵۴	۷۵۰	۷۶۴
۷۵۱	۷۶۳	۷۵۸	۷۵۳

قبولیت دعا کے لئے ۲۳ مرتبہ روزانہ نماز فجر کے بعد پڑھنا چاہئے۔ جو شخص اس اسم کا تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے اور نماز جمعہ کے بعد ایک سو مرتبہ پڑھے تو جو دعا کرے انشاء اللہ قبول ہو گی۔

۷۸۶

م	ج	ی	ب
ج	ی	ب	م

ی	ب	م	ج
ب	م	ج	ی

اگر کسی کو ہر وقت شیطانی خیالات گھیرے رہتے ہوں تو اسے چاہیئے کہ وہ ہر نماز عشاء کے بعد اول و آخر درود شریف تین تین مرتبہ پڑھے اور درمیان میں ۱۲۱ مرتبہ اس اسم پاک کا ورد کرے۔ تو انشاء اللہ چند دنوں میں ہی وہ اپنے نفس پر کنٹرول پالے گا۔ اس اسم کا نقش لکھ کر اگر وہ اپنے پاس رکھے اور بکثرت پڑھیں تو تمام آفات اور شیطانی تصورات سے محفوظ رہیں گے۔

۷۸۶

م	ج	ی	ب
ج	ی	ب	م
ی	ب	م	ج
ب	م	ج	ی

اگر کسی کو ناجائز قید ہوگئی ہو تو چند لوگ اکٹھے ہو کر اس اسم کو سوا لاکھ مرتبہ پڑھیں۔ پھر سب سجدے میں سر رکھ کر قیدی کی رہائی کی دعا کریں۔ سات دن تک یہی عمل کریں۔ انشاء اللہ قیدی بحفاظت واپس آئے گا۔

اگر کوئی ہر روز گھر سے نکلنے سے پہلے یہ اسم مبارک پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لے تو وہ بخیریت واپس آئے گا۔

جو شخص ہر نماز کے بعد ۵۵ مرتبہ اس اسم کو پڑھے تو اللہ تعالیٰ سے جو مانگے، اسے ملے، اور اگر اس اسم کو کسی سعد ستارے کی ساعت میں زعفران در گلاب سے یہ نقش لکھے اور پٹے یا بازو پر نقش نمبر ا باندھے۔ اس کو اللہ تعالیٰ عزت دے گا۔

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش

۷۵۹	۷۵۶	۷۴۸	۷۶۲
۷۴۹	۷۶۱	۷۶۰	۷۵۵
۷۶۴	۷۵۰	۷۵۴	۷۵۷
۷۵۳	۷۵۸	۷۶۳	۷۵۱

اَلْوَاسِعُ

نام	الواسع
معنی	وسعت بخشنے والا
اعداد ابجد	۱۳۷
عنصر	آتشی
طبیعت	جمالی
خاصیت	وسعت رزق

قران پاک میں اس اسم کو نو جگہ استعمال کیا گیا ہے۔ جس میں سے آٹھ جگہ علیم کے ساتھ استعمال ہوا ہے۔

واسع، وسعت سے مشتق ہے۔ جس کے معنی وسیع ہونے اور کشادہ ہونے کے ہیں۔ وسعت کا لفظ بہت سی چیزوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ لیکن ہر لحاظ سے واسع مطلق صرف اللہ تعالیٰ ہی کی ذات ہے۔ جو یہ کہتا ہے وسع کرسیه السموت و الارض (بقرہ) اس کی قدرت زمین و آسمان پر چھائی ہوئی ہے۔ اللہ کی رحمت کی وسعت سے متعلق ارشاد ہے۔

و رحمتی وسعت کل شیءٍ (الاعراف)

ترجمہ: ''اور میری رحمت ان سب چیزوں سے وسیع تر ہے۔ہاں وہ واسع ہے۔جس کی مجموعی صفت میں فرشتے اس طرح رطب اللسان ہیں''۔

اس ذات کے بارے میں کچھ بھی کہنا مشکل ہے کیونکہ وہ ہمارے فہم وادراک سے بالا ہے۔یعنی ''الواسع'' وہ ذات ہے جس میں ہر طرح کی وسعت پائی جاتی ہے۔جس میں رزق کی وسعت شامل ہے۔اس کے فضل وکرم کی وسعت ہے۔اس کی رحمتوں اور نعمتوں کی وسعتیں ہیں۔اس الواسع نے افلاک بنائے جس کی وسعت کا اندازہ انسان کے بس کی بات نہیں۔ان افلاک کے درمیانی فاصلوں کی وسعت کوئی نہیں جان سکتا۔اس روئے زمین پر جو پہاڑ ہیں ان کے اندر کی سطحوں کی وسعتوں تک کوئی نہیں پہنچ سکتا۔ان کے اندر موجود معدنیات کتنی ہیں،سمندروں اور دریاؤں کی صحیح گہرائی کا کسی کو علم نہیں۔

اس ذات اقدس نے اپنے بعض بندوں کو ایسا وسیع العلم بنایا کہ انسانی عقل خود ہی اس پر رشک کرے۔

اس نے انسان کو عقل عطا کی تو اس نے بس، کار، موٹر سائیکل، ریل گاڑی، جہاز، کمپیوٹر، ٹیلی ویژن، جدید آلات جراحی اور جانے کیا کیا بنا ڈالا،انسان نے کئی قسموں کے پھل اور سبزیاں اُگا لئے، آم، سیب، کھجور، پھل کا نام ایک ہے مگر ان کی اقسام بیشمار۔اس وسیع العلم نے علم کو اتنی وسعت دی ہے کہ زمین آسمان اس کی زد میں ہیں۔چونکہ اللہ کی وسعت کی کوئی انتہا نہیں۔اس لئے اسے ''واسع'' کہا جاتا ہے۔کیونکہ اس کا علم وسیع ہے۔اس کی بادشاہت لامحدود ہے۔اس کی غنا کی کوئی حد نہیں۔اس کی حکومت لازوال اور نعمتیں بے پناہ ہیں۔اس کے وجود کی کوئی انتہا نہیں۔وہ اپنے حسن وجمال میں یکتا ہے۔وہ بزرگی میں سب سے اعلیٰ و برتر ہے۔اس کا جلال سب سے بڑھ کر ہے۔یعنی اس کی ذات اور صفات بے پناہ وسعت کی حامل ہیں۔

ربنا وسعت کل شیءٍ رحمتہ و علما (مومن)

ترجمہ: ''اے ہمارے رب تو نے اپنی رحمت اور علم سے ہر ایک چیز کو دسترس میں لے لیا ہے''۔

وظائف

روزانہ نماز فجر کے بعد یہ اسم ۷۰ مرتبہ پڑھ کر گھر سے روزی کی تلاش میں نکلنے سے اللہ تعالیٰ غیب سے روزی کے اسباب پیدا فرماتا ہے۔کثرت مال اور عزت کی آرزو ہو تو عصر کی نماز کے بعد اس اسم کو ۱۵۰ مرتبہ اول وآخر درود شریف کے ساتھ پڑھے اور اپنی حالت زار، اللہ کے حضور میں پیش کرتا رہے۔انشاء اللہ وہ

ذات پاک اس کی آرزو پوری کرے گی۔جس بچہ کو قرآن پاک یاد نہ ہوتا ہو تو اسے ہر مہینے میں تین دن یاواسع ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں۔انشاء اللہ جلد ہی قرآن حفظ کر لے گا۔

مکان، دکان یا باغ کی خیر و برکت کے لیے چاہئے کہ نماز جمعہ کے بعد چند لوگ اکٹھے ہو کر ۳۱۲۵۰ مرتبہ مل کر پڑھیں اور چار جمعے تک اسی طرح پڑھائی کروائیں۔انشاء اللہ برکت ہوگی۔اس اسم کو یا اس کے نقش کو مکان، دکان یا مال میں رکھیں تو برکت ہوگی۔

نقش

۳۷	۳۴	۲۶	۴۰
۲۷	۳۹	۳۸	۳۳
۴۲	۲۸	۳۲	۳۵
۳۱	۳۶	۴۱	۲۹

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

ہر قسم کی پریشانی دور کرنے اور اطمینان قلب حاصل کرنے کے لیے نماز ظہر کے بعد ۱۱۱ مرتبہ اس اسم کو پڑھیں۔اول وآخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

حصول علم کی راہ میں کوئی رکاوٹ ہو تو اس اسم کو روزانہ ۱۲۷ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالیں۔انشاء اللہ کوئی ذریعہ بن جائے گا اور وہ اپنی تعلیم جاری رکھ سکے گا۔اگر کسی بچہ کا ذہن پڑھائی میں نہ لگتا ہو تو اس اسم کو ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں۔درج ذیل نقش پانی میں گھول کر بچے کو پلاتے رہیں۔ذہن تیز ہوگا۔

نقش

۴۰	۲۶	۳۴	۳۷
۳۳	۳۸	۳۹	۲۷
۳۵	۳۲	۲۸	۴۲
۲۹	۴۱	۳۶	۳۱

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۷
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

اگر کسی کو بچھو نے ڈنک مارا ہو تو تھوڑے سے پانی میں نمک ڈال کر ۷۰ مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر پانی پر دم کرے۔پھر یہ پانی ڈنک والی جگہ پر بار بار لگائیں۔انشاء اللہ تکلیف دور ہوجائے گی۔

کسی مشکل کا سامنا ہے تو روزانہ ۱۲۷ بار اس اسم کا ورد کریں۔اللہ تعالیٰ رحمت کرے گا۔اگر کوئی تنگدست کثرت سے اس کا ورد کرے تو غنی ہوگا۔

اَلحَکِیمُ

نام	الحکیم
معنی	دانایا حکمت والا
اعداد ابجد	۷۸
عنصر	آتشی
طبیعت	جلالی
خاصیت	دفع مصیبت

اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں "الحکیم" کی صفت کا اظہار دوسری صفات کے ساتھ کیا ہے۔ یعنی العزیز الحکیم، العلیم الحکیم، الحکیم الخبیر، الحکیم العلیم، الحکیم الحمید، واسعاً حکیما، التواب الحکیم، اور اعلیٰ و الحکیم . الحکیم کو موثر اور موکد کرنے کے لئے ان صفات کے ساتھ ملایا گیا ہے۔

وھو الحکیم الخبیر (سورہ انعام)

ترجمہ: "اور وہ حکمت والا خبردار ہے"

انہ علی حکیم (سورہ زخرف)

ترجمہ: "بے شک وہ برتر حکمت والا ہے"۔

حکیم وہ ہوتا ہے جس کے اعمال میں افضلیت ہو، جس کے حکم میں حکمت ہو، اسی لیے وہ اپنی مخلوق کے لیے جب کوئی حکم جاری کرتا ہے تو اس میں یقیناً مخلوق کی بھلائی ہوتی ہے۔ انسان کی عقل محدود ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ کی ہر حکمت کو جان نہیں پاتا۔ کیونکہ انسان اپنی حکمت کے لئے اللہ کا محتاج ہے۔ ہم اپنی زندگی میں بہت سے سوال ایسے دیکھتے ہیں جن کے جواب ہمارے پاس اور نہ ہی ہمارے بڑوں کے پاس ہوتے ہیں۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ وہ اللہ کی حکمت ہے، جس تک پہنچنا انسان کے بس میں نہیں۔ مثلاً ہم یہ سوچیں کہ ہماری ناک کو عین منہ کے اوپر ہی کیوں بنایا۔ کہیں ایک طرف بھی تو بنا سکتا ہے۔ لیکن ذرا غور کریں تو اس ذات پاک کی حکمت سمجھ میں آتی ہے کہ ناک اس لئے عین منہ کے اوپر ہے کہ ہم کھانے کی ہر چیز کو سونگھ کر محسوس کریں کہ یہ کھانے کے قابل ہے یا نہیں۔ ایک قول ہے۔

فعل الحکیم لا یخلوا عن الحکمة

ترجمہ: "حکمت والے کا فعل حکمت سے خالی نہیں"۔

قرآن پاک میں آیات کے آخر میں الحکیم کا دوسری صفات کے ساتھ ذکر آیا ہے اکیلے نہیں آیا۔ ان صفات کے اظہار کے لیے اللہ تعالیٰ نے پہلے چند حقائق بیان کئے۔ ان حقائق کا تعلق قرآنی تعلیمات کے مختلف مضامین سے ہے۔ جیسے عورتوں کے حقوق، حق مہر میں رد و بدل، فرشتوں کا علم، مردوں کو زندہ کرنا، چور کے ہاتھ کاٹنے کا حکم، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، من گھڑت باتوں کی سزا، زکوٰۃ کے مصارف، میاں بیوی میں جدائی، مفلس کو غنی کرنا، دلوں میں محبت ڈالنا، غار حرا کا واقعہ، دوبارہ پیدائش اور یہ کہ کوئی انسان اللہ سے ہمکلام نہیں ہو سکتا۔ اس کی حکمتیں ایسی ہیں جہاں تک نہ علم و عقل کی رسائی ہے، نہ روحانیت کی، کیونکہ اس حکیم مطلق کی ہر بات حکمت سے بھری ہے۔ اس کی حکمت کو کبھی زوال نہیں۔

و یعل مھم الکتب والحکمت (بقرہ)

ترجمہ: "وہ دنیا کو کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے"۔

وظائف

اگر میاں بیوی میں لڑائی جھگڑا ہوتا ہو تو اس اسم کو ۱۰۰۰ مرتبہ پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر دم کر کے یا پانی میں یہ نقش گھول کر دونوں کو پلائیں۔ انشاء اللہ میاں بیوی میں محبت پیدا ہوگی۔

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش

۱۵۲۷	۱۵۱۳	۱۵۲۰	۱۵۲۴
۱۵۱۹	۱۵۲۵	۱۵۲۶	۱۵۱۴
۱۵۲۲	۱۵۱۸	۱۵۱۵	۱۵۲۹
۱۵۱۶	۱۵۲۸	۱۵۲۳	۱۵۱۷

سر پر اگر قرض ہو تو اس اسم کو ہر نماز کے بعد بکثرت پڑھیں یا اپنے نام کے اعداد نکال کر اتنی مرتبہ نماز جمعہ کے بعد پڑھیں۔ انشاء اللہ قرض کی ادائیگی کے اسباب پیدا ہوں گے۔

جو شخص اس اسم کو روزانہ ۷۸ مرتبہ سوتے وقت پڑھے اور اس کا نقش ہمیشہ سرہانے کے نیچے رکھے تو اس پر حکمت و دانائی کی راہیں کھلیں گی۔ لوگوں کی نظروں میں اس کی اہمیت اور بڑھے گی۔

چال

۹	۲۱	۱۳	۵	۱۷
۳	۲۰	۷	۲۴	۱۱
۲۲	۱۴	۱	۱۸	۱۰
۱۶	۸	۲۵	۱۲	۴
۱۵	۲	۱۹	۶	۲۳

نقش

۱۲۱۳	۱۲۲۵	۱۲۱۷	۱۲۰۸	۱۲۲۱
۱۲۰۶	۱۲۲۴	۱۲۱۱	۱۲۲۸	۱۲۱۵
۱۲۲۶	۱۲۱۸	۱۲۰۴	۱۲۲۲	۱۲۱۴
۱۲۲۰	۱۲۱۲	۱۲۲۹	۱۲۱۶	۱۲۰۷
۱۲۱۹	۱۲۰۵	۱۲۲۳	۱۲۱۰	۱۲۲۷

اگر کوئی مہم درپیش ہو تو اس اسم کو اول و آخر درود شریف کے ساتھ ۹۹ مرتبہ پڑھے اور اللہ کے حضور اپنا کام ہونے کی التجا کرے۔ انشاء اللہ مشکل آسان ہو جائے گی۔

کھیتی یا باغ کی پیداوار بڑھانے کے لئے یہ اسم کاغذ پر لکھیں اور پانی سے دھو کر وہ پانی کھیت یا باغ میں ڈال دیں۔ پیداوار بڑھ جائے گی۔

اگر لڑکے یا لڑکی کا رشتہ طے نہ پاتا ہو تو ۱۰۱ مرتبہ نماز فجر کے بعد ورد کریں۔ اس اسم کا کثرت سے ورد کرنے والا ناحق قید سے جلد رہائی پائے گا۔

اپنے نفس کو قابو میں رکھنے اور شیطانی وساوس سے دور رہنے کے لئے ہر نماز کے بعد اس اسم مبارک کا ورد کریں۔ نیز اس نقش کو چاندی میں بنوا کر پاس رکھے۔

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش

۱۵۲۴	۱۵۲۰	۱۵۱۳	۱۵۲۷
۱۵۱۴	۱۵۲۶	۱۵۲۵	۱۵۱۹
۱۵۲۹	۱۵۱۵	۱۵۱۸	۱۵۲۲
۱۵۱۷	۱۵۲۳	۱۵۲۸	۱۵۱۶

انشاء اللہ سکون قلبی حاصل ہوگا۔ اگر کوئی ۷۸۰۰ مرتبہ روزانہ اس اسم کا ورد کرے تو صاحب حکمت ہو جائے گا۔

اَلوَدُودُ

نام	الودود
معنی	محبت کرنے والا
اعداد ابجد	۲۰
عنصر	آتشی
طبیعت	جمالی
خاصیت	محبت

احادیث میں ہے کہ جب اللہ تعالیٰ کسی انسان کو محبوب رکھتا ہے تو پہلے جبرائیل کو آگاہ کرتا ہے کہ میں فلاں بندے سے محبت کرتا ہوں تو بھی اس سے محبت کر۔ وہ آسمانوں میں اس کا اعلان کرتے ہیں۔ آسمانوں سے اس کی محبت زمین پر پہنچتی ہے۔ تو زمین والے اسے محبوب رکھتے ہیں۔ اس کی معاف کرنے کی اور محبت کرنے کی صفت اس کے غصے اور غضب کی صفت پر غالب ہے۔ وہ اپنے فرمانبردار بندوں کی غلطیاں معاف کردیتا ہے۔ اوران کے عیب چھپالیتا ہے۔ کیونکہ محبّ اپنے محبوب کے عیب کبھی ظاہر نہیں کرتا۔

وھو الغفور الودود (بروج)

ترجمہ: ''وہ تو بے حد بخشنے والا اور کمال محبت کرنے والا ہے''۔

اللہ کی ذات وہ ذات ہے کہ وہ اپنے بندوں سے خود بھی محبت کرتا ہے اور بندے بھی اس سے محبت کرتے ہیں۔ محبت کا وجود دونوں جانب مسلم ہے۔

یحبھم و یحبو نہ (المائدہ)

ترجمہ: ''اللہ ان سے محبت کرتا ہے، وہ اللہ سے محبت کرتے ہیں''۔

حدیث میں ہے کہ اللہ اپنے بندوں پر ایک ماں سے بھی کہیں زیادہ مہربان ہے۔ جو ذرا سی تکلیف میں اپنے بچہ کے لیے رات بھر جاگتی ہے اور چاہتی ہے کہ اسے دنیا کی ہر چیز لا کر دے۔ کہتے ہیں ایک نوجوان کسی عورت کا بہت عاشق ہوگیا۔ اس عورت نے اس شخص سے اس کے سچا عاشق ہونے کا ثبوت مانگا اور کہا مجھے اپنی ماں کا دل چیر کر لا دے تو میں سمجھوں تو عاشق ہے۔ اس نے ایسا ہی کیا۔ دل کو ایک تھالی میں رکھ کر بارگاہ عشق و حسن کی طرف چل پڑا۔ راستہ میں ٹھوکر لگی تو گر پڑا۔ دل میں سے آواز آئی بیٹا چوٹ تو نہیں آئی۔ یہ تو تھی ایک ماں کی محبت، تو محبت الٰہی کا ہم کیسے اندازہ کرسکتے ہیں۔

لیکن ہمیں اس بات کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیے کہ اگر اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے محبت کرتا ہے تو دوسری طرف وہ عادل بھی ہے۔ عدل کا تقاضا ہے کہ نیکی پر جزا اور برائی پر سزا ملے۔ یعنی ہم اس بات کو یوں بھی کہہ سکتے ہیں کہ ایک ماں اپنے بچے کو مارتی ہے، یا ایک استاد اپنے شاگرد کو ڈانٹتا ہے تو انہیں سدھارنے کے لیے، نیک راہ پر چلانے کے لئے۔ یہ بظاہر تو سزا معلوم ہوتی ہے لیکن دراصل یہ محبت کا ایک پہلو ہے۔ اسے ہم محبت بصورت عداوت کہہ سکتے ہیں۔ کیونکہ کوئی ماں اپنے بچے کو مار کر خوش نہیں ہوتی۔ مگر وہ ایسا کرنے پر مجبور ہوتی ہے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ ہماری بہتری کے لیے ایسا کرتا ہے۔ لیکن پھر بھی اس کی محبتوں اور رحمتوں کے سامنے یہ مصائب پریشانیاں، امراض کچھ بھی نہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں جب کسی مصیبت کا سامنا کرنے کے لیے کہتا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ ہمیں سزا دے کر ہماری اصلاح کرنا چاہتا ہے۔ جیسے کہ جہنم کی آگ میں اصلاح کے لیے ڈالا جائے گا جب سارا کھوٹ جل جائے گا۔ تو سب جنت میں پہنچ جائیں گے۔

اس کی ذات پر رحمت اور محبت کا غلبہ ہے۔ لہٰذا اس کے بندوں کو چاہئے کہ اس کی محبت سے بڑھ کر اس کو جواب دیں اور اس کا شکریہ ہر لمحہ بجالائیں۔

وظائف

جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کی بیوی دل سے اس کے ساتھ وفا کرے یا گھر میں ہر وقت لڑائی جھگڑا رہتا ہو۔ دونوں صورتوں میں ۱۱ دن تک ۱۱۰۰ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر دم کر کے دونوں میاں بیوی کھا لیں۔ دونوں میں بہت محبت ہوگی اور لڑائی جھگڑے کی نوبت نہیں آئے گی۔

اگر کھانے پر ۱۰۰۰ مرتبہ یہ اسم پڑھ کر بیوی کے ساتھ کھانا کھائے تو بیوی کے دل میں اس کی محبت پیدا ہوگی۔

جو شخص شرف زہرہ میں اس کے مربع کا نقش اپنی انگوٹھی پر کندہ کرے اور یہ اسم ۹۶۰ مرتبہ دم کر کے پہنے تو اللہ تعالیٰ اسے مخلوق میں معزز کرے۔

اگر عورت کسی خوشبو پر ۳۰۰۰ مرتبہ یا وَدُوْدُ پڑھ کر دم کرنے، پھر وہی خوشبو لگا کر شوہر کے سامنے جائے تو شوہر اس عورت کو بہت محبوب رکھے۔ نیز شوہر کی محبت حاصل کرنے کے لئے اس نقش کو چاندی میں بنوا کر پہنے۔ لیکن یہ یاد رہے کہ ناجائز تعلقات کے لیے اس مبارک اسم کو استعمال کرنا سختی سے منع ہے۔

نقش

۱۰۳	۹۹	۹۲	۱۰۶
۹۳	۱۰۵	۱۰۴	۹۸
۱۰۸	۹۴	۹۷	۱۰۱
۹۶	۱۰۲	۱۰۷	۹۵

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

دو لوگوں میں جائز محبت پیدا کرنے کے لیے بہ تصور صورت محبوب عشاء کے بعد ۳۰۰ مرتبہ پڑھیں اور میٹھی چیز پر دم کر کے محبوب کو کھلائیں۔

اگر کوئی محبت الٰہی کا خواہشمند ہو تو اس اسم پاک کو اول و آخر درود شریف کے ساتھ ہر نماز تہجد کے بعد ۹۹ مرتبہ پڑھتا رہے۔

کوئی اپنی بری عادات سے چھٹکارا پانا چاہتا ہو تو ہر وقت باوضو حالت میں کثرت سے اس اسم پاک کا ورد کرے۔ اس پر اللہ کی رحمت ہوگی۔ ساتھ ہی اوپر دیا گیا نقش بازو پر باندھے۔

جس شخص کا کوئی جانور جیسے بکرا، گائے، بھینس، بیل، یا گھوڑا مالک کو تنگ کرتا ہو اور بدمزاج ہو گیا ہو تو اس کے چارے پر ۳۰۰ مرتبہ یا ودود پڑھ کر دم کریں۔ تین دن ایسا ہی کریں۔ اللہ کے کرم سے جانور تابعدار ہو جائے گا۔

اگر اہل خانہ میں سے کوئی نافرمان ہو تو نماز جمعہ کے بعد دو رکعت نفل پڑھے۔ پھر اسم پاک کو اول و آخر درود شریف کے ساتھ ۱۴۱ مرتبہ پڑھے اور میٹھی چیز پر دم کر کے کھلا دے۔ یا درج ذیل نقش پانی میں دھو کر پلائیں۔ انشاءاللہ پریشانی سے نجات ملے گی۔

نقش

۱۰۶	۹۲	۹۹	۱۰۳
۹۸	۱۰۴	۱۰۵	۹۳
۱۰۱	۹۷	۹۴	۱۰۸
۹۵	۱۰۷	۱۰۲	۹۶

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

اَلْمَجِیْدُ

نام	المجید
معنی	بزرگی والا
اعداد ابجد	۵۷
طبیعت	جمالی
عنصر	آتشی
خاصیت	برائے اسقاط حمل اور شفاء

قرآن پاک میں صرف دو مقامات پر اس اسم کا ذکر صفت الٰہی کے طور پر آیا ہے۔ سورہ ھود کی آیت نمبر ۷۳ میں ہے۔

انه حمید مجید

ترجمہ: ''بے شک وہ حمد والا اور مجد والا ہے''۔

اس کے علاوہ قرآن پاک کے لیے بھی استعمال ہوا ہے۔

بل ھو قرآن (سورہ بروج-۲۱)

ترجمہ: ''وہ قرآن بلند شان والا ہے''۔

پھر یہ عرش عظیم کے لیے بھی استعمال ہوا ہے۔

ذو العرش المجید (سورہ بروج-۱۵)

ترجمہ: ''اللہ تعالیٰ عرش بلند و عالی اشرف کا مالک ہے''۔

اس سے ظاہر ہوا کہ یہ تینوں عالی و برتر ہیں اور ان کے مقام کو ظاہر کرنے کے لئے مجید کا لفظ استعمال ہوا ہے۔

سورہ ھود میں حضرت ابراہیمؑ کی زوجہ کو حضرت اسحاقؑ کی بشارت دی جاتی ہے۔ جس سے وہ بہت حیران ہوتی ہیں۔ کیونکہ دونوں میاں بیوی بوڑھے ہیں۔ حضرت ابراہیمؑ کا ایک بیٹا (حضرت اسمٰعیلؑ) حضرت حاجرہ کے بطن سے تھا اور حضرت سارہ کو بھی یہ خواہش تھی کہ انھیں بھی بیٹا ہی ہو لیکن بوڑھی ہو کر وہ امید چھوڑ چکی تھیں۔ تو تب انہیں حضرت اسحاق کی بشارت دی گئی۔

سورہ بروج میں جنت اور جہنم کی نوید سنانے کے بعد ارشاد الٰہی ہے کہ آپ کے رب کی پکڑ بڑی شدید ہے۔ دنیا و آخرت میں عذاب اور انعام کرنے والا وہی ہے۔ وہی بڑا بخشنے والا ہے۔ بڑی محبت کرنے والا اور عرش کا مالک ہے اور بڑی عظمت والا ہے۔

اس ''المجید'' نے مختلف قسموں کی عظمتیں پیدا کی ہیں۔ کہیں عظمت جسمانی ہے، کہیں مادی عظمتیں، علمی، عملی اور روحانی عظمتیں ہیں۔

مادی عظمتیں جس میں طاقت، مال و جائیداد، عہدہ یا افسری یہ سب انسان کی موت کے ساتھ مر جاتی ہیں۔ جبکہ روحانی عظمتیں بڑھتی رہتی ہیں۔ جیسے علم خرچ کرنے سے اور زیادہ بڑھتا ہے۔ اسی طرح روحانی عظمت بھی وقت کے ساتھ بڑھتی ہے۔ اقبال، غالب، میر، یہ مشاہیر اپنی زندگی میں تو اتنے بڑے نہ کہلائے بلکہ لوگ انہیں معمولی ہستیاں سمجھتے رہے۔ لیکن ان کے مرنے کے بعد ان کی عالمانہ باتوں اور تصانیف نے انہیں بلند کر دیا کہ لوگ ان کی حد درجہ عزت کرتے ہیں اور ان کے فنون سے زندگی کی راہیں تراشتے ہیں۔

حدیث میں آیا ہے کہ بعض اہل بہشت سے اللہ تعالیٰ فرمائیں گے ''اے میرے بندے بلند ہوتا چلا جا'' یعنی جن لوگوں کے علمی و روحانی فیوضات بلند ہوتی جائیں گی وہ بھی اسی قدر بلند ہوتے جائیں گے۔

بعض علما کا کہنا ہے کہ مجید کے معنی پر غور کیا جائے تو اس اسم میں وہاب، جلیل، اور کریم تینوں کا مجموعہ ہے۔ یعنی ان اسماء کی صفات بھی اس میں پائی جاتی ہیں۔

وظائف

اگر کوئی شخص جذام، بواسیر، یا کسی اور موذی مرض میں مبتلا ہو تو وہ چاند کی ۱۳، ۱۴، اور ۱۵ تاریخ کو روزہ رکھے اور افطار کے وقت اس اسم پاک کو ۵۷ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پانی پی لے۔ اسی پانی میں یہ نقش بھی گھول لے۔ مرض سے نجات بھی ملے گی اور بیماری آگے بھی نہیں بڑھے گی۔

نقش

۸۱۸	۸۰۴	۸۱۲	۸۱۵
۸۱۱	۸۱۶	۸۱۷	۸۰۵
۸۱۳	۸۱۰	۸۰۶	۸۲۰
۸۰۷	۸۱۹	۸۱۴	۸۰۹

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

جو شخص اس اسم کو بعد نماز فجر اور بعد نماز عشاء سو سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے تو وہ نیک سیرت اور نیک خصلت ہو جائے گا۔

اگر کسی کو ملازمت سے نکال دیا گیا ہو یا ملازمت چھوٹ گئی ہو اور روزی کا کوئی ذریعہ نہ بن رہا ہو تو اس اسم کی برکت سے کمائی کا کوئی نہ کوئی ذریعہ نکل آئے گا۔ کمائی میں برکت کے لیے اس کا نقش چاندی کی لوح میں بنوا کر پہنے رکھے۔

نقش

۸۱۵	۸۱۲	۸۰۴	۸۱۸
۸۰۵	۸۱۷	۸۱۶	۸۱۱
۸۲۰	۸۰۶	۸۱۰	۸۱۳
۸۰۹	۸۱۴	۸۱۹	۸۰۷

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

اگر کوئی شخص لوگوں میں عزت پانا چاہتا ہو تو نماز فجر اور عشاء کے بعد اول و آخر تین تین مرتبہ درود پاک

پڑھ کر درمیان میں ۹۹ بار اس اسم کو پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے۔ انشاء اللہ لوگوں میں عزت پائے گا۔ اوپر دیا گیا نقش بنا کر بازو پر باندھے۔

فجر کی نماز کے بعد ۹۹ مرتبہ پڑھ کر اپنے بدن پر دم کریں۔ انشاء اللہ صحت قائم رہے گی۔

جس شخص کی پسلی میں درد رہتا ہو وہ ایک ہزار مرتبہ اس اسم کو روٹی پر دم کر کے درد کی جگہ پر باندھے یا پھر ۱۰۰۰ مرتبہ ہی دم کر کے روٹی کھالے۔ درد جاتا رہے گا۔

جس عورت کے حمل ضائع ہوتے ہوں، وہ اس کو بکثرت پڑھے حمل محفوظ رہے گا۔ ساتھ ہی یہ نقش پانی میں گھول کر پیتی رہے۔

نقش

۸۱۸	۸۰۴	۸۱۲	۸۱۵
۸۱۱	۸۱۶	۸۱۷	۸۰۵
۸۱۳	۸۱۰	۸۰۶	۸۲۰
۸۰۷	۸۱۹	۸۱۴	۸۰۹

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

سگریٹ نوشی یقیناً ایک اچھی عادت نہیں۔ بعض لوگ خود بھی اس سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ مگر کر نہیں پاتے انہیں چاہئے کہ اس سے نجات کے لیے اس اسم کو ۴۰ دنوں تک روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھیں۔ روزانہ پڑھنے کے بعد سبز الائچی پر دم کر کے منہ میں ڈال کر چبا کر کھائیں۔ اللہ کے کرم سے اس عادت سے نجات حاصل کر لیں گے۔ بری عادات سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے یہ نقش اپنے بازو پر باندھیں۔

نقش

۸۱۵	۸۱۲	۸۰۴	۸۱۸
۸۰۵	۸۱۷	۸۱۶	۸۱۱
۸۲۰	۸۰۶	۸۱۰	۸۱۳
۸۰۹	۸۱۴	۸۱۹	۸۰۷

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

اَلُبَاعِثُ

نام	الباعث
معنی	سب پیدا کرنے والا، مبعوث فرمانیوالا
اعداد ابجد	۵۷۳
طبیعت	مشترک
عنصر	آتشی
خاصیت	حصول مقصد۔

الباعث ، بعث سے ہے۔ جس کے معنی ہیں اٹھانا، جگانا، کسی کو کسی جگہ بھیجنا، زندہ کرنا، آمادہ کرنا، کسی کام پر مقرر کرنا، اللہ تعالیٰ ان تمام معنوں میں الباعث ہے۔ یہ اسم، بطور اسم قرآن پاک میں موجود نہیں بلکہ یہ اسم ان متعدد معنوں میں استعمال کیا گیا ہے جو اوپر دیئے گئے ہیں۔

فبعث اللہ النبین مبشرین (بقرہ)

ترجمہ: "ایسے نبیوں کو اللہ نے بھیجا جو لوگوں کو بشارت سناتے تھے"۔

الکم مبعو ثون من بعد الموت (ہود)

ترجمہ: "تم موت کے بعد ضرور اٹھائے اور زندہ کئے جاؤ گے"۔

ان اللہ قد بعث لکم طالوت ملکا (البقرہ)

ترجمہ: "اللہ نے تم پر طالوت کو بادشاہ بنادیا ہے"۔

ھو الذی بعث فی الا میین رسولا (جمعہ)

ترجمہ: "اللہ وہ ہے جس نے ناخواندہ لوگوں میں عظیم الشان رسول بھیجا"۔

قرآن پاک کی جن آیات میں "بعث" کا لفظ استعمال ہوا ہے، ان میں درج ذیل مضامین کا احاطہ کیا گیا ہے۔

- موت کے بعد زندہ کرنا۔ قبروں میں سے اٹھانا
- عذاب بھیجنا
- رسول مبعوث کرنا
- حضرت یونسؑ کو مچھلی کے پیٹ سے نکالنا
- نیند میں وفات دینا اور زندہ کرنا
- تمام انسانیت کو پیدا کرنا اور دوبارہ زندہ کرنا
- موت کے بعد اعمال کا حساب کتاب
- رسول اللہ کو مقام محمود پر پہنچانا

بعث کا ماحصل یہ نکلا کہ اللہ تعالیٰ مردوں کو (روز قیامت) دوبارہ زندہ کرے گا۔ جہالت ایک طرح موت ہے اور علم زندگی ہے۔ وہی انصاف کے دن اجسام کو زمین سے دوبارہ اٹھائیگا۔ انہیں معنوں کی بناء پر قیامت کو "یوم البعث" بھی کہا جاتا ہے۔

و ان اللہ یبعث من فی القبور (حج)

ترجمہ: "اللہ ضرور زندہ کرے گا۔ ان کو جو قبروں میں ہیں"۔

یعنی الباعث وہ ہے جو پھر سے سب کو زندہ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

وظائف

اگر کسی کا بچہ یا بچی گم ہو جائے تو چند افراد مل کر "یا باعث" سوا لاکھ مرتبہ پڑھیں۔ اس وقت تک پڑھتے رہیں جب تک وہ بچہ مل نہ جائے۔ انشاءاللہ وہ کسی ذریعہ سے گھر پہنچ جائے گا۔

اس اسم کا کثرت سے ذکر کرنا پست ہمت لوگوں میں ہمت قوی پیدا کرتا ہے۔ حوصلے بلند اور ارادے پختہ ہو جاتے ہیں۔ قوت ارادی مضبوط ہو جاتی ہے۔ قوت ارادی کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ نقش بازو پر باندھیں۔

چال

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

نقش

۱۸۸	۱۹۳	۱۹۲
۱۹۵	۱۹۱	۱۸۷
۱۹۰	۱۸۹	۱۹۴

کوئی چاہتا ہے کہ اس کا سینہ علم و حکمت سے معمور ہو تو روزانہ رات کو سونے سے پہلے اپنے سینہ پر ہاتھ رکھ کر اس اسم پاک کو اول و آخر درود شریف کے ساتھ ۱۰۱ مرتبہ پڑھ کر اپنے سینہ پر دم کرے اور سو جائے۔ یا نماز فجر کے بعد سات دنوں تک ۳۳ مرتبہ روزانہ پڑھیں اور رات کو سونے کے لئے جو سرہانہ لیتے ہیں اس میں یہ نقش بنا کر رکھ دیں۔

چال

۱	۳۵	۳	۳۴	۳۲	۶
۳۰	۸	۲۸	۲۷	۱۱	۷
۱۳	۲۳	۲۲	۲۱	۱۴	۱۸
۲۴	۱۷	۱۶	۱۵	۲۰	۱۹
۱۲	۲۶	۹	۱۰	۲۹	۲۵
۳۱	۲	۳۳	۴	۵	۳۶

نقش

۵۴۷۰۴	۵۴۷۳۸	۵۴۷۰۶	۵۴۷۳۷	۵۴۷۳۵	۵۴۷۰۹
۵۴۷۳۳	۵۴۷۱۱	۵۴۷۳۱	۵۴۷۳۰	۵۴۷۱۴	۵۴۷۱۰
۵۴۷۱۶	۵۴۷۲۶	۵۴۷۲۵	۵۴۷۲۴	۵۴۷۱۷	۵۴۷۲۱
۵۴۷۲۸	۵۴۷۲۷	۵۴۷۲۰	۵۴۷۱۹	۵۴۷۲۳	۵۴۷۲۲
۵۴۷۰۷	۵۴۷۳۹	۵۴۷۱۵	۵۴۷۲۹	۵۴۷۱۲	۵۴۷۳۲
۱۳۹۰۵	۱۳۹۱۱	۱۳۹۱۸	۵۴۷۳۴	۵۴۷۰۵	۵۴۷۳۶

اگر کسی کا بد مزاج حاکم کے سامنے جانا ضروری ہو تو اس اسم مبارک کو سات مرتبہ پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر پھونک مار کر چہرے پر مل لے یا پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لے پھر حاکم کے پاس جائے۔ حاکم حسن سلوک سے پیش آئے گا۔ یہ نقش گلے میں پہن لے۔

چال

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

نقش

۱۸۸	۱۹۳	۱۹۲
۱۹۵	۱۹۱	۱۸۷
۱۹۰	۱۸۹	۱۹۴

جو شخص اس اسم کو ۳۱۲۵ مرتبہ چالیس دن تک متواتر پڑھے۔ کسی بھی پریشانی میں مبتلا ہو تو اس سے نجات پائے۔

اگر اولاد اور بیوی میں سے کوئی نافرمان ہو تو کثرت سے اس اسم کا ورد کرے، اللہ کی رحمت سے وہ راہ راست پر آ جائیں گے۔ کسی سے محبت ہو یا اسے مسخر کرنا چاہتے ہوں تو رات کی تنہائی میں ۱۰۰۱ مرتبہ پڑھیں اور اللہ سے دعا مانگیں۔ ساتھ ہی نافرمان فرد کو یہ نقش پانی میں گھول کر اس کا پانی زیادہ سے زیادہ پلائیں۔

چال

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

نقش

۱۹۲	۱۹۳	۱۸۸
۱۸۷	۱۹۱	۱۹۵
۱۹۴	۱۸۹	۱۹۰

اَلشَّهِیدُ

نام	الشھید
معنی	زندہ کرنے والا آگاہ ہونا، حاضر اور موجود کے ہیں
اعداد ابجد	۳۱۹
عنصر	بادی
طبیعت	مشترک
خاصیت	راہ ہدایت پر لانا۔

قرآن پاک میں یہ لفظ ۳۰ سورتوں کی ۶۱ آیات میں آیا ہے۔ جس میں سے ۲۲ مقامات پر یہ اسم اللہ تعالیٰ کے لیے استعمال ہوا ہے۔ بعض مقامات پر اس کے معنی گواہ، واقف حال، اور موجود یا حاضر کے ہیں۔

و ھو معکم اینما کنتم (الحدید)

ترجمہ: ''اور جہاں بھی تم ہو وہ تمھارے ساتھ ہے''۔

و انہ علی ذالک لشیھید'' (العادیات)

ترجمہ: ''وہ اس بات سے خوب واقف ہے''۔

و یکون الرسول علیکم شھیدا (البقرہ)

ترجمہ: ''اور رسول تم پر گواہ ہوں گے''۔

سورہ یوسف میں ارشاد ہے۔

ترجمہ: ''اس کے کنبہ کے ایک گواہ نے شہادت دی کہ اس کا کرتہ آگے سے پھٹا ہے، تب وہ سچی اور وہ جھوٹا ہے اور اگر اس کا کرتہ پیچھے سے پھٹا ہے تو وہ جھوٹی اور وہ سچا ہے''۔

سورہ آل عمران کی آیت نمبر ۹۸ میں اہل کتاب کو خطاب کر کے کہا گیا ہے۔

ترجمہ: ''تم آیات اللہ کا کیوں کفر کرتے ہو حالانکہ تمھیں بھی معلوم ہے کہ اللہ گواہ ہے اس پر جو عمل تم کرتے ہو''

وہ الشھید ہر جگہ موجود ہے اور ہر چیز کے لئے ہر شخص کے حال سے واقف ہے۔ ہر شے پر گواہ ہے۔ اس اسم کی صفت یہ ہے کہ انسان ہر کام کرنے سے پہلے یہ سوچ لے کہ اللہ ہر جگہ موجود ہے۔ وہ میرے اس فعل کو (برے یا اچھے) دیکھ رہا ہے۔ لہذا گناہوں سے پرہیز کرے اور اعمال صالحہ اختیار کرے۔ کیونکہ دنیا کی کوئی چیز، کوئی سکوت، کوئی حرکت اس کی شہادت سے باہر نہیں۔ اس لئے وہ شھید ہے۔ جس طرح چھپی ہوئی چیزوں کے لئے غیب کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔ اسی طرح ظاہری چیزوں کے لئے شہادت کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔ چونکہ پروردگار ہمارے ظاہری امور سے واقف ہے اسی لیے'' الشھید '' کہا گیا۔ جس طرح علم کے جاننے کے لیے اسے علیم، پوشیدہ امور دیکھنے کے لئے خبیر کہا گیا اسی طرح وہ ہمارے ہر ظاہری عمل کو بھی جانتا ہے۔ کہ ہم وہ عمل کس نیت سے کر رہے ہیں۔

و کان اللہ علی کل شیء شھیدا (النساء)

ترجمہ: ''اور اللہ ہر چیز پر گواہ ہے''۔

وظائف

اگر کوئی شدت مرض سے یا کسی بھی وجہ سے بے ہوش ہو جائے تو اس کے سرہانے اس اسم کو ۱۲۱ مرتبہ پڑھیں اور پانی پر دم کر کے چھینٹے ماریں اور درج ذیل نقش اسی پانی میں گھول کر پلائیں۔ انشاء اللہ مریض ہوش

میں آجائے گا۔

چال

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

نقش

۱۰۷	۱۰۹	۱۰۳
۱۰۲	۱۰۶	۱۱۱
۱۱۰	۱۰۴	۱۰۵

موت تو برحق ہے لیکن کوئی یہ چاہتا ہو کہ اس کی زندگی شہادت پر ختم ہو تو اسے چاہئے کہ اس اسم کو ۳۳ مرتبہ نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد پڑھنے کا معمول بنالے۔ انشاء اللہ اسے مرتبہ شہادت نصیب ہوگا۔

اگر کوئی اپنے گھر میں سے کسی کو تابع فرمان بنانا چاہتا ہو یا اس کی اولاد میں سے کوئی برائی کی راہ پر چل نکلا ہو یا کوئی بچہ بہت شرارتی ہو اور منع کرنے کے باوجود شرارتوں سے منع نہ ہوتا ہو تو ہر روز نماز فجر کے بعد اپنے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے اور شہادت کی انگلی سے اس کا ماتھا پکڑیں۔ پڑھنے والے کا منہ آسمان کی طرف ہو۔ ۳۱۹ مرتبہ سات دنوں تک اس اسم کو اسی طرح پڑھیں۔ اولاد کو فرمانبردار بنانے کی غرض ہو تو بھی اس نقش کو چاندی میں بنوا کر بچے کے گلے میں پہنادیں۔ انشاء اللہ اولاد فرمانبردار ہو جائے گی اور شرارتیں بھی چھوٹ جائیں گی۔

چال

۳۲	۳۸	۴۴	۱	۱۴	۲۰	۲۶
۴۰	۴۶	۳	۹	۱۵	۲۸	۳۴
۴۸	۵	۱۱	۱۷	۲۳	۲۹	۴۲
۷	۱۳	۱۹	۲۵	۳۱	۳۷	۴۳
۸	۲۱	۲۷	۳۳	۳۹	۴۵	۲
۱۶	۲۲	۳۵	۴۱	۴۷	۴	۱۰
۱۳	۳۰	۳۶	۴۹	۶	۱۲	۱۸

نقش

۱۳۵۴۴	۱۳۵۵۱	۱۳۵۵۷	۱۳۵۱۳	۱۳۵۲۶	۱۳۵۳۲	۱۳۵۳۸
۱۳۵۵۳	۱۳۵۹۹	۱۳۵۱۵	۱۳۵۲۱	۱۳۵۲۷	۱۳۵۴۰	۱۳۵۴۶
۱۳۵۶۱	۱۳۵۱۷	۱۳۵۲۳	۱۳۵۲۹	۱۳۵۳۵	۱۳۵۴۱	۱۳۵۵۵
۱۳۵۱۹	۱۳۵۲۵	۱۳۵۳۱	۱۳۵۳۷	۱۳۵۴۳	۱۳۵۵۰	۱۳۵۵۶

۱۳۵۲۰	۱۳۵۳۳	۱۳۵۳۹	۱۳۵۴۵	۱۳۵۵۲	۱۳۵۵۸	۱۳۵۱۴
۱۳۵۲۸	۱۳۵۳۴	۱۳۵۴۷	۱۳۵۵۴	۱۳۵۶۰	۱۳۵۱۶	۱۳۵۲۲
۱۳۵۳۶	۱۳۵۴۲	۱۳۵۴۹	۱۳۵۶۲	۱۳۵۱۸	۱۳۵۲۴	۱۳۵۳۰

جو کوئی اس اسم کو ۱۰۰۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو وہ ہمیشہ بری عادات و خصائل سے بچا رہے گا۔ اللہ تعالیٰ ظاہری و باطنی خباثتوں سے اس کو دور فرمادیتا ہے۔ اس کا دل نیکی کے کاموں کی طرف مائل ہو جائے گا۔ وہ بیشمار برائیوں سے محفوظ ہو جائے گا۔

بکثرت پڑھتے رہنے سے گھر میں برکت ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر مصیبت سے محفوظ رکھتا ہے۔ تمام مشکلات میں ذاکر کی مدد فرماتا ہے۔ گھر میں برکت کے لئے یہ نقش موم جامہ میں بنوا کر کسی اونچی جگہ لٹکا دیں یا چسپاں کر دیں۔

چال

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

نقش

۱۰۳	۱۰۹	۱۰۷
۱۱۱	۱۰۶	۱۰۲
۱۰۵	۱۰۴	۱۱۰

اگر کسی پر کوئی جھوٹا الزام لگایا گیا ہو اور وہ اس سے بری ہونا چاہتا ہو تو اس اسم کو گیارہ دن تک کسی مسجد یا قبرستان میں بیٹھ کر نماز عصر کے بعد ۱۰۰۱ مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ جھوٹے الزام سے بری الذمہ ہوگا۔ کسی پاک جگہ مٹی میں اس نقش کو دفنا دیں۔

چال

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

نقش

۱۰۵	۱۱۱	۱۰۳
۱۰۴	۱۰۶	۱۰۹
۱۱۰	۱۰۲	۱۰۷

جو شخص جمعہ کے روز پہلی ساعت میں لکھ کر نقش دل پر باندھے تو سب لوگ اس کی تعریف اور عزت کریں گے۔

اَلْحَقُّ

نام	الحق
معنی	سچا
اعداد ابجد	۱۰۸
طبیعت	مشترک
عنصر	آتشی
خاصیت	پاکیزگی نفس

قرآن پاک میں یہ لفظ جا بجا استعمال ہوا ہے۔ اللہ حق ہے اور حق کا مطلب ہے جو ہر لحاظ سے سچا ہو، اس کا وجود برحق ہو، اسے ایک لمحہ کے لئے بھی زوال نہ ہو۔ اس دنیا میں ہر چیز کو زوال ہے۔ دنیا میں اگر کوئی ثابت اور قائم رہنے والی ذات ہے تو وہ اللہ کے سوا کوئی نہیں۔ اسی کی ذات ہے جسے ازل سے ابد تک فنا نہیں ہے حق کو نہ فنا ہے نہ زوال، نہ عدم ہے نہ تغیر۔ اگر اس کی ذات مرکز حق و صداقت نہ ہوتی تو اس دنیا میں حق و صداقت کہیں نظر نہ آتی۔ کیونکہ پھر اس کا وجود ہی نہ ہوتا۔

الحق من ربک فلا تکن من الممترین (القرآن)

ترجمہ: ”حق آپ کے پروردگار کی جانب سے ہے لہٰذا آپ شک کرنے والوں میں سے نہ بنیں“۔

قرآن پاک میں حق کا لفظ کئی دوسرے معنوں میں بھی استعمال ہوا ہے۔ کہیں دین کے لئے، کہیں روز قیامت کے لیے، اور کہیں آسمانوں اور زمین کی سچائی کے لئے استعمال ہوا ہے، تو کہیں عدل و انصاف کے لئے اور کسی کے معینہ حصے کے لیے۔

ان وعد الله حق

ترجمہ: ”اللہ کا وعدہ سچا ہے“۔

هذا کتا بنا ینطق علیکم بالحق (جاثیہ)

ترجمہ: ”ہماری یہ کتاب تم پر ٹھیک ٹھیک بتلا رہی ہے“۔

خلق السموت و لارض با لحق (زمر)

ترجمہ: ”آسمانوں اور زمین کو ٹھیک ٹھیک پیدا کیا ہے“۔

نزل علیک الکتب بالحق (نساء)

ترجمہ: ”کتاب کو تجھ پر صداقت کے ساتھ نازل کیا“۔

قرآن مجید کی تنزیل کے سلسلے میں اللہ تعالیٰ سورۃ طٰہٰ میں فرماتے ہیں کہ ہم نے قرآن کو عربی زبان میں اتارا اور ڈرانے کی باتیں خوب پھیر پھیر کر سنائیں۔ تاکہ لوگ نصیحت پکڑیں۔ چونکہ قرآن کی حقانیت کسی بھی شک و شبہ سے بالا ہے۔ روز قیامت جب ہمارے اعمال کا حساب ہوگا تو پروردگار کی حقانیت کا مزید یقین ہو جائے گا۔ جب ہمیں اس کی حقانیت کا یقین ہوگا تو خواہشات خود بخود ختم ہو جائیں گی۔ غرور و تکبر، انا پرستی، دولت کی چاہ، ختم ہوتی جائے گی اور ہم ذکر الٰہی میں ہی لطف و سرور پائیں گے۔

یهدی الی الحق و الی صراط مستقیم (احقاف)

ترجمہ: ”حق سیدھی راہ کی طرف لے جانے والی ہے“۔

وظائف

ناحق قیدیوں کے لیے کثرت سے اس کا پڑھنا قید سے رہائی کا باعث بنتا ہے قیدی کو چاہیئے کہ رات کے وقت ۱۱۶۶۴ مرتبہ پڑھنا شروع کرے۔ جب تک قید سے رہائی نہ ہو جائے روزانہ رات کو پڑھے۔ یا پھر

آدمی رات کو باوضو حالت میں ننگے سر ہو کر اول و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے اور درمیان میں ۱۰۸ مرتبہ چالیس دن تک یہ عمل کرے۔ انشاء اللہ قید سے رہائی ہوگی۔ ناحق قید سے جلد رہائی کے لئے درج ذیل نقش پاس رکھے۔

نقش

۲۹۱۹	۲۹۱۵	۲۹۰۸	۲۹۲۲
۲۹۰۹	۲۹۲۱	۲۹۲۰	۲۹۱۴
۲۹۲۴	۲۹۱۰	۲۹۱۳	۲۹۱۷
۲۹۱۲	۲۹۱۸	۲۹۲۳	۲۹۱۱

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

کوئی بھی سامان چوری ہونے کی صورت میں ایک سفید کاغذ کے چاروں کونوں پر "یــا حَق" لکھے اور ان کی درمیانی جگہ پر اس مال کی تفصیل لکھے جو چوری ہوگیا ہے۔ اس کے بعد "یــا حَق" ۱۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر کاغذ کو اپنی ہتھیلی پر رکھ لے اور آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر دعا مانگے۔ انشاء اللہ سامان واپس ملنے کے اسباب پیدا ہوں گے۔ جو شخص اپنے گمشدہ مال و اسباب کی وجہ سے پریشان ہو تو نماز عشاء کے بعد ۱۹۰۰ مرتبہ ورد کرے۔ چالیس روز تک یہ عمل کرے یا تو چیز مل جائے گی یا اس سے بہتر چیز پروردگار عنایت کرے گا۔

اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھتے رہنے سے دل میں حق اور سچائی پر ڈٹے رہنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ اور ہمیشہ صراط مستقیم پر قائم رہتا ہے۔ جو اس اسم کو روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھے اور ۱۶۰ دنوں تک پڑھتا رہے اور نیچے دیا گیا نقش وقتاً فوقتاً پیتا رہے تو اس کا ایمان پختہ ہوگا۔ وہ اطاعت الٰہی میں ثابت قدم رہے گا۔

نقش

۲۹۲۲	۲۹۰۸	۲۹۱۵	۲۹۱۹
۲۹۱۴	۲۹۲۰	۲۹۲۱	۲۹۰۹
۲۹۱۷	۲۹۱۳	۲۹۱۰	۲۹۲۴
۲۹۱۱	۲۹۲۳	۲۹۱۸	۲۹۱۲

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

اگر کوئی اپنے مقدمے میں انصاف چاہتا ہو تو اس اسم کو اکتالیس دن تک ۶۲۵۰ مرتبہ ورد کرے اور

مقدمے کی تاریخ کے دن اسم مبارک کو ۱۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر پیشی پر جائے۔ ایک اور طریقہ یہ ہے کہ ایک سو مرتبہ سبحان الملک الحق المبین پڑھ کر ۷۰۰۰ مرتبہ یا حق پڑھے۔ تین دن ایسا ہی کرے۔ انشاء اللہ فیصلہ اس کے حق میں ہوگا۔

جو شخص لا الـہ الا اللـہ الملک الحق المبین روزانہ ۱۰۰ مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اسے اپنے فضل سے غنی فرمائیں گے۔ جو شخص اس اسم کو ۱۰۰۰ مرتبہ پڑھے اس کے اخلاق عمدہ ہوں گے۔

اَلْقَوِیُّ

نام	القوی
معنی	طاقت والا
اعداد ابجد	۱۱۶
عنصر	آتشی
طبیعت	جلالی
خاصیت	دشمن پر غلبہ، حصول قوت

اللہ قوی ہے۔ اس کی طاقت سب سے برتر اور مضبوط ہے۔ وہ اپنے افعال اور اختیارات میں ہر لحاظ سے قوت والا ہے۔ اس کی قوت ہمیشہ ایک سی رہتی ہے۔ اور ہر کسی پر حاوی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی قوت جسم یا قد سے نہیں بلکہ اس کی قوت اس کی صفات سے عبارت ہے۔ وہی احکم الحاکمین ہے، خالق ہے، عظیم ہے، قادر ہے، رازق ہے وعزیز ہے۔ وہی جبار ہے۔ اور علیم بھی ہے۔ وہی ارض وسما کا مالک ہے۔

ان اللہ ھو الرزاق ذو القوۃ المتین (الذّٰریٰت)

ترجمہ: ''بے شک اللہ ہی رازق ہے، بڑی قوت والا ہے، مضبوط ہے''۔

اللہ لطیف بعبادہ یرزق من یشاء و ھو القو ی العزیز (الشوریٰ)

ترجمہ: ''اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر مہربان ہے جس کو چاہے روزی دیتا ہے اور وہ قوت والا اور زبردست ہے''۔

اس ''القوی'' کی طاقت اور قوت کا اندازہ کوئی نہیں لگا سکتا۔ اس نے کئی قسم کی قوتیں پیدا کر دی ہیں۔ جن میں کچھ مادی قوتیں ہیں اور کچھ روحانی۔ کسی کو قوت جسمانی سے نوازا ہے اور کسی کو قوت روحانی بخشی ہے۔ کسی کو قوت بصیرت عطا فرمائی ہے اور کسی کو قوت بصارت۔ اس دنیا میں بہت سے معجزات رونما ہوتے ہیں۔ دنیا عجائبات سے بھری پڑی ہے۔ وہ ''القوی'' مرکز قوت وطاقت ہے۔ وہ جسے چاہے اور جتنی چاہے قوت عطا کرے۔ اللہ تعالیٰ قوی ہے اور تمام قوتیں اسی سے حاصل ہوتی ہیں۔ وہ ہر کسی پر حاوی ہے۔ اللہ کے سوا ہر شے ضعیف وناتواں ہے۔ اس نے جو قوت مخلوق کو عطا کر رکھی ہے وہ عارضی ہے کیونکہ وہ جب چاہے اپنی عطا کردہ قوت چھین سکتا ہے۔ اس لحاظ سے بھی وہ قوی ہے۔

انسان کی بنائی ہوئی کئی ایجادات ایسی ہیں جو ایک جادوگر کی جادوگری معلوم ہوتی ہیں۔ مثلاً ٹیلی ویژن، کمپیوٹر، ایٹم، آکسیجن، ریڈیو اور ایسی بہت سی ایجادات۔ اس کے علاوہ ایسی بہت سی چیزیں جو سمندروں اور دریاؤں کی تہوں میں چھپی ہیں۔ پہاڑوں اور چٹانوں میں چھپے خزانے۔ یہ سب اس القوی کی پیدا کردہ قوتوں کا مظہر ہیں۔ یعنی وہ تمام قوتوں کا مالک ہے اور تمام قوتیں اسی سے حاصل ہوتی ہیں۔ اسے کوئی مغلوب نہیں کر سکتا۔ وہی ضعیفوں اور کمزوروں کے دلوں کو مضبوطی عطا کرتا ہے اور بے سہاروں کا سہارا بنتا ہے۔

وظائف

ایسی عورت جو حمل کی وجہ سے کمزور ہو گئی ہو یا بچے کی پیدائش کے بعد جسمانی طاقت بحال نہ ہو رہی ہو تو ۲۱۰۰ مرتبہ یہ اسم پڑھ کر پانی پر دم کر کے سات دنوں تک پلائیں۔ انشاء اللہ کمزوری دور ہو جائے گی۔ کمزوری دور کرنے کے لئے درج ذیل نقش گلے میں پہنائیں۔

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش

۳۳۷۰	۳۳۵۶	۳۳۶۳	۳۳۶۷
۳۳۶۲	۳۳۶۸	۳۳۶۹	۳۳۵۷
۳۳۶۵	۳۳۶۱	۳۳۵۸	۳۳۷۲
۳۳۵۹	۳۳۷۱	۳۳۶۶	۳۳۶۰

دشمن پر غلبہ پانے کے لئے نماز فجر کے بعد روزانہ ۳۰۰ مرتبہ اس اسم کو پڑھنے سے دشمن پر ہیبت طاری ہوجاتی ہے۔اوروہ گزند پہنچانے سے باز آجاتا ہے۔اگر کوئی گوندھے ہوئے آٹے کی ایک ہزار گولیاں بنائے اور ہر گولی پر"یا قوی" پڑھے۔پھر ساری گولیاں الگ الگ رکھ دیں۔یعنی جڑنے نہ پائیں۔ان گولیوں کو مرغ کو کھلا دے۔دشمن مغلوب ہوگا۔دشمن سے بچنے کے لیے"یا قوی" کا ورد بہت مفید ہے۔اس اسم کو کسی قبرستان میں بیٹھ کر گیارہ دنوں تک روزانہ ۱۲۵۰۰ مرتبہ پڑھیں۔دشمن سے نجات کا تصور کریں۔انشاء اللہ چند دنوں میں دشمن مغلوب ہوگا۔

فالج، پولیو، ٹی بی، یا دمہ کے مریض اس کا ورد کریں تو بدن میں بے حد قوت پیدا ہو۔کوئی مریض اسٹیل کے برتن میں اس کو ۲۰۵ مرتبہ کندہ کرائے، اس میں کھائے پیئے اور اس کا ورد کرتا رہے تو جلد شفا پائے۔جو شخص شرف مریخ یا زحل میں اس کا نقش در چاندی کی انگشتری تیار کرا کر پہنے، ایسی قوت پائے کہ لوگ رشک کریں۔ جو شخص اس اسم کو روزانہ ۱۱۶ مرتبہ پڑھے اور اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ بسم اللہ شریف پڑھے تو اس کے ارادے قوی اور دل مضبوط ہو۔اگر کوئی شخص نماز عصر کے بعد ۱۲۱ مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کرتا رہے تو انشاء اللہ کمزوری اور خوف اس کے دل سے جاتے رہیں اور حوصلے بلند ہوں گے۔اگر کوئی شخص اس کا نقش یا لوح لکھ کر روزانہ نہار منہ پیئے تو قوت کے اثرات کھل جائیں گے۔

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش

۳۳۶۷	۳۳۶۳	۳۳۵۶	۳۳۷۰
۳۳۵۷	۳۳۶۹	۳۳۶۸	۳۳۶۲
۳۳۷۲	۳۳۵۸	۳۳۶۱	۳۳۶۵
۳۳۶۰	۳۳۶۶	۳۳۷۱	۳۳۵۹

کسی شخص کی مردانہ قوت میں کمزوری ہوگئی ہو تو وہ روزانہ ۱۱ باداموں کی گریاں لے اور ہر گری پر ۱۰۰ مرتبہ"یا قوی" پڑھ کر دم کرے۔پھر انہیں کھا لے۔یہی عمل چالیس دنوں تک متواتر کرتا رہے۔انشاء اللہ اس کی جسمانی طاقت بحال ہوگی۔

دل اور جسم کی کمزوری کے لئے ہر فرض نماز کے بعد دل پر دایاں ہاتھ رکھ کر سات بار پڑھے۔

یا قوی القادر المقتدر قونی و قلبی

یا اس کو لکھ کر (چینی کی پلیٹ پر) روزانہ نہار منہ پی لے۔دونوں طرح اکسیر ہے۔

اَلْمَتِیْنُ

نام	المتین
معنی	قوت دینے والا، مضبوط، توانا
اعداد ابجد	۵۰۰
عنصر	آتشی
طبیعت	جلالی
خاصیت	شفقت شاہان

قرآن پاک میں اس لفظ کا ذکر تین آیات میں آیا ہے۔

ان اللہ هو الرزق ذو القوة المتين (الذاريات)

ترجمہ: "اللہ وہی ہے، روزی دینے والا، قوت والا، مضبوط ہے۔"

اس آیت مبارکہ میں اللہ تعالیٰ نے اپنی صفت کا اظہار کیا ہے۔یعنی وہ رازق تو ہے، ساتھ ساتھ وہ "متین" بھی ہے۔یعنی وہ رزق پہنچانے کی زبردست قوت و طاقت بھی رکھتا ہے۔متین کا مطلب کمال قوت والا ہے۔ایسی طاقت جو اپنے کمال کو پہنچی ہو۔جس میں کوئی کمزوری نہ ہو اور جسے کوئی مغلوب نہ کر سکے۔وہی تمام قوتوں کا مالک ہے اور تمام قوتیں اسی سے حاصل ہوتی ہیں۔اس "ذو القوة" نے کئی طرح کی قوتیں پیدا

کی ہیں۔ جن میں بعض قوی ہیں لیکن متین نہیں اور بعض متین ہیں مگر قوی نہیں اور بعض قوی بھی ہیں اور متین بھی اور مضبوط بھی۔

آگ، پانی اور ہوا قوی تو ہیں مگر متین نہیں جبکہ مٹی متین ہے اور ٹھوس ہے۔ آگ، پانی اور ہوا کی طرح مٹی کہیں جا کر انقلاب برپا نہیں کرتی بلکہ ایک ہی جگہ پڑی رہتی ہے۔

جس طرح قوت کے بے شمار درجات ہیں اسی طرح متانت کے بھی درجات بے شمار ہیں۔ جس طرح اس کی بنائی ہوئی مخلوقات کو شمار نہیں کیا جاسکتا اسی طرح قوت و متانت کے درجات کو بھی شمار نہیں کیا جا سکتا۔ قوت و متانت کا وہ تناسب جو اجسام کے اندر اس ذات باری تعالیٰ نے رکھا ہے وہ بھی ایک جیسا نہیں ہے۔ اللہ جو چاہے پیدا کر دیتا ہے۔ اور ثبت کر دیتا ہے۔ یعنی یہ بات ثابت ہوگئی کہ وہی قوی بھی ہے اور متین بھی۔

قرآن پاک میں دو جگہ ایک ہی آیت بیان فرمائی گئی۔ ایک بار نویں اور دوسری بار انیسویں پارے میں۔

و املی لھم ان کیدی متین

ترجمہ: ''اور میں ان کو (مکذبین) ڈھیل دوں گا بے شک میرا داؤ مضبوط ہے''۔

اللہ تعالیٰ آیات کے جھٹلانے والوں کو آہستہ آہستہ پکڑتا ہے۔ اور ایسے وقت میں پکڑتا ہے جب انھیں علم بھی نہیں ہوتا۔ اکثر مکذبین کو فوراً سزا نہیں دی جاتی یعنی انہیں مہلت دی جاتی ہے۔ تاکہ وہ سزا سے بے فکر ہو کر گناہ کرتے رہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کا بڑا مضبوط اور پختہ داؤ ہے۔

متین اللہ تعالیٰ کا اسم اس لیے بھی ہے کہ وہ قائم بالذات اور مستقل بالذات خود ہی ہے۔ وہ کسی دوسری ذات کا محتاج نہیں۔ ہر ایک استحکام و پائیداری اور شدت و قوت کا انضباط اسی کے حکم سے ہے۔

وظائف

اس اسم کا بکثرت ذکر کرنے سے ارادے مضبوط ہوں گے اور کامیابی قدم چومے گی۔ یہ اسم پڑھتے رہنے سے مشکل کام میں آسانی پیدا ہوتی ہے اور قوت بحال ہوتی ہے۔ جو شخص مریخ کی سعد حالت میں اس کو

لوہے کی انگوٹھی میں کندہ کر کے اور ۵۰۰۰ مرتبہ تلاوت کرے اور اس پر دم کر کے پہنے تو بہت طاقت پائے۔

اگر کسی دودھ پلانے والی عورت کے دودھ میں کمی ہو جائے تو وہ خود یا کوئی اور ۵۰۰۰ ہزار مرتبہ یہ اسم پاک پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائے اور گیارہ دنوں تک یہ عمل کرے۔ دودھ پورا ہو جائے گا۔ یا ایک کپ پانی پر باوضو ہو کر گیارہ مرتبہ دھو کر یہ اسم پڑھ کر دم کرے اور پی لے۔ اسم الٰہی متین کا لفظ لکھ کر دھو کر عورت کو پلایا جائے تو انشاء اللہ دودھ اُتر آئے گا۔ اور چند دن متواتر یہ عمل کرنے سے دودھ میں کمی کی شکایت بھی ختم ہو جائے گی۔

بری عادات سے چھٹکارا پانے کے لیے ہر نماز کے بعد اول و آخر تین تین بار درود شریف پڑھیں۔ اور درمیان میں ۱۱۱ مرتبہ اس اسم کو پڑھیں۔ تو دل نیکیوں کی طرف مائل ہوگا۔ اگر کوئی چاہے کہ اسے اللہ تعالیٰ کی عبادت میں سکون نصیب ہو تو وہ ہر روز نماز فجر کے بعد ۱۳۱ مرتبہ اس اسم کا ورد کرے۔ نیز یہ نقش گلے یا بازو میں باندھے۔

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش

۱۳۱	۱۱۷	۱۲۴	۱۲۸
۱۲۳	۱۲۹	۱۳۰	۱۱۸
۱۲۶	۱۲۲	۱۱۹	۱۳۳
۱۲۰	۱۳۲	۱۲۷	۱۲۱

کسی ماں نے اپنے بچے کا دودھ چھڑانا ہو تو بھینس کے دودھ پر اس اسم کو ۱۱۱ مرتبہ پڑھ کر دم کر کے بچے کو پلائیں۔ انشاء اللہ بچہ دودھ چھوڑنے سے نہ روئے گا۔ اگر شیر خوار بچہ دودھ چھڑانے کے بعد ہر وقت روتا رہے اور اسے صبر نہ آئے تو یہ اسم پاک گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور یہ نقش پانی میں گھول کر بچے کو پلائیں۔ انشاء اللہ بچہ کو سکون اور صبر نصیب ہوگا اور رونے کی عادت بھی ختم ہو جائے گی۔

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷

نقش

۱۲۸	۱۲۴	۱۱۷	۱۳۱
۱۱۸	۱۳۰	۱۲۹	۱۲۳

۱۶	۳	٦	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

۱۳۳	۱۱۹	۱۲۲	۱۲٦
۱۲۱	۱۲۷	۱۳۲	۱۲۰

اگر ہر اتوار کو ۳٦۰ مرتبہ نماز فجر کے بعد پڑھے تو جو مقام اور عہدہ حاصل کرنا چاہے وہ حاصل ہو۔

ایسے بچے جو چلنے کی عمر کو پہنچ چکے ہوں پھر بھی نہ چلیں تو انھیں یہ اسم ۳۵۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھ کر گیارہ دن تک پانی پر دم کر کے پلائیں۔ انشاء اللہ بچہ چلنے لگے گا۔ ساتھ ہی اس اسم کا نقش لکھ کر اسے پہنائیں تو قوت حاصل ہوگی۔

اَلوَلِیُّ

نام	الولی
معنی	محبت کرنے والا، نیکوں کا دوست، مالک اور آقا
اعداد ابجد	۴٦
عنصر	خاکی
طبیعت	جمالی
خاصیت	اطلاع حقائق غیبی۔

یہ اسم کثیر المعانی ہے۔ جسے مددگار، دوست، آقا، محبت کا مستحق، حاکم، کائنات کا منتظم، محافظ اور تنہائیوں کا مالک۔ وہ الولی سب کا رازق، خالق، مغنی، ستار، باسط اور رحمٰن و رحیم ہے۔

قرآن پاک میں اکثر مقامات پر 'ولی' کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ اور کئی جگہوں پر ''مولیٰ'' کا لفظ بھی انہیں معنوں میں استعمال ہوا ہے۔

اللہ و لی الذین امنوا (البقرۃ)

ترجمہ: ''یقیناً اہل ایمان کا ولی اللہ ہے''۔

ایک اور جگہ ارشاد ہے:

مو لهم الحق (یونس وانعام)

ترجمہ: ''اُن کا سچا آقا تو اللہ ہی ہے''۔

اللہ ہی اپنے نیک بندوں کا مددگار اور کارساز ہے۔ کہ ان کی شان کو بلند فرماتا ہے۔ دشمنوں سے ان کو محفوظ فرماتا ہے اور ہر حال میں ان کی حفاظت کرتا ہے۔ وہی گناہ گار اور معذب قوموں کا بھی ولی ہے۔ بیشک اللہ تعالیٰ ہی ولی ہے اور اسی کی محبت کا نتیجہ ہے کہ اس نے گمراہوں کی ہدایت کے لئے قرآن نازل کیا۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے

ان ولی الله الذی نزل الکتاب (اعراف)

ترجمہ: ''میرا ولی تو اللہ ہے، جس نے قرآن کو نازل فرمایا''۔

ولی سے مراد دوست اور مددگار کے بھی ہیں۔ جب اہل ایمان کو منکرینِ ایمان تنگ کرتے ہیں۔ ان سے جنگ کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ اہل ایمان کی مدد کرتا ہے۔ اور ان کی زندگی کا کارساز بنتا ہے۔ ان کے جان و مال کی حفاظت کرتا ہے۔ اسی لیے اپنے بندوں کا ولی یعنی دوست ہے۔

الله ولی المومنین (آل عمران)

ترجمہ: ''اللہ تو مومنوں کا ولی ہے''۔

الله ولی المتقین (جاثیہ)

ترجمہ: ''اللہ تقویٰ والوں کا ولی ہے''۔

بیشک اللہ تعالیٰ ہی ولی ہے اور اس کی ولایت بندہ کو ایمان و تقویٰ اور عبودیت سے حاصل ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کا رازق، خالق، رب، مالک، نافع، ستار، مومن و وہاب، باسط و رافع اور رحمٰن و رحیم ہے۔ خواہ وہ کافر ہو یا مومن لیکن ''ولی'' صرف اور صرف مومن و متقی کا ہی ہے۔

وظائف

جو شخص اسم الولی کو ۱۰۰۰ امرتبہ پڑھتا رہے اور تین سال تک مسلسل پڑھے انشاء اللہ وہ صاحب کشف

القلوب ہو جائے گا۔ یا ہر روز نماز فجر کے بعد ۱۴۰ امرتبہ یہ اسم توجہ سے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ دلوں کو تسخیر کرنے کی قوت سے نوازتا ہے۔ وہ لوگوں کے دلوں کے رموز سے واقف ہو جائے گا۔

اگر پوشیدہ حالات سے باخبر ہونا چاہے تو تہجد کی نماز ادا کر کے سر سجدہ میں رکھ کر اول و آخر درود شریف کے ساتھ اس اسم کو ۱۰ ۵ مرتبہ پڑھے۔ اور اسی طرح سو جائے۔ انشاء اللہ حالات سے واقفیت ہو۔

اگر میاں بیوی میں ہر وقت جھگڑا رہتا ہو اور دونوں میں محبت نہ ہو تو اس اسم مبارک کو میاں بیوی روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھیں۔ ۴۰ دن تک پڑھتے رہیں۔ حالات بہتر ہو جائیں گے۔ ساتھ ہی اس نقش کو پانی میں گھول کر اس کا پانی وقتاً فوقتاً پیتے رہیں۔

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش

۵۳۵	۵۲۱	۵۲۸	۵۳۲
۵۲۷	۵۳۳	۵۳۴	۵۲۲
۵۳۰	۵۲۶	۵۲۳	۵۳۷
۵۲۴	۵۳۶	۵۳۱	۵۲۵

جو شخص اپنی بیوی کی بری عادتوں سے تنگ ہو تو اس کے سامنے بیٹھ کر اس اسم کا ورد کرے تو وہ نیک ہو جائے۔ یا اس اسم مبارک کو بعد نماز فجر ۱۲۱ مرتبہ پڑھ کر کھانے پینے کی چیزوں پر دم کر کے دیا کرے۔

اگر کسی شخص کی عورت بدکار یا آوارہ ہو تو اس سے ہمبستری کے وقت یہ اسم دل ہی دل میں پڑھتا رہے۔ اگر اس کا نقش لکھ کر کسی درخت پر لٹکائے انشاء اللہ کچھ عرصہ میں ہی میاں بیوی میں ایسی محبت پیدا ہوگی کہ لوگ حیران ہوں گے۔

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش

۵۳۲	۵۲۸	۵۲۱	۵۳۵
۵۲۲	۵۳۴	۵۳۳	۵۲۷
۵۳۷	۵۲۳	۵۲۶	۵۳۰
۵۲۵	۵۳۱	۵۳۶	۵۲۴

ام الصبیان کے مرض کے لیے بچے کے گلے میں اس اسم پاک کو لکھ کر ڈالیں۔ وہ محفوظ رہے گا۔ بیٹا یا بیٹی نافرمان ہو تو ۱۳۱ مرتبہ نماز فجر کے بعد پانی پر پڑھ کر دم کرے اور ان کو پلا دے تو وہ ٹھیک ہو جائے گا۔ ہر روز نماز فجر کے بعد ۱۴۰ امرتبہ پڑھے تو نفس اس کا مطیع رہے گا اور دل برے خیالات سے پاک ہوگا۔

اَلْحَمِیْدُ

نام	الحمید
معنی	تعریف کے قابل، پاک صفات والا
اعداد ابجد	۶۲
عنصر	خاکی
طبیعت	جمالی
خاصیت	حصول خصائل محمودہ

قرآن پاک میں یہ اسم ۷۰ مرتبہ آیا ہے۔ اکثر جگہوں پر دوسری صفات کے ساتھ آیا ہے۔ جیسے غنی، مجید ،عزیز، حکیم اور ولی۔ قرآن میں صرف ایک جگہ حمید آیا ہے۔ باقی مقامات پر حمید یا "الحمید" آیا ہے۔

حمید کا لفظ حمد کا مفعول ہے۔ جس کے معنی ہیں خوب تعریف کیا ہوا، بہت خوبیوں والا، چونکہ حمد کے لائق صرف اللہ تعالیٰ ہی کی ذات ہے۔ اسی کی ذات ہر کمال اور خوبی سے متصف ہے۔ اس کے علاوہ کوئی ایسا نہیں جو تعریف کا مستحق ہو۔ اسی لئے اسے حمید کہا جاتا ہے۔

و ان من شیءٍ الا یسبح بحمدہ و لکن لا تفقھون تسبیحھم (بنی اسرائیل)

ترجمہ: "کوئی شے ایسی نہیں جو اللہ کی تعریف نہ کرتی ہو۔ لیکن تم اس کی تسبیح کو نہیں سمجھتے"۔

اسی الحمید کی ذات ہی لائق حمد وثنا ہے۔ جس نے حمد کو پیدا کیا۔ جس نے اپنی کتاب کو الحمد سے شروع کیا، جس کے معنی ہیں کہ ساری تعریفیں اسی کے لیے ہیں جو اللہ رب العالمین ہے۔

تیری تعریف کرتے ہیں ملائک
ثنا تیری کہاں حد بشر ہے

"الحمید" سے متعلق قرآن پاک میں جو آیات درج ہیں ان میں مختلف موضوعات بیان کئے گئے ہیں جیسے سب سے پہلے کمائی سے اللہ کی راہ میں خرچ کرنا، اس کی نعمتوں کا شکر ادا کرنا، فقر وغنا کا تذکرہ، اللہ کی رحمت سے مایوس ہونے والوں کے لئے رحمت اور قرآن پاک کی حقیقت بھی بیان فرمائی گئی۔ قرآن پاک میں اس صفت باری تعالیٰ کا استعمال بار بار ہوا ہے۔ کہیں حمید مجید، کہیں غنی حمید اور کہیں عزیز حمید کا لفظ آیا ہے۔ پانچویں پارے کے ساتویں رکوع میں ہے۔

ترجمہ: "اللہ غنی وحمید ہے۔"

بارہویں پارے کے سترھویں رکوع میں ہے۔

ترجمہ: "وہ حمید ومجید ہے۔"

تیرھویں پارے کے چودھویں رکوع میں ہے

ترجمہ: "بے شک اللہ غنی وحمید ہے"۔

جس طرح انسان آپس میں باتیں کرتے ہیں اور اس ذات پاک کی حمد وثنا بیان کرتے ہیں۔ اسی طرح چرند پرند، حشرات، نباتات سبھی اس کی تسبیح وتحمید بیان کرتے ہیں۔ لیکن ہم سمجھ نہیں پائے۔

ہر باغ مرغ تیری تسبیح پڑھ رہا ہے
ہر برگ کی زباں سے سنتا ہوں نام تیرا

بہرحال یہ ہمارا فرض ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا میں معروف رہیں اور اس کی نعمتوں کا شکریہ ادا کرتے رہیں۔

وظائف

بات بات پر گالیاں دینے اور فحش گوئی کرنے والوں کا علاج یہ ہے کہ اسم الحمید کو ۹۹ مرتبہ پڑھیں اور اتنی ہی مرتبہ کورے پیالے میں لکھیں۔ پھر اس میں پانی ڈال کر فحش گو کو پلادیں۔ بدعادات سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے پاک صاف ہو کر خلوص نیت سے ۱۲۱ مرتبہ یہ اسم پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیں۔ یا اگر ہر نماز کے بعد ایک تسبیح پڑھے اور روزانہ ایک نقش اس اسم پاک کا پانی سے دھو کر پیئے تو تمام بری عادات جاتی رہیں گی۔ جو شخص ۴۵ دن تک متواتر روزانہ ۹۳ مرتبہ تنہائی میں ''یا حمید'' پڑھے۔ اس کی تمام بری عادات انشاء اللہ دور ہو جائیں گے۔

جو شخص چشم خلائق میں معزز و محترم بننا چاہے وہ اس اسم کو روزانہ ۱۱۰۰۰ مرتبہ پڑھے اور دو سال تک متواتر پڑھتا رہے۔ یا ہر نماز کے بعد ایک تسبیح اس اسم مبارک کی پڑھے تو لوگ اسے عزت بخشیں گے۔ کوئی برائی سے پیش نہیں آئے گا۔ مخلوق میں عزت پانے کے لیے یہ نقش ہر وقت اپنے پاس رکھے۔

نقش

۷۶۵	۷۷۷	۷۶۹	۷۶۰	۷۷۳
۷۵۸	۷۷۶	۷۶۳	۷۸۰	۷۶۷
۷۷۸	۷۷۰	۷۵۶	۷۷۴	۷۶۱
۷۷۲	۷۶۴	۷۸۱	۷۶۸	۷۵۹
۷۷۱	۷۵۷	۷۷۵	۷۶۲	۷۷۹

چال

۹	۲۱	۱۳	۵	۱۷
۳	۲۰	۷	۲۴	۱۱
۲۲	۱۴	۱	۱۸	۱۰
۱۶	۸	۲۵	۱۲	۴
۱۵	۲	۱۹	۶	۲۳

جو جانور سرکش ہو، اس کو نمک پر پڑھ کر کھلانے سے وہ ٹھیک ہو جاتا ہے۔ جو شخص ۳ سال تک روزانہ ۳۰۰۰ مرتبہ یہ وظیفہ پڑھتا رہے، انشاء اللہ وہ دولت مند ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے دنیا کی ہر نعمت سے نوازے گا۔ وظیفہ یہ ہے

یا غنی یا حمید (اے غنا والے، اے حمد والے) برکت کے لیے یہ نقش چاندی میں بنوا کر گلے میں پہنے رکھے۔

نقش

۹۶۴	۹۶۰	۹۵۳	۹۶۷

چال

۱۱	۸	۱	۱۴

۹۵۴	۹۶۶	۹۶۵	۹۵۹
۹۶۹	۹۵۵	۹۵۸	۹۶۲
۹۵۷	۹۶۳	۹۶۸	۹۵۶

۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

اگر کوئی بیمار ہو اور بیماری سے تنگ آچکا ہو تو اس اسم پاک کو زعفران اور گلاب سے لکھ کر پانی میں حل کر کے پی لے۔ انشاء اللہ شفا پائے گا۔

اگر بچہ نافرمان ہو، بدچلن یا گستاخ ہو تو نئے پیالے میں یہ اسم لکھ کر پلائیں۔ یا پیالے میں اسم کندہ کر لیں اور اسی پیالے میں پانی پلائیں۔ اس کے ساتھ یہ عبارت بھی کندہ کریں۔

یا حمید تحدت با لحمد و الحمد فی حمد حمد ک یا حمید

انشاء اللہ تمام عیوب سے نجات ملے گی۔

شوہر، بیوی یا اولاد میں سے کوئی بدزبان ہو تو ان کی حرکات پر قابو پانے کے لئے باوضو ہو کر ایک سفید کاغذ پر ۱۰۰ مرتبہ یہ اسم مبارک لکھیں اور پانی میں حل کر کے پی لیں۔ چند ہی دنوں میں بری عادات چھوٹ جائیں گی۔ یا درج ذیل نقش پینے کے لئے استعمال کریں۔

نقش

۹۶۷	۹۵۳	۹۶۰	۹۶۴
۹۵۹	۹۶۵	۹۶۶	۹۵۴
۹۶۲	۹۵۸	۹۵۵	۹۶۹
۹۵۶	۹۶۸	۹۶۳	۹۵۷

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

اَلْمُحْصِیْ

نام	المحصی
معنی	ہر چیز کا شمار کرنے والا
اعداد ابجد	۱۴۸
عنصر	آتشی
طبیعت	جمالی
خاصیت	برائے آسانی روز جزا

قرآن پاک میں یہ نام بطور اسم استعمال نہیں ہوا۔ جبکہ افعال کے طور پر کئی جگہ استعمال ہوا ہے۔ جیسے:

و احصی کل شیی عددا (سورہ جن)

ترجمہ: ''اس نے تو ہر چیز کی گنتی کر رکھی ہے۔''

و احصو ا العدۃ (سورۃ طلاق)

ترجمہ: ''عدت کے دن گن لیا کرو''۔

احصاہ اللہ و نسوہ (سورۃ مجادلہ)

ترجمہ: ''اللہ نے ان کے عملوں کو شمار کر رکھا ہے اور وہ بھول گئے ہیں''۔

اللہ تعالیٰ نے علم کائنات کی ہر چیز کا احاطہ کیا ہوا ہے۔ اس لیے اسے ''محصی'' کہا جاتا ہے۔ کوئی چیز اس کے قبضۂ قدرت سے باہر نہیں۔ ہر چیز کی حدود، تعداد، انتہا، اور کیفیت اس کے علم میں ہے۔ ہر شے کا عدد و شمار اس کے علم میں ہے۔ شمس و قمر دو ہیں۔ سات دن، سال کے بارہ مہینے اور بروج بھی بارہ ہیں۔ ایک سو سال کی صدی بنادی۔ آسمان کے ستارے، زمین کے ذرے، زمین میں موجود، بیج، پانی، مردے، دفینے، نباتات و معدنیات، نفوس کے انفاس، اشخاص کے افعال، چشمے، بندوں کی دعائیں، مظلوموں کی آہیں، ان سب کا علم اللہ کو ہے۔ غرض یہ کہ ہر ایک چیز جو شمار میں آنے والی ہے، اللہ تعالیٰ ان سب کو گن لینے والا، اور شمار کرنے والا ہے۔ ذرہ برابر بھی کوئی چیز اس سے غائب نہیں خواہ وہ آسمانوں میں ہو یا زمین میں۔

دراصل وہ ''المحصی'' ہماری طرح کا محصی نہیں کہ بغیر گنتی کیے جان نہ پائے۔ وہ تو بغیر شمار کیے ہی جانتا ہے۔ ہم تو دن رات حساب کرتے رہتے ہیں۔ یہ اعداد و شمار ہمیں ''المحصی'' نے سکھائے ہیں۔ معلم اول وہی ہے اور معلم ثانی ہمارا استاد جو ہمیں اس حساب کتاب کے سمجھنے میں مدد کرتا ہے۔ انسان ہمیشہ کوشش کرتا ہے اس ذات پاک کے بتائے ہوئے راستے پر چلے۔ اس کے یہاں جس طرح ایک محکمہ شماریات ہے۔ جو ہمارے اچھے اور برے افعال و اعمال کی گنتی کرتا ہے۔ اسی طرح انسان نے بھی فائلیں بنائیں، دفاتر بنے، اور اب تو حساب و کتاب کا کام کمپیوٹر نے اور بھی آسان کر دیا ہے۔ بٹن دباؤ اور سارا ڈیٹا معلوم کر لو۔ ہمارے شمار میں تو پھر بھی غلطی کا امکان ہے لیکن اس ذات باری تعالیٰ کی فائل میں جو حساب لکھ دیا جاتا ہے اس میں غلطی کی گنجائش نہیں رہتی۔ ارشاد ربی ہے کہ انسان اپنا اعمال نامہ دیکھ کر کہے گا۔

ما لھذا الکتاب لایغادر صغیرۃ و لا کبیرۃ الا احصھا (کہف)

ترجمہ: ''افسوس! یہ کیسا اعمال نامہ ہے جس میں ہر ایک چھوٹی اور بڑی بات موجود ہے۔ مگر سب کو محفوظ کیا ہوا ہے''۔

وظائف

اگر کسی بچے کی قوت حافظہ بہت کم ہو تو اس کے لیے ۱۴۸۰ مرتبہ روزانہ، اکتالیس دن تک اس اسم کو بچہ خود پڑھے، اگر خود نہ پڑھ سکتا ہو تو اسے پانی پر دم کر کے پلائیں۔ انشاء اللہ قوت حافظہ بہتر ہوگی۔ یا چاندی کی

تختی پر اس کا نقش کندہ کر کے گلے میں ڈالنے سے عقل وفہم میں اضافہ ہوتا ہے۔

نقش

۵۴۷۹	۵۴۷۵	۵۴۶۸	۵۴۸۲
۵۴۶۹	۵۴۸۱	۵۴۸۰	۵۴۷۴
۵۴۸۴	۵۴۷۰	۵۴۷۳	۵۴۷۷
۵۴۷۲	۵۴۷۸	۵۴۸۳	۵۴۷۱

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

جو شخص شب جمعہ میں اس اسم کو ۱۰۰۰ مرتبہ پڑھے تو اسے قبر میں راحت میسر ہوگی۔ اس کا حساب کتاب بآسانی سرانجام پائے گا۔

اگر کسی کا بچہ کھو گیا ہو تو وہ اس نقش کو لکھ کر درخت پر لٹکائے تو انشاء اللہ اگر بچہ زندہ ہو تو مل جائے گا۔

یَا مُحصِیُ یَا مُحصِی

بچہ کا نام بن/بنت
ماں کا نام

یَا مُحصِی یَا مُحصِی

جو شخص نماز فجر کے بعد ۱۰ مرتبہ اس نام کو پڑھے گا۔ سارا دن اللہ کی حفاظت میں رہے گا۔ اگر کوئی چاہے کہ اس کے اہل وعیال، مال ودولت اور وہ خود بھی اللہ کی پناہ میں رہیں تو ہر روز نماز فجر کے بعد اور سوتے وقت اس اسم پاک کو ۹۹ مرتبہ پڑھے اور تصور میں ہر ایک پر دم کرے۔ یہ نقش لکھ کر گھر میں اونچی جگہ پر لٹکا دیں۔ انشاء اللہ اس کی ہر چیز اللہ کی پناہ میں رہے گی۔

نقش

۵۴۷۹	۵۴۷۵	۵۴۶۸	۵۴۸۲
۵۴۶۹	۵۴۸۱	۵۴۸۰	۵۴۷۴
۵۴۸۴	۵۴۷۰	۵۴۷۳	۵۴۷۷
۵۴۷۲	۵۴۷۸	۵۴۸۳	۵۴۷۱

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

جو لوگ شمار سے متعلق کوئی بھی کام کرتے ہوں وہ اگر اس کا ورد رکھیں تو ہمیشہ غلطی سے بچیں گی۔ ان کا علم حساب بہتر ہو جائے گا۔

اگر روزانہ باوضو ہو کر روٹی کے بیس ٹکڑوں پر اس اسم کو لکھ کر کھالیا کرے۔ یا ساتھ ہی یہ نقش گھول کر پئے تو مخلوق اس کی مسخر ہوگی۔

نقش

۵۴۸۲	۵۴۶۸	۵۴۷۵	۵۴۷۹
۵۴۷۴	۵۴۸۰	۵۴۸۱	۵۴۶۹
۵۴۷۷	۵۴۷۳	۵۴۷۰	۵۴۸۴
۵۴۷۱	۵۴۸۳	۵۴۷۸	۵۴۷۲

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

ہر قسم کے خوف وہراس کو دور کرنے کے لئے ہر نماز کے بعد اعداد کے مطابق پڑھیں تو اللہ ہمت وحوصلہ عطا فرماتا ہے۔ ظالم اور دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے ہر روز نماز عصر کے بعد ۱۰۰ مرتبہ یہ اسم پڑھیں۔

محبوب کو مسخر کرنے کے لئے ۱۳۱ بار بعد نماز عشاء کے بعد پڑھیں۔

- - - - - - - - - - - - - - - - - - - -

اَلْمُبْدِیءُ وَالْمُعِیْدُ

نام	المبدی
معنی	تمام اشیاء کا پہلی بار پیدا کرنے والا
اعداد ابجد	۵۶
عنصر	آتشی
طبیعت	جلالی
خاصیت	حکمت و توکل
نام	المعیدُ
معنی	دوبارہ پیدا کرنے والا
اعداد ابجد	۱۲۴
عنصر	آتشی
طبیعت	جلالی
خاصیت	ضائع شدہ اشیاء کی واپسی

یہ دونوں اسماء قرآن پاک میں بطورِ اسم استعمال نہیں ہوئے۔ بلکہ فعل کے طور پر استعمال ہوئے ہیں۔"

مبدی" اسے کہتے ہیں جو پہلی بار کسی ایسی چیز کو پیدا کرے کہ اس جیسی چیز پہلے نہ ہو اور "معید" وہ ہے کہ ایسی چیز کو پیدا کرے، جس کی نظیر پہلے تخلیق پا چکی ہو۔

فانظروا کیف بداء الخلق (عنکبوت)

ترجمہ: "غور کرو اللہ تعالیٰ نے خلقت کا آغاز فرمایا"۔

کما بدانا اول خلق نعیدہ

ترجمہ: "جس طرح ہم نے خلقت کی ابتداء فرمائی اسی طرح ان کی باز گردانید بھی کریں گے"۔

انسان کو اللہ تعالیٰ نے ابتداً پیدا کیا ہے اور پھر دوبارہ مرنے کے بعد اٹھائے گا۔ یعنی تمام اشیاء اور مخلوقات کی ابتداء اسی سے ہوئی اور انتہا اسی کے ہاں ہوگی۔ اسکی بنائی ہر چیز کی ہیئت، صورت اور بناوٹ الگ الگ ہے اول بار جس طرح اس کو اللہ نے بنا دیا ہے اس جیسا اسی چیز کو پہلی مرتبہ کوئی نہیں بنا سکتا۔ جبکہ پہلے اس کا وجود نہ ہو اس لیے اسے "مبدی" کہا جاتا ہے۔ وہی ہے جو کسی شے کے فنا کرنے کے بعد دوبارہ اسے پہلے کی طرح زندہ کرنے پر قادر ہے۔ یعنی اللہ کی طرف سے ہمیں موت آئے گی اور پھر ہم زندہ کیے جائیں گے۔ لہٰذا اسے "معید" کا نام دیا گیا۔

الله هو یبدیٔ و یعید (بروج)

ترجمہ: "وہی ہر شے کا آغاز فرماتا ہے اور وہی عدم سے اسے لوٹاتا ہے"۔

ہمارے بزرگوں کے مطابق وہ مبدی اس لیے ہے کہ اس نے تخلیق کی اور معید اس لئے کہ وہ ہمیں دوبارہ زندہ کرے گا۔ لیکن اس کے علاوہ بھی وہ بہت صورتوں میں مبدی و معید ہے۔ جیسے کہ موسموں کا آنا اور جانا، ایک موسم آتا ہے اور اگلے سال اسی وقت پر دوبارہ آ جاتا ہے۔ ایک فصل ایک سال اگتی ہے اور اگلے سال پھر اگائی جاتی ہے۔ روزانہ صبح، سورج نکلنے سے ہوتی ہے اور شام اندھیرے کا پیام لاتی ہے۔ یہ سلسلہ اسی طرح بنتا ہے اور ایک ہی طریقہ کار پر اختتام پذیر ہوتا ہے۔ یہ اس کے مبدی اور معید ہونے کی نشانیاں ہیں۔

قرآن پاک میں مختلف واقعات سے یہ ثابت ہوا ہے کہ وہی خالق حقیقی ہے اور وہی دوبارہ زندگی عطا کرنے والا بھی ہے۔ ایک قصہ حضرت ابراہیمؑ کا ہے کہ ان سے کہا گیا کہ چار مختلف اقسام کے پرندے لو اور قیمہ کر کے ان کے گوشت کو ملا دو پھر انہیں پہاڑ کی مختلف چوٹیوں پر رکھ دو۔ انہیں بلاؤ تو وہ تمھارے پاس آ جائیں گے۔

ایک اور قصہ حضرت موسیٰؑ سے متعلق ہے کہ ان کی ایک بھنی ہوئی مچھلی زندہ ہو کر پانی میں چلی گئی۔ اصحاب کہف سو سال تک سوتے رہے اور پھر نیند سے جاگ اٹھے۔ ان تمام واقعات کا ذکر قرآن پاک میں ہونا اس بات کا ثبوت ہے کہ اللہ تعالیٰ اعادہ پر قادر ہے۔ وہی ''المبدی والمعید'' ہے۔

اللہ تعالیٰ کو مبدی و معید ماننا لازم ہے۔ مبدی سے ثابت ہوا کہ وہ مادہ کا محتاج نہیں، اس کو نمونہ اور مثال کی ضرورت نہیں اور معید سے ثابت ہوا کہ اس کا علم اور قدرت کمال زبردست ہے۔ مومن کو واجب ہے کہ اللہ تعالیٰ کو ''المبدی والمعید'' تسلیم کرے۔ کیونکہ نظام عالم کی ابتدا اور انتہا اسی کے قبضہ میں ہے۔

وظائف المبدی

اگر زوجین صحبت سے قبل ۵۶ مرتبہ اس اسم کا ورد کریں تو اللہ تعالیٰ انہیں فرزند عطا فرمائیں۔ کسی کی بیوی کا حمل ساقط ہو جاتا ہو تو اسے برقرار رکھنے کے لئے شہادت کی انگلی کو حاملہ کے پیٹ پر دائرہ کی صورت میں پھیرتے رہیں اور ۹۰ مرتبہ اسم ''مبدی'' پڑھ کر دم کرے۔ سات دن تک یہی عمل کریں۔ اگر اپنی حاملہ بیوی کے پیٹ پر رات کے آخری حصہ میں ۱۰۱ مرتبہ پڑھ کر دم کرے تو اسقاط حمل سے محفوظ رہے۔ بانجھ پن کو دور کرنے کے لئے باوضو ہو کر ایک سیب چھیل کر اس پر سات مرتبہ یہ اسم مبارک لکھ کر تین دن تک صبح نہار منہ اپنی بیوی کو کھلائے۔ اگر سیب نہ مل سکے تو ابلے ہوئے انڈے پر لکھ کر کھائیں۔ ہر ماہ یہ عمل اسی طرح کریں۔ انشاء اللہ تین یا چار ماہ تک حمل قرار پائے گا۔ اگر اس اسم کو ۹۹ مرتبہ لکھ کر تعویذ بنا کر، موم جامہ کر کے کمر میں باندھ دیں تو حمل محفوظ رہے گا۔ مگر ولادت کے وقت تعویذ کو نکال کر پتھر سے باندھ کر دریا میں ڈال دیں۔ یا دفن کر دیں۔

اگر کوئی اپنے علم میں اضافہ کرنے کی غرض سے ہر نماز کے بعد ۴۱ مرتبہ ''یا مبدی'' کا ورد کرے تو اللہ اسے علم کی دولت سے نوازے گا۔ یا ہر نماز کے بعد ''یا مبدی یا نور'' ۴۱ مرتبہ کعبہ کی طرف منہ کر کے پڑھنے کا معمول بنا لیں تو بھی علم میں اضافہ کا سبب بنے گا۔ علم میں اضافہ کے لیے چاندی کی تختی پر یہ نقش بنا کر گلے میں ڈالیں۔

چال — نقش

نقش

۱۰۴۲	۱۰۴۸	۱۰۴۶
۱۰۵۰	۱۰۴۵	۱۰۴۱
۱۰۴۴	۱۰۴۳	۱۰۴۹

چال

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

جائیداد، مکان، دکان، کارخانہ، کسی بھی کام کی ابتداء کرنے سے پہلے اس اسم کو تنہائی میں بیٹھ کر ۵۶ مرتبہ سات دنوں تک متواتر پڑھے۔ انشاء اللہ وہ کام بغیر رکاوٹ کے سرانجام پائے گا۔ کوئی ایسا کام جس کا ہونا ناممکن نظر آتا ہو تو اس اسم پاک کو ہر نماز کے بعد ۹۹ مرتبہ اول و آخر درود شریف کے ساتھ پڑھے۔

آدمی رات کے وقت کعبہ کی طرف منہ کر کے بیٹھ جائے۔ اور ۱۷ مرتبہ روزانہ پڑھے تو علوم الٰہیہ سے واقفیت ہو۔ اس اسم مبارک کو نماز فجر کے بعد ۱۱۰۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھے تو کچھ عرصہ کے بعد اس پر پوشیدہ اسرار ظاہر ہونے لگیں گے۔ چاند کی تاریخ کے مطابق پہلی شب جمعہ سے شروع کر کے روزانہ ۱۷۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے۔ تو کشائش رزق ہو۔

محبوب کو مسخر کرنے کے لیے مٹھائی پر ۱۰۱ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور کھلا دیں یا یہ نقش پانی میں گھول کر پلائیں۔ روزانہ ۱۰۰۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لیں تو اخلاق و عادات بہترین ہو جائیں۔

نقش

۱۰۴۶	۱۰۴۸	۱۰۴۲
۱۰۴۱	۱۰۴۵	۱۰۵۰
۱۰۴۹	۱۰۴۳	۱۰۴۴

چال

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

وظائف المعید

اگر کوئی گھر سے بھاگ گیا ہو اور پتہ نہ چلتا ہو کہ کہاں ہے تو سات دن تک عشاء کی نماز کے بعد گھر کے چاروں کونوں میں سات سات مرتبہ روزانہ دم کرے۔ پڑھنے کے بعد یہ کہے ''رُدَّ عَلَیَّ فلاں بن فلاں'' (۷۰ مرتبہ) یعنی وہ اس طرح پڑھے رَدَّ علی اکبر بن اکرم۔ یعنی فلاں بن فلاں کی جگہ گمنے والے اور اس کے والد کا نام بولا جائے۔ انشاء اللہ مطلوبہ شخص کا پتہ چل جائے گا یا وہ خود بخود لوٹ آئے گا۔ اگر اس کے نقش مربع کو برج

عقرب میں لکھ کر لٹکائے تو بھاگا ہوا فوراً واپس آ جائے۔

نقش

۳۸۴۷	۳۸۴۳	۳۸۳۶	۳۸۵۰
۳۸۳۷	۳۸۴۹	۳۸۴۸	۳۸۱۲
۳۸۵۲	۳۸۳۸	۳۸۴۱	۳۸۴۵
۳۸۴۰	۳۸۴۶	۳۸۵۱	۳۸۳۹

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

کسی کا سامان گم ہو گیا ہو تو نماز عشاء کے بعد ۷۰۰۰ مرتبہ یہ اسم پڑھے۔انشاءاللہ گمی ہوئی چیز کا پتہ چل جائے گا۔

اگر حاملہ کے شکم میں یکا یک بے وقت درد اٹھے تو ۹۹ مرتبہ اس اسم پاک کو درود شریف کے ساتھ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور ساتھ ہی نقش اسی پانی میں گھول کر پلا دیں۔انشاءاللہ تکلیف سے نجات ملے گی۔

نقش

۳۸۵۰	۳۸۳۶	۳۸۴۳	۳۸۴۸
۳۸۴۲	۳۸۴۸	۳۸۴۹	۳۸۳۷
۳۸۴۵	۳۸۴۱	۳۸۳۸	۳۸۵۲
۳۸۳۹	۳۸۵۱	۳۸۴۶	۳۸۴۰

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

کوئی اپنی بدمزاجی کی عادت کو ختم کرنا چاہتا ہو یا غصہ پر قابو پانا چاہتا ہو تو ہر روز باوضو ہو کر ۱۰۰۰ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے۔اخلاق میں شائستگی پیدا ہوگی۔اوپر دیا گیا نقش نمبر ا بازو پر باندھے۔

بعض اشخاص کو دوسری شادی میں بہت مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔کوئی مناسب رشتہ نہیں ملتا۔انہیں چاہیے کہ ۱۲۴۰۰ مرتبہ روزانہ ۴۱ دن تک یہ اسم پڑھیں۔عمل پورا ہوتے ہی رشتہ کا پیغام آئے گا۔

پیدائش کے وقت اگر حاملہ کو دردِ زہ بہت زیادہ ہو تو اسے، یہ اسم پانی پر ۱۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر دم کر کے پلائیں۔اس اسم کا نقش اس کے بازو پر باندھ دیں۔انشاءاللہ تکلیف دور ہوگی۔بچے کی پیدائش کے بعد اس نقش کو کھول کر پانی میں بہا دیں۔

اگر کسی بچہ کو سوکھے کا مرض لاحق ہو جائے تو ۱۳۰۰۰ مرتبہ ''یامعید'' پڑھ کر تیل پر دم کریں اور اسے مالش کریں۔انشاءاللہ تندرستی واپس آئے گی۔اور بچے کو درج ذیل نقش پانی میں گھول کر زیادہ سے زیادہ پلائیں۔

نقش

۳۸۵۰	۳۸۳۶	۳۸۴۳	۳۸۴۷
۳۸۴۲	۳۸۴۸	۳۸۴۹	۳۸۳۷
۳۸۴۵	۳۸۴۱	۳۸۳۸	۳۸۵۲
۳۸۳۹	۳۸۵۱	۳۸۴۶	۳۸۴۰

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

اَلْمُحْیِ وَ اَلْمُمِیْت

نام	المحی
معنی	زندہ کرنے والا، زندگی دینے والا
اعداد ابجد	۵۸
عنصر	آتشی
طبیعت	جمالی
خاصیت	نورانیت قلب
نام	الممیت
معنی	مردہ کرنے والا یا ۔ مارنے والا
اعداد ابجد	۴۹۰
عنصر	آتشی
طبیعت	جلالی
خاصیت	اطاعت نفس۔

خالقِ کائنات کے کئی کردار اور کئی خوبیاں ہیں۔ ان میں خوبصورت کردار محی کا بھی ہے۔ جس کا مطلب

ہے زندہ کرنے والا۔ یہ اس ذات باری تعالیٰ کا اہم وصف ہے مردوں کو زندہ کرنا۔ وہ چاہے انسان ہوں، جانور، پرندے، زمین، یا نباتات ہوں، وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ وہی "محی" ہے جس نے حیات کو پیدا کیا، روح کو پیدا کیا اور روح کو اجسام کے ساتھ پیوند کیا۔ وہی قلوب کو حیات بخشتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی ممیت ہے کیونکہ وہی حیات اور موت کا مالک ہے۔ موت اسی کی مخلوق ہے، ملک الموت اسی کے احکام کی تکمیل کرنے والا ہے۔ جب اللہ تعالیٰ ملک الموت کو حکم دیتا ہے کہ فلاں کی روح کو قبض کرلیا جائے تو وہ اپنی صفتِ "ممیت" استعمال کرتا ہے۔

هو الذی یحیی و یمیت (المومن)

ترجمہ: "حیات بخشنے والا اور موت دینے والا وہی ہے"۔

هو یحیی و یمیت و الیه ترجعون (یونس)

ترجمہ: "وہی ذات ہے جو زندہ کرتی اور مارتی ہے اور اسی کی جانب تم لوٹ کر جاؤ گے"۔

ان دونوں اسماء کے معنی پر غور کرنے کے بعد ذہن میں ایک سوال آتا ہے اگر وہ "المحی" بنا تو "الممیت" بننے کی ضرورت کیوں پیش آئی۔ لیکن ہم اگر بنظر غور دیکھیں تو زندگی کو ہم جس طرح ایک نعمت سمجھتے ہیں تو موت بھی اپنے اندر ایک بڑی نعمت کا درجہ رکھتی ہے۔

و یاتیه الموت من کل مکان وماهو یمیت (ابراہیم)

ترجمہ: "اسے ہر طرف سے موت آئے گی مگر مرے گا نہیں"۔

ایک حدیث میں ہے کہ دو اصحابہ نے آپس میں بات طے کی کہ ہم میں سے جو کوئی پہلے مرے گا تو دوسرے کے لیے ایصال ثواب کرتا رہے گا۔ ایک صحابی شہید ہوگئے اور دوسرے کافی عرصے زندہ رہے۔ پھر وہ بھی شہید ہوگئے تو صحابہؓ کہنے لگے یا رسول اللہؐ پہلا خوش نصیب تھا کہ پہلے شہید ہوا۔ آپ نے فرمایا دوسرا زیادہ خوش نصیب تھا۔ اسے کچھ دن عبادت کے لئے اور مل گئے۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ زندگی ایک بھاری نعمت ہے اور موت اگر شہید کی ہے تو بڑا درجہ رکھتی ہے۔

اس ذات پروردگار کا "الممیت" ہونا اس لیے بھی ضروری ہے کہ اگر موت نہ ہوتی تو ہم اپنی مرضی کرتے۔ یہ تو اللہ ہی جانتا ہے کہ ہم کیا کیا کرتے۔ اس کا کوئی کام حکمت سے خالی نہیں اور یقیناً موت ہماری نجات کا باعث ہے۔ ورنہ ایک وقت ایسا آتا جب ہم زندگی کی مشکلوں اور رکاوٹوں سے تنگ آجاتے اور اِدھر

اُدھر سر مارتے اور ہمیں کوئی پوچھنے والا نہ ہوتا۔تو اس وقت موت ہی ہماری نجات دہندہ بنتی ہے۔

حضرت موسیٰؑ سے ایک حکایت مشہور ہے کہ ایک مرتبہ ان کے سر میں سخت درد ہوا۔اللہ کے حضور درخواست کی کہ اے پروردگار میں اس درد کا کیا علاج کروں حکم ہوا کہ فلاں بوٹی گھس کر لگا لو۔درد جاتا رہے گا۔حضرت موسیٰؑ نے اس پر عمل کیا۔اور درد چلا گیا۔کچھ دن بعد پھر درد اٹھا آپ جنگل گئے اور بوٹی اسی طرح گھس کر لگا لی۔مگر جوں جوں بوٹی لگاتے درد بڑھتا چلا گیا۔حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی! یا اللہ مجھے اب کی بار اس علاج سے کوئی فائدہ نہیں ہوا جو آپ نے پچھلی بار اسی بیماری کے لیے مجھے بتایا تھا۔تو ارشاد ربی ہوا اے موسیٰ پہلے تم نے ہمارے حکم سے علاج کیا تھا اس لئے بوٹی میں ہم نے یہ تاثیر رکھ دی تھی کہ درد چلا جائے۔اب تم نے ہمارے حکم کے بغیر استعمال کیا تو ہم نے اس کی وہ تاثیر چھین لی۔حضرت موسیٰؑ نے اپنی اس غلطی کی معافی مانگی۔یعنی ثابت ہوا کہ وہی ''المحی والممیت'' ہے۔اچھی خاصی بستیاں اور بازار ویران ہو جاتے ہیں۔درخت، پھل، پھول سب بنتے اور بگڑتے ہیں۔ہرے بھرے جنگل بیابان اور بیابان جنگل سرسبز و شاداب ہو جاتے ہیں۔ان سب کا بننا اور بگڑنا، زندگی اور موت سے ہی وابستہ ہے۔غرضیکہ حیات و موت سے کوئی بھی محفوظ نہیں۔ہر لمحہ حیات و موت کا سلسلہ چلتا رہتا ہے۔کبھی زندگی جیت جاتی ہے اور کبھی زندگی دے کر موت جیت جاتی ہے۔

وظائف المحی

یرقان اور شوگر کے مریض کے لئے یہ اسم بہت فائدہ مند ہے۔ڈاکٹری علاج کے ساتھ یرقان کے مریض کو روزانہ ۱۰۰ مرتبہ یہ اسم پڑھ کر پانی پر دم کر کے گیارہ دن تک پلائیں۔شوگر کے مریض کو چاہئے کہ اس اسم کو روزانہ ۶۲۵۰ مرتبہ ۸۰ دن تک پڑھے۔مرض میں بہتری ہوگی۔

سفر پر جانے والوں کو چاہئے کہ روانہ ہونے سے پہلے اس اسم پاک کا ۹۵ مرتبہ ورد کریں۔انشاء اللہ واپسی خیریت سے ہوگی۔

جس کا دل عبادت میں نہ لگتا ہو اسے چاہئے کہ تین دن روزے رکھے اور ظہر کی نماز کے بعد ''یا محی'' ۱۱۰۰۰ مرتبہ پڑھے۔پانی پر دم کر کے پی بھی لے۔انشاء اللہ دل عبادت کی طرف مائل ہوگا۔جو شخص اس

کے نقش کو بروز جمعہ ساعت زہرہ میں زعفران در گلاب سے لکھے اور پئے اللہ تعالیٰ اس کے اندر نور کا دریا جاری کر دے گا۔ہمیشہ ۱۰۰۰ مرتبہ اس کو پڑھتا رہے۔

کسی شخص کو قید ہونے کا خوف ہو تو وہ ۸۹ مرتبہ ''المحی'' پڑھ کر اپنے جسم پر دم کرے تو قید سے محفوظ رہے گا۔اللہ تعالیٰ کسی تدبیر سے اسے بچا لے گا۔

اگر کھیت یا باغ میں اناج و پھل کی پیداوار کم ہو یا کوئی انسان سوکھتا جا رہا ہو تو سات دنوں تک فجر کی نماز کے بعد اس اسم کو ۹۹ مرتبہ اول و آخر درود شریف کے ساتھ پڑھے۔پھر کسی برتن میں پانی لے کر اس پر دم کرے اور کھیت یا باغ میں چھڑک دے۔مریض کو بھی ایک پیالہ پانی پر دم کر کے پلا دیں۔

نفس پر قابو پانے کے لیے روزانہ ۱۰۰۱ مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں۔انشاء اللہ دل میں پاکیزہ خیالات جنم لیں گے۔

اگر کسی کے سینے آنکھوں یا سر میں درد کی شکایت ہو تو وہ نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد ۱۲۱ مرتبہ یہ اسم پڑھے۔انشاء اللہ درد چلا جائے گا۔

وظائف

جو شخص سوتے وقت اپنے دونوں ہاتھوں کو سینے پر رکھے، ۴۹۰ مرتبہ یہ اسم پڑھے اور ۴۰ روز تک یہ عمل کرے تو اس کا نفس مطیع ہوگا۔اگر کسی کا نفس برائی کے کاموں کی طرف مائل ہو گیا تو وہ ہر نماز کے بعد ۲۰۰ مرتبہ اس اسم کا ورد کرے۔انشاء اللہ دل بھلائی کے کاموں کی طرف مائل ہوگا۔نفس کو قابو میں رکھنے کا ایک اور آسان طریقہ یہ ہے کہ سوتے وقت اپنے سینے پر ہاتھ رکھ کر ''الممیت'' پڑھتے پڑھتے سو جائیں یا ہر نماز کے بعد ۷۷ مرتبہ اس کا ورد کریں۔

اگر کوئی ایسے فعل قبیح میں گرفتار ہو گیا ہو اور اس سے جان نہ چھوٹتی ہو تو اس اسم پاک کو ۴۰ دنوں تک پانی پر دم کر کے پلائیں اور اسی پانی میں نقش گھول کر پلائیں۔انشاء اللہ اس فعل سے باز آ جائے گا۔

نقش

۶۰۰۳۱	۶۰۰۱۷	۶۰۰۲۴	۶۰۰۲۸

چال

۱۴	۱	۸	۱۱

۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

۶۰۰۱۸	۶۰۰۳۰	۶۰۰۲۹	۶۰۰۲۳
۶۰۰۳۳	۶۰۰۱۹	۶۰۰۲۲	۶۰۰۲۶
۶۰۰۲۱	۶۰۰۲۷	۶۰۰۳۲	۶۰۰۲۰

کسی بچہ کو نظر لگ جاتی ہو تو اس اسم کو ۵ مرتبہ کاغذ پر لکھ کر اس بچہ کے گلے میں ڈال دے انشاء اللہ بچہ تندرست ہو جائے گا۔

اگر کسی کو جادو کا خوف ہو تو سات مرتبہ اسم مبارک پڑھ کر دم کرے اور یہ نقش اپنے پاس رکھے۔ کوئی جادو اثر نہیں کرے گا۔

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش

۶۰۰۳۱	۶۰۰۱۷	۶۰۰۲۴	۶۰۰۲۸
۶۰۰۲۳	۶۰۰۲۹	۶۰۰۳۰	۶۰۰۱۸
۶۰۰۲۶	۶۰۰۲۲	۶۰۰۱۹	۶۰۰۳۳
۶۰۰۲۰	۶۰۰۳۲	۶۰۰۲۷	۶۰۰۲۱

دشمن یا ظالم سے بچنے کے لئے ۴۰ دنوں تک روزانہ ۱۱۱۱ مرتبہ یہ اسم ترک حیوانات کے ساتھ پڑھیں۔ دشمن کا خوف جاتا رہے گا۔

طلباء کے لیے اس اسم کا بکثرت ورد عقل و دانش اور علم و ہنر عطا فرماتا ہے۔ علمی راہ میں جو مشکلات آئیں۔ وہ آسانی سے حل ہو جاتی ہیں۔ طلباء اپنے علم و ہنر میں اضافہ کے لیے یہ نقش چاندی کی لوح پر بنوا کر پاس رکھیں

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش

۶۰۰۳۱	۶۰۰۱۷	۶۰۰۲۴	۶۰۰۲۸
۶۰۰۲۳	۶۰۰۲۹	۶۰۰۳۰	۶۰۰۱۸
۶۰۰۲۶	۶۰۰۲۲	۶۰۰۱۹	۶۰۰۳۳
۶۰۰۲۰	۶۰۰۳۲	۶۰۰۲۷	۶۰۰۲۱

۴۹ مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر جو دعا مانگی جائے وہ اللہ تعالیٰ پوری فرمائیں گے۔

اَلْحَیُّ

نام	الحیّ
معنی	ہمیشہ زندہ رہنے والا،
اعداد ابجد	۱۸
عنصر	آتشی
طبیعت	جلالی
خاصیت	حصول شفا۔

یہ لفظ قرآن پاک میں صرف ایک جگہ اکیلا ہے۔

یہ لفظ حیات سے نکلا ہے۔ الحیّ وہ ذات ہے جو مستقلاً زندہ ہے۔ ہمارا معبود زندہ ہے اور زندہ رہے گا۔ جبکہ دوسرے مذاہب کے معبود مردہ ہیں۔ ہمارا معبود ایک ہی ہے اور وہ ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے۔ اس کا نام الحیّ اس لئے ہے کہ وہ لوازم حیات، سمع و بصر علم و قدرت اور ارادت کلام والا ہے۔ اسی نے یہ کمالات عالم ظہور میں دکھائے۔ اسے ازل سے ابد تک فنا نہیں بلکہ ہر چیز کی زندگی اسی کی عطا کی ہوئی ہے۔ کائنات کی ہر چیز کو حیات بخشنے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی اسی صفت سے ہر شے میں حیات ہے۔

اللہ تعالیٰ ہی خالق ہے۔ اس نے پہلی بار انسان کو مٹی سے پیدا کیا، پھر انسانی نطفہ سے بے جان کو جاندار

کیا۔ دنیا میں مقررہ مدت تک زندہ رہنے کے بعد موت دیتا ہے۔ پھر روز قیامت سب کو دوبارہ زندہ کرے گا۔ اور وہ زندگی ابدی ہوگی۔ ہم اسی کی امانت ہیں۔ موت سے فرار ممکن نہیں اور ہمیں لوٹ کر اسی کی طرف جانا ہے۔ سورۃ الانعام میں ایک جگہ ارشاد ہے۔

ترجمہ: ”بے شک اللہ تعالیٰ پھاڑنے والا ہے دانہ کو اور گٹھلیوں کو وہ جاندار کو بے جان سے نکالتا ہے اور وہ بے جان کو جاندار سے نکالنے والا ہے“۔

یعنی وہی ذات ہے جو آسمان سے پانی نازل کرسکتی ہے، کھیتی اگانا، دانے نکالنا، پھل، پھول اگانا، یہ سب اسی کے کمالات ہیں۔ وہی زندگی دینے والا ہے۔ وہی خشک اور مردہ زمین کو سرسبز و شاداب کرتا ہے۔ ایک اور جگہ ارشاد ربی ہے۔

و جعلنا من الماءِ کل شی حیی

ترجمہ: ”ہم نے پانی سے ہر چیز کو زندگی بخشی“۔

اس ”الحیّ“ نے پانی سے ہر چیز کو زندگی دی۔ پانی ہی سب حیات ہے۔ انسان و حیوان، چرند و پرند، اشجار اور کھیت سب کو پانی کی ضرورت ہے۔ پانی کے بغیر زندگی ناممکن ہے۔ اس نے ہر چھوٹی چیز میں بھی زندگی رکھی ہے اور ہر بڑی چیز میں بھی۔

بہرحال ہمارا ایمان ہے کہ وہ زندہ ہے کیونکہ زندہ ہستی ہی دوسروں کو زندگی بخشتی ہے۔ جو ذات خود زندگی سے محروم ہو (دوسرے مذاہب کے معبود) وہ کسی کو کیا زندگی بخشے گا۔

وظائف

تندرستی قائم رکھنے کے لئے اگر کوئی روزانہ ۱۰۰ مرتبہ ”یاحیّ“ کا ورد کرے تو ہمیشہ صحت مند رہے۔ روزانہ ۳۰۰۰ مرتبہ الحی پڑھتے رہنے سے بیماری نزدیک نہیں آتی۔ بیمار کے سرہانے ۸۹ مرتبہ پڑھیں، جلد صحت یابی کے لئے بیمار کے سرہانے کے نیچے یہ نقش رکھ دیں۔ اللہ تعالیٰ شفا عطا فرمائیں گے۔

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش

۸۴	۸۰	۷۳	۸۷
۷۴	۸۶	۸۵	۷۹
۸۹	۷۵	۷۸	۸۲
۷۷	۸۳	۸۸	۷۶

فالج اور ہائی بلڈ پریشر کے مریض کے لیے یہ اسم بہت مفید ہے۔ فالج کے مریض کے لیے ضروری ہے کہ ڈاکٹری علاج کے ساتھ ”یاحیّ“ کا بہت زیادہ ورد کرے اور اللہ پر بھروسہ رکھے کہ مردہ چیز کو زندہ کرنے کا اختیار صرف اسی کے پاس ہے۔ ہائی بلڈ پریشر کا مریض پانی پیئے تو یہ وظیفہ ۷ مرتبہ پڑھ لے۔ انشاء اللہ بلڈ پریشر نارمل رہے گا۔ یاحی قبل کل شیءٍ یا حی بعد کل شیءٍ اگر کسی شخص کو بیماری کی وجہ سے کسی جسمانی عضو کے بیکار ہونے کا ڈر ہو تو اس اسم کو ہر روز صبح و شام سات سات مرتبہ پڑھ کر اس عضو پر دم کرے تو انشاء اللہ شفائے کاملہ نصیب ہوگی۔ جو شخص اس اسم کو چینی کے برتن میں مشک اور گلاب سے لکھ کر اور میٹھے پانی سے دھو کر پیئے تو اللہ تعالیٰ ہر مرض سے شفائے کاملہ عطا فرمائیں گے۔ شفائے کاملہ کے لئے اس نقش کو چاندی کی تختی پر کندہ کر کے گلے میں پہنے۔

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش

۸۴	۸۰	۷۳	۸۷
۷۴	۸۶	۸۵	۷۹
۸۹	۷۵	۷۸	۸۲
۷۷	۸۳	۸۸	۷۶

جس عورت کے بچے مرجاتے ہوں، یا حمل گر جاتا ہو تو کثرت سے اس اسم کی تلاوت کرے۔ اللہ کے فضل سے اولاد محفوظ رہے گی۔ حمل کے دوران اس نقش کو پانی سے دھو کر پیتی رہے۔

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش

۸۷	۷۳	۸۰	۸۴
۷۹	۸۵	۸۶	۷۴
۸۲	۷۸	۷۵	۸۹
۷۶	۸۸	۸۳	۷۷

۷۰ مرتبہ اس نام کو روزانہ پڑھنا عمر میں برکت عطا فرماتا ہے۔ کسی بھی آپریشن کی کامیابی کے لئے ”یا

حیّ'' کا روزانہ صبح کے وقت ۷۰۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے۔ آپریشن کے وقت مریض اور اس کے لواحقین بھی اس اسم کا ورد کرتے رہیں۔ صحت یابی ہوگی۔

ہر نماز کے بعد ۱۲۱ مرتبہ پڑھیں۔ اول و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھیں۔ اللہ تعالیٰ غربت اور تنگدستی دور فرمائیں گے۔

کسی خطرناک کام پر جانے سے پہلے ۹۵ مرتبہ یہ اسم پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے اور نقش نمبر ا بازو پر باندھے۔ انشاء اللہ بخیریت واپسی ہوگی۔ کسی بھی مشکل کام کی ابتدا کرتے وقت پڑھیں تو کام بخیر و خوبی انجام پائے گا۔ اس اسم کو بکثرت پڑھنے والا جانی اور مالی نقصان سے محفوظ رہے گا۔

اَلْقَیُّوْمُ

نام	القیوم
معنی	ہمیشہ سے قائم، سب کو تھامنے والا
اعداد ابجد	۱۵۶
عنصر	آتشی
طبیعت	جلالی
خاصیت	حصول راحت۔

القیوم کا لفظ قرآن پاک میں کئی جگہوں پر آیا ہے۔ جس کا مطلب ہے سنبھالنے والا ہے۔ ہمیشہ رہنے والا۔ وہ بذات خود قائم ہے اس کا قیام کسی دوسری چیز پر منحصر نہیں اور وہ دوسروں کو بھی قائم رکھنے والا ہے۔ یعنی سنبھالنے والا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں بلکہ وہ زندہ اور قائم ہے۔

اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم (سورہ بقرہ)

ترجمہ: ''اللہ ہے، اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں وہی تو زندہ اور توانا ہے''۔

جب حضورؐ کو کوئی پریشانی لاحق ہوتی تو آپ ''یاحیّ یاقیوم'' پڑھا کرتے تھے۔ ابوداؤد کی حدیث میں ہے کہ آپؐ نے ایک بار حضرت فاطمہؓ کو یہ پڑھنے کے لئے کہا۔

یاحی یا قیوم برحمتک استغیث ولا تکلنی الی نفسی طرفۃ عین

ترجمہ: "اے زندہ رہنے والے، اے قائم رہنے والے میں تیری رحمت کا فریادی ہوں۔ مجھے میرے نفس پر ایک چشم زدن کے لئے بھی مت چھوڑنا"۔

انسانی ذہن سوالات کی آماجگاہ ہے۔ ایک سوال یہ ذہن میں آتا ہے کہ کیا وہ "القیوم" بھی قوت کی بنا پر قائم ودائم ہے؟ جس طرح ہمارا قیام کسی بھی قوت کا محتاج ہے۔

اس القیوم نے زمین وآسمان کو بغیر کسی ستون کے قائم کر رکھا ہے۔ تو یقیناً اتنی مخلوق کو قائم کرنا بھی اسی "القیوم" کا کمال ہے۔ یہ زمین، آسمان، سورج، چاند ستارے، سیارے یہ کسی سہارے سے نہیں کھڑے ہیں بلکہ اُس ذات کے بنائے ان دیکھے بندھنوں کے سہارے ٹکے ہوئے ہیں۔

لیکن اس دنیا کا کاروبار جن ستونوں پر قائم ہے وہ ہیں محبت اور نفرت۔ صبح سے شام تک ہم جو بھی کام کرتے ہیں وہ یا تو محبت وشوق کے تحت کرتے ہیں یا پھر نفرت اور دشمنی کی غرض سے۔ لڑائی، صلح، پڑھائی، محافل، عزت ومال کے لئے محنت، غم، خوشی، آہیں بھرنا، کھیل کود، سڑک پر چلنے والی ٹریفک، موسیقی، بھرے بازار میں ناچنے والیاں، اخبارات ورسائل، نماز، روزہ، سونا، جاگنا یہ سب وہ کاروبار زندگی ہیں جو انہیں دو ستونوں یعنی محبت اور نفرت کی وجہ سے رونما ہوتے ہیں۔ اگر ان میں سے ہر ایک کی تفصیل میں جائیں تو ہم مشاہدہ کریں گے کہ ہمارا ہر عمل یا یوں کہیں کہ دنیا میں ہونے والی ہر بات، ہر کام محبت یا نفرت کی ہی بدولت وقوع پذیر ہوتی ہے۔ لیکن یہ دونوں ستون بظاہر نظر نہیں آتے۔ تو ہمارے اس سوال کا جواب مل گیا کہ اس "القیوم" کو کسی قوت کی ضرورت نہیں۔ اس کی ذات تو قائم بالذات ہے۔ ہمارا قیام تو قوت کا مرہون منت ہے۔ مگر اسے کسی قوت کی ضرورت نہیں بلکہ وہ خود "القیوم" ہے۔

وظائف

اگر کسی کی کوئی چیز گم ہوگئی ہو تو رات کو سوتے وقت اسم القیوم کو سات دن متواتر ۱۵۲۰۰ مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ گمی ہوئی چیز کے بارے میں خواب میں پتہ چل جائے گا، یا چرانے والا خود بخود واپس دے جائے گا۔

جو شخص اسم قیوم ایک مربع میں شرف قمر میں لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اس کے رزق اور مال وجان سب حفاظت میں رہیں اور جس چیز پر اسے لکھا جائے وہ محفوظ رہے گی۔

ہر نماز کے بعد ۱۲۱ مرتبہ پڑھیں۔ اول وآخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ کبھی مفلسی نہیں آئے گی۔ اللہ تبارک وتعالیٰ دولت سے نوازے گا۔ اگر کوئی شخص تنہائی میں اسم پاک "یا قیوم" کو بکثرت پڑھے تو مالدار ہو جائے۔

یہ اسم حمل ساقط ہونے میں بہت مفید ہے۔ اس اسم کو رات اور صبح ۱۵۶ مرتبہ حاملہ کے پیٹ پر دم کیا جائے تو حمل برقرار رہے گا۔ اور ولادت بآسانی ہوگی۔ نیز اس نقش کو حاملہ چاندی میں بنوا کر گلے میں پہنے رکھے جب تک حمل رہے۔

نقش

۳۸۶۳	۳۸۷۶	۳۸۶۷	۳۸۵۹	۳۸۷۱
۳۸۵۷	۳۸۷۴	۳۸۶۱	۳۸۷۹	۳۸۶۵
۳۸۷۷	۳۸۶۸	۳۸۵۵	۳۸۷۲	۳۸۶۴
۳۸۷۰	۳۸۶۲	۳۸۸۰	۳۸۶۶	۳۸۵۸
۳۸۶۹	۳۸۵۶	۳۸۷۳	۳۸۶۰	۳۸۷۸

چال

۹	۲۱	۱۳	۵	۱۷
۳	۲۰	۷	۲۴	۱۱
۲۲	۱۴	۱	۱۸	۱۰
۱۶	۸	۲۵	۱۲	۴
۱۵	۲	۱۹	۶	۲۳

کوئی ایسی مشکل آن پڑے جو حل ہوتی نظر نہ آئے تو اس اسم کو ۲۱۰۰۰ مرتبہ تین دن تک متواتر پڑھیں۔ یعنی تین دنوں میں ۶۳۰۰۰ مرتبہ ایک یا تین لوگ پڑھیں۔ تین سے زیادہ نہ پڑھیں۔ بڑی سے بڑی مشکل حل ہو جائے گی۔

اگر کوئی بری یا بحری سفر کر رہا ہو تو "یا حیی یا قیوم" کا وظیفہ دل میں جاری رکھے تو سفر کے اختتام تک انشاء اللہ کسی حادثہ کا شکار نہیں ہوگا۔ سفر سے بخیریت واپسی کے لیے اس نقش کو روانگی سے پہلی بازو پر باندھ لے۔

نقش

۶۰۸۷	۶۰۸۳	۸۰۷۶	۶۰۹۰
۶۰۷۷	۶۰۸۹	۶۰۸۸	۶۰۸۲

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷

۶۰۹۲	۶۰۷۸	۶۰۸۱	۶۰۸۵
۶۰۸۰	۶۰۸۶	۶۰۹۱	۶۰۷۹

۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

ہر روز ۳۰۰ مرتبہ ورد کرنے والا خوش وخرم رہتا ہے۔ترقی کاروبار، طلب عزت وجاہ، حصول مرادات، اور مقدمات میں کامیابی کے لیے اس اسم کو روزانہ ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے تو یہ تمام فوائد حاصل ہوں گے۔ ہر نماز کے بعد کثرت سے ذکر کرنے سے بگڑے کام سنور جاتے ہیں۔نماز فجر کے بعد پڑھنے والا کبھی محتاج نہیں ہوتا۔طلباء کثرت سے ورد کریں تو حافظہ تیز ہوگا۔

اگر کوئی فجر کی نماز کے بعد سے آفتاب طلوع ہونے پر ''یا حی یا قیوم'' کا ورد جاری رکھے اور صبح سویرے اس نقش کو پانی میں گھول کر پی لے تو دن بھر چست وتوانا رہے گا۔

نقش

۶۰۹۰	۶۰۷۶	۶۰۸۳	۶۰۸۷
۶۰۸۲	۶۰۸۸	۶۰۸۹	۶۰۷۷
۶۰۸۵	۶۰۸۱	۶۰۷۸	۶۰۹۲
۶۰۷۹	۶۰۹۱	۶۰۸۶	۶۰۸۰

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۵	۱۰	۱۵	۴

جو اس اسم کو تنہائی میں بیٹھ کر سحری کے وقت گیارہ دن تک ۲۴۳۲ مرتبہ روزانہ پڑھے تو وہ جس شخص کو اپنی طرف مائل کرنا چاہے اس کی مراد پوری ہوگی۔

اَلوَاجِدُ

الواجد	نام
یکتا، ہر چیز کو پالینے والا	معنی
۱۴	اعداد ابجد
خاکی	عنصر
جمالی	طبیعت
فراوانی رزق	خاصیت

قرآن پاک میں یہ لفظ نہیں آیا ہے۔ البتہ اس کے افعال کئی جگہ آئے ہیں۔اس کے معنی ہیں وجود دینے والا، یا پالنے والا۔وجود دینے والی ذات اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی نہیں ہوسکتی۔

وما وجد نالا کثرھم ومن عھد وان وجد ناا کثرھم لفسقین (الاعراف)

ترجمہ: ''اور اکثر لوگوں میں ہم نے وفائے عہد نہ دیکھا اور ہم نے اکثر لوگوں کو بے حکم ہی پایا۔''

قرآن پاک میں جن بھی آیات میں اس اسم کا ذکر کیا گیا ہے وہاں لفظ ''پایا'' یا ''دیکھا'' استعمال ہوا ہے۔ درحقیقت پایا سے مراد دیکھنے کے ہی ہیں۔

سورہ کہف کی آیت نمبر ۴۹ میں ارشاد ہے۔

ترجمہ: ''اور نامۂ اعمال رکھ دیا جائے گا۔ پھر تو دیکھے گا کہ مجرم ڈر رہے ہیں، اس سے جو کچھ اس میں ہے۔ اور کہتے ہیں ہائے خرابی! کیسا ہے یہ نامۂ اعمال، نہ کوئی چھوٹا اور نہ کوئی بڑا عمل چھوڑا ہے جو گنا نہیں گیا۔ اور حاضر پائیں گے جو عمل بھی کئے تھے اور تیرا رب کسی پر ظلم نہ کرے گا۔''

ظاہر ہوا کہ اللہ اور اس کے رسول ؐ کی اطاعت میں ہی مغفرت ہے۔ روز جزا ہر کوئی اپنا چھوٹا یا بڑا عمل اپنے اعمال نامہ میں موجود پائے گا۔

یعنی واجد وہ ذات ہے کہ جس کام کا ارادہ کرلے تو اسے اپنے سامنے موجود پائے۔ اللہ ایک بے پرواہ غنی ہے۔ جس کے پاس سب کچھ ہے اور کچھ پانے کے لئے وہ کسی کا محتاج نہیں ہے۔ اس کے حضور میں ہر وقت ہر شے حاضر رہتی ہے اور کسی وقت بھی اس کے سامنے سے غائب نہیں ہوتی۔ یقیناً واجد مطلق اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ اسے ہی تمام موجودات پر احاطہ حاصل ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی ایسی ہستی نہیں ہے جس کے سامنے ہر شے حاضر و موجود ہو۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

ترجمہ: کوئی شے ایسی نہیں ہے جس کے پاس ہمارے خزانے نہ ہوں'' (الحجر)

اللہ کی ذات چونکہ نفع و نقصان سے بالاتر ہے اس لئے وہ ہمیشہ ہی ''واجد'' رہتا ہے۔ جبکہ انسان وقت اور حالات کے ساتھ واجد اور غیر واجد بنتا رہتا ہے۔ کیونکہ کبھی کچھ کھو دیتا ہے اور اسے پھر سے پالیتا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کی ذات ہمیشہ سے واجد ہے۔ یہ نہیں ہوسکتا کہ وہ کچھ کھودے اور پھر پالے۔ یا کسی لحہ وہ واجد ہو اور کسی لحہ غیر واجد (نعوذ باللہ) یہ انسان ہی ہے جو واجد سے غیر واجد اور غیر واجد سے واجد بنتا ہے۔ ذات باری تعالیٰ ان قیود سے آزاد ہے اور وہی ہر لحہ ''الواجد'' ہے۔

وظائف

دل سے فاسد خیالات کو دور کرنے کی غرض سے کھانا کھاتے وقت ہر لقمہ کے ساتھ یہ اسم پڑھ کر کھائے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل کو نور سے روشن کر دیتا ہے۔ ارادے قوی ہو جاتے ہیں۔ جو روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے وہ صاحب کشف ہو جائے گا۔

اس اسم پاک کو اپنے نام کے اعداد کے مطابق ورد کریں تو رزق کی فراوانی کے اسباب پیدا ہوں

گے۔ روزانہ ۱۰۰۱ مرتبہ پڑھنے سے ایک ڈیڑھ سال میں رزق میں اضافہ ہونا شروع ہوگا۔ رزق میں اضافہ کے لیے نقش کو گھر یا کاروباری جگہ پر لٹکا دیں۔

نقش

۵۲	۴۸	۴۱	۵۵
۴۲	۵۴	۵۳	۴۷
۵۷	۴۳	۴۶	۵۰
۴۵	۵۱	۵۶	۴۴

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

کوئی اپنی کنجوسی کی بری عادت سے چھٹکارا پانا چاہتا ہو تو باوضو حالت میں نماز فجر کے بعد ۵۰۰ مرتبہ یہ اسم پڑھے اور یہ نقش بنا کر اپنے پاس رکھے۔ کنجوسی کی عادت ختم ہو جائے گی۔

نقش

۶۲	۶۸	۶۶
۷۰	۶۵	۶۱
۶۴	۶۳	۶۹

چال

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

جو شخص تنگدست ہو، یا مقروض ہو وہ بعد نماز عشاء ۲۱۲۰ مرتبہ اس اسم کو دل سے پڑھے۔ اللہ تعالیٰ قرض اتارنے کا کوئی وسیلہ بنا دیں گے اور خوشحالی نصیب ہوگی۔

اگر کوئی اول و آخر درود شریف کے ساتھ اس اسم کو ۴۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرنے اور جس کو چاہے پلا دے تو وہ اس کی فرمانبرداری میں حاضر رہے۔ مگر ضروری ہے کہ یہ عمل اس کے لیے کیا جائے جو اس کے لیے حلال اور جائز ہو۔ کسی کو فرمانبردار بنانے کے لئے یہ نقش پانی میں گھول کر پلائیں۔

نقش

۵۵	۴۱	۴۸	۵۲
۴۷	۵۳	۵۴	۴۲
۵۰	۴۶	۴۳	۵۷

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶

۴۴	۵۶	۵۱	۴۵

۴	۱۵	۱۰	۵

زوجین کی آپس میں محبت کے لئے یہ اسم ۱۱۱ مرتبہ پانی پر پڑھ کر دم کر کے دونوں کو پلا دیں تو آپس میں محبت بڑھے گی۔ یہ نقش پانی میں دھو کر دونوں کو پلانے سے محبت مزید بڑھے گی۔

نقش

۶۶	۶۸	۶۲
۶۱	۶۵	۷۰
۶۹	۶۳	۶۴

چال

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

جو شخص چاہے کہ اسے دنیا کی ہر نعمت ملے وہ اس اسم کو خلوص نیت سے صبح و شام ۱۴۰ مرتبہ پڑھے تو غنی ہو۔

ہر روز باوضو حالت میں ۵۷۰ مرتبہ پڑھنے سے دل سے دشمن کا خوف چلا جاتا ہے اور دشمن کسی طرح کا نقصان پہنچانے کی جرأت نہیں کرے گا۔

کسی دشمن نے شادی میں رکاوٹ ڈالنے کے لیے تعویذ وغیرہ کروائے ہوں تو اس کے لیے گیارہ جمعرات ۱۱۰۰۰ مرتبہ پڑھے اور پڑھنے کے بعد نیک بیوی ملنے کی دعا کرے۔ انشاءاللہ شادی کا پیغام آئے گا۔

کسی کی ناراضگی دور کرنے کے لیے ۱۲۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے اس شخص کو پلا دیں تو ناراضگی دور ہو گی۔

جو شخص رات کے اندھیرے میں تنہائی میں بیٹھ کر ۱۰۱۱ مرتبہ روزانہ پڑھے تو غیب سے رزق فراہم ہو۔

اگر کسی کا کاروبار نہ چلتا ہو تو ۴۰ دنوں تک اس اسم کو ۳۱۲۵ مرتبہ روزانہ پڑھے اگر حالات بہتر نہ ہوں تو پھر سے یہ عمل کرے ۴۰ دنوں کے لیے۔ دوسری بار کے عمل سے بھی اگر حالات سدھریں نہیں تو تیسری مرتبہ یقیناً منافع ہونے لگے گا۔

اَلْمَاجِدُ

نام	الماجد
معنی	بزرگی والا
اعداد ابجد	۴۸
عنصر	خاکی
طبیعت	جمالی
خاصیت	نور قلب اور محبت

ماجد مجد سے مشتق ہے۔ لفظ 'الماجد' قرآن پاک میں کہیں نہیں ہے۔ البتہ مجید کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ سورہ ق میں قرآن کو مجید سے تعبیر کیا گیا ہے۔

ق ٓ و القران المجید

ترجمہ: ''قسم ہے قرآن مجید کی''۔

ایک جگہ مجید، اللہ تعالیٰ کے لیے استعمال ہوا

اله حمید مجید

ترجمہ: ''وہ حمید و مجید ہے''۔

ماجد کا مطلب ہے انتہائی عزت وشرف والا۔ سب سے زیادہ بزرگی اور عزت والا اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ اللہ تعالیٰ کو اس نام سے پکارا گیا ہے کہ وہ تمام موجودات میں سے سب سے بلند قدر ہے اور تمام موجودات کا شرف اسی کی ذات سے وابستہ ہے۔ تمام انسانوں کی عزت اور بزرگی اسی کی ذات سے وابستہ ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اولاد آدم کو عزت سے نوازا اور مخلوق کا بادشاہ بنایا۔ ایک جگہ فرماتے ہیں۔

ولقد کرمنا بنی ادم

ترجمہ: ''ہم نے اولاد آدم کو مکرم ومعظم بنایا''۔

اسی طرح اس ''الماجد'' نے اپنی تمام مخلوقات وموجودات کو بزرگی سے نوازا۔ شیر کو جنگل کا بادشاہ بنایا، پہاڑوں کو سربلندی عطا ہوگی، سمندروں کو جاہ وجلال بخشا۔ شاہین کو تمام پرندوں پر بزرگی عطا کی۔ لیکن یہ سب بھی ذات باری تعالیٰ کے حکم کے تابع ہیں۔ پھر اس نے انسانوں میں بھی ایک کو دوسرے پر فوقیت عطا کی۔ کسی کو روحانی قوت بخشی تو کسی کو جسمانی قوت۔ کسی کو وزیر بنایا تو کسی کو فقیر۔ اس نے کئی قسم کے ماجد پیدا کیے۔ لیکن دراصل ''الماجد'' اسی کی ذات ہے کیونکہ تمام موجودات اسی کا حکم مانتے ہیں۔

وظائف

اس اسم کو ۱۲ دن تک روزانہ ۷۰۰۰ مرتبہ پڑھنے سے اپنی کسی غلطی یا کوتاہی کی ذلت سے بچ جائے گا۔

اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل کرنے کے لیے نماز عشاء کے بعد ۵۰۰ مرتبہ توجہ کے ساتھ یہ اسم پڑھیں۔ اللہ تعالیٰ عزت ومرتبہ عطا فرمائے گا۔ باطنی روشنی سے سینہ منور ہوگا۔

کسی بیمار کو میٹھی چیز پر گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرکے کھلایا یا پلادیں۔ اللہ کے فضل سے بیماری میں افاقہ ہوگا۔

کسی بیماری کی روک تھام کے لیے ۹۹ مرتبہ اول وآخر درود شریف کے ساتھ اس اسم کو پڑھ کر بیمار پر دم کرے۔ اگر تین دن تک متواتر اسی طرح پانی پر دم کرکے اور درج ذیل نقش گھول کر پلائیں تو بیماری کا خاتمہ ہوجائے گا۔

نقش

۵۸۲	۵۶۸	۵۷۵	۵۷۹
۵۷۴	۵۸۰	۵۸۱	۵۶۹

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲

۵۷۷	۵۷۳	۵۷۰	۵۸۴
۵۷۱	۵۸۳	۵۷۸	۵۷۲

۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

محبوب کو مسخر کرنے کے لیے نماز فجر کے بعد ۳۱ مرتبہ پڑھے تو محبوب اس کی محبت میں دیوانہ ہوجائے گا۔ محبت کے حصول کے لیے اس نقش کو پانی سے دھو کر پلادیں۔ لیکن ضروری ہے کہ محبت جائز ہو۔

نقش

۵۸۲	۵۶۸	۵۷۵	۵۷۹
۵۷۴	۵۸۰	۵۸۱	۵۶۹
۵۷۷	۵۷۳	۵۷۰	۵۸۴
۵۷۱	۵۸۳	۵۷۸	۵۷۲

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

جو شخص اس نام کو رات کے اندھیرے میں بیٹھ کر ۱۱۰۰۰ مرتبہ ۴۱ دن تک پڑھے تو باطن روشن ہو۔ لیکن اس کے لیے حلال کھانا اور سچ بولنا ضروری ہے۔ بدبودار چیزوں سے پرہیز بھی ضروری ہے۔ جیسے لہسن، پیاز، حقہ وغیرہ۔ اگر کوئی روزانہ اس اسم کو پڑھتے پڑھتے سوجائے اور درج ذیل نقش کو اپنے سرہانے رکھے تو انشاء اللہ اس کا قلب نور سے منور ہوگا۔

چال

۱	۳۵	۳	۳۴	۳۲	۶
۳۰	۸	۲۸	۲۷	۱۱	۷
۱۳	۲۳	۲۲	۲۱	۱۴	۱۸
۲۴	۱۷	۱۶	۱۵	۲۰	۱۹
۱۲	۲۶	۹	۱۰	۲۹	۲۵
۳۱	۲	۳۳	۴	۵	۳۶

نقش

۳۶۶	۴۰۱	۳۶۸	۴۰۰	۳۹۸	۳۷۱

۳۹۶	۳۷۳	۳۹۴	۳۹۳	۳۷۶	۳۷۲
۳۷۸	۳۸۹	۳۸۸	۳۸۷	۳۷۹	۳۸۳
۳۹۰	۳۸۲	۳۸۱	۳۸۰	۳۸۶	۳۸۵
۳۷۷	۳۹۲	۳۷۴	۳۷۵	۳۹۵	۳۹۱
۳۹۷	۳۶۷	۳۹۹	۳۶۹	۳۷۰	۴۰۲

اگر کسی کو ملازمت سے نکال دیا گیا ہو تو اس اسم کو ۴۰ دنوں تک ۳،۱۲۵ مرتبہ پڑھے۔ اللہ تعالیٰ سے اپنی غلطیوں کی معافی مانگے اور ملازمت کی بحالی کی دعا کرے یا اگر کسی کو ملازمت چھوٹ جانے کا ڈر ہو تو چند آدمی اکٹھا کر کے اس اسم کو سوا لاکھ مرتبہ پڑھیں۔ سات جمعوں تک یہ عمل کریں۔ انشاء اللہ ملازمت سے معزول نہ ہوگا۔ ملازمت میں بحالی کے لیے اس نقش کو چاندی کی تختی پر بنوا کر پاس رکھے۔

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش

۵۷۹	۵۷۵	۵۶۸	۵۸۲
۵۶۹	۵۸۱	۵۸۰	۵۷۴
۵۸۴	۵۷۰	۵۷۳	۵۷۷
۵۷۲	۵۷۸	۵۸۳	۵۷۱

اَلْوَاحِدُ وَ اَلْاَحَد

نام	الواحد
معنی	[illegible]
اعداد ابجد	۱۹
عنصر	[illegible]
خاصیت	[illegible] بیماری
نام	الاحد
معنی	اکیلا، یکتا
اعداد ابجد	۱۳
خاصیت	فتوحات

قرآن پاک میں لفظ واحد بطور اسم ۲۱ مقامات پر آیا ہے۔ جبکہ لفظ احد بطور اسم ایک ہی جگہ پر آیا ہے۔

قل هو الله احد

ترجمہ: ”کہہ دو اللہ ایک ہے“۔

واحد وہ ذات ہے جس کی تقسیم نہ ہو سکے۔ جس کا کوئی شریک نہ ہو۔ جو اپنے ذات کے اعتبار سے اکیلا

ہو۔اس کی صفات بے مثل ہوں۔وہ اپنی مخلوق کی ہر حاجت کو پورا کرنے کا اختیار رکھتا ہو۔

احد یعنی اللہ ایک ہے۔علمانے احد اور واحد میں کوئی زیادہ فرق نہیں کیا۔بعض علماء کا کہنا ہے کہ واحد وہ ذات ہے جسے دو نہیں کیا جاسکتا۔اور احد وہ ذات ہے جس جیسا کوئی اور نہیں بن سکتا یا ہو نہیں سکتا۔اس انفرادیت کے حوالے سے وہ احد ہے۔

بہر حال وہ واحد ہو یا احد۔دونوں صورتوں میں اپنی ذات میں یکتا و یگانہ ہے،دوسرے پروردگار کا وجود نا ممکن ہے۔اسی طرح اس کی صفات بھی اسی کی ہیں۔کسی دوسرے میں یہ تمام یا ان صفات سے مشابہت ممکن نہیں۔وہی خالق ہے،وہی رازق،وہی سمیع و بصیر،وہی حفیظ ہے،تو وہی کریم بھی ہے۔اس جیسا بھی کسی کو تصور کرنا شرک ہے۔یا کسی مخلوق میں اس کی صفت پیدا کی جائے،وہ بھی شرک ہے۔

حضرت علی مرتضیٰ سے کسی دہریہ نے پوچھا کہ اللہ سے پہلے کیا تھا۔تو آپؓ نے فرمایا،کیا تجھے گنتی کرنا آتا ہے۔ وہ بولا،ہاں:۔فرمایا،گنو۔وہ گننے لگا،ایک،دو تین فرمایا ایک سے پہلے کیا تھا۔وہ بولا ایک سے پہلے کچھ نہیں ہوتا۔حضرت علیؓ نے فرمایا کہ اللہ بھی واحد ہے اور واحد سے پہلے کچھ نہیں ہوتا۔

حدیث میں ہے کہ حضرت سعدؓ نے التحیات کے تشہد میں دو انگلیوں سے اشارہ کیا۔نبی پاکؐ نے فرمایا اَحِدْ،اَحِد۔ایک انگلی سے،ایک انگلی سے۔یعنی جب مشار' الیہ ایک ہے،احد ہے تو اس کے لئے بوقت اشارت بھی دو انگلیوں کی حرکت سے اشارہ جائز نہیں۔

قرآن پاک میں صاف صاف الفاظ میں یہی دہرایا گیا ہے کہ "تمہارا معبود واحد معبود ہے اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔وہی واحد معبود ہے۔ہم اسی کے فرمانبردار ہیں اور بے شک اللہ ہی واحد معبود ہے"۔اللہ ہی عبادت کے لائق ہے۔اس کی عبودیت میں کوئی شریک نہیں۔وہ بلا شرکت غیرے معبود ہے۔اگر ایک سے زیادہ معبود ہوں گے تو ہر کوئی اپنی برتری ثابت کرنے کی کوشش کرے گا۔مختلف معبودوں کی عبادت کرنے والے بھی لڑائی جھگڑے کا شکار ہو جائیں گے۔اس کی مثال ہم اسطرح لیتے ہیں کہ اگر ایک ملک میں دو وزیر اعظم یا دو صدر مقرر کر دئے جائیں تو ملک کا نظام درہم برہم ہو جائے گا۔کیونکہ ہر ایک چاہے گا کہ اس کا بنایا ہوا قانون ہی ملک میں چلے۔جب کہ ایک وزیر اعظم یا صدر ہو تو اس کا حکم مانا جائے گا اور بد نظمی کی صورت حال پیدا ہی نہیں ہوگی۔اسی لئے اللہ کی ذات بھی ایک ہے۔تا کہ اس دنیا کا نظام اچھے طریقے سے چل سکے۔

بعض علماء کے نزدیک اسم "واحد" اسم اعظم ہے۔اور ان کی دلیل یہ حدیث ہے کہ نبی پاکؐ نے مسجد

میں ایک شخص کو دیکھا جو اس طرح دعا مانگ رہا تھا۔

اللھم انی اسئلک بانک انت الواحد الاحد الفرد الصمد الذی لم یلد و لم یولد ولم یکن له کفوا احد (نسائی)۔

ترجمہ:"اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ آپ ہی واحد،یکتا،اکیلے اور بے نیاز اور ایسے واحد و بے نیاز کہ نہ اس کے لئے اولاد اور نہ وہ کسی کی اولاد ہیں اور جس کا کوئی شریک نہیں"۔

آپ ﷺ نے یہ سن کر فرمایا کہ تو نے اس اسم کے ذریعے دعا کی کہ جب بھی اس کے ذریعے دعا کی جاتی ہے قبول ہوتی ہے۔جب بھی اس کے ذریعے سوال کیا جاتا ہے عطا ہوتا ہے اور یہ بھی ممکن ہے کہ سورہ اخلاص میں اسم اعظم ہو کیونکہ اس دعا میں تین اسم ایسے ہیں جو سورہ اخلاص میں ہیں۔ اللہ ، احد اور صمد۔

وہ الواحد ہر جگہ موجود ہے اور ہر شے میں موجود ہے۔کہیں تو نور کے اعتبار سے اور کہیں روح کے اعتبار سے۔الواحد ہر شے میں ہے مگر دکھائی نہیں دیتا۔جیسے ہوا،عقل،درد،سوچ،خوشبو،یا بدبو دکھائی نہیں دیتے۔لیکن ہم مانتے ہیں کہ ان کا وجود ہے۔ان سب کا پتہ اثرات سے چلتا ہے۔اسی طرح کائنات کا ہر ذرہ اللہ کے وجود کی گواہی دیتا ہے۔

وظائف الواحد و الاحد

جو شخص اسم الواحد کو کثرت سے پڑھتا رہے اس کے دل سے دنیا کی محبت نکل جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ پر ایمان مضبوط ہو جاتا ہے۔اگر کوئی شخص اسم پاک "واحد" کی تلاوت ۱۰۰۰ مرتبہ روزانہ کرے تو ہر ایک کا خوف دل سے جاتا رہے گا اور تمام مخلوق کی محبت دل سے نکل جائے گی۔

جس کی خواہش ہو کہ اولاد نرینہ پیدا ہو تو حمل ٹھہرنے کے بعد بچے کے پیدا ہونے تک اس اسم کو ۱۹۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھتے رہیں۔ہر روز پڑھنے کے بعد اللہ کے حضور اولاد نرینہ کی التجا کرے۔جس کی اولاد نہ ہوتی ہو،وہ اس اسم پاک واحد یا اس کے نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ اولاد کی نعمت سے نوازے گا۔

چال

۲	۷	۶

نقش

۱۱۷	۱۲۳	۱۲۱

۹	۵	۱
۴	۳	۸

۱۲۵	۱۲۰	۱۱۶
۱۱۹	۱۱۸	۱۲۴

جو شخص یہ چاہے کہ وہ خواب کی حالت میں اللہ تعالیٰ کو دیکھے تو اسے چاہئے کہ اسم واحد کو روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ ۴۰ دنوں تک پڑھے۔ انشاء اللہ اسے خواب میں اللہ تعالیٰ کے نور کا جلوہ نظر آئے گا۔

اگر کوئی ''یَا اَحَدُ یَا وَاحِدُ'' ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر سانپ یا کسی بھی زہریلی چیز کے کاٹے پر پھونک دے تو انشاء اللہ زہر کا اثر زائل ہو جائے گا۔ لیکن وظیفہ پڑھنے والے کا باطن پاک ہونا ضروری ہے۔

جو شخص اسم احد کو فجر کی نماز کے بعد ۱۱۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھے اور تا زندگی پڑھتا رہے وہ قبر کے عذاب سے محفوظ رہے گا۔ اس اسم کی برکت سے اس کی قبر روشن ہو جائے گی۔

جو عورت اس قدر کمزور ہو کہ بچے کے حمل کی تکلیف برداشت نہ کر سکے تو وہ اسم واحد کو بکثرت پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس کو اولاد سے محفوظ رکھے۔ یہ روحانی فیملی پلاننگ کا بہترین طریقہ ہے۔ اگر نیک اولاد کی تمنا ہو تو اسم واحد کو بسم اللہ کے ساتھ ۱۹ مرتبہ لکھے اور تعویذ بنا کر اپنے دائیں بازو پر باندھ لے۔ جس شخص کے بیٹا نہ ہوتا ہو تو رمضان المبارک کے پہلے جمعہ کو، جمعہ کی نماز کے بعد اسم واحد کو ۱۰۱ مرتبہ کاغذ پر لکھے پھر اس کو بطور تعویذ اپنے دائیں بازو پر باندھے۔ یا اس کا نقش بنوا کر بازو پر باندھے۔ انشاء اللہ فرزند صالح پیدا ہوگا۔

چال

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

نقش

۱۱۷	۱۲۳	۱۲۱
۱۲۵	۱۲۰	۱۱۶
۱۱۹	۱۱۸	۱۲۴

جو شخص کسی ایسے مرض میں مبتلا ہو جس کا علاج نہ ہو تو اس اسم واحد کو ۱۰۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھے۔ مرض سے صحت یابی کے لئے اس نقش کو زیادہ سے زیادہ پیئے۔

اگر کوئی شخص اسم اَحَدُ کو نو مرتبہ پڑھ کر کسی کام کے لئے یا کسی سے ملنے کے لئے جائے تو اس کو عزت کی نگاہ سے دیکھا جائے اور کام بھی بآسانی ہو جائے۔ مخلوق میں عزت پانے کے لئے اس نقش کو چاندی پر کندہ کروا کے گلے میں پہنے رکھیں۔

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش

۴۵	۴۲	۳۴	۴۸
۳۵	۴۷	۴۶	۴۱
۵۰	۳۶	۴۰	۴۳
۳۹	۴۴	۴۹	۳۷

کمزور دل افراد کے لیے اسم واحد کا بکثرت ورد کرنا انتہائی مفید ہے۔ باوضو ہو کر پڑھنے سے دل قوی ہو جاتا ہے۔ بزدلی اور خوف دل سے جاتا رہتا ہے۔ جو شخص ہر روز نماز کے بعد کثرت سے اسم الاحد کا ذکر کرے اللہ تعالیٰ اس کے دل میں جرأت و بہادری کے جذبات پیدا فرماتا ہے۔ وہ اللہ کے سوا کسی اور سے نہیں ڈرتا۔

اگر اسم احد کو روزانہ ۱۳۰۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالیں تو دل اللہ کی محبت کی طرف مائل ہوگا۔ جو چاہے کہ اس کا خاتمہ ایمان پر ہوگا۔ تو وہ روزانہ اس اسم کو ۱۰۰۰ مرتبہ پڑھتا رہے کسی کو اگر عبادت الٰہی میں سرور کی کیفیت محسوس نہ ہو تو وہ ہر نماز کے بعد اول و آخر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے اور درمیان میں ۱۲۱ مرتبہ اسم الاحد کو پڑھے تو اللہ تعالیٰ کی عبادت میں حلاوت میسر ہوگی۔

ہر قسم کی پریشانی اور مشکل میں اسم پاک الاحد کو باوضو ہو کر ورد کرتے رہنے سے پریشانیوں کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ برے خیالات اور شیطانی تصورات اس کے ذکر سے ختم ہو جائیں گے۔ برے خیالات کو دور کرنے کے لئے اس نقش کو پانی سے دھو کر پئیں۔

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش

۴۸	۳۴	۴۲	۴۵
۴۱	۴۶	۴۷	۳۵
۴۳	۴۰	۳۶	۵۰
۳۷	۴۹	۴۴	۳۹

جس شخص کو نفسانی خواہشات پر قابو پانا ہو وہ اسم اَحَدُ کو ۴۰ دنوں تک ۵۲۰۰ مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ نفس نیکی طرف مائل ہوگا۔

اَلصَّمَدُ

نام	الصمد
معنی	پاک، بے نیازی والا
اعداابجد	۱۳۴
عنصر	خاکی
طبیعت	جمالی
خاصیت	وسعت رزق۔

یہ اسم پاک قرآن پاک میں صرف ایک مرتبہ سورہ اخلاص میں آیا ہے۔ الصمد اللہ تعالیٰ کا اسم صفت ہے جو صفات وکمالات میں یکتا و بے نظیر ہے۔ جس کا کوئی ثانی نہیں۔ جو ابتداء سے ہے اور انتہا تک رہے گا۔ صمد سے مراد بے نیاز کے ہیں۔ جو خود کسی کا محتاج نہ ہو اور دوسرے اس کے محتاج ہوں۔ اس نے اپنے بندوں کو مختار بنا دیا اور خود مختار مطلق بن گیا۔ انسان کو عقل اور سوچ دی کہ وہ اپنے لیے، اپنی زندگی گذارنے کے لیے نئی راہیں تلاش کرے۔

وہ بے نیاز ہے اسے اپنی نسل چلانے کے لئے کسی بیٹے یا بیوی کی ضرورت نہیں۔ اس کا ثبوت سورہ اخلاص میں ہے لم یلد ولم یولد وہ کھانے، پینے، سونے اونگھنے، سردی، گرمی، دولت، روشنی، اندھیرا، تکلیف

خوشی، غم غرضیکہ ہر شے سے بے نیاز ہے۔

حضرت علیؓ کا قول ہے کہ صمد وہ ہے جس سے کوئی بالاتر نہ ہو۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کا قول ہے کہ صمد سے مراد وہ سردار ہے جس کی سیادت کامل ہو۔

حضرت ابن عباسؓ کا قول ہے کہ صمد وہ ہے جس کی طرف لوگ مصیبت کے وقت رجوع کریں۔

حضرت ابو ہریرہؓ نے فرمایا کہ صمد وہ ہے جو سب سے بے نیاز ہے۔ مگر سب اسی کے محتاج ہیں۔

حضرت سعید بن جبیرؓ کا قول ہے کہ صمد وہ ہے جو اپنی تمام صفات اور اعمال میں کامل ہو۔

لہٰذا وہ قید زمان و مکان سے بے نیاز ہے۔ الصمد وہ ہے جو پیدا شدہ نہ ہو، جس سے کوئی پیدا نہ ہو کیونکہ ہر پیدا ہونے والے کے لئے موت ہے اور ہر مرنے والے کا ایک ورثہ۔ اللہ تعالیٰ کے لئے نہ موت ہے نہ وارث۔ کوئی اس کے مشابہ نہیں نہ کوئی اس کے برابر ہے۔ ''الصمد'' وہ مالک ہے جو شرف میں کامل، عظمت میں عظیم کامل، حلم میں حلیم کامل، علم میں علیم کامل، حکمت میں حکیم کامل ہو۔ لہٰذا اللہ تعالیٰ کے سوا شانِ صمدیت کسی میں نہیں۔ حدیث میں ہے کہ تخلقوا با خلاق اللہ ''اخلاق الٰہی پیدا کرو'' صمدیت و بے نیازی اپنے اندر پیدا کرنے سے انسان بہت سی برائیوں اور پریشانیوں سے بچ جاتا ہے۔ اپنے اندر بے نیازی پیدا کرنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ اپنی خواہشات وضروریات کو ترک کرتے جاؤ۔ اپنے آپ ہی اللہ سے لو لگ جائے گی اور بے نیازی پیدا ہونا شروع ہو جائے گی۔ تو اللہ تعالیٰ کی صفت صمدیت کی ذرہ برابر جھلک انسان میں بھی پیدا ہو جائے گی۔

وظائف

جو شخص سچائی کو اپنائے اور اس اسم کو تہجد کے بعد گیارہ سو مرتبہ ہمیشہ پڑھے اور سارا دن اس کا کھلا ورد کرتا رہے تو ایک وقت آئے گا کہ وہ جو بات منہ سے نکالے گا پوری ہو گی۔

جو شخص دنیا کی محبت سے بچنا چاہے، وہ اس کو ہر نماز کے بعد ۱۳۴ا مرتبہ پڑھے۔ جو اس اسم کو ۱۰۰۰ا مرتبہ اول وآخر درود شریف کے ساتھ روزانہ کافی عرصہ تک پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس پر کشف کا راستہ کھول دے گا۔

اگر کوئی چاہتا ہو کہ تمام بری عادات سے نفرت کرے تو وہ نماز فجر کے فرض ادا کرنے سے پہلے سجدے

میں جا کر ۱۱۵ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھے اور اللہ سے دعا مانگے۔ انشاء اللہ اس کا دل نیکی کی طرف مائل ہوگا۔ بری عادات سے بچنے کے لئے اس نقش کو چاندی میں بنوا کر اپنے پاس رکھیں۔

چال

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۶	۳	۳

نقش

۴۶	۴۷	۴۱
۴۰	۴۵	۴۹
۴۸	۴۲	۴۴

جو کوئی اس اسم کو ۷۰۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے تو اللہ تعالیٰ اس کی ہر ضرورت پوری کرے گا۔ اور اس کی جیب کبھی خالی نہ ہوگی۔ مخلوق میں کسی کا محتاج نہیں رہتا۔ اس کا ذاکر بھوک پیاس کی شدت سے محفوظ رہے گا۔

جو شخص سحری کے وقت اس اسم کو ۱۲۵ مرتبہ روزانہ پڑھے گا اس میں سچائی پیدا ہوگی اور ظالموں کے ہاتھوں گرفتار نہ ہوگا۔ اگر کسی کے پنجۂ ظلم میں گرفتار ہو جائے اور رہائی کی صورت نظر نہ آتی ہو تو تہجد کی نماز ادا کرنے کے بعد اس اسم کو اول و آخر درود شریف کے ساتھ ۱۰۱ مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ بہت جلدی اس کے پنجۂ ظلم سے رہائی نصیب ہوگی۔

اگر کوئی بہت بڑی مشکل در پیش ہو تو باوضو ہو کر روزانہ ایک معینہ وقت پر ۱۱۰۰ مرتبہ اس اسم کا ورد کرے تو مشکل حل ہو جائے گی۔ کوئی بھی پریشانی دور کرنے کے لیے ۴۱ مرتبہ بطور وظیفہ پڑھے۔

کاروبار میں خیر و برکت کے لئے اس اسم مبارک کا ورد کرنا انتہائی مفید ہے۔ جمعہ کو آدھی رات کے وقت پڑھنے سے قلب نور سے بھر جائے گا۔ ہر وقت باوضو ہو کر اس کا ورد کرنے والا خلق میں مقبول ہوگا۔ مخلوق میں مقبولیت کی غرض سے اس نقش کو چاندی میں بنوا کر اپنے پاس رکھیں۔

چال

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

نقش

۴۱	۴۷	۴۶
۴۹	۴۵	۴۰
۴۴	۴۲	۴۸

اَلْقَادِرُ وَ اَلْمُقْتَدِرُ

نام	القادر
معنی	ہر شے پر قادر، قدرت والا
اعداد ابجد	۳۰۵
عنصر	آتشی
طبیعت	جلالی
خاصیت	غلبۂ دشمن۔
نام	المقتدر
معنی	تقدیر بنانے والا، اقتدار والا، ہر چیز کر سکنے والا
اعداد ابجد	۷۴۴
عنصر	آتشی
طبیعت	جلالی
خاصیت	قوت و طاقت

قادر سے مراد ہر کام پر قدرت رکھنے والا۔ وہ اتنا طاقت ور ہے کہ وہی قادر کل اور مختار مطلق ہے۔ وہ جو چاہتا ہے کرسکتا ہے۔ اس کے حرف "کن" کہنے کی دیر ہے اور کام ہو جاتا ہے۔ قرآن پاک میں قادر کا لفظ ۱۰ مرتبہ آیا ہے اور ۸ سورتوں میں استعمال ہوا ہے۔

مقتدر سے مراد ہے کائنات میں سب سے زیادہ اقتدار اور طاقت والا۔ تمام چیزیں اس کے قبضہ قدرت میں ہیں۔ کوئی انسان نہ کوئی اور مخلوق اس کے حکم کے بغیر کسی کام پر اختیار اور قدرت نہیں رکھتی۔ تمام موجودات کا انتظام اللہ تعالیٰ کے ہی ہاتھ میں ہے۔ یہ اسم پاک قرآن میں تین جگہ آیا ہے۔ ایک بار سورہ القمر کی آخری آیت میں، ایک بار سورہ الذخرف کی آیت نمبر ۴۲ میں اور ایک اور جگہ ارشاد ہے.

و کان اللہ علی کل شیءٍ مقتدرا (الکہف)

ترجمہ: "اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتے ہیں"۔

اس کے قادر مطلق ہونے کا اظہار مختلف انداز میں قرآن پاک نے بھی کیا۔ وہ قادر ہے موت وحیات پر، آسمان وزمین اس کے حکم کے تابع ہیں۔ وہی مردوں کو زندہ کرنے کی قدرت رکھتا ہے۔ وہ عذاب نازل کرنے پر بھی قادر ہے۔ غیب کا علم بھی وہی جانتا ہے۔ عالم بالا، عالم برزخ، عالم ارواح، سب کا خالق وہی رب ہے۔ انسان کی تخلیق اس کی قدرت کا ایک بہترین نمونہ ہے۔ دوسری مخلوقات میں چرند پرند، حشرات، کیڑے مکوڑے، نباتات وجمادات ان سب کی حیات وممات پر وہی قدرت رکھتا ہے۔ دن رات، موسم، نیکی و بدی، دکھ، خوشی، ہر چیز پر اسی کا اختیار ہے اور وہی ہمارے اعمال نامہ کی حقیقت کو بھی جانتا ہے۔ اب چاہے ہم اسے 'قادر' کہیں یا مقتدر بات ایک ہی ہے۔ وہی قادر مطلق ہے۔ وہی ہے جو بڑے بڑے بادشاہوں کو بستر نرم سے خاکستر پر بٹھا دیتا ہے۔ لمحوں میں شہروں کو تباہ کرسکتا ہے۔ سمندر کو پہاڑ اور پہاڑ کو سمندر بنا دیتا ہے۔

اسی المقتدر نے ہمیں بھی اختیار دیے ہیں۔ والدین کو گھر کا اقتدار سونپا ہے۔ تو افسر کو دفتر کا اقتدار عطا کیا ہے۔ کسی کو صوبے یا ملک کا تو کسی کو شہر یا ضلع کا صاحب اقتدار بنایا ہے۔ لیکن یہ ضروری ہے کہ اُس المقتدر نے جب ہمیں اختیار دیا ہے تو ہم نے اپنے صاحب اقتدار ہونے پر تکبر تو نہیں کیا؟ ہم نے اپنے اختیارات کا غلط استعمال تو نہیں کیا؟ اگر ہم اپنے اختیارات کا استعمال غلط طریقہ سے کریں گے تو وہ المقتدر، ہم پر بھی اپنی عنایات بنائے رکھے گا۔ کیونکہ دراصل المقتدر تو وہی ہے۔ ہمارا یہ وجود اصل وجود نہیں ہے۔ اصل تو عالم بالا میں محفوظ ہے۔ وہ قادر مطلق تو ہمارے اعمال جو اچھے ہیں یا برے ہر حال میں تحریر کرتا ہے۔ وہی ہم سے پوچھے

گا کہ ہم نے اس کے دیئے ہوئے اقتدار کو تکبر کی شکل کیوں دے دی، کیا ہم نے ان کے حقوق ادا کئے جن پر ہم کو اقتدار دیا گیا تھا؟

قادر اور مقتدر دونوں اسماء اپنے معنی میں مشترک خصوصیات رکھتے ہیں۔ انھیں معنوں میں قرآن پاک میں لفظ "قدیر" بھی استعمال ہوا ہے۔

و ھو علی کل شیءٍ قدیر (ہود)

ترجمہ: "اور وہ ہر چیز پر قادر ہے"۔

بطور وصف یہ ۳۷ مقامات پر آیا ہے۔ قدیر بھی بمعنی قادر اور مقتدر کے ہی آیا ہے۔ یعنی اس رب کی ذات ہر چیز پر قادر ہے۔

ہمیں اس دنیا میں 'القادر' سے بھی ڈرنا ہے۔ اور یہ امید بھی رکھنی ہے کہ آخرت میں 'المقتدر' کو ہم سے حساب بھی لینا ہے۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے۔ "آسمانوں اور زمین کے بھید اللہ ہی کے پاس ہیں اور قیامت کا معاملہ بھی ایسا ہی ہوگا۔ جیسے آنکھ کا جھپکنا یا اس سے بھی قریب تر۔ اور اللہ ہر شے پر قدیر ہے"۔

وظائف القادر و المقتدر

اگر کوئی کسی مشکل میں مبتلا ہو تو روزانہ ۱۰۰۰ مرتبہ "یا قادر" پڑھے۔ ان شاء اللہ اس کی مشکلات دور ہوں گی۔ ۲۱۰۰۰ مرتبہ روزانہ "یا مقتدر" پڑھتے رہنے سے بڑی سے بڑی مشکل آسان ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ ہر نماز کے بعد "یا قادر" ۳۳ مرتبہ پڑھنے سے مشکلات کے حل کے لئے اللہ کی رحمت اور قدرت شامل حال رہے گی۔ مشکلات کو اپنے سے دور رکھنے کے لئے یہ نقش اپنے بازو پر باندھ رکھیں۔

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش

۲۳۲۶۲	۲۳۲۴۸	۲۳۲۵۶	۲۳۲۵۹
۲۳۲۵۵	۲۳۲۶۰	۲۳۲۶۱	۲۳۲۴۹
۲۳۲۵۷	۲۳۲۵۴	۲۳۲۵۰	۲۳۲۶۴
۲۳۲۵۱	۲۳۲۶۳	۲۳۲۵۸	۲۳۲۵۳

دشمن کو زیر کرنے کے لئے اسم "مقتدر" کو جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب میں بعد از نماز عشاء ۷۰۰۰ مرتبہ پڑھیں۔ ظالم کے ظلم سے بچنے کی دعا کریں۔ اگر کوئی روزانہ ۱۰۰ مرتبہ "یا قادر" کا ورد کرے تو دشمن اور ظالم کے پنجے سے محفوظ رہے۔ ظالم دشمن کو تسخیر کرنے کی غرض سے نماز عصر کے بعد ۱۰۰ مرتبہ اسم "المقتدر" کا ورد کرے۔ اگر دو رکعت نماز پڑھ کر ۱۰۰ مرتبہ "القادر" پڑھے تو اس کے دشمن ذلیل ہوں گے اور اگر کوئی وضو کے وقت کثرت سے پڑھے تو ظالموں کے ہاتھوں کبھی گرفتار نہ ہوگا۔

اسم پاک "المقتدر" کا ورد ۱۰۰۱ مرتبہ روزانہ اول و آخر درود شریف طاق مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلانا شفائے امراض کے لیے اکسیر ہے۔ جس بچے کو سوکھے کا مرض لاحق ہو تو اس کے لیے زیتون کے تیل پر ۱۸۲۸ مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور مالش کرے۔ اور ساتھ ہی ساتھ بچے کو یہ نقش دھو کر پلاتے رہیں۔ اللہ کے فضل سے بچہ صحت یاب ہوگا۔

نقش

۱۸۴۵۱۳	۱۸۴۵۱۴	۱۸۴۵۰۹
۱۸۴۵۰۸	۱۸۴۵۱۲	۱۸۴۵۱۶
۱۸۴۵۱۵	۱۸۴۵۱۰	۱۸۴۵۱۱

چال

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

امراض قلب کے لئے مریض خود دایاں ہاتھ سینے پر رکھ کر (دل کی جگہ) تین مرتبہ اول و آخر درود شریف پڑھے اور گیارہ مرتبہ یہ پڑھے۔

یاقوی القادر المقتدر قوّلی و قلبی

ترجمہ: "اے قوی، قادر اور مقتدر مجھے اور میرے دل کو قوت عطا فرما"۔

دل کی جگہ پر دم کرے۔ انشاء اللہ مرض سے شفا ملے گی۔

جو حاملہ حمل سے ڈرے وہ اسم یا مقتدر کے نقش کو زعفران و گلاب سے لکھ کر پئے۔ حمل بحال رہے گا۔

نقش

۱۱۰۷۰۳	۱۱۰۷۱۶	۱۱۰۷۰۷	۱۱۰۶۹۹	۱۱۰۷۱۱
۱۱۰۶۹۷	۱۱۰۷۱۴	۱۱۰۷۰۱	۱۱۰۷۱۹	۱۱۰۷۰۵

چال

۹	۲۱	۱۳	۵	۱۷
۳	۲۰	۷	۲۴	۱۱

۱۱۰۷۱۷	۱۱۰۷۰۸	۱۱۰۶۹۵	۱۱۰۷۱۲	۱۱۰۷۰۴
۱۱۰۷۱۰	۱۱۰۷۰۲	۱۱۰۷۲۰	۱۱۰۷۰۶	۱۱۰۶۹۸
۱۱۰۷۰۹	۱۱۰۶۹۶	۱۱۰۷۱۳	۱۱۰۷۰۰	۱۱۰۷۱۸

۲۲	۱۴	۱	۱۸	۱۰
۱۶	۸	۲۵	۱۲	۴
۱۵	۲	۱۹	۶	۲۳

جو شخص بہت سوتا ہو یا فوراً بات بھول جاتا ہو تو اسے چاہئے کہ روزانہ ۵۰۰ مرتبہ اسم پاک "یا مقتدر" کا ورد کرے۔ انشاء اللہ مزاج میں ہوشیاری پیدا ہوگی۔ سستی اور کمزوری دور کرنے کے لئے نماز فجر کے بعد ۱۲۱ مرتبہ "المقتدر" کا ورد کرے اور یہ نقش اپنے پاس رکھے تو سستی اور کاہلی جاتی رہے گی۔

نقش

۱۸۴۵۰۹	۱۸۴۵۱۴	۱۸۴۵۱۳
۱۸۴۵۱۶	۱۸۴۵۱۲	۱۸۴۵۰۸
۱۸۴۵۱۱	۱۸۴۵۱۰	۱۸۴۵۱۵

چال

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

اگر کسی کا دل کمزور ہو اور معمولی سی بات سے ڈر جاتا ہو تو وہ ہر روز دو رکعت نماز نفل پڑھے پھر ۷۰۰ مرتبہ یہ اسم پڑھے اور درج بالا نقش کو چاندی میں بنوا کر گلے میں پہنے۔ تو انشاء اللہ دل کو تقویت حاصل ہوگی۔

"یا قادر یا قدیر یا مقتدر" کا ورد ہر نماز کے بعد ۱۰۱ مرتبہ کرے تو دل روشن ہو، مایوسی دور ہو اور کاروبار میں ترقی ہو۔ تنگی رزق دور کرنے کے لئے نماز فجر کے بعد المقتدر ۳۱ مرتبہ پڑھیں۔

اگر کوئی بے رخی سے پیش آئے اور اس کی محبت حاصل کرنے کی چاہ دل میں ہو تو نماز فجر کے بعد ۱۰۱ مرتبہ المقتدر پڑھے۔ محبت میں ناکامی نظر آ رہی ہو تو القادر کا ورد کرنے پر کامیابی ہوگی۔

اگر کوئی بیماری کی شدت کی وجہ سے کمزور ہو گیا ہو تو باوضو حالت میں ہر روز ۱۰۰ مرتبہ اسم القادر پڑھے اور یہ نقش پانی میں گھول کر پئے۔ اللہ کے فضل سے جسم میں طاقت پیدا ہوگی۔

نقش

۲۳۲۶۲	۲۳۲۴۸	۲۳۲۵۶	۲۳۲۵۹
۲۳۲۵۵	۲۳۲۶۰	۲۳۲۶۱	۲۳۲۴۹
۲۳۲۵۷	۲۳۲۵۴	۲۳۲۵۰	۲۳۲۶۳

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶

۵	۱۰	۱۵	۴

۲۳۲۵۳	۲۳۲۵۸	۲۳۲۶۳	۲۳۲۵۱

جو شخص سو کر اٹھنے کے بعد المقتدر کا ورد کم از کم ۲۰ مرتبہ کرے، انشاء اللہ اس کے تمام کام آسان ہو جائیں گے۔

کسی بھی شعبہ میں اقتدار حاصل کرنے کے لئے اسم المقتدر کا ورد بہت مجرب ہے۔ گیارہ دن تک روزانہ ۳۷۲۰ مرتبہ اس کا ورد کریں۔ لیکن یہ ضروری ہے کہ اقتدار کے حصول کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی بھلائی کی نیت بھی دل میں ہو۔

اَلْمُقَدِّمُ وَ الْمُؤَخِّرُ

نام	المقدم
معنی	آگے بڑھانے والا، آگے کرنے والا
اعداد ابجد	۱۸۴
عنصر	آتشی
طبیعت	مشترک
خاصیت	خوف سے نجات اور کامیابی
نام	المؤخر
معنی	پیچھے ہٹانے والا، پیچھے کرنے والا
اعداد ابجد	۸۴۶
عنصر	خاکی
طبیعت	مشترک
خاصیت	محبت الٰہی۔

یہ دونوں اسماء قرآن پاک میں نہیں آئے۔ اس کی بجائے فعل کے طور پر استعمال ہوئے ہیں۔

مقدم اللہ تعالیٰ کی ایک صفت ہے جس کی بناء پر وہ اپنی مخلوق میں سے بعض کو بعض پر فضیلت عطا کرتا ہے۔ جیسے انبیاء کو عام انسانوں پر، باپ کو بیٹے پر، یا پھر نباتات کو جمادات پر۔ اس لحاظ سے اللہ تعالیٰ مقدم ہے۔ موخر سے مراد ہے پیچھے کرنا۔ یعنی اللہ تعالیٰ اپنے دشمنوں کو اپنی رحمت اور قرب سے دور کر دیتا ہے۔ وہ لوگوں کو ڈھیل دیتا ہے کہ شاید وہ کسی وقت راہ راست پر آ جائیں اور ان کی سزاؤں میں تاخیر کرتا رہتا ہے۔ اس لحاظ سے وہ مؤخر ہے۔ صرف ذات باری تعالیٰ ہے جو جسے چاہے دنیا و آخرت میں درجات عالیہ عطا فرما کر مقدم فرمائے اور جسے چاہے مؤخر فرمادے۔

تقدیم وتاخیر اسی ''المقدم والموٴخر'' کے ہاتھوں میں ہے۔ ہم اس کی تقدیم وتاخیر کی وجوہات نہیں جان سکتے۔ اس نے ایک مخلوق کو دوسری مخلوق پر مقدم کیا ہے۔ تا کہ اب ایک دوسرے کے کام آ سکیں۔ اس ذات بر حق نے انسانوں کو حیوانات پر، حیوانات کو نباتات پر اور نباتات کو جمادات پر مقدم رکھا ہے۔ یہ تقدیم وتاخیر ساری دنیا پر حاوی ہے۔ اس نے انسانوں کے قبائل اور خاندان بنا دیئے ہیں اور کسی کو کسی پر فضیلت دے دی۔

وہ چاہے تو مقدم کو مؤخر اور مؤخر کو مقدم بھی کر سکتا ہے۔ اس لیے انسان کو چاہیئے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے رحمت کا امیدوار رہے۔ کیونکہ وہ مقدم ہے اور اللہ کے عذاب سے خائف رہے کیونکہ وہ مؤخر ہے۔ کوئی ایسی خطا نہ ہو جائے جس پر ہماری پکڑ ہو۔ نبی کریمؐ کا ارشاد ہے۔

الایمان بین الخوف و الرجاء (بخاری شریف)

ترجمہ: ''ایمان، خوف اور امید کی کرن ہے''۔

حضرت عمرؓ کے چہرہ پر روتے روتے سیاہ دھاریاں نمودار ہو گئی تھیں۔ صحابہ نے ان سے عرض کیا امیر المومنین آپ کو حضور اکرمؐ نے جنت کی بشارت دی ہے پھر آپ کیوں اتنا روتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا جنت کی بشارت تو ان اعمال پر دی گئی تھی جو میں نے رسول اللہ کی زندگی میں کیے تھے۔ ہو سکتا ہے ان کی وفات کے بعد مجھ سے کوئی ایسی غلطی ہو گئی ہو جس پر قیامت کے دن اللہ تعالیٰ مجھ سے مواخذہ فرما لیں۔ تو پھر عمرؓ کے پاس کیا جواب ہوگا۔

قدرت کے اسرار ونہاں کی کس کو خبر ہے۔ اصل حقیقت تو وہی ''مقدم ومؤخر'' جانتا ہے۔

وظائف المقدم

اسم مبارک ''المقدم'' بکثرت پڑھنے سے انسان جادو اور آسیب سے محفوظ رہتا ہے۔ کوئی بلا اس کے قریب نہیں آتی۔

بعض اوقات ملک میں یا اپنے اردگرد بھی ہنگامی حالات پیدا ہو جاتے ہیں۔ اس دوران جان و مال اور عزت کا تحفظ مشکل نظر آتا ہے۔ تو پروردگار یاد آتا ہے۔ انفرادی طور پر اس کو کم از کم ۱۱۰۰ مرتبہ پڑھا جا سکتا ہے۔ یا چند لوگوں کو اکٹھا کر کے اسم ''المقدم'' درود شریف کے ساتھ سوا لاکھ مرتبہ پڑھیں۔ ہر قسم کے حادثات سے محفوظ رہنے کے لئے رات کو سونے سے پہلے باوضو ہو کر اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ ۱۸۴ مرتبہ ''یا مقدم'' کا ورد کریں۔

کوئی یہ چاہے کہ اطاعت الٰہی میں پابند ہو جائے تو روزانہ اسم ''المقدم'' کا وظیفہ کرے۔

جو کوئی خواب میں ڈر جاتا ہو وہ رات کو سونے سے پہلے اول و آخر تین تین بار درود شریف پڑھے۔ درمیان میں گیارہ مرتبہ اسم ''المقدم'' پڑھے تو نیند سکون سے آئے گی۔

اگر کوئی، اپنے پڑوسی سے بہت تنگ ہو تو اس تکلیف سے نجات پانے کے لئے ہر روز ۳۰ مرتبہ اس کا ورد کریں۔

کسی شخص کو اپنی طرف متوجہ کرنا ہو تو کسی شرینی پر ۹۰ مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر وہ میٹھی چیز اسے کھلا دیں وہ آپ کی طرف کھنچا آئے گا۔ کسی کی نفرت کو محبت میں بدلنے کے لئے میٹھی چیز پر ۵۴ مرتبہ دم کر کے مطلوب کو کھلا دیں۔ محبت کے حصول کے لئے میٹھے شربت میں بھی یہ نقش گھول کر پلا دیں۔

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش

۸۴۷۰	۸۴۵۶	۸۴۶۳	۸۴۶۷
۸۴۶۲	۸۴۶۸	۸۴۶۹	۸۴۵۷
۸۴۶۵	۸۴۶۱	۸۴۵۸	۸۴۷۲
۸۴۵۹	۸۴۷۱	۸۴۶۶	۸۴۶۰

نفس کو قابو میں رکھنے کی نیت سے ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھیں تو نفس پر غلبہ کے لیے اس نقش کو ہر وقت اپنے پاس رکھیں۔

نقش

۸۴۶۷	۸۴۶۳	۸۴۵۶	۸۴۷۰
۸۴۵۷	۸۴۶۹	۸۴۶۸	۸۴۶۲
۸۴۷۲	۸۴۵۸	۸۴۶۱	۸۴۶۵
۸۴۶۰	۸۴۶۶	۸۴۷۱	۸۴۵۹

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

اگر کسی کی ترقی رکی ہو تو اس اسم کو اول و آخر درود شریف کے ساتھ روزانہ ۸۴ مرتبہ پڑھے۔ کم از کم ۲۱ دن پڑھے۔

اپنے گھر یا کسی جگہ کو چور سے حفاظت میں رکھنے کے لیے، اس جگہ کے چاروں کونوں میں گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ چور وغیرہ سے حفاظت کے لئے یہ نقش گھر میں کہیں لگا دیں۔

نقش

۸۴۶۷	۸۴۶۳	۸۴۵۶	۸۴۷۰
۸۴۵۷	۸۴۶۹	۸۴۶۸	۸۴۶۲
۸۴۷۲	۸۴۵۸	۸۴۶۱	۸۴۶۵
۸۴۶۰	۸۴۶۶	۸۴۷۱	۸۴۵۹

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

رزق کی فراوانی کے لئے ہر نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھیں۔

وظائف المئوخر

جو شخص اللہ کا فرمانبردار بننا چاہے وہ اس اسم کا ورد بکثرت کرے۔ ایسے مریض جو اپنی بیماری کی طوالت سے تنگ آ چکے ہوں وہ اسم پاک "المؤخر" کا ذکر بکثرت کریں۔ اسم پاک کا کھلا ورد کریں۔ انشاء اللہ بیماری

سے نجات ملے گی۔ اگر کسی کا دل گھبراتا ہو، بے چینی یا سر درد رہتا ہو، تو اس اسم کا ورد کرے اور اس نقش کو زعفران درگلاب سے لکھ کر پیئے۔

نقش

۲۱۷	۲۰۴	۲۱۱	۲۱۴
۲۱۰	۲۱۵	۲۱۶	۲۰۵
۲۱۲	۲۰۹	۲۰۶	۲۱۹
۲۰۷	۲۱۸	۲۱۳	۲۰۸

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نفس کو راہ راست پر رکھنے کے لئے نماز فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان ۴۰ دن تک اول و آخر درود شریف کے ساتھ ۱۴۱ مرتبہ اس اسم کا ورد کریں۔ انشاء اللہ نفس راہ راست پر رہے گا۔ یا ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ یہ اسم پڑھیں۔ تو نفس پر غلبہ حاصل ہوگا اور دل نیکی کی طرف مائل ہوگا۔ مخلوق اللہ میں عزت ملے گی۔

اس اسم کو ۱۰۰ مرتبہ سونے سے پہلے پڑھنے سے بچے نیک خصلت ہوتے ہیں۔ کسی بچے کی بد عادات دور کرنے کے لئے اس نقش کو اس بچے کے بازو پر باندھیں۔

نقش

۲۱۴	۲۱۱	۲۰۴	۲۱۷
۲۰۵	۲۱۶	۲۱۵	۲۱۰
۲۱۹	۲۰۶	۲۰۹	۲۱۲
۲۰۸	۲۱۳	۲۱۸	۲۰۷

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

اسم پاک "المؤخر" کا ورد کر کے توبہ کے لیے دعا کی جائے تو قبول ہو۔ ہر نماز کے بعد اسم پاک کو کثرت سے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ ذاکر کی آخرت کی منزل آسان فرما دیتا ہے۔

اَلْاَوَّلُ وَالْاٰخِرِ

نام	الاول
معنی	سب سے پہلا
اعداد ابجد	۳۷
عنصر	آتشی
طبیعت	مشترک
خاصیت	حصول ایمان
نام	الاخر
معنی	سب سے آخری
اعداد ابجد	۸۰۱
عنصر	آتشی
طبیعت	مشترک
خاصیت	حصول ایمان

یہ دونوں صفات اللہ تعالیٰ کی ہیں۔کوئی دوسرا ان کا مستحق نہیں۔جب کچھ نہ تھا تو اللہ تعالیٰ تھا۔جب کچھ

نہ ہوگا تو اللہ تعالیٰ ہوگا۔قرآن پاک میں یہ دونوں اسماء اکٹھے آئے ہیں۔

ھو الاول والاخر والظاھر والباطن (الحدید)

ترجمہ: ''وہی اول وآخر اور ظاہر و باطن ہے''۔

اللہ تعالیٰ نے اپنی اس صفت کا ذکر صرف اسی آیت میں کیا ہے۔اللہ تعالیٰ اول ہے اس سے اول کچھ نہ تھا اور نہ کسی کو معلوم ہے کہ وہ کب سے ہے۔اللہ کی ذات ہی آخر ہے جو تمام موجودات کے فنا ہونے کے بعد بھی باقی رہے گی۔اسے کبھی فنا نہیں اور اس کے علاوہ ہر چیز ختم ہونے والی ہے۔اس کی اولیت ہی ازلی ہے۔اس کے وجود اور ہستی کی کوئی ابتدا نہیں اور اس کے بقاء کی کوئی انتہا نہیں۔جب کسی جاندار اور غیر جاندار کا وجود نہ تھا تو اللہ کا وجود تھا۔اسی نے سب کچھ تخلیق کیا۔ایک دن سب کچھ نیست و نابود کر دیا جائے گا۔لیکن وہ باقی رہے گا۔وہ قائم و دائم رہے گا۔

اس دنیا میں ہر چیز کی ابتداء اور انتہاء ہے۔ہر شے کا اول ہے آخر بھی۔حتیٰ کہ ہم ایک خط مستقیم بھی کھینچتے ہیں تو اس کا اول ایک نقطہ ہے اور اس کا آخر بھی ایک نقطہ ہے۔کچھ لوگ کہتے ہیں کہ دائرے کا اول و آخر نہیں ہے۔لیکن یہ غلط ہے۔جب ہم دائرہ لگاتے ہیں تو اسے ایک نقطہ سے شروع کر کے ایک آخری نقطے پر ختم کرتے ہیں تو دائرہ مکمل ہوتا ہے۔بالکل اسی طرح ہماری دنیا بھی گول ہے اور اس کا بھی نقطہ اول اور نقطہ آخر ہے۔انسان اس دنیا میں آیا تو سمجھو کہ وہ اس کا اول ہے اور اس کے آخر سے کوئی انکار نہیں کر سکتا۔یعنی موت برحق ہے۔کوئی ایسا نہیں جو اسے آنے سے روک سکے۔

اسی طرح الف کے بعد ب اور ب سے پہلے الف۔ان دونوں کا وجود ایک دوسرے سے ہے۔ایک کے بعد دو اور دو سے پہلے ایک کا وجود ان دونوں کے لئے لازم و ملزوم ہے۔لیکن الف سے پہلے یا ایک سے پہلے کیا ہے؟ کوئی نہیں جانتا۔کیونکہ ایک اور الف ہی سب سے اول ہیں۔اور پھر باقی الفاظ بعد میں آتے ہیں۔اگر ایک سے پہلے کچھ ہوتا تو ایک اول نہ رہتا۔لیکن ان سب سے پہلے رب تعالیٰ کی ذات ہے۔جس نے ایک اور الف کو وجود دیا۔

یقیناً اول وآخر اسی کی ذات ہے۔نہ کچھ اس کے مشابہ ہے۔ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

ترجمہ: ''ہر شے فنا ہو جائے گی اور آپ کا عزت و اکرام والا رب باقی رہ جائے گا''۔(الرحمن)

وظائف الاول

جو شخص اولادِ نرینہ کا خواہشمند ہو تو ۴۰ دنوں تک روزانہ اول و آخر درود شریف کے ساتھ ۳۱۲۵ مرتبہ "یا اول" کا وظیفہ پڑھے۔ وظیفہ پڑھنے کے بعد اولادِ نرینہ کے لیے دعا کرے۔ اولاد نرینہ کی خواہش رکھنے والے اس اسم مبارک کو ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ ۴۰ دنوں تک ۴۰ مرتبہ روزانہ پڑھیں تو انشاء اللہ ان کی دلی مراد پوری ہوگی۔ یا ۴۰ دنوں تک ۴۰ مرتبہ روزانہ "الاول" پڑھا کرے۔

کوئی چاہتا ہو کہ اس کا دل نیکی کی طرف مائل ہو اور اس میں سخاوت کا جذبہ پیدا ہو تو ہر نماز کے بعد ۲۰ مرتبہ اس اسم کا ذکر کیا کرے۔ یا اس اسم کو روزانہ ۱۰۰۰ مرتبہ پڑھنا شروع کر دے اور یہ نقش چاندی کی لوح پر بنوا کر پاس رکھے۔ اس کا دل نیکی اور بھلائی کی طرف مائل ہوگا۔

نقش

۳۴۵	۳۴۲	۳۳۳	۳۳۸
۳۳۵	۳۴۷	۳۴۶	۳۴۱
۳۵۰	۳۳۶	۳۴۰	۳۴۳
۳۳۹	۳۴۴	۳۴۹	۳۳۷

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

بیوی کی نافرمانی دور کرنے کے لئے یہ اسم پڑھ کر اس پر دم کرے تو وہ فرمانبردار ہو جائے گی۔ بیوی کو فرمانبردار بنانا مقصود ہو تو اس نقش کو دھو کر اسے پلاتے رہیں۔

نقش

۱۳	۱۵	۹
۸	۱۲	۱۷
۱۶	۱۰	۱۱

چال

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

اگر اس اسم پاک کو ۴۰ دنوں تک بعد نماز تہجد اول و آخر درود شریف کے ساتھ ۱۰۰۱ مرتبہ پڑھے اور ۴۱

چھوہاروں پر دم کرے اور بانجھ عورت کو کھلائے انشاء اللہ صاحب اولاد ہوگی۔

اگر مسافر سفر میں اس کا ورد کرے تو خیریت سے گھر واپس آئے۔ سفر پر روانہ ہونے سے پہلے یہ نقش بازو پر باندھیں۔

نقش

۹	۱۵	۱۳
۱۷	۱۲	۸
۱۱	۱۰	۱۶

چال

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

کوئی بھی حاجت پوری کرنے کے لئے اس اسم کو جمعرات کے روز سوا لاکھ مرتبہ پڑھے اور گیارہ جمعرات تک یہی عمل کرے۔ انشاء اللہ اس کی حاجت پوری ہوگی۔

کسی شخص کی کوئی ضرورت اٹک گئی ہو اس سے رہائی کی کوئی صورت نظر نہ آتی ہو جمعہ کی شب کو ۴۰۰۰۰ مرتبہ اس اسم کو پڑھے۔ تین جمعہ متواتر پڑھے۔ جو شخص اس اسم کو روزانہ 5000 مرتبہ پڑھے اور سال بھر پڑھتا رہے وہ انشاء اللہ صاحب دولت ہوگا۔

وظائف الآخر

اپنے دل کو حب الٰہی کا مرکز بنانے کے لئے اس اسم کو روزانہ ۱۱۰۰ مرتبہ پڑھے۔ جو شخص روزانہ ۳۳ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اس کا خاتمہ بالخیر ہوگا۔

اگر کسی نئی جگہ پر جائیں تو اسم پاک کو ۹۹ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگیں۔ انشاء اللہ وہاں رہنے والوں میں اس کی عزت ہوگی۔ ہر نماز کی بعد ۱۰۰ مرتبہ پڑھنے سے انسانی عزت برقرار رہتی ہے۔ اگر کسی کو دنیاوی عزت و مرتبہ حاصل کرنے کی خواہش ہو تو وہ ہر نماز کے بعد ۱۲۱ مرتبہ اس کا ورد کرے اور درج ذیل نقش ہمیشہ اپنے پاس رکھے۔

نقش

۲۱۳۸۶۴	۲۱۳۸۶۹	۲۱۳۸۶۸
۲۱۳۸۷۱	۲۱۳۸۶۷	۲۱۳۸۶۳

چال

۲	۷	۶
۹	۵	۱

۲۱۳۸۶۶	۲۱۳۸۶۵	۲۱۳۸۷۰	۴	۳	۸

سفر پر جانے سے پہلے ۱۰۰۰ مرتبہ پڑھیں تو سفر میں خیریت رہے۔ بخیریت واپسی کے لئے اس نقش کو بازو پر باندھ لیں۔

نقش

۲۰۳	۲۰۰	۱۹۲	۲۰۶
۱۹۳	۲۰۵	۲۰۴	۱۹۹
۲۰۸	۱۹۴	۱۹۸	۲۰۱
۱۹۷	۲۰۲	۲۰۷	۱۹۵

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

عشاء کی نماز کے بعد ۲۱ دن تک روزانہ ۶۰۰۰ مرتبہ پڑھ کر ظالم کے ظلم سے بچنے کی دعا کی جائے تو انشاء اللہ ظالم، ظلم سے باز رہے گا۔ کوئی اپنے جانی دشمن کا نام لے کر مستقل پڑھے تو اس کا دشمن ہلاک ہوگا۔

یرقان کے مریض کو سات دن تک روزانہ ۲۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں۔ یا اس نقش کو پانی میں گھول کر پلاتے رہیں۔

نقش

۲۰۶	۱۹۲	۲۰۰	۲۰۳
۱۹۹	۲۰۴	۲۰۵	۱۹۳
۲۰۱	۱۹۸	۱۹۴	۲۰۸
۱۹۵	۲۰۷	۲۰۲	۱۹۷

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

اس اسم پاک کی برکت سے اللہ بندے کی توبہ قبول کرتا ہے اور اسے نیک کام کرنے کی توفیق عطا فرماتا ہے۔ روز نماز مغرب کے بعد پڑھے تو قوت و طاقت عطا ہوگی۔

الظَّاهِرُ والبَاطِنُ

نام	الظاہر
معنی	آشکار، ظاہر ہستی
اعداد ابجد	۱۱۰۶
عنصر	خاکی
طبیعت	مشترک
خاصیت	کشف القلوب اور شفائے امراض
نام	الباطن
معنی	پنہاں، چھپی ہوئی باتیں جاننے والا
اعداد ابجد	۶۲
عنصر	خاکی
طبیعت	مشترک
خاصیت	مطلع اسرار غیبی

ظاہر، ظہور سے بنا ہے۔ اور اس کا مطلب ہے سامنے نظر آنے والا، باطن کے معنی ہیں چھپا ہوایا

اندرونی۔ اللہ تعالیٰ کی یہ دونوں صفات ایک دوسرے سے متضاد ہیں۔ وہ ظاہر بھی ہے اور چھپا ہوا بھی۔

کائنات کا موجود ہونا اسی کے ظاہر سے ہے۔ کائنات کی ہر شے میں اسی کا نور جلوہ گر ہے۔ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ بھی ہے اسی کا ظہور ہے۔ سمندر، پہاڑ، دریا، پھل، پھول، درخت، چرند، پرند یہ سب اللہ کی تخلیق کا شاہکار ہیں اور انھیں سے اللہ کا وجود آشکار ہے۔ ہر چیز کا ہونا اس کے ہونے کا ثبوت ہے۔

باطن بطن سے بنا ہے۔ جس طرح بطن کے اندر چھپے ہوئے حالات و واقعات اور چیزوں کا جاننا مشکل ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ ہماری ظاہری آنکھ سے پوشیدہ ہے۔ نہ ہی ہماری مادی آنکھیں اسے دیکھنے کی قوت رکھتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی ذات بحیثیت شکل کیسی ہے یا وہ کیسا نظر آتا ہے حتیٰ کہ کسی نبی یا رسول نے بھی آج تک اسے نہیں دیکھا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

''اور جب موسیٰ ہماری مقرر کردہ جگہ پر آ گئے اور ان سے ان کا رب ہمکلام ہوا (موسیٰ) بولے اے میرے رب تو مجھ کو دکھا کہ میں تجھ کو دیکھوں (اللہ) نے فرمایا تم مجھے ہرگز نہیں دیکھ سکتے۔ البتہ تم پہاڑ کی طرف دیکھتے رہو اور وہ اپنی جگہ پر برقرار رہا تو تم بھی مجھے دیکھ سکو گے۔ پھر جب اس کے رب نے پہاڑ پر اپنی تجلی ڈالی تو پہاڑ ریزہ ریزہ کر دیا اور موسیٰ بیہوش ہو کر گر پڑے۔ پھر جب افاقہ ہوا تو بولے تو پاک ہے۔ میں تجھ سے توبہ کرتا ہوں اور میں مومنین میں سب سے اول ہوں۔'' (الاعراف)

اس واقعہ قرآنی نے ثابت کر دیا کہ کوئی غیبی طاقت ہے جو زندگی اور موت کی مالک ہے۔ جس کے صرف حکم دینے سے ہی چیزیں عدم سے وجود میں آ جاتی ہیں۔ یہی پوشیدہ قوت اللہ تعالیٰ کی ذات کی نشاندہی کرتی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے وجود کی بے شمار دلیلیں ہمارے سامنے موجود ہیں۔ اس کائنات کا نظام اپنے آپ نہیں چل سکتا۔ سورج روز ایک ہی رفتار سے طلوع و غروب ہوتا ہے۔ یا یہ نہیں ہوتا کہ کسی دن سورج طلوع نہ ہو کبھی ایسا نہیں ہوتا کہ دو ستارے یا دو سیارے آپس میں ٹکرا جائیں۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے۔

ترجمہ: ''نہ تو سورج میں اہلیت ہے کہ چاند کو پکڑ سکے اور نہ رات دن سے پہلے آنے والی ہے''۔

ظاہر ہوا کہ ان سب چیزوں کا کنٹرول کسی کے ہاتھ میں ہے اور اگر وہ کوئی انسان ہوتا تو نظر آتا۔ اس کی ذات غیر متشکل اور غیر مرئی ہے۔ اس کا کوئی جسم نہیں تو حواس انسانیہ اس کا ادراک بھی نہیں کر سکتے۔ جو عقل و فہم سے بالا ہو اسے باطن کہتے ہیں۔ وہ ایک دن تمام اشیاء کو فنا کر دے گا اور قیامت کے روز مومنین پر اپنی تجلی فرمائے گا۔ اسی حوالے سے وہ ظاہر بھی ہے۔

لا تدرکہ الابصار وھو یدرک الابصار وھو اللطیف الخبیر (الانعام)

ترجمہ: ''نگاہیں اس کا احاطہ نہیں کر سکتیں۔ اور وہ نگاہوں کا احاطہ کر سکتا ہے اور وہ باریک بین اور ہر شے سے خبردار ہے''۔

وظائف الظاہر

اگر کوئی شخص روزانہ اشراق کی نماز کے بعد ۵۰۰ مرتبہ، ۴۰ دنوں تک اسم ''یا ظاہر'' کا ورد کرے تو وہ آنکھوں کی بیماری سے محفوظ رہے اور مرنے تک اس کی آنکھوں کی بینائی قائم رہے گی۔

مکان کو نظر بد سے بچانے کے لئے اس اسم کو روزانہ سات دن تک ۱۱۰۶ مرتبہ پانی پر دم کر کے مکان کی دیواروں پر چھڑکیں۔ ساتھ ہی اگر اس کا نقش لکھ کر مکان میں لٹکائیں تو انشاء اللہ مکان نظر بد سے محفوظ رہے گا۔

نقش

۳۶۵	۳۷۱	۳۷۰
۳۷۳	۳۶۹	۳۶۴
۳۶۸	۳۶۶	۳۷۲

چال

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

جو چاہتا ہو کہ اس کا ظاہر و باطن پاک ہو جائے تو وہ اسم ''یا ظاہر یا باطن'' کو اکٹھا ملا کر روزانہ ۷۰۰ مرتبہ پڑھے اور سال بھر یہ وظیفہ کرتا رہے۔ اس کا ظاہر و باطن پاکیزہ ہو جائے گا۔ بعد نماز چاشت ۵۰۰ مرتبہ پڑھے تو دل سے تاریکی دور ہو۔ وقتاً فوقتاً اس کا نقش پانی میں گھول کر پینے سے ظاہر و باطن نور کی روشنی سے منور ہو۔

نقش

۳۰۵۸۱۵	۳۰۵۸۰۱	۳۰۵۸۰۸	۳۰۵۸۱۲
۳۰۵۸۰۷	۳۰۵۸۱۳	۳۰۵۸۱۴	۳۰۵۸۰۲
۳۰۵۸۱۰	۳۰۵۸۰۶	۳۰۵۸۰۳	۳۰۵۸۱۷
۳۰۵۸۰۴	۳۰۵۸۱۶	۳۰۵۸۱۱	۳۰۵۸۰۵

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

ہر روز نماز فجر کے بعد ۱۱۰۰ مرتبہ اس اسم کو پڑھنے سے کسی بھی قسم کی مشکل ہو، جلدی حل ہو جاتی ہے۔ کسی مشکل میں استخارے کے لئے دو رکعت نماز حاجت کے بعد اس کو ۱۱۸۰ مرتبہ پڑھے تو حل پتہ چل جائے۔ غیبت کرنے والے کی زبان بند کرنے کے لیے ۳۱ مرتبہ نماز مغرب کے بعد پڑھے اور اس کا نقش اسے پانی میں دھو کر پلائیں۔

نقش

۳۷۰	۳۷۱	۳۶۵
۳۶۴	۳۶۹	۳۷۳
۳۷۲	۳۶۶	۳۶۸

چال

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

وظائف الباطن

روزانہ ۲۰، ۲۵ ہزار مرتبہ پڑھنے سے کشف کھل جاتا ہے۔ یا زبان سے نہ کر سکیں تو دل سے روزانہ ۱۰۰۰ مرتبہ "یا باطن" کا ورد کریں۔ انشاء اللہ باطن کے حالات کھل جائیں گے۔ ہر روز اسم پاک کا تا زندگی ۳۳ مرتبہ ورد کرنے والے پر اللہ تعالیٰ اسرار باطنی کھول دیتا ہے۔ اس کے دل میں نورانیت پیدا فرما دے گا۔

جو شخص مخلوق اللہ کی نظر میں محبوب بننا چاہے تو اس اسم کو روزانہ عشاء کے بعد ۱۱۱ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے۔ اگر کوئی کسی سے محبت کرتا ہو وہ ۳۱ مرتبہ نماز فجر اور عشاء کے بعد پڑھے اور محبت میں پختگی کے لئے دعا کرے۔ کامیابی ہوگی۔ محبت کے حصول کے لیے دونوں اس نقش کو پانی میں گھول کر پئیں۔

نقش

۲۲	۲۳	۱۷
۱۶	۲۱	۲۵
۲۴	۱۸	۲۰

چال

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

اس اسم کو بکثرت پڑھنے والے کی نظروں سے آنے والے حالات و واقعات چھپے نہیں رہتے۔ جس کے بارے میں آپ جاننا چاہتے ہوں تو اس نام کو روزانہ ۳۰۰۰ مرتبہ سات دن تک پڑھیں۔ آدھی رات سے پہلے

یہ وظیفہ کریں۔ پھر سو جائیں سونے سے پہلے یہ نقش سرہانے رکھ لیں۔ جو بات آپ جاننا چاہتے ہیں وہ خواب میں معلوم ہو جائے گی۔

نقش

۹۶۴	۹۶۰	۹۵۳	۹۶۷
۹۵۴	۹۶۶	۹۶۵	۹۵۹
۹۶۹	۹۵۵	۹۵۸	۹۶۲
۹۵۷	۹۶۳	۹۶۸	۹۵۶

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

جو چاہے شیطانی تصورات اور گندے خیالات سے بچا رہے وہ ہر روز باوضو حالت میں ۱۰۰۱ مرتبہ یہ اسم پڑھے اور اس نقش کو چاندی میں بنوا کر گلے میں پہنے۔ انشاء اللہ اس کا نفس قابو میں رہے گا۔

نقش

۱۷	۲۳	۲۲
۲۵	۲۱	۱۶
۲۰	۱۸	۲۴

چال

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

جو شخص اس کو شیشے کے برتن میں لکھے اور بارش کے پانی سے دھو کر پئے اور اتنا ذکر کرے کہ اس پر حال غالب آ جائے تو اللہ تعالیٰ اس کو کشف عنایت کرے۔ وہ پوشیدہ امور سے واقف ہوگا۔

وظائف الظاہر و الباطن

کوئی شخص قرآن پاک کی آیت هو الاول و الآخر و الظاهر و الباطن کا ورد روزانہ بعد نماز فجر یا عشاء ۲۱۰۰ مرتبہ کرے اور دو سال تک اس عمل کو جاری رکھے۔ تو اس پر اسرار الٰہی کے دروازے کھلیں گے۔

کوئی اپنے دل سے شیطانی وساوس اور فاسد خیالات دور کرنا چاہے تو اس آیت مبارکہ کی تلاوت کیا کرے۔

هو الاول والآخر و الظاهر و الباطن و هو بكل شيء عليم (الحدید)

جو شخص دو رکعت نماز ادا کر کے اوپر دی گئی آیت مبارکہ پڑھا کرے انشاء اللہ اس کی تمام حاجات پوری ہوں۔

اَلْوَالِیّ

نام	الوالی
معنی	وارث، سب کا مالک،
اعداد ابجد	۴۷
عنصر	بادی
طبیعت	مشترک
خاصیت	تحفظ حادثات۔

یہ اسم مبارک قرآن شریف میں ایک جگہ آیا ہے۔

واذا اراد الله بقوم سوء فلا مرد له وما لهم من دونه من وال

ترجمہ: ''جب اللہ کسی قوم کے ساتھ مصیبت کا ارادہ کرتا ہے تو کوئی اس کو دور نہیں کر سکتا۔ اور اللہ کے سوا ان کا کوئی والی نہیں ہوتا''۔

اس اسم کے مختلف معنی ہیں جیسے انتظام سنبھالنا، کسی سے محبت کرنا، حاکم مقرر ہونا۔ یا مدد دینا۔ ان معنی کے حوالے سے دیکھا جائے تو والی وہ ذات ہے جو سب سے بلند و برتر ہے۔ تمام موجودات پر اسی کا تسلط ہے۔ وہی ذات تمام امور کی تدبیر کرتی ہے۔ اسی کی حکومت ساری کائنات پر ہے۔ تمام انسانوں کے دلوں پر اسی کی

حکمرانی ہے۔ وہ اپنے بندوں سے محبت کرتا ہے۔ وہ کارساز ہے اور ہم کارکن۔ یہ کارکن اسی وقت کارگر ثابت ہوتے ہیں جب اس ''الوالی'' کی کارسازی ان کے شامل حال ہو۔ ورنہ سب بیکار ہوتے ہیں۔

انسانی ذہن ہر لحہ سوچتا رہتا ہے۔ اسی طرح ایک خیال ذہن میں آتا ہے کہ اگر وہ ہمارا کارساز ہے تو ہم بیمار کیوں ہوتے ہیں۔ یا اپنے مقاصد میں ناکام ہوں تو کیوں۔

لیکن جس طرح وہ سب کا رازق ہے، اسی طرح وہ سب کا والی بھی ہے۔ یہ کارخانہ قدرت چلانا اسی کے بس میں ہے۔ کوئی انسان یہ نہیں کر سکتا۔ اگر ایسا ہوتا کہ ہم بیمار نہ ہوتے یا کوئی ناکامی ہماری زندگی میں نہ آتی تو ہم کامیابی کی تمنا کیسے کرتے۔ آگے بڑھنے کا حوصلہ کہاں سے آتا۔ یہ سب اسی کی حکمتیں ہیں۔ وہی جانتا ہے کہ اسے کیا کرنا ہے۔ مثال کے طور پر ایک ماں اپنے بچے کو مارتی ہے تو دراصل بچہ تو مار کی تکلیف محسوس کرتا ہے لیکن ماں نے تو اسے اس کی بہتری کے لئے مارا۔ یا ایک ڈاکٹر مریض کا آپریشن کرتا ہے تو پہلے جسم کا کوئی حصہ کاٹتا ہے۔ ہم پھر بھی اسے کارساز ہی کہتے ہیں۔ کیونکہ وہ پھر بھی اس حصہ کو تکلیف پہنچانے کے بعد ٹھیک کرنے کی پوری کوشش کرتا ہے۔ لیکن اگر وہ سب سے بڑا کارساز جو اوپر بیٹھا ہے اس کی مدد شامل نہ ہوگی تو وہ ڈاکٹر کچھ نہیں کر سکے گا۔ تو ہمیں اس بات کو اس طرح مان لینا پڑتا ہے کہ وہ جو کرتا ہے، اچھے کے لئے کرتا ہے۔ وہ ''الوالی'' ہی سب کا وارث ہے۔ ارشاد الٰہی ہے کہ ہمیں کوئی مصیبت یا دکھ پیش نہیں آ سکتا جو ہمارے لئے مقدر نہ کیا گیا ہو۔ جو اللہ نے ہمارے لئے لکھ دیا ہے۔ وہ ہو کر رہتا ہے۔ وہ ٹل نہیں سکتا۔ یعنی ہم اللہ تعالیٰ کو اس حد تک اپنا والی سمجھتے ہیں کہ اپنی ہر چیز اور معاملہ اسی کے سپرد کر دیتے ہیں۔

وظائف

جو شخص اسم ''الوالی'' کا کثرت سے ذکر کرے تو وہ آفات دنیاوی سے بچا رہے گا۔ اگر آب خورہ میں یہ اسم یا اس کا نقش لکھ کر اس میں پانی بھر کر مکان میں چھڑکے تو وہ مکان آفات سے محفوظ رہے گا۔

چال

۲	۷	۶
۹	۵	۱

نقش

۱۲	۱۸	۱۷
۲۰	۱۶	۱۱

۱۹	۱۳	۱۵	۸	۳	۴

نئے مکان یا دکان کی حفاظت کے لئے چند لوگ مل کر اس اسم کو سوا لاکھ مرتبہ پڑھیں اور پانی پر دم کریں۔ اسی پانی میں اوپر دیا گیا نقش گھول لیں۔ پھر یہ پانی مکان یا دکان کے کونوں اور چھت پر چھڑکیں۔ انشاء اللہ قدرتی اور شیطانی آفات سے بھی محفوظ رہے گا۔ اگر چور ڈاکو یا کسی آفت کا خطرہ ہو تو سفید کاغذ پر یہ اسم گیارہ مرتبہ لکھیں اور پانی میں گھولیں اور مکان یا دکان کے چاروں کونوں میں چھڑکیں۔

اگر کسی شخص کو تابع بنانا ہو تو اس شخص کی شکل کو اپنے تصور میں رکھ کر روزانہ تنہا مکان میں ظاہری اور باطنی طہارت کے ساتھ مقررہ وقت پر پڑھے تو وہ شخص تابع فرمان ہوگا۔ کسی کے دل کو مسخر کرنے کی غرض سے ہر روز ۲۱ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھنے سے مطلوبہ مقصد جلدی پورا ہو جاتا ہے۔

کہیں دور جانا ہو تو اس اسم کو لکھ کر اسباب میں رکھنے سے مال کو کوئی خطرہ نہیں رہتا۔ اناج کے ذخیروں میں اس کا نقش رکھنے سے کیڑا لگنے سے بچا رہتا ہے۔

نقش

۱۲	۱۸	۱۷
۲۰	۱۶	۱۱
۱۵	۱۳	۱۹

چال

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

تمام حادثات سے محفوظ رہنے کے لئے اس اسم کا ورد ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ کرتے ہیں۔ کوئی دوشنبہ کی رات غسل کر کے ۴۱ مرتبہ آسمان کی طرف چہرہ اٹھا کر پڑھے تو اس کے بعد جو بھی دعا مانگے گا وہ پوری ہو جائے گی۔

اگر کسی ویران جگہ یا مکان یا کھیت وغیرہ کو آباد کرنا مقصود ہو تو پانی پر ۳۱۳ مرتبہ ''یا والی'' پڑھ کر دم کریں۔ اوّل و آخر تین بار درود شریف پڑھیں۔ پانی پر دم کریں اور پانی اس جگہ چھڑکیں۔ سات دنوں تک یہی عمل کریں۔

اپنے نفس کو قابو میں رکھنے کے لئے ہر روز نماز عشاء کے بعد ۱۱۱ مرتبہ اس اسم کا ورد کریں۔ انشاء اللہ نفس مطیع رہے گا۔

اگر کسی کو نوکری سے نکال دیا گیا ہو یا اسے نوکری نہ ملتی ہو تو اسے چاہئے کہ روزانہ ۳۱۳ مرتبہ اسم پاک ''یا والی'' اول و آخر تین بار درود شریف کے ساتھ ۴۱ دنوں تک پڑھے یا درج ذیل نقش کو چاندی میں بنوا کر پاس رکھے۔ (خاص طور پر جب بھی ملازمت کی غرض سے گھر سے نکلے)

نقش

۵۵۵	۵۵۲	۵۴۴	۵۵۸
۵۴۵	۵۵۷	۵۵۶	۵۵۱
۵۶۰	۵۴۶	۵۵۰	۵۵۳
۵۴۹	۵۵۴	۵۵۹	۵۴۷

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

جو شخص ہر وقت بیمار محسوس کرتا ہو وہ 'اللہ والی' ۱۱۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھے اور اس نقش کو پانی میں گھول کر پئے۔ اللہ سے تندرستی کی دعا کرے۔

نقش

۵۵۸	۵۴۴	۵۵۲	۵۵۵
۵۵۱	۵۵۶	۵۵۷	۵۴۵
۵۵۳	۵۵۰	۵۴۶	۵۶۰
۵۴۷	۵۵۹	۵۵۴	۵۴۹

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

اَلْمُتَعَالِی

نام	المتعالی
معنی	بلند و برتر، مخلوق کی صفات سے برتر
اعداد ابجد	۵۵۱
عنصر	بادی
طبیعت	مشترک
خاصیت	ترقی مرتبہ

یہ اسم قرآن پاک میں صرف ایک جگہ سورہ رعد میں آیا ہے۔

عالم الغیب و الشھادۃ الکبیر المتعال

ترجمہ: ''غیب اور ظاہر کا خوب جاننے والا۔ سب سے بڑا بلند و برتر''۔

اس اسم سے ملتے جلتے دوسرے الفاظ بکثرت استعمال ہوئے ہیں۔ جیسے علی، علو تعالیٰ وغیرہ۔

تعالیٰ جد ربنا (سورہ الجن)

ترجمہ: ''ہمارے رب کی شان نہایت برتر ہے''۔

سبحانہ وتعالیٰ عما یصفون (سورہ الانعام)

ترجمہ: ''اللہ پاک و برتر ہے۔ اس سے جو لوگ توصیف کرتے ہیں''۔

علماء کے مطابق متعالی، علو سے بنا ہے۔ جس کا مطلب بلند ہوتا ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ اپنی عظمت و کبریائی میں سب سے بلند و بالا ہے اور تمام نقائص و عیوب سے پاک ہے۔ وہ ہماری عقل و فہم سے بھی بلند ہے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ کی بالادستی کو تسلیم کئے بغیر ہمارا ایمان مکمل نہیں ہو سکتا۔

دنیا و آخرت کی کوئی بھی شے اس علیم و خبیر سے پوشیدہ نہیں۔ وہ ظاہر اور چھپی ہوئی ہر چیز کو جانتا ہے۔

تعالیٰ اللہ الملک الحق (سورہ المومنون)

ترجمہ: ''اللہ جو سچا بادشاہ ہے۔ نہایت برتر ہے''۔

اس کی ذات ہر شریک، برائی، ہر نقص اور ہر شے سے برتر ہے۔ جس کی ذات برتر ہے اس کی صفات بھی برتر ہیں۔ اس کی ذات و صفات دو الگ الگ باتیں ہیں، یہ ماننا غلط ہے۔ کیونکہ اس کی ذات اس کی صفات سے ہی ہے۔ ہم اسے اس کی صفات سے ہی پہچانتے ہیں کہ وہ کتنا عظیم و برتر ہے۔ وہی رازق ہے، رحیم و کریم ہے، محی و ممیت ہے۔ اور علیم و خبیر بھی وہی ہے۔

ہم اس زندگی میں اگر کسی انسان کی عزت کرتے ہیں تو اس کی صفات کی ہی بنا پر ہم اسے بہترین انسان یا بزرگ سمجھتے ہیں۔ اس سے مشورہ کرتے ہیں یا اس کی بات کو درست مانتے ہیں۔ کیونکہ یقیناً اس میں ایسی خوبیاں ہوتی ہیں کہ وہ بزرگ و برتر کہلانے کا مستحق ہوتا ہے۔

ایک عام سی بات ہے مگر شاید کبھی کسی نے غور نہیں کیا کہ جب ہم اللہ کے ساتھ تعالیٰ لگاتے ہیں تو اس کا مطلب ہوا کہ ہم نے اس کے بزرگ و برتر اور عالی مرتبت ہونے کا اقرار کیا۔ ہم نے مانا کہ وہی ''المتعال'' ہے۔ کوئی اور چیز اور انسان اس سے بالاتر نہیں۔ وہی سب سے بالا ہے۔ وہی ظاہر و باطن اور موت و حیات سے باخبر ہے۔ لیکن ہم ایک چھوٹی سی کوشش علوئے صفائی کے لئے تو کر ہی سکتے ہیں۔

''تخلقو باخلاق اللہ''

ترجمہ: ''اللہ کے سے اخلاق پیدا کرو''۔

وظائف

اگر کوئی عورت ایام حیض میں بہت تکلیف کا سامنا کرتی ہے تو باوضو ہو کر ۳۰۰۰ مرتبہ یہ اسم پڑھے۔یا اگر چاہے تو کھلا ورد کرے۔تو اسے حیض کی تکلیف سے نجات ملے گی۔یا تین دن صبح وشام ۲۱ مرتبہ اس اسم کو پانی پر دم کر کے پیے۔بہتر ہے کہ اس نقش کو دم کیے پانی میں گھول کر پی لے۔

نقش

۷۵۹۰۶	۷۵۸۹۲	۷۵۹۰۰	۷۵۹۰۳
۷۵۸۹۹	۷۵۹۰۴	۷۵۹۰۵	۷۵۸۹۳
۷۵۹۰۱	۷۵۸۹۸	۷۵۸۹۴	۷۵۹۰۸
۷۵۸۹۵	۷۵۹۰۷	۷۵۹۰۲	۷۵۸۹۷

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نیک رشتہ کے خواہشمند لوگ جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب آدھی رات کو اٹھے وضو کرے، دو رکعت نماز نفل ادا کرے اور کعبہ کے رخ بیٹھ کر اس اسم کا ۵۵۱ مرتبہ آنکھیں بند کر کے ورد کرے۔اول وآخر سات مرتبہ درود شریف پڑھے۔اور سات شب تک ایسا ہی کرے۔انشاءاللہ جلد ہی شادی کا پیغام ملے گا۔

اگر کوئی شخص اس اسم کو ۱۲۰ دن تک روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھے اور یہ نقش ہمیشہ اپنے پاس رکھے تو وہ ہمیشہ با عزت رہے گا۔وہ جس سے بھی ملے گا تو دوسرا اس کے ساتھ انتہائی عزت اور حسن سلوک سے پیش آئے گا۔

نقش

۱۰۶	۱۱۹	۱۱۰	۱۰۲	۱۱۴
۱۰۰	۱۱۷	۱۰۴	۱۲۲	۱۰۸
۱۲۰	۱۱۱	۹۸	۱۱۵	۱۰۷
۱۱۳	۱۰۵	۱۲۳	۱۰۹	۱۰۱
۱۱۲	۹۹	۱۱۶	۱۰۳	۱۲۱

چال

۹	۲۱	۱۳	۵	۱۷
۳	۲۰	۷	۲۴	۱۱
۲۲	۱۴	۱	۱۸	۱۰
۱۶	۸	۲۵	۱۲	۴
۱۵	۲	۱۹	۶	۲۳

کوئی شخص اپنے مرتبہ میں اضافہ کے لئے اور اللہ تعالیٰ سے محبت وخلوص کے بڑھانے کے لئے ۱۰۰ مرتبہ روزانہ اس کا ورد کرے تو اس کے درجات بلند ہوں گے۔

اگر کسی نے ناجائز مقدمہ کر دیا ہے تو اس سے آزادی حاصل کرنے کے لیے اس اسم کو ۲۱ روز تک ۶۲۵۰ مرتبہ روزانہ بعد نماز عشاء پڑھیں۔اور اس نقش کو بازو پر باندھے رکھیں۔انشاءاللہ مقدمہ سے جان چھوٹ جائے گی۔

نقش

چال

۷۵۹۰۳	۷۵۹۰۰	۷۵۸۹۲	۷۵۹۰۶
۷۵۸۹۳	۷۵۹۰۵	۷۵۹۰۴	۷۵۸۹۹
۷۵۹۰۸	۷۵۸۹۴	۷۵۸۹۸	۷۵۹۰۱
۷۵۸۹۷	۷۵۹۰۲	۷۵۹۰۷	۷۵۸۹۵

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

کسی بھی مشکل کے حل کے لئے ۳۰۰ مرتبہ اس اسم کو پڑھیں۔تو فضل الٰہی سے تمام مشکلات حل ہوں گی۔نماز عشاء کے بعد بکثرت پڑھنے سے ذاکر مستجاب الدعوات ہو جائے گا اور اللہ تعالیٰ سے جو جائز دعا مانگے گا، قبول ہوگی۔

اَلْبَرُّ

نام	البر
معنی	نیکوکار، احسان کرنے والا
اعداد ابجد	۲۰۲
عنصر	خاکی
طبیعت	جمالی
خاصیت	حصول منصب۔

قرآن پاک میں "بر" کا لفظ بطور اسم صرف ایک مرتبہ سورہ طور آیت نمبر ۲۸ میں آیا ہے جو کہ ستائیسویں پارے میں ہے۔

انه هوا البر الرحيم (طور)

ترجمہ: "بے شک وہ محسن رحم والا ہے"۔

اس آیت میں 'البر' کے ساتھ الرحیم کا بھی استعمال ہوا ہے۔ یعنی وہ رب کریم بڑا ہی رحیم اور باوفا ہے۔ وہی ہے جو ہماری غلطیوں کو درگزر فرماتا ہے اور اپنے فضل سے نوازتا ہے۔

اللہ تعالیٰ خود سراسر نیکی کرنے والا ہے۔ اس کی ذات، صفات، اور افعال، اختیارات سے حکمت و نیکی

ظاہر ہوتی ہے۔ کیونکہ نیکی کا کوئی عمل انسان اس کی عطا کردہ توفیق کے بغیر سرانجام نہیں دے سکتا۔ اس "محسن" کے تمام مخلوقات پر اتنے احسانات ہیں کہ ان کا شمار ناممکن ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے اس کائنات میں کیا کیا نعمتیں رکھی ہیں۔ ہمارا دماغ بظاہر تو ایک چھوٹا سا حصہ ہے ہمارے جسم کا۔ لیکن اس رب کریم نے اس میں بھی ایک کائنات سمو دی ہے۔ جو آنکھیں دیکھتی ہیں وہ دماغ میں محفوظ ہو جاتا ہے۔ دماغ چاہے تو اس کو محفوظ رکھے یا پھر خیالات کی دنیا سے باہر نکال پھینکے۔ یہ قوت اسی نے ہمیں عطا کی ہے۔ پروردگار اگر ہمیں عقل نہ دیتا تو ہم بھی ایک جانور کی ہی طرح ہوتے۔ یہ عقل ہی ہے جس نے کمپیوٹر، جہاز، ٹی وی، راکٹ اور جانے کیا کیا ایجاد کر لیا۔ دماغ کی پیداوار، عجیب و غریب مظاہرے ہم دن رات دیکھتے ہیں۔ کہیں انسانی دماغ کی قوت سے پہاڑوں کو کاٹ کر سڑک بنا دی اور کہیں بھاری بھر کم جہاز کو ننھی چڑیا کی طرح ہواؤں میں اڑا دیا۔ صرف دماغ ہی نہیں، ہماری آنکھیں، ناک، کان، ہاتھ پاؤں، ہمارے جسم کے اندر نالیاں یا جسم کے اوپر باریک باریک روئیں بنا کر اس کے احسانات کو نہ تو سمجھ پاتے ہیں کہ اتنی چیزیں اس نے کس ضرورت کے تحت بنائیں۔ ہر عضو کا اپنا کام ہے اور وہ اپنے کام کو بخوبی سر انجام دیتا ہے۔ جب تک وہ محسن اسے حکم دیتا ہے۔

نہ صرف ہمارا جسم بلکہ نباتات و جمادات، حیوانات چرند و پرند سب مخلوق سے عظیم انسان کو بنایا۔ ہم تو اس کے اس ایک ہی احسان کا شکریہ ادا نہیں کر سکتے۔ پھول ہوں یا پتے، درخت ہوں یا جانور، حتیٰ کہ زمین پر پڑا ایک پتھر بھی اس نے ہماری ہی سہولت کے لئے بنایا ہے۔ ہم انسان اس کی بنائی ہوئی ہر چیز سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ ہر چیز کو کسی نہ کسی کام میں لاتے ہیں۔ تب ان موجودات کے تعلق سے ہماری زندگی کی راہیں جنم لیتی ہیں۔ تو پھر یہ ہمارا ہی فرض ہے کہ ہم ان احسانوں کے لیے اس "البر" کے سامنے سربسجود رہیں اور مخلوق اللہ کے ساتھ احسان سے پیش آئیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں دوسروں کے ساتھ نیکی کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

وظائف

سفر پر جانے سے پہلے اس اسم کو ۱۰۰ مرتبہ پڑھیں اور سفر کے دوران بھی پڑھتے رہیں تو بخیریت واپسی ہوگی۔ اگر کسی بحری سفر کے دوران کوئی مشکل پیش آئے تو تمام مسافر اس اسم کا ورد کریں۔ انشاء اللہ مصیبت ٹل

جائے گی۔

اگر کسی بچے کو نظر لگ جائے تو ۱۱۱ مرتبہ "یابرّ" پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں۔ اس اسم پاک کا نقش گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ بچے کو نظر نہیں لگے گی اور اللہ کی پناہ میں رہے گا۔ اگر اس اسم کو سات مرتبہ پڑھ کر (با وضو) بچے پر دم کریں تو وہ دن بھر نظر بد سے بچا رہے گا۔

نقش

٦٤	٧٠	٦٨
٧٢	٦٧	٦٣
٦٦	٦٥	٧١

چال

٢	٧	٦
٩	٥	١
٤	٣	٨

کوئی چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ اسے شیطان کے شر سے محفوظ رکھے تو وہ ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ یہ اسم پڑھے۔ کوئی نشے یا جوئے جیسے بری عادت میں پڑ گیا ہو تو اس کو ۱۱۰۰ مرتبہ "البرّ" پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں۔ اس پانی میں یہ نقش بھی گھول کر پلائیں۔ اس میں کچھ پانی اس کے کپڑوں پر بھی چھڑک دیں۔ ۴۰ دنوں تک اسی طرح کرتے رہیں۔ اللہ کے کرم سے اس کی بدعادات چھوٹ جائیں گی۔

نقش

٦٨	٧٠	٦٤
٦٣	٦٧	٧٢
٧١	٦٥	٦٦

چال

٦	٧	٢
١	٥	٩
٨	٣	٤

جو شخص بری عادات مثلاً شراب نوشی، زنا، جوا وغیرہ میں پھنس گیا ہو اور چاہتا ہو کہ اس سے نجات حاصل کرے تو وہ سب سے پہلے پانچوں وقت کی نماز کی پابندی کرے اور ہر نماز کے بعد سات مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر اپنے اوپر پھونک مارے۔ انشاء اللہ تمام بری عادات کو وہ خود ہی چھوڑ دے گا۔ بدعادات سے نجات حاصل کرنے کے لئے یہ نقش چاندی کی لوح میں بنوا کر گلے میں پہنے۔

نقش

٨١٥٧	٨١٦٩	٨١٦١	٨١٥٢	٨١٦٥

چال

٩	٢١	١٣	٥	١٧

٨١٥٠	٨١٦٨	٨١٥٥	٨١٧٢	٨١٥٩
٨١٧٠	٨١٦٢	٨١٤٨	٨١٦٦	٨١٥٨
٨١٦٤	٨١٥٦	٨١٧٣	٨١٦٠	٨١٥١
٨١٦٣	٨١٤٩	٨١٦٧	٨١٥٤	٨١٧١

٣	٢٠	٧	٢٤	١١
٢٢	١٤	١	١٨	١٠
١٦	٨	٢٥	١٢	٤
١٥	٢	١٩	٦	٢٣

جو شخص "یابرّ" کا کثرت سے ذکر کرے اللہ تعالیٰ اس پر اپنی رحمتوں کی بارش فرماتا ہے۔ اس کی طبیعت میں نیکی بھر جاتی ہے۔ اسے دوسروں سے احسان کرنے کی توفیق ملتی ہے۔ جو اس کو چاندی کی لوح پر لکھ کر پاس رکھے تو جو دعا مانگے قبول ہوگی۔

اَلتَّوَّابُ

نام	التواب
معنی	توبہ قبول کرنے والا
اعداد ابجد	۴۰۹
عنصر	آتشی
طبیعت	جمالی
خاصیت	گناہوں سے معافی

قرآن پاک میں اسم "تواب" دس مرتبہ آیا ہے۔سورہ نور میں "تواب" حکیم" آٹھ جگہ پر اور ایک مقام پر تواباً آیا ہے۔اس کے مشتقات بھی کئی جگہوں پر آئے ہیں۔جیسے تـوابـین، تـاب، تـوبتھـم، توبو، توبہ، التواب.

غافر الذنب وقابل التوب (سورۃ مومن)

ترجمہ: "گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا"۔

ایک اور جگہ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

وھو الذی یقبل التوبۃ عن عبادہ ویعفو عن السیاٰت (سورہ الشوریٰ)

ترجمہ: "اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے۔اور ان کے گناہ معاف کر دیتا ہے"۔

اللہ کے بندوں سے گناہ سرزد ہوتے رہتے ہیں۔اور وہ اپنے گناہوں سے توبہ کرتے رہتے ہیں۔کیونکہ شیطان کو قیامت تک کے لیے اللہ کے بندوں کو ورغلانے اور گمراہ کرنے کی اجازت مل چکی ہے۔پہلا گناہ حضرت آدمؑ سے سرزد ہوا۔شیطان کے بہکانے پر انہوں نے اس درخت کا پھل کھایا جس سے انھیں منع فرمایا گیا تھا۔اس گناہ کی سزا میں انہیں جنت سے نکل جانے کا حکم دے دیا گیا۔وہ ندامت میں گریہ وزاری کرنے لگے تو اس وقت پروردگار سے آدمؑ نے کچھ کلمات سیکھے تو ان کی توبہ قبول کر لی گئی۔وہ کلمات ہیں۔

"ربنا ظلمنا انفسنا و ان لم تغفرلنا و ترحمنا لنکونن من الخسرین"

"ان کی توبہ قبول ہوگئی مگر انھیں زمین پر بھیج دیا گیا"۔

توبہ قبول کرنا یعنی خلوص دل اور خلوص نیت سے توبہ کرنا۔صرف زبان سے توبہ کا اظہار کرنا کوئی معنی نہیں رکھتا۔یعنی اصل توبہ یہ ہے کہ ہم نے ایک بار توبہ کی اور ارادہ کیا کہ آئندہ ہم ایسا نہیں کریں گے اگر آئندہ پھرا یسا ہی کیا تو توبہ ٹوٹ گئی۔ارشاد ربی ہے۔

یا ایھا الذین امنو تو بو الی اللہ توبۃ نصوحا (سورۃ التحریم)

ترجمہ: "اے ایمان والو! اللہ کے سامنے خالص توبہ کرو"۔

نبی کریمؐ نے فرمایا کہ "اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر انسان گناہ نہ کرتا تو میں اور مخلوق پیدا کرتا جو گناہ کرتی اور مجھ سے مغفرت طلب کرتی اور میں اس کی توبہ قبول کرتا"۔کیونکہ اگر انسان گناہ نہ کرے تو اللہ کی بہت سے صفات کا اظہار نہ ہوتا۔مثلاً عفو و کرم، اور رحمٰن و رحیم وغیرہ۔

اللہ تعالیٰ تواب ہے جس کی بنا پر وہ بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے۔بندہ گناہ کرتا ہے، اللہ اسے توبہ کی توفیق بخشتا ہے تو بندہ توبہ کرتا ہے۔پھر اللہ تعالیٰ اسے بخش دیتا ہے۔یہ سلسلۂ معافی اور گناہ اسی طرح چلا آرہا ہے۔

سورۃ البقرہ میں ایک جگہ ارشاد ہوا ہے۔"میں ان کی توبہ قبول کرتا ہوں، میں توبہ قبول کرنے والا ہوں، رحم و کرم والا ہوں"۔

الا الذین تابو اوا صلحوو بینوا (البقرہ)

ترجمہ: "مگر وہ جنھوں نے توبہ کی اپنی اصلاح کی اور راہ ہدایت دیکھی"۔

تو ظاہر ہوا کہ توبہ تب قبول ہوتی ہے جب انسان اپنے کئے پر دل سے نادم ہوا اور اپنے آپ کو بدل

دے۔ پھر راہِ رشد وہدایت اختیار کرلے۔

وظائف

جو شخص نماز چاشت کے بعد ۳۲۰ مرتبہ اس اسم کو پڑھیگا انشاء اللہ اسے سچی توبہ کی توفیق ہوگی۔ جو شخص سوتے وقت ۴۰۹ مرتبہ پڑھے تو اللہ کے فضل سے اسے سچی توبہ نصیب ہوگی۔ اس کے بعد جو شخص روزانہ ۲۴ مرتبہ پڑھتا رہے وہ ہمیشہ توبہ پر قائم رہے گا۔

کسی جائز دعا کے پورا کرنے کے لئے گیارہ دن تک روزانہ اس اسم کا ۱۱۰۰ مرتبہ ورد کرے۔ جائز حاجت پوری ہوگی۔ ہر نماز کے بعد ۳۳۰ مرتبہ اس اسم کا ورد کرنیوالے کی طرف اللہ تعالیٰ خصوصی توجہ فرماتا ہے۔

شیر خوار بچہ اگر بہت روئے تو اس پر ۴۰۹ مرتبہ دم کرے تو آرام پائے گا۔ اگر یہ نقش بچے کے گلے میں ڈال دیں تو بہتر ہے۔

چال

۹	۲۱	۱۳	۵	۱۷
۳	۲۰	۷	۲۴	۱۱
۲۲	۱۴	۱	۱۸	۱۰
۱۶	۸	۲۵	۱۲	۴
۱۵	۲	۱۹	۶	۲۳

نقش

۳۳۳۵۲	۳۳۳۶۵	۳۳۳۵۶	۳۳۳۴۸	۳۳۳۶۰
۳۳۳۴۶	۳۳۳۶۳	۳۳۳۵۰	۳۳۳۶۸	۳۳۳۵۴
۳۳۳۶۶	۳۳۳۵۷	۳۳۳۴۴	۳۳۳۶۱	۳۳۳۵۳
۳۳۳۵۹	۳۳۳۵۱	۳۳۳۶۹	۳۳۳۵۵	۳۳۳۴۷
۳۳۳۵۸	۳۳۳۴۵	۳۳۳۶۲	۳۳۳۴۹	۳۳۳۶۷

کسی ظالم پر گیارہ مرتبہ پڑھ کر پھونک مار دے۔ انشاء اللہ اس کے ظلم سے نجات ملے گی۔

اگر اس اسم پاک کو لکھ کر یا اس کا نقش لکھ کر بارش کے پانی سے دھو کر کسی نشہ کے عادی کو پلایا جائے تو وہ نشہ چھوڑ دے گا۔

چال

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

نقش

۱۳۷	۱۳۹	۱۳۳
۱۳۲	۱۳۶	۱۴۱
۱۴۰	۱۳۴	۱۳۵

حضرت سلطان باھوؒ کا ارشاد ہے کہ جو کوئی اس وظیفہ کو نماز چاشت کے بعد ۱۶۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے، تو اس کا نفس اس کا مطیع ہو جائے گا۔ اگر کسی شیطانی خیالات سے نجات پانا ہو تو اس اسم کا نقش استعمال کریں۔

چال

۱	۳۵	۳	۳۴	۳۲	۶
۳۰	۸	۲۸	۲۷	۱۱	۷
۱۳	۲۳	۲۲	۲۱	۱۴	۱۸
۲۴	۱۷	۱۶	۱۵	۲۰	۱۹
۱۲	۲۶	۹	۱۰	۲۹	۲۵
۳۱	۲	۳۳	۴	۵	۳۶

نقش

۲۷۸۶۲	۲۷۸۹۷	۲۷۸۶۴	۲۷۸۹۶	۲۷۸۹۴	۲۷۸۶۷
۲۷۸۹۲	۲۷۸۶۹	۲۷۸۹۰	۲۷۸۸۹	۲۷۸۷۲	۲۷۸۶۸
۲۷۸۷۵	۲۷۸۸۵	۲۷۸۸۴	۲۷۸۸۳	۲۷۸۷۶	۲۷۸۸۰
۲۷۸۸۶	۲۷۸۷۹	۲۷۸۷۸	۲۷۸۷۷	۲۷۸۸۲	۲۷۸۸۱
۲۷۸۷۳	۲۷۸۸۸	۲۷۸۷۰	۲۷۸۷۱	۲۷۸۹۱	۲۷۸۸۷
۲۷۸۹۳	۲۷۸۶۳	۲۷۸۹۵	۲۷۸۶۵	۲۷۸۶۶	۲۷۸۹۸

جو شخص حج کی خواہش رکھتا ہو، وہ دل سے توبہ کر کے ہر رات ۱۶۰۲ مرتبہ اسم پاک پڑھے۔ اللہ تعالیٰ حج کے اسباب مہیا کریں گے۔

کسی ظالم کی قید سے رہائی کی کوئی صورت نظر نہ آتی ہو تو تنہائی میں عجز و انکساری کے ساتھ اس اسم کو ۳۶۱ مرتبہ اول و آخر درود شریف کے ساتھ پڑھے اور پڑھتے وقت اس ظالم کے ظلم کا خیال کرے۔ انشاء اللہ فضلِ الٰہی سے ظالم اپنے کئے پر شرمندہ ہوگا۔

جو کوئی صبح اٹھتے ہی اس اسم کو ۴۹ مرتبہ پڑھے اس کے مرتبے میں اضافہ ہوگا۔

اَلْمُنْتَقِمُ

نام	المنتقم
معنی	انتقام لینے والا، بدلہ لینے والا
اعداد ابجد	۶۳۰
عنصر	آتشی
طبیعت	جلالی
خاصیت	انتقام ظالم۔

یہ اسم پاک قرآن پاک میں نہیں آیا۔مگر ھو شدید الانتقام "وہ سخت انتقام والا ہے"۔یہ الفاظ قرآن پاک میں چھ مرتبہ آئے ہیں۔

و ھو شدید العقاب (البقرہ)

ترجمہ: "وہ سخت عذاب دینے والا ہے"۔

قل یا ھل الکتب ھل تنقمون منا الا ان امنا با للہ و ما انزل الینا و ما انزل من قبل (مائدہ).

ترجمہ: "اہل کتاب سے کہہ دیجئے کہ ہم کو کس بات پر اذیت دیتے ہو۔کیا یہی کہ ہم اللہ پر ایمان لے

آئے اور وحیٔ اللہ پر جو ہمارے لئے اتری اور اس وحی پر جو ہم سے پہلے اتری ہے۔"

وہ "المنتقم" ہے اور اپنے دشمنوں اور نافرمانوں کو ان کے جرائم کے باعث ہی سزا دیتا ہے۔اس المنتقم نے سب سے پہلا انتقام شیطان سے لیا جب اس نے حکم باری تعالیٰ کی نفی کی اور مٹی کے انسان کے سامنے سر جھکانے سے انکار کر دیا۔اس نے نہ ہی توبہ کی اور نہ کبھی کرے گا۔لہٰذا اللہ تعالیٰ نے اسے انتقاماً مردود بارگاہ کر دیا۔دوسرا انتقام اس نے آدم وحوا سے لیا جب انہوں نے اللہ تعالیٰ کی بات نہیں مانی اور منع کرنے کے باوجود اسی درخت کا پھل کھایا تو انہیں انتقام کے طور پر جنت سے نکال دیا گیا۔چونکہ آدم نے توبہ کی اور ان کی توبہ قبول ہوئی۔

اللہ تعالیٰ خود بھی معاف کرتا ہے اور درگذر کرنے والوں کو بھی پسند کرتا ہے۔انسان اللہ کے انتقام کی تاب نہیں لاسکتا۔جب انسان غلطی کرتا ہے۔اس کے بندوں پر ظلم کرتا ہے یا حسد کی وجہ سے انھیں تنگ کرتا ہے تو وہ رب کریم انھیں ڈھیل دیتا ہے اور سدھرنے کا موقع بھی کہ شائد انھیں اپنی غلطی کا احساس ہو اور وہ مجھ سے معافی مانگیں اور میں انھیں معاف کر دوں۔لیکن جب انسان کا ظلم حد سے بڑھ جاتا ہے۔وہ نافرمانی اور سرکشی سے باز نہیں آتا تو وہ المنتقم اس سے ایسا بدلہ لیتا ہے کہ دوسرے انسان اس کو دیکھ کر عبرت حاصل کریں اور اللہ کے نیک بندوں کو تنگ کرنے سے پہلے یہ خیال کریں کہ وہ "المنتقم" بھی ہے۔

اس دنیا میں ہی بہت سے ایسے واقعات دیکھنے کو ملتے ہیں جو انتقام ربی کو واضح کرتے ہیں۔جبکہ بہت سے دل کے اندھے انہیں اتفاق کا نام دیتے ہیں۔

کسی لڑکی کا سڑک پر گاڑی چلاتے ہوئے ایکسیڈنٹ ہوگیا، سر پھٹ گیا۔بہت خون بہہ گیا۔چند لوگ اٹھا کر ہسپتال چھوڑ گئے۔عملہ نے وہاں موجود ایک دماغی سرجن سے رابطہ کیا تو اس نے کہا کہ اس کی فیس کون ادا کرے گا۔وہاں موجود لوگوں نے سمجھایا کہ یہ حادثہ ہے اور مریضہ کی جان کو خطرہ ہے، کسی نے کہا کہ وہ پانچ ماہ کے حمل سے ہے۔کچھ تو رحم کیجئے۔مگر اس پتھر دل ڈاکٹر نے اپنا سامان سنبھالا اور گھر روانہ ہوگیا۔گھر پہنچنے کے ڈیڑھ گھنٹہ بعد دروازے پر ایمبولینس کی آواز سنائی دی۔باہر نکلا تو بیٹی کا چہرہ دیکھ کر دھاڑیں مار مار کر رونے لگا۔اور اسی کے غم میں پاگل ہوگیا۔یہی انتقام الٰہی ہے۔

ہم نے دیکھے ہیں زمانے میں بہت سے انقلاب
اہل دولت سے کہو اتنا نہ اترایا کریں

و ھو شدید المحال (الرعد)

ترجمہ: "وہ سخت پکڑ والا ہے"۔

وظائف

اگر کسی پر جادو کے ذریعے جان، مال یا کاروبار کا نقصان پہنچانے کی کوشش کی گئی ہو تو اسم پاک "المنتقم" کا ورد ۶۳۰ مرتبہ روزانہ بعد نماز فجر کرے اور دعا کرے۔ اللہ تعالیٰ خود ظالم سے بدلہ لیں گے۔ جس پر کالے علم کا وار ہوا ہو وہ ۴۰ دن تک صبح کے وقت یہ اسم ۶۴۰ یا ۶۴۰۰ مرتبہ پڑھے تو کالے علم کے اثرات سے نجات پائے گا۔ یا کالے علم کے اثرات سے بچاؤ کے لئے یہ نقش مٹی میں دفنا دے۔

نقش

۱۳۲۲۹۹	۱۳۲۳۰۴	۱۳۲۲۹۷
۱۳۲۲۹۸	۱۳۲۳۰۰	۱۳۲۳۰۲
۱۳۲۳۰۳	۱۳۲۲۹۶	۱۳۲۳۰۱

چال

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

دشمن سے حفاظت کے لئے تین جمعہ تک ہر جمعہ کو ۷۰۰۰ مرتبہ یہ اسم پڑھے۔ دشمنوں پر فتح حاصل کرنے کے لئے ہر روز نماز فجر کے بعد ۱۰۰۰ مرتبہ پڑھنے سے مقصد میں کامیابی حاصل ہوگی۔

اگر کسی پر جھوٹا مقدمہ قتل، زنا، شراب کا بنا دیا گیا ہو تو اس اسم پاک کو ۶۳۰۰ مرتبہ روزانہ مقدمے کے فیصلے تک ورد کرے۔ نیچے دیا گیا نقش چاندی کی لوح میں بنوا کر پاس رکھے۔ اگر کوئی جھوٹے فوجداری مقدمے میں پھنسا دیا گیا ہو تو بارہ بجے دن کو ۵۰۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھ کر تین دن تک اس اسم پاک کا ورد کرے۔ دشمن سے نجات حاصل ہوگی۔

چال

۹	۲۱	۱۳	۵	۱۷
۳	۲۰	۷	۲۴	۱۱
۲۲	۱۴	۱	۱۸	۱۰
۱۶	۸	۲۵	۱۲	۴
۱۵	۲	۱۹	۶	۲۳

نقش

۱۲۲	۱۳۴	۱۲۶	۱۱۸	۱۳۰
۱۱۶	۱۳۳	۱۲۰	۱۳۷	۱۲۴
۱۳۵	۱۲۷	۱۱۴	۱۳۱	۱۲۳
۱۲۹	۱۲۱	۱۳۸	۱۲۵	۱۱۷
۱۲۸	۱۱۵	۱۳۲	۱۱۹	۱۳۶

اگر آدھی رات کو تنہائی میں کھڑے ہو کر ۳۰۰۰ مرتبہ یہ اسم پڑھا جائے اس کے بعد سجدہ میں جا کر اللہ سے حاجت بیان کی جائے تو انشاء اللہ ضرور پوری ہوگی۔ اگر نماز تہجد کے بعد یکسوئی کے ساتھ ۱۰۰۰ مرتبہ یہ اسم پڑھ کر دعا مانگیں تو پوری ہو۔

باوضو حالت میں آسیب زدہ پر یہ اسم پڑھ کر دم کرنے سے آسیب دور ہو جاتا ہے۔ آسیب زدہ کو درج ذیل نقش پانی سے دھو کر پلاتے رہیں۔

نقش

۱۳۲۳۰۱	۱۳۲۳۰۲	۱۳۲۲۹۷
۱۳۲۲۹۶	۱۳۲۳۰۰	۱۳۲۳۰۴
۱۳۲۳۰۳	۱۳۲۲۹۸	۱۳۲۲۹۹

چال

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

اپنے نفس کو قابو میں رکھنے کا مصمم ارادہ ہو تو روزانہ ۱۰۰۰ مرتبہ اس اسم کا وظیفہ کریں۔ دشمنی سے محفوظ رہنے کے لئے نماز جمعہ کے فوراً بعد کعبہ رخ بیٹھ کر ۱۰۰۰ مرتبہ پڑھیں۔ نفس کو قابو میں رکھنے کے لئے اس نقش کو گلے میں پہن لیں۔

نقش

۱۳۲۲۹۷	۱۳۲۳۰۲	۱۳۲۳۰۱
۱۳۲۳۰۴	۱۳۲۳۰۰	۱۳۲۲۹۶
۱۳۲۲۹۹	۱۳۲۲۹۸	۱۳۲۳۰۳

چال

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

اگر دشمن کی دشمنی حد سے تجاوز کرتی جا رہی ہو تو پانچوں وقت کی نماز ادا کرنے کے بعد اس اسم کو ۹۹ مرتبہ پڑھیں اور دشمن کو اللہ تعالیٰ کے حوالے کرنے کی دعا کریں۔ یہ وظیفہ تین جمعہ تک کریں۔ جلد ہی آپ کا دشمن ذلیل و رسوا ہوگا۔

اَلعَفُوُّ

نام	العفو
معنی	درگزر کرنے والا، گناہ معاف کرنے والا،
اعداد ابجد	۱۵۶
عنصر	آتشی
طبیعت	جمالی
خاصیت	توبہ کی قبولیت۔

یہ اسم قرآن پاک میں پانچ مقامات پر آیا ہے۔ چار مقامات پر اسم غفور کے ساتھ اور ایک مقام پر اسم قدیر کے ساتھ۔ فعل کے طور پر یہ اسم قرآن میں متعدد بار استعمال ہوا ہے۔ اس کے لئے کہیں فعفونا، تعفو، اعفو، فاعفو، یعفو، جیسے الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔

قرآن پاک نے معافی مانگنے کی ترغیب، ہمیں بہت اچھے انداز میں پیش کی۔

الا تحبون ان یغفر اللہ لکم

ترجمہ: ”کیا تم یہ پسند نہیں کرتے ہو کہ اللہ تمہارے گناہوں کو معاف کر دے“۔

تو یقیناً اس کا جواب یہی ہوتا کہ ”ہاں“ اسی لئے یہ تعلیم دی گئی۔

فلیعفو و لیصفحو

ترجمہ: ”تب تم کو بھی لازم ہے کہ لوگوں کو معاف کیا کرو اور ان سے درگذر کیا کرو“۔

چونکہ اس کی ذات ”العفو“ ہے۔ اسی لئے وہ دوسروں سے بھی معافی کا مطالبہ کرتا ہے۔ بے شک اسلام میں اس بات کی اجازت ہے کہ اگر کوئی ظلم کرے تو تم اسی قدر اس پر ظلم ڈھا سکتے ہو۔ اس لئے فرمایا جزاء سیئۃ“ سیئۃ“ مثلھا۔ برائی کا بدلہ اسی جیسی برائی ہے۔ اور فرمایا۔ ”اگر سزا دو تو ایسی ہی سزا دو جیسی تمہیں دی گئی۔“ اسلام میں انتقام لینا جائز ہے۔ مگر معاف کر دینے کو افضل قرار دیا ہے۔ اس کی رحمت اس کے غضب پر غالب ہے۔ اسی لئے معافی کو افضل قرار دیا گیا ہے۔ کیونکہ وہ رحیم و کریم، عزیز و غفار، حلیم و عظیم ہے تو وہی الجلیل بھی ہے اور المنتقم بھی۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

وھو الذی یقبل التوبۃ عن عبادہٖ ویعفو عن کثیر (التوبۃ)

ترجمہ: ”اور وہ وہ ذات ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتی اور بہت سوں کو معاف کرتی ہے“۔

حضرت آدم سے لے کر اب تک دنیا میں کتنے انسان آئے اور چلے گئے۔ ان میں سے ہر انسان کا مزاج الگ ہے۔ اچھے، برے، لڑائی جھگڑا کرنے والے، قتل و غارت کرنے والے، دوسروں سے بھلائی سے پیش آنے والے، وحدہ لاشریک کے ماننے والے اور نہ ماننے والے، متقی بھی ہیں اور شرابی اور زانی بھی۔ ان حالات کو دیکھیں تو یقین ہو جاتا ہے کہ دنیا فتنہ و فساد کا گھر ہے۔ وہی رب کریم ہے جو انسانوں کے بڑے اور چھوٹے گناہوں کو معاف کرنے کی طاقت رکھتا ہے۔ اگر وہ الحسیب والمقتدر ہے تو وہی رحیم و کریم اور غفار بھی ہے۔ وہ اپنی مخلوق سے محبت کرتا ہے۔ اسی لیے معافی بھی دیتا ہے۔ وہ زبردست انتقام لینے والا ہے اس کے باوجود وہ اپنی صفت عفو سے کام لیتا ہے اور ہر دور میں اس کی یہ صفت نمایاں نظر آتی ہے۔ جیسا کہ ماہ صیام میں راتوں میں عورتوں سے اختلاط کی اجازت نہ تھی۔ بعض مسلمان حکم ربی کی مخالفت کرتے اور عورتوں سے قربت کرتے۔ گناہ کے مرتکب ہوتے۔ پھر آپ کے پاس آتے، اپنے گناہ کا اعتراف کرتے اور ندامت محسوس کرتے۔ پھر آپ سے توبہ کا راستہ پوچھتے۔ اللہ تعالیٰ کی عنایت کی بدولت ہی اس مسئلہ کے حل کے لئے یہ آیت نازل ہوئی۔

ترجمہ: ”تمہاری توبہ قبول ہوئی اور تمہیں معاف کر دیا گیا“۔ (البقرہ ۱۸۷)

ترمذی شریف کی حدیث پاک میں ہے۔ اُم المومنین حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریمؐ سے عرض کیا کہ اگر مجھے شب قدر مل جائے تو اس وقت کیا دعا کروں۔ تو آپؐ نے انہیں یہ دعا سکھائی۔

اللھم انک عفو تحب العفو ما عف عنی

ترجمہ: ”یا اللہ تو عفو ہے معافی دینا تجھے بہت پیارا ہے۔ لہٰذا مجھے معاف فرما دیجئے۔“

اخلاق کی اصطلاح میں کسی کی غلطی کو درگذر کرنا عفو کہلاتا ہے۔ رب کریم ہمارے گناہ معاف کرتا ہے تو ہمیں بھی چاہئے کہ اپنے ہر معاملے میں عفو و درگزر کی عادت کو اپنائیں۔ رسولؐ اللہ کا بھی یہی اسوۂ حسنہ تھا۔ لہٰذا مومنین کو بھی اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرتے ہوئے دوسروں کو معاف کرنے کی عادت اختیار کرنی چاہئے۔

وظائف

جو شخص صبح وشام اسم پاک العفو کا ورد بکثرت کرے اس کے گناہوں کو اللہ تعالیٰ معاف فرمائیں گے۔ صبح وشام اس کے اعداد کے مطابق ۱۵۶ مرتبہ اس کا ورد کرے۔ اگر ایسا نہ کر سکے تو ہر نماز کے بعد چند بار اسے پڑھ لیا کرے اور گناہوں کی معافی کی دعا کرے۔

ایسی عورت جس کا شوہر مزاج کا سخت ہو اور بات بات پر غصہ کرتا ہو وہ عورت اس اسم (یا عفو) کو ۱۱۱ مرتبہ پڑھ کر کسی کھانے یا پانی پر دم کر کے شوہر کو کھلائے یا پلائے۔ اسی طرح ۴۰ دن تک کرے۔ حتٰی کہ ایام کے دوران بھی کرتی رہے۔ انشاء اللہ اس کا شوہر نرم مزاج ہو جائے گا۔ یا اگر اتنا نہ کر سکے تو ۱۱ مرتبہ 'یا عفو' پڑھ کر دم کر کے کھانا دے دے۔ یاد رہے ۴۰ دن یہی عمل کرے۔ اس مقصد کے لئے درج ذیل نقش بھی پانی میں گھول کر پلائیں۔

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش

۴۵	۳۱	۳۸	۴۲
۳۷	۴۳	۴۴	۳۲
۴۰	۳۶	۳۳	۴۷
۳۴	۴۶	۴۱	۳۵

اپنے نفس کی اصلاح کے لیے مغرب اور عشاء کے درمیانی وقفہ میں ۱۰۰ مرتبہ یہ اسم پڑھے۔ اگر کوئی اپنے گناہوں کی معافی کے لئے اس کا وظیفہ ۱۰۰۰ مرتبہ روزانہ مغرب اور عشاء کے درمیان پڑھے تو اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ اپنے مالک یا افسر کی مخالفت دور کرنے کے لئے ۵۴۱ مرتبہ روزانہ سات دن تک بعد نماز عشاء کعبہ کی طرف، منہ اوپر کی طرف کر کے پڑھے۔ جب بھی مالک کے سامنے جائے تو یہ نقش اپنے پاس رکھے۔ مالک یا افسر نرمی سے پیش آئے گا۔

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش

۴۲	۳۸	۳۱	۴۵
۳۲	۴۴	۴۳	۳۷
۴۷	۳۳	۳۶	۴۰
۳۵	۴۱	۴۶	۳۴

جس بچے کو سبق یاد نہ ہو تو وہ بکثرت یہ اسم پڑھے۔ بچے اگر سوتے میں ڈر جاتے ہوں تو تین مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں سونے سے پہلے۔ یا اگر بچہ سوتا ہوا ڈر کر اٹھ بیٹھے تو دوسرا شخص اس پر تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ بچے کے تکیے میں یہ نقش رکھ دیں۔

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش

۶۰۸۷	۶۰۸۳	۶۰۷۶	۶۰۹۰
۶۰۷۷	۶۰۸۹	۶۰۸۸	۶۰۸۲
۶۰۹۲	۶۰۷۸	۶۰۸۱	۶۰۸۵
۶۰۸۰	۶۰۸۶	۶۰۹۱	۶۰۷۹

کسی قسم کی بھی مشکل ہو۔ رزق کی، اولاد کی، یا کسی کے ظلم کی پریشانی میں مبتلا ہو تو پہلے سچے دل سے بارگاہ الٰہی میں توبہ کرے، اور روزانہ عصر کی نماز کے بعد یا دن میں جس وقت بھی پڑھ سکے۔ ایک ہزار دس مرتبہ پڑھے۔ اسے اپنا معمول بنا لے تو پریشانیاں دور ہو جائیں گی۔

بہت مشکل کاموں کو آسان کرنے کے لیے ہر نماز کے بعد اول و آخر تین تین بار درود شریف پڑھیں۔

درمیان میں ۹۹ مرتبہ اس اسم کا ورد کریں۔ تو اللہ کے فضل سے مشکلات کا خاتمہ ہوگا۔

کسی سے کوئی جرم سرزد ہو گیا ہو اور اس کی تلافی کی کوئی راہ نظر نہ آتی ہو تو پہلے سچے دل سے توبہ کرے۔ پھر تہجد کی نماز ادا کر کے، گریہ وزاری کے ساتھ اس اسم کو ۱۵۶ مرتبہ اول و آخر درود شریف کے ساتھ ورد کرے۔ اپنی توبہ پر تادم مرگ قائم رہے۔ انشاء اللہ سرخرو ہوگا۔

اَلرَّؤُفُ

نام	الرءوف
معنی	شفقت کرنے والا، یا مہربان کے ہیں۔
اعداد ابجد	۲۸۶
عنصر	آتشی
طبیعت	جمالی
خاصیت	مہربانی اور کرم

رؤف کا لفظ قرآن پاک میں دس جگہ آیا ہے۔ ایک مرتبہ نبی کریم کی شان میں سورہ توبہ میں اور باقی نو مرتبہ صفت ربی کے طور پر استعمال ہوا ہے۔ دو مقامات پر "رؤف بالعباد" اور سات مقامات پر "رؤف رحیم" آیا ہے۔

سورۃ البقرہ کی آیت نمبر ۲۰۷ میں اللہ تعالیٰ نے ایک مخلص بندے کے ایثار کی مثال بیان کی ہے۔ کہتے ہیں کہ حضرت صہیب رومی مدینہ ہجرت کرنا چاہتے تھی لیکن مشرکین ان کو آنے نہ دیتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ میں اپنا گھر اور مال و اسباب اس شرط پر تمہیں دیتا ہوں کہ تم مجھے مدینہ جانے دو۔ کافر اس پر راضی ہو گئے۔ اس آیت میں یہی ذکر ہے کہ ایک شخص اپنی جان کا سودا کرتا ہے کیونکہ وہ اللہ کی رضا کا متلاشی تھا۔ اسی لئے اللہ

تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ "وہ تو اپنے بندوں پر بڑا ہی شفیق ہے۔"

اس کی شفقت اور مہربانی تو دیکھئے کہ آسمان اپنی جگہ پر کھڑا ہے اور زمین اپنی جگہ پر قائم ہے۔ آسمان کھڑا رہنے کے لئے کوئی ستون دکھائی نہیں دیتے۔ یہ اسی کی رحمت اور کرم کے ستونوں کے بل پر کھڑا ہے۔ اپنی اس رحمت و شفقت کا مظاہرہ اس نے سورہ الحج کی آیت نمبر ۶۵ میں کیا ہے۔

ترجمہ: "اس نے آسمانوں کو زمین پر گرنے سے روک دیا ہے۔ ہاں مگر اسی کا حکم ہو جائے تو خیر۔ بالیقین اللہ لوگوں کے حال پر بڑی شفقت اور رحم فرمانے والا"۔

خالق کائنات اپنی وسیع و عریض شفقت اور رحمت کا اظہار یوں بھی فرماتے ہیں۔

ترجمہ: "تمھارے لئے چوپائے پیدا کیے جن سے بے شمار فائدے حاصل کرتے ہو۔ ان سے تمھارا جلال و جمال بھی ہے۔ وہ تمھارا سامان بھی اٹھا کر لے جاتے ہیں اور سواری کے کام بھی آتے ہیں۔ ورنہ تمھیں بڑی مشقت اٹھانی پڑتی۔ بیشک تمھارا رب رؤف رحیم ہے"۔

وہ جب باران رحمت برساتا ہے تو نہ صرف انسان بلکہ ساری مخلوق چاہے وہ جانور ہوں یا پرندے، کیڑے ہوں یا نباتات ہر کسی پر اس کی شان 'رافت' چھا جاتی ہے۔ خشک زمین اور چٹانوں کی پیاس بجھتی ہے۔ درختوں کے پتے غسل کرتے ہیں۔ ندی نالے بھر جاتے ہیں، پھولوں اور پتوں پر جوبن آ جاتا ہے۔ چڑیاں گنگناتی ہیں، کھیت لہلہانے لگتے ہیں۔ کپاس کے ڈوڈوں پر ابن آدم کے لئے سفید لباس آسمان سے نازل ہوتا ہے۔ ہر طرف ہریالی ہی ہریالی نظر آتی ہے۔ الغرض اس "الرؤف" کی مہربانیاں آسمان اور زمین کے درمیان ہر جگہ موجود ہیں۔

وظائف

اگر کوئی دس مرتبہ اسم الرؤف کو پڑھے تو اس کا غصہ چلا جائے گا۔ اگر کوئی دوسرا شخص غصہ میں ہے تو اس پر پڑھ کر پھونک دے۔ تو اس کا بھی غصہ رفع ہو جائے گا۔ جو اس اسم کو روزانہ پانچ وقت کی نماز کے بعد پڑھنے کا معمول بنا لے تو اللہ اس پر مہربان ہو جائے گا۔ اس کا دل نرم ہو جائے گا اور وہ مخلوق اللہ سے ہمدردی سے پیش آئے گا۔ دل میں ہمدردی کا جذبہ پیدا کرنے کے لئے یا کسی کا غصہ دور کرنے کے لئے اس نقش کو پانی

سے دھو کر پلائیں۔

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش

۲۰۴۵۵	۲۰۴۴۱	۲۰۴۴۸	۲۰۴۵۲
۲۰۴۴۷	۲۰۴۵۳	۲۰۴۵۴	۲۰۴۴۲
۲۰۴۵۰	۲۰۴۴۶	۲۰۴۴۳	۲۰۴۵۷
۲۰۴۴۴	۲۰۴۵۶	۲۰۴۵۱	۲۰۴۴۵

اگر کوئی ظالم حاکم، سربراہ، یا مالک جائز بات نہ سنتا ہو تو اس کا دل نرم کرنے کے لئے اس وظیفہ کو ۲۱ دن تک روزانہ ۲۱۰۰ مرتبہ پڑھیں اور جب بھی اس کے سامنے جائیں یہ نقش اپنے پاس رکھیں۔

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش

۲۰۴۵۲	۲۰۴۴۸	۲۰۴۴۱	۲۰۴۵۵
۲۰۴۴۲	۲۰۴۵۴	۲۰۴۵۳	۲۰۴۴۷
۲۰۴۵۷	۲۰۴۴۳	۲۰۴۴۶	۲۰۴۵۰
۲۰۴۴۵	۲۰۴۵۱	۲۰۴۵۶	۲۰۴۴۴

جب کوئی دلہن اپنے گھر سے رخصت ہو تو شوہر سے ملاقات تک اس اسم کا ورد کرتی رہے، راستہ میں بھی پڑھتی رہے، شوہر ہمیشہ وفادار رہے گا۔ یا اگر شوہر بیوی سے پہلی ملاقات سے پہلے ایک ہزار ایک سو مرتبہ پڑھے تو بیوی ہمیشہ وفادار رہے گی۔ اور زندگی خوشگوار گذرے گی۔

کوئی شخص یہ جانتا ہو کہ اس کے مزاج میں چڑچڑاپن پیدا ہو رہا ہے اور بات بات پر غصہ آتا ہو تو اسم مبارک کو تین سو مرتبہ صبح نماز فجر اور تین سو مرتبہ نماز مغرب کے بعد پڑھے۔ ۲۱ دن یہی عمل کرے۔ انشاء اللہ طبیعت میں فرحت پیدا ہو جائے گی۔ غصہ پر قابو پانے کے لیے اس نقش کو چاندی میں بنوا کر پاس رکھیں۔

چال

۹	۲۱	۱۳	۵	۱۷
۳	۲۰	۷	۲۴	۱۱
۲۲	۱۴	۱	۱۸	۱۰
۱۶	۸	۲۵	۱۲	۴
۱۵	۲	۱۹	۶	۲۳

نقش

۵۳	۶۶	۵۷	۴۹	۶۱
۴۷	۶۴	۵۱	۶۹	۵۵
۶۷	۵۸	۴۵	۶۲	۵۴
۶۰	۵۲	۷۰	۵۶	۴۸
۵۹	۴۶	۶۳	۵۰	۶۸

اگر کوئی جمعہ کے دن ۳۱ مرتبہ اس اسم کا ورد کرے تو اس کے دشمن ذلیل و خوار ہوں گے۔

اگر کوئی ہر صبح اور ہر شام ۲۹۴ مرتبہ پڑھے تو مخلوق اس کی مطیع ہو، کام سیدھے ہوں اور دعائیں مقبول ہوں۔ مخلوق میں عزت پائے۔

جو چاہے کہ اللہ اس کے پچھلے گناہوں سے درگذر فرمائے اور آئندہ نیک کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے تو وہ ہر نماز کے بعد ۴۰ مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کرے۔ جو ہر نماز کے بعد ۲۸۶ مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے چہرے پر نور عطا کرے۔ اگر اسمائے پاک "یارؤف یارحیم" کا اکٹھے ورد کیا جائے تو اثرات اور بھی قوی ہوں گے۔ ہر امر میں کامیابی ہوگی۔

اَلْمَالِكُ الْمُلْك

نام	المالک الملک
معنی	خلقت کا مالک، سلطنت کا مالک
اعداد ابجد	۲۱۲
عنصر	آتشی
طبیعت	جلالی
خاصیت	برائے قبولیت دعا۔

اللہ تعالیٰ کا یہ اسم مبارک قرآن پاک میں صرف ایک مرتبہ سورہ آل عمران کی آیت نمبر ۲۶ میں آیا ہے۔

ترجمہ: آپ کہہ دیں اے اللہ ملکوں کے مالک تو جسے چاہے حکومت دے۔ اور جس سے چاہے حکومت چھین لے۔ اور جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت دے۔ تیرے ہی ہاتھ میں بھلائی ہے۔ بیشک تو ہر چیز پر قدیر ہے۔

یہ اسی کے قبضۂ قدرت میں ہے کہ وہ جسے چاہے حکومت عطا کر دے اور جس سے چاہے حکومت چھین لے۔ عزت و ذلت بھی اسی کے ہاتھ میں ہے۔ وہ ایسا مالک ہے جسے تمام اختیارات حاصل ہیں۔ وہ کسی کو جواب دہ نہیں ہے اور نہ کوئی اس پر حاکم ہے۔ ایسا مالک صرف اللہ ہی ہے۔

جب کوئی شخص چیز بناتا ہے تو وہی اس کا مالک ہوتا ہے۔ لیکن پھر جب وہ اپنی ملکیت دوسروں کے سپرد کر دیتا ہے تو اس کا مطلب ہوا کہ ملکیت منتقل ہو گئی۔ مالک وہ ہے جس سے ملکیت سلب نہ کی جا سکے۔ لیکن ہم جب اس دنیا میں آتے ہیں تو خالی ہاتھ اور جاتے بھی خالی ہاتھ ہیں یعنی دنیا میں آنے کے بعد ہمیں جو کچھ بھی ملتا ہے، گھر، باغ، کھیت، جائیداد، وغیرہ دراصل ہم کسی بھی چیز کے اصل مالک نہیں ہوتے۔ بلکہ اصل مالک تو رب کریم ہی ہے۔ وہ عارضی طور پر یہ چیزیں ہمارے تصرف میں دے دیتا ہے۔ چونکہ ہر چیز تخلیق کنندہ کی ملکیت ہوتی ہے۔ لہٰذا اس کائنات کا مالک بھی وہی ہے۔ انسان تو خلیفہ ارضی ہے۔ اسے مالک نے صرف حق تصرف دیا ہے۔ جب سکندر مرنے لگا تو وصیت کی کہ میرے ہاتھ کفن سے باہر نکال دینا تا کہ لوگ دیکھیں کہ میں خالی ہاتھ جا رہا ہوں۔ اپنی زندگی میں تو اس نے لوگوں کو سکون سے جینے نہ دیا بے گناہوں کا خون بہاتا رہا۔ شہنشاہ کہلانے کی ہوس نے اسے سکون سے بیٹھنے نہ دیا۔

یعنی مالک الملک وہ ذات ہے جو اپنے ملک میں جس طرح چاہے تصرف کرے اور اس کے فیصلہ اور حکم کو کوئی رد کرنے والا نہ ہو۔

شیخ ابوالحسن شاذلی فرماتے ہیں کہ تو ایک دروازے کو لازم پکڑ لے (اللہ کے دروازے کو) تیرے لئے تمام دروازے کھل جائیں گے۔ تو ایک مالک کے سامنے جھک جا، تمام دنیا کی گردنیں تیرے سامنے جھک جائیں گی۔ ایک دروازے پر سر جھکانے کے لیے علامہ اقبال کا یہ شعر بھی صادق آتا ہے۔

وہ ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے
ہزار سجدے سے دیتا ہے آدمی کو نجات

یعنی ہم پر لازم ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی سے مانگیں۔ وہی "مالک الملک" ہے۔ اسی کے قبضۂ قدرت میں ہر چیز ہے۔

وظائف

جو شخص اسم پاک "یا مالک الملک" کو ۲۱۲ مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنا لے اور تا حیات پڑھتا رہے۔ اللہ تعالیٰ اسے عزت و دولت سے نوازیں گے۔ اور وہ کسی انسان کا محتاج نہیں ہوگا۔

اس اسم کو کثرت سے پڑھنے والا صاحب اقتدار بن جاتا ہے۔ حکومت میں شامل ہونے کے لیے ایک اہم جز والیکشن ہیں۔ الیکشن کا امیدوار خود اس وظیفہ کو ۶۲۵ مرتبہ روزانہ ۴۰ دنوں تک پڑھے۔ انشاء اللہ الیکشن میں کامیابی ہوگی۔

جو شخص ہر نماز کے بعد ۲۱۲ مرتبہ تلاوت کرے رب کریم اسے اپنی رحمت میں لے لے گا۔

دکان کی برکت کی لئے زعفران سے لکھ کر یہ نقش دکان میں لٹکائے تو خیر و برکت ہوگی۔ کاروبار میں نفع کے لیے بکثرت پڑھے۔ اگر کسی کا کاروبار نہ چلتا ہو تو روزانہ باوضو حالت میں ۷۰۰ مرتبہ اس اسم کا ورد کرے، انشاء اللہ رزق کی فراوانی ہوگی۔

نقش

۱۱۲۳۹	۱۱۲۳۵	۱۱۲۲۸	۱۱۲۴۲
۱۱۲۲۹	۱۱۲۴۱	۱۱۲۴۰	۱۱۲۳۴
۱۱۲۴۴	۱۱۲۳۰	۱۱۲۳۳	۱۱۲۳۷
۱۱۲۳۲	۱۱۲۳۸	۱۱۲۴۳	۱۱۲۳۱

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

اگر کوئی یہ چاہتا ہو کہ وہ نیک نیتی اور ایمانداری سے حکومت کا نظام مزید سنبھالے رکھے۔ یعنی اگر وہ پہلے سے سربراہ مملکت ہے اور کئی دوسرے بہتر کام کرنے کے لئے وہ سربراہ بنا رہنا چاہتا ہے تو روزانہ اس اسم کو صبح ۱۱۰۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے۔ انشاء اللہ اسے رضائے الٰہی سے یہ موقع نصیب ہوگا اور رعایا بھی اس سے خوش ہوگی۔

جو کوئی اعداد کے مطابق پڑھ کر ظالم حاکم کے سامنے جائے تو حاکم مہربان ہوگا۔ اپنے مقصد میں کامیابی ملے گی۔

جو اس کو صبح و شام ۱۶۷ مرتبہ پڑھے تو جو آرزو کرے پوری ہوگی۔

جو شخص اولاد نرینہ کا خواہش مند ہو، وہ بکثرت پڑھے، اللہ تعالیٰ سے دعا کرے انشاء اللہ اولاد سے نوازا جائے گا۔ ساتھ ہی اس نقش کو پاک پانی سے دھو کر پیتا رہے۔

نقش چال

۱۱۲۴۲	۱۱۲۲۸	۱۱۲۳۵	۱۱۲۳۹
۱۱۲۳۴	۱۱۲۴۰	۱۱۲۴۱	۱۱۲۲۹
۱۱۲۳۷	۱۱۲۳۳	۱۱۲۳۰	۱۱۲۴۴
۱۱۲۳۱	۱۱۲۴۳	۱۱۲۳۸	۱۱۲۳۲

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

جائیداد کی تقسیم کا مقدمہ اگر عدالت میں چل رہا ہو تو ۲۱ دن تک اس اسم کو ۱۱۰۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھے۔ تاریخ پر جب مقدمہ کی پیشی ہو تو دل میں کثرت سے پڑھے۔ اور گھر سے نکلنے سے پہلے اس نقش کو بازو پر باندھے۔

نقش

۶۷	۷۳	۷۲
۷۵	۷۱	۶۶
۷۰	۶۸	۷۴

چال

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

نفس کو قابو میں رکھنے کے لئے ہر نماز کے بعد ۱۱۱ مرتبہ یہ اسم پڑھنا نہایت موثر ہے۔

اگر کوئی چاہے کہ اسے ملازمت یا عہدہ مل جائے تو وہ پاکیزہ حالت میں باوضو ہو کر تنہائی میں روزانہ ۵۰۰ مرتبہ اس اسم کو پڑھے۔ جب تک مقصد پورا نہ ہو۔ ورد جاری رکھے۔

ذُوالجَلَالِ وَالاِکرامِ

نام	ذوالجلال ولاکرام
معنی	صاحب عظمت و بزرگ، جلال اور عزت والا
اعداد ابجد	۱۱۰۰
عنصر	آتشی
طبیعت	جلالی
خاصیت	حصول عزت و مرتبہ۔

اللہ تعالیٰ کا یہ صفاتی نام ذوالجلال اور اکرام سے مرکب ہے۔ یہ اسم قرآن میں صرف دو مرتبہ آیا ہے۔ دونوں مرتبہ سورہ الرحمن میں آیا ہے۔ ایک بار سورۃ الرحمن کی آیت نمبر ۲۷ اور دوسری بار آیت نمبر ۷۸ میں آیا ہے۔

ترجمہ: ''زمین پر جو کچھ ہے سب فانی ہے اور باقی رہے گی ذات تمھارے رب کی جو ذوالجلال و الاکرام ہے''۔ (آیت نمبر ۲۷)

ترجمہ: ''بڑا بابرکت نام ہے آپ کے رب ذوالجلال ولاکرام کا۔'' (آیت نمبر ۲۷)

ذوالجلال کے معنی ہیں جاہ وجلال والا، جلیل القدر، بزرگی اور بڑائی والا، اکرام کے معنی کرم کرنا، عزت و بزرگی، عطا و بخشش کے ہیں۔ جلال غصہ اور سختی کے معنوں میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ اس کائنات میں جو بھی ذی روح ہے اسے فنا ہونا ہے۔ کچھ بھی باقی نہیں رہے گا سوائے اللہ تعالیٰ کی ذات کے۔ وہ اپنی ذات میں بھی

صاحب کمال واقتدار ہے اور مخلوق پر اپنی کرامات فرماتا رہتا ہے۔

ولقد کرمنا بنی ادم (بنی اسرائیل)

ترجمہ: ''اور ہم نے بنی آدم کو مکرم بنایا''۔

سورۃ الرحمٰن کی آخری آیت میں، اس اسم پاک کے لئے کہا گیا کہ یہ نام بڑی برکت والا ہے۔ اسی لیے بعض علماء نے اسے اسم اعظم کہا ہے۔ اور بعض نے ''اللہ'' کو اسم اعظم کہا ہے۔ لیکن ''اللہ'' اسم ذات ہے۔ اور باقی اسمائے صفات ہیں۔ یقیناً ذات کو صفات پر فوقیت حاصل ہے۔

اکرام اور احسان وہی کرسکتا ہے جو خود صاحب عظمت واکرام ہو۔ وہی اپنی بیشمار، ان گنت اور لامحدود نعمتوں کی دن رات مخلوق پر بارش کرتا ہے۔ اس کی ان صفات کا ظہور ہر لمحہ ہوتا رہتا ہے۔ کسی کو زندگی دیتا ہے تو کسی کو موت، کہیں تو سورج کی تمازت کے سامنے نظریں نہیں ٹھہرتیں اور کہیں چاند کی ٹھنڈی روشنی فرحت و انبساط پیدا کرتی ہے۔ شمس وقمر کا یہ جلال و جمال ان کا اپنا تو نہیں اور نہ کوئی ذی روح اس کا دعویٰ کرسکتا ہے۔ جب یہ ان کا اپنا نہیں تو یقیناً کسی کا عطا کردہ ہے۔ وہ ذات صرف ''ذوالجلال ولاکرام'' ہی کی ہے۔ جو سب کو جلال و جمال عطا کرتا ہے۔ دراصل رب حقیقی وہی ہے۔ اسی نے بہت سے خالق مجازی اس دنیا میں مقرر کئے ہیں۔

وہی صاحب جلال واکرام ہے جو کسی کو امیر بناتا ہے تو کسی کو غریب، کسی کو بیٹا یا بیٹی دیتا ہے اور کسی کو عمر بھر اس غم میں تڑپنے کے لیے چھوڑ دیتا ہے۔ کہ اس کے پاس دونوں میں سے کچھ بھی نہیں اور اس کے بدلے اسے دنیا کی ہر نعمت سے نوازتا ہے۔ کسی کو بیمار کرتا ہے تو کسی کی بیماری کو یکدم رفع کرتا ہے۔ ان گنت تارے اس کے جلال و جمال کا مظہر ہیں جو صرف آسمان کی زینت کے لئے نہیں بنے، وہ بڑے بڑے کام سرانجام دیتے ہیں۔ ان کی پیدائش میں جو حکمتیں ہیں ان کا علم انسان کو نہیں اسی ذات ''ذوالجلال والاکرام'' کو ہے۔ اللہ تعالیٰ وہ ذوالجلال ذات ہے، جس کے سوا دراصل کسی کا نہ جلال ہے نہ کمال، وہی ذوالجلال والاکرام بھی ہے۔ یعنی اسی کی عزت و تکریم ہے اور وہی دوسروں کو عزتیں بخشتا ہے۔ فنا ہر چیز کا مقدر ہے۔ بقا صرف اسی کی ذات کے لئے ہے۔

وظائف

وبائی امراض کے لیے یہ نقش لکھ کر اپنے پاس رکھنے والا اُن سے بچا رہے گا۔

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش

۳۰۲۵۰۶	۳۰۲۴۹۲	۳۰۲۴۹۹	۳۰۲۵۰۳
۳۰۲۴۹۸	۳۰۲۵۰۴	۳۰۲۵۰۵	۳۰۲۴۹۳
۳۰۲۵۰۱	۳۰۲۴۹۷	۳۰۲۴۹۴	۳۰۲۵۰۸
۳۰۲۴۹۵	۳۰۲۵۰۷	۳۰۲۵۰۲	۳۰۲۴۹۶

اگر بیمار خود یا اس کے لواحقین ۱۱۰۰ مرتبہ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر مریض کو سات دن تک پانی پلائیں تو شفا حاصل ہوگی۔ اگر کوئی سوتے وقت ۲۱ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اور اس کے بعد اللہ کے حضور اپنی تندرستی کی دعا کرے تو انشاء اللہ تندرست وتوانا رہے۔ اگر اس اسم پاک کو بعد از نماز عصر ۱۵۰ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور جس مریض کو بھی پلائے وہ شفا پائے۔ اس اسم پاک کو اس طرح پڑھے۔

یا ذوا لجلال والاکرام بیدک الخیر۔ انک علی کل شیءٍ قدیر''۔

کسی مریض کو ۱۰۰ مرتبہ یہ اسم پڑھ کر پانی پر دم کرکے پلاتے رہنے سے مریض کو صحت ہوگی۔

اگر کوئی عورت اپنے شوہر کی نظروں میں گرگئی ہو اور دوبارہ عزت کی خواہاں ہو، اسے چاہئے کہ ۱۱۰۰ مرتبہ روزانہ صبح وشام اس اسم کا ورد کرے۔ ۴۱ دن یہی وظیفہ کرتی رہے۔ شوہر کی نظروں میں پھر سے عزت پائے گی۔ اگر کوئی دلہن ریشم پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اس کے حسن میں مزید نکھار نظر آتا ہے۔ جو بیٹے کا خواہش مند ہو وہ روزانہ اپنی بیوی پر ۱۱۰۰ مرتبہ دم کرے۔ اللہ تعالیٰ فرزند عطا فرمائے گا۔

اگر کوئی چاہے کہ ہر کوئی اس کی عزت کرے تو وہ روزانہ اسم پاک کو ۲۱۰۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اور تادم مرگ پڑھتا رہے۔

اگر کوئی اہم مقصد پیش نظر ہو تو گیارہ دن تک ۱۱۰۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھے۔ کامیابی قدم چومے گی۔ جو شخص بہت پریشان ہو اور کسی سے کوئی جائز غرض رکھتا ہو تو اس اسم کو ۲۰۴۱ مرتبہ قرأت کرے۔ اور اس کے

پاس جائے۔ وہ اس کا کام خوشی خوشی کرے گا۔ اسم پاک کا نقش بھی اپنے پاس رکھے۔

نقش

۲۱۶	۲۲۸	۲۲۰	۲۱۲	۲۲۴
۲۱۰	۲۲۷	۲۱۴	۲۳۱	۲۱۸
۲۲۹	۲۲۱	۲۰۸	۲۲۵	۲۱۷
۲۲۳	۲۱۵	۲۳۲	۲۱۹	۲۱۱
۲۲۲	۲۰۹	۲۲۶	۲۱۳	۲۳۰

چال

۹	۲۱	۱۳	۵	۱۷
۳	۲۰	۷	۲۴	۱۱
۲۲	۱۴	۱	۱۸	۱۰
۱۶	۸	۲۵	۱۲	۴
۱۵	۲	۱۹	۶	۲۳

غریبی کو دور کرنے کے لیے اسم مبارک کا پڑھنا انتہائی نافع ہے۔ جو شخص ہر صبح ۱۱۰۰ مرتبہ پڑھے، تمام دن خوشحالی نصیب ہو۔ جو قرض داروں سے پریشان ہو تو اس کا ورد کرے۔ قرض دار اس کو مہلت دیں گے۔

جس کا حافظہ ناقص ہو وہ تین عدد مغز بادام پر یہ نام پڑھ کر دم کرے۔ پھر ایک دانہ صبح، ایک دوپہر اور ایک شام کو سوتے وقت کھالے۔ ۲۱ دن یہی عمل کرے۔ انشاء اللہ حافظہ بہتر ہو جائے گا۔ حافظہ بہتر کرنے کے لئے درج ذیل نقش پانی میں گھول کر استعمال کریں۔

نقش

۳۰۲۵۰۶	۳۰۲۴۹۲	۳۰۲۴۹۹	۳۰۲۵۰۳
۳۰۲۴۹۸	۳۰۲۵۰۴	۳۰۲۵۰۵	۳۰۲۴۹۳
۳۰۲۵۰۱	۳۰۲۴۹۷	۳۰۲۴۹۴	۳۰۲۵۰۸
۳۰۲۴۹۵	۳۰۲۵۰۷	۳۰۲۵۰۲	۳۰۲۴۹۶

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

جو شخص اپنے مال و اسباب میں اس کا نقش نمبر ۲ رکھے اور اسم مبارک جمعرات کے روز طلوع آفتاب کے وقت لکھے اور اسباب میں رکھے ہمیشہ محفوظ رہے گا۔

اَلمُقسِطُ

المقسط	نام
انصاف کرنے والا، عدل کرنے والا	معنی
۲۰۹	اعداد ابجد
آتشی	عنصر
جلالی	طبیعت
پاکیزگی نفس۔	خاصیت

قرآن پاک میں یہ بطور اسم نہیں آیا۔ تین جگہ پر مقسطین آیا ہے۔ اور تینوں جگہوں پر یہی الفاظ دہرائے گئے ہیں۔

اِن اللہ یحبُ المقسطین (مائدہ، حجر، ممتحنہ)

ترجمہ: ''اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے''۔

سورۃ الجن میں ایک جگہ '' و منا القاسطون'' آیا ہے۔ یعنی ''ہم میں سے بعض حکم ماننے والے اور بعض نافرمان ہیں۔''

جب کہ قسط کا لفظ قرآن پاک میں پندرہ مرتبہ آیا ہے۔ اور 'قسطاس' دو جگہ آیا ہے۔

وَ زنوا با لقسطاس المستقیم

ترجمہ: ''سیدھی ترازو سے تولو''۔

اگر نظام کائنات پر غور کریں تو اس کا نظام عدل تمام کائنات پر حاوی نظر آتا ہے۔

شهدا لله انه لا اله الا هب و الملئكة و او لو العلم قائما با لقسط (آل عمران)

ترجمہ: ''گواہی دی اللہ نے کہ نہیں کوئی معبود مگر وہی اور فرشتوں نے اور اہل علم نے اسی حال میں کہ وہ قائم ہے ساتھ انصاف کے''۔

چونکہ وہ ''المقسط'' ہے اور تقاضائے عدل یہ ہے کہ مجرم کو قرار واقعی سزا دی جائے جیسا کہ ہر عادل کرتا ہے۔ وہ ''المقسط'' ہمیں ہمارے جرائم پر سزا دیتا ہے۔ کبھی تو اس دنیا میں ہی ہمارے گناہوں کی سزا مل جاتی ہے۔ اور کبھی آخرت میں ہمارا فیصلہ ہوتا ہے۔

انه يبدء الخلق ثم يعيده ليجزى الذين امنو و عملو الصلحت بالقسط (یونس)۔

ترجمہ: ''اللہ وہ ہے کہ خلقت کو پیدا کرتا ہے پھر اسے اپنی طرف لوٹاتا ہے۔ تاکہ اہل ایمان اور عمل صالح کرنے والوں کو عدل سے جزا دے''۔

عام طور پر ایسا ہوتا ہے کہ انسان اپنے آپ کو ایسی نعمتوں کا حق دار سمجھتا ہے وہ جن کے قابل نہیں ہوتا اور چاہتا ہے کہ فلاں شخص کو فلاں نعمت میسر ہے تو مجھے بھی ہونی چاہئے۔ لیکن دراصل وہ اسکا حقدار ہی نہیں ہوتا۔ اس ''المقسط'' نے جس کو جس حال میں رکھا ہے دراصل وہی اس کا مقام ہے۔ اس نے عدل و انصاف کے ساتھ ہر ایک کی قسط و حصہ ناپ تول کر مقرر کر رکھا ہے، کسی کے ساتھ بے انصافی نہیں کی۔

وان حكمت فاحكم بينهم بالقسط (مائدہ)

ترجمہ: ''فیصلہ کرو تو متخاصمین کے ساتھ پورے عدل و انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو''۔

اللہ تعالیٰ بہت بڑا عادل ہے اور منصف ہے۔ وہ خود بھی عدل کو پسند کرتا ہے اور ہر کسی سے انصاف کرنے کا حکم دیتا ہے۔ اس کا فرمان ہے کہ ناپ پورا کرو اور ترازو سیدھا رکھ کر تولو۔ روز جزا انصاف کے ترازو قائم کئے جائیں گے اور ہر چھوٹا عمل بھی شمار ہوگا۔ کسی نفس پر ظلم نہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کو اسی لئے ''المقسط'' کہا گیا ہے کہ بیشک یہ درست ہے کہ برائی کا بدلہ برائی ہونا چاہئے۔ اس کی اجازت ہمیں اس رب نے ہی دی لیکن اس نے بندے کیلئے یہ بات پسند نہیں فرمائی اور درگزر کرنے کو بہتر فرمایا ہے۔ کیونکہ وہ بھی ہمیں ہر بار مانگنے پر

معافی دیتا ہے۔ بشرطیکہ معافی صدقِ دل سے مانگی جائے۔

وظائف

چڑچڑے پن اور بدمزاجی کو دور کرنے کے لئے روزانہ نماز فجر کے بعد ۲۰۹ مرتبہ یہ اسم پڑھیں۔ طبیعت میں صبر اور برداشت کی قوت پیدا ہوگی اور درج ذیل نقش پاس رکھیں۔

چال

۱	۳۵	۳	۳۴	۳۲	۶
۳۰	۸	۲۸	۲۷	۱۱	۷
۱۳	۲۳	۲۲	۲۱	۱۴	۱۸
۲۴	۱۷	۱۶	۱۵	۲۰	۱۹
۱۲	۲۶	۹	۱۰	۲۹	۲۵
۳۱	۲	۳۳	۴	۵	۳۶

نقش

۱۷	۵۲	۱۹	۵۱	۴۹	۲۲
۴۷	۲۴	۴۵	۴۴	۲۷	۲۳
۲۹	۳۹	۳۸	۳۷	۳۰	۳۴
۴۰	۳۳	۳۲	۳۱	۳۶	۳۵
۲۸	۴۳	۲۵	۲۶	۴۶	۴۲
۴۸	۱۸	۵۰	۲۰	۲۱	۵۳

جو شخص کسی گہرے غم میں مبتلا ہو تو اس اسم کو ۳۰۰۰ مرتبہ روزانہ ۲۱ دن تک پڑھے۔ انشاء اللہ اس کا غم دور ہوگا اور اسے خوشی نصیب ہوگی۔

جس شخص کو نماز میں شیطانی وسوسے آتے ہوں وہ نماز فجر کے بعد ۴۰ دن تک روزانہ ۱۰۰۰ مرتبہ "یا مقسط" کا ورد کرے۔ وسوسے ختم ہو جائیں گے۔ دل میں آنے والے وسوسوں سے بچنے کے لیے روزانہ ۲۰۹ مرتبہ اس کا ورد کریں۔ انشاء اللہ نفس قابو میں رہے گا۔

کسی کی دو بیویاں ہوں اور وہ دونوں میں سے ایک سے غیر منصفانہ سلوک کرتا ہو تو وہ بیوی روزانہ اپنے شوہر کو ۲۰۹۰ مرتبہ یہ اسم پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائے۔ انشاء اللہ وہ اپنی بیوی سے منصفانہ سلوک کرے گا۔ یا روزانہ اس نقش کو پانی سے دھو کر اس کا پانی پلائے۔

نقش

۱۰۹۲۶	۱۰۹۱۲	۱۰۹۲۰	۱۰۹۲۳
۱۰۹۱۹	۱۰۹۲۴	۱۰۹۲۵	۱۰۹۱۳
۱۰۹۲۱	۱۰۹۱۸	۱۰۹۱۴	۱۰۹۲۸
۱۰۹۱۵	۱۰۹۲۷	۱۰۹۲۲	۱۰۹۱۷

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

کوئی دشمن کے حملے کے خوف سے بچا رہنا چاہتا ہو تو ہر روز باوضو حالت میں ۷۰۰ مرتبہ یہ اسم پڑھے۔ انشاء اللہ دشمن گزند نہیں پہنچا سکے گا۔

ایسے جج حضرات جو عدالت کی کرسی پر بیٹھ کر انصاف کرنا چاہتے ہوں وہ روزانہ نماز فجر کے بعد ۱۰۰ مرتبہ یا مقسط کا ورد کریں۔

اگر کوئی روزانہ فجر اور عشا کے بعد صرف ۷۱ مرتبہ اس اسم کو اول و آخر درود شریف کے ساتھ پڑھے تو انشاء اللہ اس کی تمام پریشانیوں کا خاتمہ ہوگا۔ پریشانیوں سے نجات کے لئے درج ذیل نقش بھی پاس رکھیں۔

نقش

۱۰۹۲۳	۱۰۹۲۰	۱۰۹۱۲	۱۰۹۲۶
۱۰۹۱۳	۱۰۹۲۵	۱۰۹۲۴	۱۰۹۱۹
۱۰۹۲۸	۱۰۹۱۴	۱۰۹۱۸	۱۰۹۲۱
۱۰۹۱۷	۱۰۹۲۲	۱۰۹۲۷	۱۰۹۱۵

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نافرمان اولاد اور بیوی کے لیے جمعہ کے دن ۳۱ مرتبہ پڑھے تو دونوں راہ راست پر آ جائیں گے۔ بچے اگر پڑھائی میں دلچسپی نہ لیتے ہوں تو پانی پر دم کر کے انھیں پلائیں۔ جو شخص اوپر والے نقش کا مربع تیار کرے اور پاس رکھے اس کے کاروبار میں برکت ہو۔

کسی بھی خاص مقصد کے لیے ۷۰۷ مرتبہ پڑھیں۔ تو وہ مقصد پورا ہوگا۔ لازم ہے کہ خواہش جائز ہو۔ اپنی جائز دلی مراد پوری کرنے کی غرض سے اول و آخر درود شریف پڑھے۔ درمیان میں گیارہ مرتبہ یہ اسم پڑھے۔ پھر اللہ سے دعا کرے تو مراد پوری ہوگی۔

اَلْجَامِعُ

نام	الجامع
معنی	اکٹھا کرنے والا، جمع کرنے والا
اعداد ابجد	۱۱۴
عنصر	خاکی
طبیعت	مشترک
خاصیت	رفع افلاس و پریشانی۔

یہ اسم پاک قرآن میں صرف دو جگہ بطور اسم آیا ہے۔اور بہت سی دوسری جگہوں پر بطور صفت استعمال ہوا ہے۔

ربنا انک جامع الناس لیوم لا ریب فیه (آل عمران)

ترجمہ:''اے پروردگار تو لوگوں کو جمع کردے گا اس دن جس میں ذرا بھی شک نہیں''۔

ان الله جامع المنافقین و الکفرین فی جهنم جمیعا (النساء)

ترجمہ:''اللہ سب منافقوں اور کافروں کو جہنم میں جمع کرنے والا ہے''۔

''الجامع'' کے لفظی معنی 'جمع کرنے والا' کے ہیں۔قرآن کی اصطلاح میں اس سے مراد اللہ تعالیٰ کی

ذات ہے۔جو سب انسانوں کو قیامت کے دن جمع کرنے والا ہے۔جسے یوم حشر، یوم تغابن، یوم معلوم، یوم الجمع، اور یوم مشہود کے نام بھی دیئے گئے ہیں۔اس دن ہر نفس کو اپنے اعمال کا سامنا کرنا ہوگا۔اور اسے ان اعمال کی جزا اور سزا کا پورا حساب دیا جائے گا۔نہ تو کسی پر ظلم ہوگا۔اور نہ ہی کسی کی کوئی نیکی ضائع ہوگی۔انسان کو اس دن کا کچھ تعین نہیں لیکن پروردگار نے وعدہ کیا ہے تو یقیناً وہ سچا ہے۔

اس ''الجامع'' نے مختلف اضداد کو جمع کر کے یہ کائنات اس طرح بنائی ہے کہ اس سے بہتر کا خیال نہیں ہوسکتا۔اس نے مختلف مزاج رکھنے والے عناصر کو جمع فرمایا۔اس نے ایک آسمان میں مختلف سیارے اور ستارے جمع کردیئے۔جس میں کچھ ٹھنڈے ہیں اور کچھ گرم۔سورج گرم ہے تو چاند کی ٹھنڈی اور میٹھی روشنی دل میں اتر جاتی ہے۔مگر یہ سب ایک دوسرے سے مختلف ہونے کے باوجود ایک ہی جگہ پر اکٹھے رہتے ہیں اور اپنا اپنا کام کرتے ہیں۔اس رب کریم نے ایک ہی جنگل میں مختلف جانور جمع کر کے وہاں رونق بڑھادی ہے۔ان میں سے کوئی گوشت خور ہے تو کوئی نباتات خور، کوئی سست رفتار ہے تو کوئی تیز رفتار۔

اگر ہم اپنے اردگرد ذرا غور کریں تو اس پروردگار کی صفت جامع ہر جگہ نمایاں نظر آئے گی۔ایک گھر بنتا ہے۔ایک عورت ہے اور ایک مرد ہے۔وہ والد اور والدہ بنے۔پھر دادا، دادی، زندگی کے اس تغیر نے انھیں بڑھنے کا موقع دیا۔ایک وقت آیا کہ گھر میں دادا ہے، بیٹا ہے، پوتا ہے۔یہ سب ملے تو ایک خاندان بنا۔یہ اس رب کریم کا فلسفہ حیات ہے۔وہ انسانوں کو اسی طرح اکٹھا کرتا ہے۔اور پھر گاؤں، شہر، ملک سب بنتے ہیں۔

حتیٰ کہ ہمارے ہی گھروں میں کسی دیوار کی دراڑ یا زمین کے کسی کونے میں موجود چھوٹے سے سوراخ میں ننھی ننھی چیونٹیاں اکٹھی ہوجاتی ہیں۔وہ وہاں مل کر زندگی گزارتی ہیں۔یہ اللہ تعالیٰ کی صفت جامع کا مظہر ہے کہ ان ننھی ننھی چیونٹیوں کو جمع ہوکر رہنے کا سبب بتایا۔راستہ دکھایا۔

قرآن پاک میں زیادہ مقامات پر 'جامع' کا لفظ استعمال ہوا تو وہ اس لیے کہ ایک دن اللہ تعالیٰ کافروں اور مومنوں کو ایک ہی میدان میں جمع کرے گا۔اور پھر کسی کو جہنم میں اور کسی کو جنت ملے گی اپنے اعمال کے بدلے میں۔

اللہ تعالیٰ جامع ہے اور اسی نے جمعہ کو اپنے بندوں کے جمع ہونے کا دن بتایا ہے۔

اذا نودی للصلوٰة من یوم الجمعة فاسعو الیٰ ذکر الله (سورہ جمعہ)

ترجمہ:''جب جمعہ کے دن نماز کی اذان ہو تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑے چلے آؤ''

وظائف

کسی اغوا شدہ انسان یا گمشدہ بچے کی واپسی کے لئے باوضو ہو کر دو رکعت نماز نفل برائے حاجت ادا کر کے ۱۱۱ مرتبہ درود پاک پڑھیں۔ پھر سجدے میں جا کر ۱۰۰۱ مرتبہ یا جامع کا ورد کریں۔ آخر میں ۱۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ تو اپنے مقصد میں کامیابی ہوگی۔ کسی کی چیز گم ہوگئی ہو تو ۳۰۰۰ مرتبہ یہ اسم پڑھے، درج ذیل نقش کو اپنے پاس رکھے۔ اور ۲۱ مرتبہ یہ دعا پڑھے۔ یہ عمل ۲۱ دن تک جاری رکھیں۔

نقش

۳۵	۴۰	۳۹
۴۲	۳۸	۳۴
۳۷	۳۶	۴۱

چال

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

اللھم یا جامع النا س لیوم لا ریب فیه اجمع ضالتی

اگر گمشدہ چیز نہ ملی تو بفضل تعالیٰ اس کا نعم البدل مل جائے گا

جس کے عزیز اس سے جدا ہو گئے ہوں تو اس شخص کو چاہئے کہ صبح کے وقت مسجد میں بیٹھ کر اس اسم کو ۱۰۰ مرتبہ پڑھے اور سات دن تک اس عمل کو جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ انھیں ملا دے گا۔ ایک اور وظیفہ یہ ہے کہ چاشت کے بعد غسل کر کے اور آسمان کی طرف منہ کر کے دس مرتبہ یا جامع پڑھے اور ایک انگلی بند کر لے اور اس طرح دس مرتبہ ایک ایک انگلی بند کرتا جائے۔ آخر میں دونوں ہاتھ منہ پر پھیر لے۔ انشاء اللہ جلد ملاقات ہو گی۔

کسی کی بیوی روٹھ کر میکے چلی گئی ہو اور شوہر چاہتا ہو کہ بیوی واپس آ جائے اس کے لئے شوہر ۱۳۶۴ مرتبہ روزانہ ۴۴ دن تک اس اسم کا تنہائی میں ورد کرے اور اس نقش کو گلے یا بازو میں پہنے۔

نقش

۳۲۵۲	۳۲۳۸	۳۲۴۱	۳۲۵۵
۳۲۴۲	۳۲۵۴	۳۲۵۳	۳۲۴۷

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷

۳۲۵۷	۳۲۴۳	۳۲۴۶	۳۲۵۰
۳۲۴۵	۳۲۵۱	۳۲۵۶	۳۲۴۴

۱۶	۳	۲	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

اگر کوئی محبوب کی جدائی میں بے قرار ہو تو وہ نماز عشاء کے بعد ۳۰۰ مرتبہ اس اسم کا ورد کرے۔ مقصد جلدی پورا ہوگا۔ اگر کسی کی اولاد ناراض ہو کر گھر سے چلی جائے تو اس کی واپسی کے لیے اس اسم کو ۱۱۴۰ مرتبہ روزانہ پڑھ کر اول و آخر درود شریف، پھر اپنا مقصد بارگاہ الٰہی میں بیان کرے۔ یہ وظیفہ سات دن تک جاری رکھیں۔

کسی کی جائز محبت حاصل کرنے کے لئے جیسے کہ میاں بیوی، بہن بھائی، یا کسی عزیز کی جائز محبت ہو تو اس دعا کو پڑھے اور اگر ممکن ہو تو اس نقش کا پانی اسے پلائے۔ انشاء اللہ مقصد میں کامیابی ہوگی۔

نقش

۳۲۵۵	۳۲۴۱	۳۲۴۸	۳۲۵۲
۳۲۴۷	۳۲۵۳	۳۲۵۴	۳۲۴۲
۳۲۵۰	۳۲۴۶	۳۲۴۳	۳۲۵۷
۳۲۴۴	۳۲۵۶	۳۲۵۱	۳۲۴۵

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

اللھم یا جامع الناس لیوم لا ریب فیه اجمع بینی و بین فلاں بنت فلاں / بن فلاں

ترجمہ: "اے اللہ! اے لوگوں کو اس دن جمع کرنے والے جس میں کوئی شبہ نہیں مجھے اور فلاں کو ملا دے۔" فلاں کی جگہ مطلوب شخص کا نام پکارے"۔

- -

اَلْغَنِیُّ وَ اَلْمُغْنِیُّ

نام	الغنی
معنی	بے پرواہ،
اعداد ابجد	۱۰۶۰
عنصر	آتشی
طبیعت	مشترک
خاصیت	حصول خواہش
نام	المغنی
معنی	پرواہ کرنے والا
اعداد ابجد	۱۱۰۰
عنصر	آتشی
طبیعت	جمالی
خاصیت	حصول دولت

قرآن پاک میں (غنی) اس صفت کا ذکر ۲۱ سورتوں کی ۳۱ آیات میں آیا ہے۔ جس میں سے سات

مرتبہ تنہا غنی کا ذکر آیا ہے۔ ۱۰ مرتبہ حمید کے ساتھ اور باقی جگہوں پر دوسری صفات باری تعالیٰ کے ساتھ آیا ہے۔ جیسے رحیم، علیم، حلیم، کریم، اور سبحان۔

قرآن پاک میں اسم (المغنی) کہیں نہیں آیا۔ اس کے افعال ضرور استعمال ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول ﷺ سے فرمایا تھا۔

ووجدک عائلا فاغنی (الضحیٰ)

ترجمہ: "آپ کو تہی دست پایا تو غنی کر دیا"۔

یوم لا یغنی مولی عن مولی شیئا (دخان)

ترجمہ: "کوئی دوست کسی دوست کے کچھ کام نہ آئے گا"۔

اللہ غنی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز کا خالق ہونے کی بنا پر ہی اس کا مالک ہے۔ اس لیے ہر طرح کے خزانے اس کے پاس ہیں۔ اسے مخلوق سے کسی چیز کی طلب نہیں۔ بلکہ ہر مخلوق اس کی محتاج ہے۔ وہ اپنی ذات وصفات اور افعال میں ہر کسی سے بے نیاز ہے۔ اس لحاظ سے وہ غنی ہے۔

واللہ ھو الغنی الحمید

ترجمہ: "اور اللہ تعالیٰ کے سوا سب فقیر وحاجت مند ہیں"۔

دنیا میں اگر کسی کے پاس کثرت سے مال واسباب ہو اور وہ بظاہر کسی کا محتاج نہ ہو تو لوگ اسے غنی کہتے ہیں۔ حالانکہ دنیا میں کوئی انسان بھی ایسا نہیں جو مال ودولت اور جاہ وجلال کے باوجود دوسروں کا محتاج نہ ہو۔ جو ہم کھاتے ہیں، پیتے ہیں، پہنتے ہیں یا بہت سی مختلف نعمتوں کے مزے لیتے ہیں۔ ان میں سے ہر چیز کو ہم تک پہنچنے کے لئے احتیاجات کا ایک مسلسل عمل ہے۔ جس سے انہیں گزرنا پڑتا ہے۔ مثلاً ہم بیمار ہوتے ہیں تو ہمیں ایک ڈاکٹر، پھر اس کی بتائی ہوئی دوا کی ضرورت پڑتی ہے۔ وہ دوائی کس کس مرحلے سے گزر کر آتی ہے وہاں کتنے ایسے لوگوں کے ہاتھوں سے گزرتی ہے، جن کی تحقیق کے بغیر دوائی بننے کا مرحلہ مکمل نہیں ہوتا۔

پھر ہم دیکھیں کہ ہمارے جسم کو غذا کی ضرورت ہوتی ہے۔ غذا کو باریک شریانوں میں پہنچانے کے لئے پانی کی ضرورت ہے۔ آفتاب کی حرارت اور روشنی کو معتدل پیمانہ میں ہم تک پہنچانے کے لیے ایتھر کی ضرورت ہے۔ آبپاشی کے لئے اور پینے کے پانی کے لئے بھی ہمیں بارش کی ضرورت ہے۔ پانی حاصل کرنے کے لئے بادل اور ہوا کی ضرورت ہے۔ یعنی ہمیں اپنی زندگی گزارنے کے لئے دنیا کے ذرہ ذرہ کی ضرورت ہے۔ ہمیں

اپنی ایک زندگی گزارنے کے لئے بہت سی دوسری زندگیوں کی ضرورت پڑتی ہے۔ مگر وہ ذات جسے ہم "غنی" کہتے ہیں، حقیقت میں وہی "غنی" ہے۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے۔ "جو کوئی شکر کرتا ہے اپنے ہی لئے کرتا ہے۔ اور اگر کوئی ناشکری کرتا ہے تو اللہ کو اس کی کوئی پرواہ نہیں۔" لہٰذا ہمیں یہ سمجھ لینا چاہئے کہ ہمیں صرف پروردگار عالم کے سامنے ہی گڑگڑانا اور سوال کرنا ہے۔ کوئی اور ایسا "الغنی" ہے ہی نہیں جو ہماری ہر مراد پوری کر سکے۔

سب اپنے اپنے حال میں ہیں احتیاج مند
دل میں کسی کو جان کے حاجت روا نہ مانگ

اللہ مغنی ہے کیونکہ وہ اپنے بندوں کو اپنے لطف و کرم کی وجہ سے غنی کرتا ہے۔ انہیں انسانوں کی محتاجی سے آزاد کرتا ہے۔ غنا میں تین امور یعنی علم میں غنا، اقتدار میں غنا، اور رزق میں غنا شامل ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی ہی صفت ہے کہ وہ جسے چاہے غنی کر دے۔ اور جس چیز میں چاہے غنی کر دے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں اہل ایمان سے وعدہ فرمایا تھا۔

ان یکونو ا لفقرا یغنیھم اللہ من فضلہ (نور)

ترجمہ: "اہل ایمان اگر آپ بے زر ہیں، بے سامان ہیں تو اللہ تعالیٰ ان کو اپنے فضل سے غنی کر دے گا"۔

اس وعدے کو اللہ تعالیٰ نے پورا فرمایا

بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ فراوانی زر و مال سے ہی غنیٰ حاصل ہوتی ہے۔ ارشاد ہوا

مَا اغنیٰ مَالُہٗ

ترجمہ: "اللہ تعالیٰ ہی ہے کہ کسی کو مال دیتا ہے اور مال اس کے کچھ کام نہیں آتا"۔

حضرت محمدؐ اس قدر غنا تھے کہ اللہ تعالیٰ نے پیغام بھیجا کہ "اگر آپ چاہیں تو مکے کے سب کے سب پہاڑ سیم و زر کے بنا دیئے جائیں۔ آپؐ نے عرض کی کہ یہ تو میری آرزو نہیں۔ مجھے تو ایک دن کی روٹی مل جائے تا کہ میرا وہ دن شکر کے ساتھ گذرے۔ ایک دن بھوکا رہوں تا کہ وہ دن دعا و التجا میں گزرے۔"

یقیناً اللہ تعالیٰ ہی ہے جس کے انعام دنیوی سے اہل دنیا مالا مال ہیں۔ وہ "المغنی" کسی کو غنائے ظاہری عطا کرتا ہے اور اس کے پاس مال و دولت کے انبار لگ جاتے ہیں۔ مگر اسے غنائے باطنی عطا نہیں کرتا۔ بظاہر

وہ تہی دست ہوتا ہے مگر اس کا دل کسی امیر ترین شخص کے دل سے مستغنی ہوتا ہے۔ وہ فقر و فاقہ کے باوجود غنی معلوم ہوتا ہے۔

یحسبھم الجا ھل اغنیاء من آلعفف

ترجمہ: "مگر پہچاننے والے ان کے چہرے سے اندازہ لگا لیتے ہیں کہ وہ تہی دست ہیں مگر دل کے غنی ہیں"۔

انسانوں میں کوئی شخص غنی مطلق نہیں۔ "غنی" مطلق صرف اللہ تعالیٰ ہے اور جو انسان بھی غنی ہیں انھیں غنی بنانے والی ذات پاک اس "مغنی" کی ہے۔

اس "المغنی" کی طرح دوسروں کے لئے مغنی بنو۔ جس قدر دوسروں کے کام آ ؤ گے شان بے نیازی پیدا ہوتی جائے گی۔ سوائے اللہ کے کسی کے آگے ہاتھ نہ پھیلاؤ تو وہ "المغنی" تمھیں سب سے زیادہ غنی کر دے گا۔

وظائف الغنی

جس کا کاروبار نہ چلتا ہو یا آمدنی بہت کم ہو تو وہ اپنی آمدنی کی جگہ پر داخل ہوتے ہی اسم پاک "یاغنی" ۱۰۶۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے۔ اور درج ذیل نقش کو وہاں لٹکا دے۔ انشاء اللہ کمائی میں برکت ہوگی۔

نقش

۲۰۸	۲۲۰	۲۱۲	۲۰۴	۲۱۶
۲۰۲	۲۱۹	۲۰۶	۲۲۳	۲۱۰
۲۲۱	۲۱۳	۲۰۰	۲۱۷	۲۰۹
۲۱۵	۲۰۷	۲۲۴	۲۱۱	۲۰۳
۲۱۴	۲۰۱	۲۱۸	۲۰۵	۲۲۲

چال

۹	۲۱	۱۳	۵	۱۷
۳	۲۰	۷	۲۴	۱۱
۲۲	۱۴	۱	۱۸	۱۰
۱۶	۸	۲۵	۱۲	۴
۱۵	۲	۱۹	۶	۲۳

جسے محسوس ہوتا ہو کہ وہ اتنا کماتا ہے اور پتہ نہیں چلتا کہ کہاں جاتا ہے تو روزانہ بعد از نماز فجر اور نماز عشاء کے گیارہ گیارہ سو مرتبہ "یاغنی" کا ورد کرے۔ جمعرات کے دن یا جمعہ کی رات میں اس اسم کو ۱۹۰۰۰ مرتبہ پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ مال دار کر دیتا ہے۔ اس عمل کو ساری زندگی پڑھنے سے تونگری نصیب ہوگی۔

اگر کسی شخص میں عادات بد مثلاً طمع ،حسد، یا لالچ ہو تو وہ اس اسم کو ۱۰۶۰ مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کیا کرے یا نیچے دیئے گئے نقش کو زیادہ سے زیادہ پانی سے دھو کر پیا کرے۔ اس کی تمام عادات بد ختم ہو جائیں گی۔ یا فجر کی نماز کے بعد سر پر ہاتھ رکھ کر ۱۰۰ مرتبہ پھر دل پر ہاتھ رکھ کر ۱۰۰ مرتبہ یا غنی کا ورد کرے۔ گیارہ دن کے عمل سے دل سے بری عادات چلی جائیں گی۔

نقش

۲۸۰۹۰۶	۲۸۰۸۹۲	۲۸۰۸۹۹	۲۸۰۹۰۳
۲۸۰۸۹۸	۲۸۰۹۰۴	۲۸۰۹۰۵	۲۸۰۸۹۳
۲۸۰۹۰۱	۲۸۰۸۹۷	۲۸۰۸۹۴	۲۸۰۹۰۸
۲۸۰۸۹۵	۲۸۰۹۰۷	۲۸۰۹۰۲	۲۸۰۸۹۶

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

حصول اولاد کے لئے اس کو ۱۱۷۷ مرتبہ پڑھ کر بیوی سے ملے تو اللہ تعالیٰ مراد پوری کرے گا۔ پھر پیدا ہونے والے بچے کا نام عبدالغنی رکھے۔

اگر کوئی شخص جائز طریقے سے اپنی پسند کی شادی کرنا چاہتا ہو تو اس اسم کو ۶۲۵۰ مرتبہ ۲۱ دن تک پڑھے۔ اس کا نقش اپنے پاس رکھے تو محبوب کا دل اس کی طرف مائل ہوگا اور شادی ہو جائے گی۔ اگر اس اسم کو بیوی سے صحبت سے پہلے پڑھے تو بیوی کو اس سے محبت ہو۔

نقش

۲۸۰۹۰۳	۲۸۰۸۹۹	۲۸۰۸۹۲	۲۸۰۹۰۶
۲۸۰۸۹۳	۲۸۰۹۰۵	۲۸۰۹۰۴	۲۸۰۸۹۸
۲۸۰۹۰۸	۲۸۰۸۹۴	۲۸۰۸۹۷	۲۸۰۹۰۱
۲۸۰۸۹۶	۲۸۰۹۰۲	۲۸۰۹۰۷	۲۸۰۸۹۵

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

اگر کسی کی کوئی جائز دلی مراد پوری نہ ہوتی ہو وہ نماز عصر کے بعد باوضو حالت میں ۱۱۰۰ مرتبہ اس اسم کو پڑھے، پھر دعا مانگے تو اس کی دلی مراد پوری ہوگی۔ اگر کسی مشکل میں ہو تو نماز عصر کے بعد ۷۰ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھے پھر دعا مانگے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کی مشکل حل فرمائیں گے۔ جو ہر نماز کے بعد ۱۰۶۰ مرتبہ پڑھے

تو اللہ تعالیٰ اس کی مرادیں پوری کرے گا۔

جو کوئی اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا وہ کبھی مفلس نہ ہوگا۔ اپنے نفس کو قابو میں رکھنے کے لئے ہر وقت با وضو حالت میں اس کا ورد کرنے والا تمام برائیوں سے بچا رہے گا۔

اگر کسی مرض میں مبتلا ہو تو اس اسم پاک کو روزانہ سورج نکلنے سے پہلے اور رات کو سونے سے پہلے اول و آخر درود شریف کے ساتھ ۹۹ مرتبہ پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں پر دم کر کے اپنے جسم پر پھیرے اور درج بالا نقش نمبر ۲ کو پانی میں گھول کر پیے اور نقش نمبر ۳ کو چاندی میں بنوا کر گلے میں پہنے۔ انشاء اللہ ہر مرض سے نجات ملے گی۔

وظائف المغنی

اسم المغنی کو بکثرت پڑھنے سے اللہ تعالیٰ رزق حلال میں برکت عطا فرماتا ہے۔ اس مقصد کے لئے اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور درمیان میں ۱۱۰۰ مرتبہ روزانہ اس کا ورد کریں۔ یہ عمل نماز فجر کے بعد یا عشاء کے بعد پڑھے۔

دس جمعوں تک صبح نماز کے بعد ۷۰۰۰ مرتبہ اس اسم کو پڑھیں اور اللہ تعالیٰ سے اپنی ضرورت کے مطابق باآسانی رزق ملنے کی دعا کریں۔ انشاء اللہ رزق میں فراخی ہوگی۔ رزق میں برکت کے لئے درج ذیل نقش بھی پاس رکھیں۔

نقش

۳۶۳	۳۶۹	۳۶۸
۳۷۱	۳۶۷	۳۶۲
۳۶۶	۳۶۴	۳۷۰

چال

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

کسی لڑکی کی شادی صرف دولت کی کمی کی وجہ سے نہ ہوتی ہو تو اس اسم کو ۱۰۰۰ مرتبہ گیارہ دن پڑھے۔ انشاء اللہ اس کی شادی کا کوئی نہ کوئی سبب بن جائے گا۔ عمل جمعرات سے شروع کریں اور عشاء کی نماز کے بعد پڑھیں۔

اگر کوئی شوہر چاہتا ہو کہ اس کی بیوی اسے بہت چاہے تو اس اسم کو اول و آخر درود شریف کے ساتھ ہر نماز کے بعد ۷۰ مرتبہ پڑھے۔ جب بیوی سے قربت حاصل کرنے تو پہلے ۱۷ مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھ لے۔ جو شخص اپنی بیوی کے پاس جانے سے پہلے ۷۰ مرتبہ اس کو پڑھ لے تو اس کی بیوی کبھی رحم کے مرض میں مبتلا نہ ہو۔ اس نقش کو پیتے رہنے سے آپس میں محبت بڑھے گی۔

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش

۳۰۲۵۰۳	۳۰۲۳۹۹	۳۰۲۳۹۲	۳۰۲۵۰۶
۳۰۲۳۹۳	۳۰۲۵۰۵	۳۰۲۵۰۴	۳۰۲۳۹۸
۳۰۲۵۰۸	۳۰۲۳۹۴	۳۰۲۳۹۷	۳۰۲۵۰۱
۳۰۲۳۹۶	۳۰۲۵۰۲	۳۰۲۵۰۷	۳۰۲۳۹۵

اگر علوم ظاہری و باطنی کا خواہش مند ہو تو سات جمعہ تک ہر جمعہ کو نماز عشاء کے بعد ۳۱ مرتبہ یہ اسم پڑھے اور اس نقش کو ہمیشہ اپنے پاس رکھے۔

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش

۳۰۲۵۰۶	۳۰۲۳۹۲	۳۰۲۳۹۹	۳۰۲۵۰۳
۳۰۲۳۹۸	۳۰۲۵۰۴	۳۰۲۵۰۵	۳۰۲۳۹۳
۳۰۲۵۰۱	۳۰۲۳۹۷	۳۰۲۳۹۴	۳۰۲۵۰۸
۳۰۲۳۹۵	۳۰۲۵۰۷	۳۰۲۵۰۲	۳۰۲۳۹۶

ہر مشکل کے وقت نماز فجر کے وقت ۳۳ مرتبہ پڑھے۔ جو اسے صبح و شام پڑھنے کا معمول بنا لے تو اس کی ہر جائز مراد پوری ہوگی۔ رزق میں فراوانی ہوگی۔ جس کام میں بھی ہاتھ ڈالے گا، اللہ اس میں برکت عطا فرمائے گا۔

اَلْمَانِعُ

نام	المانع
معنی	روکنے والا، باز رکھنے والا، منع کرنے والا
اعداد ابجد	۱۶۱
عنصر	آبی
طبیعت	جلالی
خاصیت	دفع دشمن

قرآن پاک میں صرف ایک جگہ اس صفت الٰہی کا ذکر ملتا ہے۔ وہ بھی براہ راست نہیں بلکہ اشارۃً۔

ترجمہ: ''کیا ان کے پاس ہمارے سوا ایسے معبود ہیں کہ (عذاب) ان کی حفاظت کر لیتے ہوں۔ وہ خود اپنی حفاظت کی قدرت نہیں رکھتے اور نہ ہمارے مقابلہ میں کوئی ان کا ساتھ دے سکتا ہے''۔ (الانبیاء)

یہ لفظ بطور اسم قرآن پاک میں نہیں آیا۔ بلکہ اس کے مشتقات نظر آتے ہیں۔ مانعتهم۔ منع۔ یمنعون۔ منعک۔ منعنا۔ اور منعهم وغیرہ۔ لیکن ان کا تعلق اللہ تعالیٰ سے نہیں بلکہ غیر اللہ سے ہے جیسے۔

و ظنوا انهم مانعتهم حصونهم (حشر)

ترجمہ: ''کافروں نے سمجھا کہ ہمارے قلعے ہم کو بچا لیں گے''۔

منافقین کا قول اہل کفر سے ہے کہ

و نمنعکم من المومنین

ترجمہ: ''ہم تم کو اہل ایمان سے بچاتے رہے ہیں''۔

مانع یعنی اللہ تعالیٰ کو کسی بھی چیز کو روکنے کا پورا اختیار ہے۔ وہ کسی بھی برائی، تکلیف، نقصان دہ چیزوں یا پھر کسی بھی شیطانی قوت کو جو برائی پیدا کرتی ہو تباہ کرنے اور روکنے کی پوری قوت رکھتا ہے۔

اس المانع نے حکم دیا کہ ابلیس اور اس کے ماننے والوں کو جنت میں جانے سے روک دیا جائے۔ نیکو کاروں کو دوزخ میں نہ بھیجا جائے۔ اسی المانع نے ہمیں چوری، شراب نوشی، زنا، قتل، جھوٹ، فریب، اور ظلم و ستم جیسے برے کاموں سے منع کر دیا ہے۔ ہر جرم کی ایک سزا مقرر کر دی ہے تا کہ جرم کرتے وقت سزا کا خوف دل میں رہے۔ سورہ الماعون میں ہے۔

الذین ھم یرآؤنَ و یمنعون الماعو ن

ترجمہ: ''ان پر افسوس ہے جو ریا کاری کرتے ہیں اور ماعون سے روکتے ہیں''۔

ماعون سے مراد وہ معمولی اشیاء جو عام ضرورت کی ہوتی ہیں مثلاً سوئی دھاگہ، پانی، برتن وغیرہ۔ اس آیت میں ان لوگوں کی مذمت کی گئی ہے جو ان چیزوں کو، کسی کے مانگنے پر نہیں دیتے۔ اور حد درجہ کے بخیل ہوتے ہیں۔

بری باتوں سے منع کرنا اور نیکیوں کا حکم کرنا اس امت کا وظیفہ حیات ہے۔ حضور پاک ؐ نے فرمایا ''جہاں سختی آ جاتی ہے تو خیر اٹھ جاتی ہے۔ چھوٹوں کے ساتھ رحم کا برتاؤ کرو۔ جو بچوں پر رحم نہیں کرتا وہ ہم میں سے نہیں۔'' یعنی بچوں کو ہر وقت ڈانٹتے رہنے اور ہر چیز سے منع کرتے رہنے سے ان میں ضد کا عنصر جنم لیتا ہے۔ پھر اس سختی کا نتیجہ بغاوت نکلتا ہے۔

نبی پاک ؐ ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھتے تھے۔

اللھم لا مانع لما اعطیت و لا معطی لما منعت ولا ینفع ذا الجد منک الجد

ترجمہ: ''اے اللہ جسے تو عطا کرے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جس سے تو ہاتھ روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں اور کسی کوشش کرنے والے کی کوشش آپ کے مقابلہ میں نفع نہیں پہنچا سکتی''۔

اسی لیے لازم ہے کہ ہم اپنے آپ کو اللہ کے علاوہ کسی اور کے سامنے دست سوال دراز کرنے سے روکیں۔

وظائف

اگر اسم المانع کو نمازِ عشا کے بعد چار ماہ میں گیارہ لاکھ مرتبہ پڑھ لیں تو اس کے مستقل طور پر عامل بن جائیں گے۔ ہر قسم کا نشہ چھڑوانے کے لیے اس اسم کو پڑھ کر پانی پر دم کر دیں اور سات دن تک پلاتے رہیں۔ ساتھ ہی اس کا نقش بھی دیں۔ انشاء اللہ جلد ہی نشہ کرنے والے کی یہ عادت چھوٹ جائے گی۔

چال

۱	۶۲	۵۱	۱۶	۱۷	۴۶	۳۵	۳۲
۳۶	۳۱	۱۸	۴۵	۵۲	۱۵	۲	۶۱
۱۴	۴۹	۶۴	۳	۳۰	۳۳	۴۸	۱۹
۴۷	۲۰	۲۹	۳۴	۶۳	۴	۱۳	۵۰
۲۸	۳۹	۴۲	۲۱	۱۲	۵۵	۵۸	۵
۵۷	۶	۱۱	۵۶	۴۱	۲۲	۲۷	۴۰
۲۳	۴۴	۳۷	۲۶	۷	۶۰	۵۳	۱۰
۵۴	۹	۸	۵۹	۳۸	۲۵	۲۴	۴۳

نقش

۳۲۰۸	۳۲۷۰	۳۲۵۹	۳۲۲۳	۳۲۲۴	۳۲۵۴	۳۲۴۳	۳۲۴۰
۳۲۴۴	۳۲۳۹	۳۲۲۵	۳۲۵۳	۳۲۶۰	۳۲۲۲	۳۲۰۹	۳۲۶۹
۳۲۲۱	۳۲۵۷	۳۲۷۲	۳۲۱۰	۳۲۳۸	۳۲۴۱	۳۲۵۶	۳۲۲۶
۳۲۵۵	۳۲۲۷	۳۲۳۷	۳۲۴۲	۳۲۷۱	۳۲۱۱	۳۲۲۰	۳۲۵۸
۳۲۳۶	۳۲۴۷	۳۲۵۰	۳۲۲۸	۳۲۱۹	۳۲۶۳	۳۲۶۶	۳۲۱۲
۳۲۶۵	۳۲۱۳	۳۲۱۸	۳۲۶۴	۳۲۴۹	۳۲۲۹	۳۲۳۵	۳۲۴۸
۳۲۳۰	۳۲۵۲	۳۲۴۵	۳۲۳۴	۳۲۱۴	۳۲۶۸	۳۲۶۱	۳۲۱۷

۳۲۵۱	۳۲۳۱	۳۲۳۳	۳۲۴۶	۳۲۶۷	۳۲۱۵	۳۲۱۶	۳۲۶۲

اگر کوئی بدکار شخص کسی نیک کو گناہ کی طرف راغب کرنے کی کوشش کرے یا کسی برے آدمی کو گھر میں آنے سے روکنا چاہتا ہو مگر اس کے شر سے خوف زدہ ہو تو اس اسم کا بکثرت ذکر کرے۔ پھر اس شخص کے شر سے بچنے کی دعا کرے۔ اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت کریں گے۔ اس مقصد کے لیے اس شخص کو پانی دم کر کے بھی پلایا جا سکتا ہے۔ جس شخص کو کوئی دشمن پریشان کرتا ہو تو وہ ہر نماز کے بعد ۲۴۷ مرتبہ پڑھے۔ دشمن اپنی حرکتوں سے باز آ جائے گا۔ دشمن کی دشمنی سے بچنے کے لئے ہر روز نماز فجر کے بعد ۱۶۱ مرتبہ اس کا ورد کرے تو دشمن ناکام ہوگا۔

اگر کسی کی بیوی بہت نافرمان ہو اور بات بات پر جھگڑا ہوتا ہو تو مرد کو چاہئے کہ سوتے وقت اس اسم کو ۱۰۰ مرتبہ گیارہ دن پڑھے۔ بیوی فرمانبردار ہو جائے گی۔ آپس کے اختلاف دور کرنے کے لئے طالب بستر پر لیٹ کر اس اسم کو ۲۰ مرتبہ پڑھے۔ انشاءاللہ دوسرے فریق کا غصہ دور ہوگا اور محبت پیدا ہوگی۔

اگر کوئی شخص بیوی سے بوجہ نافرمانی پریشان ہو تو رات کو سونے سے پہلے ۲۱۰ مرتبہ یہ اسم پڑھے۔ بیوی بھی شوہر کو راہ راست پر لانے کے لئے یہ وظیفہ کر سکتی ہے۔ اگر کسی عورت کا شوہر اس پر بہت ناراض ہوتا ہو تو اس اسم مبارک کو ۲۱ مرتبہ صبح و شام پڑھ کر اس پر دم کرے۔ کچھ دنوں میں شکائتیں دور ہوگی۔ آپس میں محبت کے لئے اس نقش کو پانی میں دھو کر دونوں استعمال کریں۔

نقش

۵۵	۵۶	۵۰
۴۹	۵۴	۵۸
۵۷	۵۱	۵۳

چال

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

ایک بزرگ کا قول ہے کہ اگر کوئی شخص بار بار تنگ کرتا ہو اور اس سے پیچھا چھڑانا مشکل ہو تو اس اسم کو رات کے پچھلے پہر میں ۲۱ دن تک روزانہ ۱۶۱ مرتبہ پڑھنے سے وہ پیچھا چھوڑ دے گا۔ کسی بھی خوف سے بچنے کے لیے رات کو سوتے وقت تین مرتبہ پڑھ کر خود پر دم کریں۔ اس اسم کا ہر وقت ورد کرنے والے کو اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت کے مصائب سے نجات عطا فرمائے گا۔

کسی برے شخص کو گھر میں آنے سے روکنے کے لئے عشاء کے بعد تنہائی میں بیٹھ کر اس اسم کو گیارہ ہزار مرتبہ پڑھیں اور گیارہ دن تک یہ عمل کریں۔ انشاءاللہ بدکار شخص خود بخود آنے سے منع ہو جائے گا۔

اگر کسی باغ یا کھیت پر ٹڈی دل حملہ کر دے تو اسم پاک کو چار کورے ٹھیکروں پر لکھ کر کھیت یا باغ کے چاروں کونوں میں دفن کر دیں۔

جو شخص باوجود کوشش کے گناہوں سے باز نہ رہ پائے تو وہ ہر نماز کے بعد ۲۰ مرتبہ یہ اسم پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس کی مدد فرمائیں گے۔ اپنے آپ کو گناہوں سے بچانے کے لئے اس نقش کو بازو یا گلے میں پہنے۔

نقش

۵۰	۵۶	۵۵
۵۸	۵۴	۴۹
۵۳	۵۱	۵۷

چال

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

اَلضَّآرُّ

نام	الضار
معنی	نقصان پہنچانے والا
اعداد ابجد	۱۰۰۱
عنصر	آبی
طبیعت	جلالی
خاصیت	دفع دشمن

یہ بطور اسم قرآن پاک میں استعمال نہیں ہوا۔ ضار، ضارین، ضر، یضر، یضرون وغیرہ یہ الفاظ قرآن پاک میں آئے ہیں۔

وما هم بضارين به من احدالا باذن الله (البقرہ)

ترجمہ: "وہ فرشتے جادو کے ذریعہ کسی کو ضرر نہیں سکتے مگر اللہ کے اذن سے"۔

ثابت ہوا کہ اللہ تعالیٰ ہی مختار کل ہے۔ وہ نیکوں کو نیکی کا بدلہ نیکی سے دینے پر قادر ہے تو بروں کو ان کی برائی پر سزا دینے پر اور ضرر پہنچانے پر بھی قادر ہے۔ ضرر تکلیف کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ رحمان ورحیم ہے، وہی غفور ہے، کریم وحلیم ہے اور درگزر کرنے والا بھی ہے تو وہ اپنے بندوں کو نقصان

کیسے پہنچا سکتا ہے۔ وہ ہمیں ضرر اس وقت پہنچاتا ہے جب ہم اس کے دیئے ہوئے احکامات کی تعمیل نہیں کرتے۔ جیسا کہ ابلیس، اسے بڑا رتبہ عطا کیا گیا تھا۔ وہ گھمنڈ کرنے لگا تو "الضار" نے اسے ضرر پہنچایا اور راندہ درگاہ کردیا۔ پھر دوسرا ضرر آدمؑ کو پہنچایا۔ ان کی نافرمانی پر ان کو جنت سے نکال دیا گیا۔

نفع وضرر دونوں اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہیں۔ اوپر دی گئی آیت پر غور کریں تو پتہ چلتا ہے کہ اگر وہ رب چاہے تو ہمیں دکھ، تکلیف یا مصیبت میں ڈال دے۔ اس میں یقیناً اس کے بندوں کے لئے امتحان ہے۔ وہ دیکھتا ہے کہ کون صبر کرتا ہے، کون برداشت کرتا ہے اور کون اس کی صفات سے منکر ہو کر کسی اور کے آگے دست طمع دراز کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم پر سختی کیوں ڈالتا ہے۔ اس کی وجہ دوسروں کو عبرت دلانا، یا ہمارے نفس کی اصلاح یا نظام عالم کو صحیح کرنا کچھ بھی ہوسکتی ہے۔ یہ تو وہی بہتر جانتا ہے۔ بعض لوگ ایسے بھی سوچتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارا کیا کرسکتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ اپنی اس صفت کا استعمال کرتا ہے اور ضرر دے کر اپنی مخلوق کو راہ راست پر آنے کی نصیحت فرماتا ہے۔ قرآن پاک میں ارشاد ہوا ہے:

"اور یقیناً ہم نے اس سے پہلے امتوں کی طرف رسول بھیجے پھر ہم نے انہیں سختی اور مصیبت میں مبتلا کیا۔ تاکہ وہ گڑگڑائیں۔"

یوں بھی دنیا میں اگر نفع ہی نفع ہوتا تو زندگی محال ہوتی۔ کسی میں جدوجہد کا جوش نہ ہوتا، خوشی کا احساس ہی نہ ہوتا، اگر غم نہیں آئے تو خوشی کا احساس کیسے ہوگا۔ خوشی بے کیف ہوجاتی۔ ارشاد ربی ہے:

"آپ کہہ دیجئے ہمیں وہی پہنچے گا جو اس نے لکھ دیا ہے۔"

یعنی ہمیں جو بھی ضرر پہنچتا ہے اسی سے پہنچتا ہے۔ ضرر حیات دنیوی کا لازمی حصہ ہے۔ لیکن ادب یہ ہے کہ بھلائی کی نسبت اللہ کی جانب کی جائے اور برائی کو انسان اپنی جانب منسوب کرے۔ کیونکہ وہ برائی اسے کسی نہ کسی گناہ اور غلطی کی بناء پر لاحق ہوتی ہے۔

وظائف

اگر اس اسم کو روزانہ صبح وشام الگ الگ ۱۰۰۰ مرتبہ پڑھا جائے تو شیطانی وساوس سے بچا جاسکتا ہے۔ یا روزانہ ہر نماز کے بعد ۳۶ مرتبہ پڑھنے والا شیطان کے حملوں سے محفوظ رہے گا۔ جمعہ کی شب کو پڑھے تو ظاہری

اور باطنی آفات سے محفوظ رہے۔ اس اسم کو بکثرت پڑھنے سے تمام آفات دور ہو جاتی ہیں۔ کوئی بھی شخص اس کو نقصان پہنچانے کی جرأت نہیں کرتا۔ نیز آفات سے بچاؤ کے لیے درج ذیل نقش بھی پاس رکھیں۔

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش

۲۵۶	۲۴۳	۲۵۰	۲۵۳
۲۴۹	۲۵۴	۲۵۵	۲۴۴
۲۵۱	۲۴۸	۲۴۴	۲۵۸
۲۴۵	۲۵۷	۲۵۲	۲۴۷

ہر ضرر رساں مخلوق سے اللہ کی پناہ میں رہنے کے لئے اس اسم کو آفتاب غروب ہوتے ہی ۹۹ مرتبہ پڑھ کر اپنے گھر کے چاروں کونوں پر پھونک دیں گھر کے تمام افراد اللہ کی حفاظت میں رہیں گے۔ جو شخص ہر نماز کے بعد پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو ہر شے کے ضرر سے محفوظ رکھے گا۔

بکثرت ورد کرنے سے اہل وعیال اور مال واسباب محفوظ رہے گا۔ عزت وجاہ کے لئے شب کو ۳۳ مرتبہ پڑھ کر سوئے تو مراد پوری ہوگی۔ اہل وعیال اسباب کی حفاظت کے لئے نیچے دیئے گئے نقش کو پانی میں بھگو کر اس کے چھینٹے گھر کے چاروں کونوں میں ماریں۔

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش

۲۵۳	۲۵۰	۲۴۳	۲۵۶
۲۴۴	۲۵۵	۲۵۴	۲۴۹
۲۵۸	۲۴۴	۲۴۸	۲۵۱
۲۴۷	۲۵۲	۲۵۷	۲۴۵

جو شخص اس کو شرف مریخ یا زحل میں انگوٹھی پر کندہ کرے تو اس کے دشمن مغلوب رہیں۔ کوئی دشمن تنگ کرنے سے باز نہ رہتا ہو تو اس اسم کو روزانہ ۶۲۵۰ مرتبہ ۲۱ دن پڑھیں۔ پڑھتے وقت دشمن پر غالب آنے کا تصور کریں۔ دشمن اپنی دشمنی ترک کر دے گا۔ اپنی عزت وآبرو ظالموں کے شر سے محفوظ رکھنے کے لئے ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ پڑھیں۔

جو اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل کرنا چاہتا ہو تو وہ ہر نماز عشاء کے بعد ۱۲۱ مرتبہ یہ اسم پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اسے اپنی معرفت عطا فرمائے گا۔

- -

اَلنَّافِعُ

نام	النافع
معنی	نفع پہنچانے والا
اعداد ابجد	۲۰۱
عنصر	آبی
طبیعت	جمالی
خاصیت	حصول مراد

یہ اسم قرآن پاک میں نہیں ہے۔ حتیٰ کہ یہ لفظ بھی قرآن پاک میں نہیں آیا۔ البتہ اس کے مشتقات قرآن میں آئے ہیں جیسے نفعت، ینفع، ینفعک، منافع، ینفعکم، ینفعنا وغیرہ۔

نفع پہنچانے کا اختیار اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ اس لئے اسے نافع کہا جاتا ہے۔ انسان اتنا خودغرض ہے کہ وہ ہر لمحہ چاہتا ہے کہ اسے زندگی کے ہر کام میں نفع ہی ملے۔ لیکن اللہ تعالیٰ اپنی صفت نافع کی بناء پر جسے چاہتا ہے نفع بخشتا ہے اور جسے چاہتا ہے مبتلائے نقصان کرتا ہے۔ وہ ''النافع'' ایسا ہے کہ ہمیں ایک نیکی کے بدلے میں دس اجر مرحمت فرماتا ہے۔ وہ ان کے لئے بھی نافع ہے جو اس پر ایمان لاتے ہیں اور ان کو بھی نفع پہنچاتا ہے جو اس پر ایمان نہیں لاتے۔ وہ ان پر بھی اپنی نظر کرم کرتا ہے۔ جو بتوں کو اپنا سب کچھ سمجھتے ہیں اور

انہی سے مانگتے ہیں۔ وہ یہ نہیں جانتے کہ یہ مٹی کے بت تو خود مل بھی نہیں سکتے انہیں کیا دیں گے۔ یہ وہی رب کریم ہے جو ہر کسی کی جھولی بھرتا ہے۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے۔

ولکم فیھا منافع و مشارب

ترجمہ: ''تمھارے لئے اس میں منافع ومشارب ہے''۔

جب تمام منافع وضرر کی باگ ڈور اس وحدہ لاشریک لہٗ کے قبضہ میں ہے اور وہ اپنی قدرت کاملہ سے کسی مضر چیز کے ضرر کو یا فائدہ مند چیز کے نفع کو روکنے اور زیادہ کرنے پر قادر ہے۔ یہ قوت اسی مالک کے پاس ہے اور کسی کے پاس نہیں۔

ولا تدع من دون اللہ ما لا ینفعک ولا یضرک فان فعلت فانک اذا من الظٰمین (یونس)

ترجمہ: ''اور یہ اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیز کی عبادت مت کرنا جو تجھ کو نہ کوئی نفع پہنچا سکے اور نہ کوئی ضرر پہنچا سکے۔''

وہ ''النافع'' اپنے بندوں کو نفع در نفع دیتا ہے۔ ہر انسان پر لازم ہے کہ جہاں تک ممکن ہو سکے اس کی مخلوق کو نفع پہنچانے کی کوشش کرے۔ تاکہ نافع کہلائے اور لوگ اسے مرنے کے بعد اچھے نام سے یاد کریں۔

آں چناں زی کہ بعد مردن تو
ہمہ گریاں بوند و تو خنداں

اس شعر کا مطلب یہ ہے کہ ''تمھارے مرنے کے بعد سب روئیں اور تم ہنستے ہوئے جاؤ''۔ یعنی مرتے وقت تمھیں یہ افسوس نہ ہو کہ تم نے مخلوق اللہ کے لئے کچھ اچھا نہیں کیا۔ اسی لئے موت ایسی ہو کہ تمھارے جانے پر سب افسوس تو منائیں مگر تم خوشی خوشی سفر آخرت پر روانہ ہو جاؤ۔

وظائف

کسی کی کمائی میں برکت نہ ہو تو اسے چاہئے کہ صبح کی نماز کے بعد ۴۱ مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھے، پھر اس اسم کو ۱۰۰۱ مرتبہ پڑھے۔ آخر میں دوبارہ ۴۱ مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھے۔ یہ وظیفہ ۴۱ دن تک کرے۔ اس کا نقش اپنے

پاس رکھے تو برکت ہو۔

چال

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

نقش

۶۴	۶۹	۶۸
۷۱	۶۷	۶۳
۶۶	۶۵	۷۰

رزق حلال میں برکت کے لئے ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ پڑھنا فائدہ دیتا ہے۔ اس سے اللہ تعالیٰ رزق میں فراوانی عطا فرمائے گا اور ذاکر دنیا میں کسی کا محتاج نہیں رہے گا۔

کسی بھی نیک کام کی ابتداء میں ۱۲۱ مرتبہ یہ اسم پڑھنے سے کام میں خیر و برکت ہوتی ہے یا کم از کم ۴۱ مرتبہ ضرور پڑھیں۔ مال خریدتے وقت ''یا نافع'' کا کثرت سے ورد کریں۔ پھر اللہ کا نام لے کر مال خریدیں۔ دل میں دعا کرتے رہیں کہ یا اللہ مجھے اس میں منافع عطا فرما۔ جو شخص ہر کام کے شروع میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے بعد ۴۱ مرتبہ یہ اسم پڑھ لے تو اس کے سارے کام اچھے طریقے سے ہو جائیں گے۔ کسی شخص کو پیسے دیتے وقت ''النافع'' کا ورد کریں تو رقم کبھی نہ ڈوبے۔

اپنے نفس کو قابو میں کرنے کے لئے رات کو سوتے وقت ۱۰۰ مرتبہ یہ اسم پڑھیں تو شیطان کے شر سے حفاظت ہوگی۔ گھر کے تمام افراد کو دم کر کے پانی پلایا جائے تو سب نیکی کے راستے پر چلیں۔ یا اس نقش کو پانی میں گھول کر پلائیں تو شیطان کے شر سے محفوظ رہیں گے۔

چال

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

نقش

۶۸	۶۹	۶۴
۶۳	۶۷	۷۱
۷۰	۶۵	۶۶

کسی بھی سواری پر سوار ہوتے وقت اس اسم کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر سوار ہوں تو سوار محفوظ رہے گا۔

جس عورت کے حمل گر جاتے ہوں وہ ہر روز صبح نہار منہ اس اسم کے نقش نمبر ۲ کو زعفران در گلاب سے لکھ کر پیئے تو حمل سلامت رہے۔ جس کی اولاد نہ ہونے کی وجہ کمزوری ہو وہ بھی اس کو زعفران در گلاب سے لکھ کر

بڑے اس میں طاقت پیدا ہوگی۔ مباشرت کے وقت یہ اسم پڑھیں تو اولاد صالح پیدا ہوگی اور آپس میں محبت بڑھے گی۔

ماہ رجب اور ماہ رمضان وشعبان میں اس نام کا ۷۰۰۰ مرتبہ پڑھنا اللہ کے حکم سے صاحب کشف اور صاحب باطن بناتا ہے۔ ذاکر پر علم وعرفان کے دروازے کھل جائیں گے۔

طالب علم پڑھیں تو پڑھائی میں دلچسپی پیدا ہو۔ اگر دو لوگ آپس میں لڑ رہے ہوں تو اس اسم کو اول وآخر درود شریف کے ساتھ گیارہ مرتبہ پڑھ کران کے درمیان پھونک دے۔ انشاء اللہ جھگڑا اسی وقت ختم ہو جائے گا۔

شرف قمر میں اس کا مربع چاندی کی انگوٹھی پر نقش کر کے یا چاندی کی لوح بنوا کر جو بیمار گلے میں پہنے شفا پائے۔ بیماری کے دوران بکثرت ذکر کرنے سے جلد صحت یابی ہوگی۔

چال

٢	٧	٦
٩	٥	١
٤	٣	٨

نقش

٦٤	٦٩	٦٨
٧١	٦٧	٦٣
٦٦	٦٥	٧٠

اگر کوئی ماہ رجب میں چاند رات سے بعد از نماز مغرب اول وآخر درود شریف کے ساتھ اس اسم کو ۱۰۱ مرتبہ پڑھتا رہے تو انشاء اللہ ماہ کے اختتام تک اس کی وہ مراد پوری ہوگی۔ جس مراد کو دھیان میں رکھ کر اس نے یہ وظیفہ شروع کیا تھا۔

اَلنُّوْرُ

نام	النور
معنی	روشنی، تجلی، اجالا
اعداد ابجد	۲۵۶
عنصر	آبی
طبیعت	مشترک
خاصیت	نورانیتِ قلب

یہ لفظ قرآن پاک میں ۳۰ سے زیادہ مقامات پر آیا ہے۔ کہیں نور سے مراد روح ہے۔ کہیں رسول پاکؐ، کہیں قرآن پاک، کہیں سورج اور چاند، کہیں دین اسلام اور کہیں مقدس کتابوں کو نور کہا گیا ہے۔

اللہ نور السموت والارض (نور)

ترجمہ: ''اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے''۔

اسی آیت کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کا نام ''النور'' ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو جب اللہ تعالیٰ سے ہم کلامی کا شرف حاصل ہوا تو آپؑ نے اللہ تعالیٰ سے شرف ملاقات کی درخواست کی کہ اے میرے رب مجھے دکھا کہ میں تجھے دیکھوں۔ تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا تو مجھے نہیں دیکھ سکتا۔ البتہ تو پہاڑ کی طرف دیکھتا رہ۔ اگر وہ اپنی جگہ پر

ٹھہرا رہا تو تُو مجھے دیکھ لے گا۔ پھر جب رب کریم نے تجلی فرمائی تو پہاڑ ریزہ ریزہ ہوگیا۔ حضرت موسیٰ بیہوش ہوکر گر پڑے۔ جب ہوش میں آئے تو اللہ سے توبہ کی۔ حضرت موسیٰ کو جو تجلی ہوئی وہ بجلی کی سی چمک اور کڑک تھی۔ اس آیت سے رب کریم کی صفت نور کا پتہ چلتا ہے کہ وہ سراپا نور و تجلی ہے۔ دنیا میں اسے کسی نے نہیں دیکھا اور نہ ہی دیکھنے کی طاقت رکھتا ہے۔

اسی نے آسمانوں کو فرشتوں، سورج، چاند اور ستاروں سے منور فرمایا اور زمین کو انبیاء کرام اور علماء و صلحاء سے روشن فرمایا ہے۔

هوالذی جعل الشمس ضیاء والقمر نوراً (یونس)

ترجمہ: ''اللہ وہی ہے جس نے سورج کو ضیاء اور قمر کو نور بنایا''۔

اس آیت میں ضیاء کا درجہ نور سے برتر رکھا گیا ہے۔

الله ولی الذین امنو یخرِجُهُم مِن الظلمٰتِ الی النور (بقرہ)

ترجمہ: ''اللہ مومنین کا کارساز ہے اور انہیں تاریکی سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاتا ہے''۔

یہاں کفر و شرک کو تاریکی اور ایمان کو نور فرمایا گیا ہے۔ سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے رات اور دن اور ظلمت اور نور کو بنایا۔ وہی مومنین کو ظلمت کی طرف لے جاتا ہے۔ لہٰذا مومنین کو اللہ کی رضا کے لیے نیکیوں میں بڑھ کر حصہ ڈالنا چاہئے۔ اللہ نے جس کا سینہ اسلام کے لئے کھول دیا وہی اپنے رب کے نور سے پُر ہے اور جسے اللہ نور نہ دے اس کے لئے کہیں نور نہیں ہے۔ نور دینے والا وہی ہے جو خود ''النور'' ہے۔ امام غزالی نے فرمایا کہ نور وہ ہے جس کی ذات خود ظاہر اور روشن ہو۔ دوسری چیزوں کو روشن کرنے والا ہو یعنی پروردگار ہی وہ ذات ہے جو خود ظاہر اور روشن ہے اور تمام کائنات کی روشنی کا منبع ہے۔

بعض اوقات انسانی ذہن میں یہ سوال بھی پیدا ہوتا ہے کہ نور الٰہی کا رنگ کیسا ہے؟ انسان کا ذہن اسی رب کی دین ہے وہ جانتا ہے کہ کسی بات کی تہہ کو کھوجنے کے لئے انسان پہلے سوچتا ہے، پھر ڈھونڈتا ہے اور پھر عمل کرتا ہے۔ بعض صوفیا کا کہنا ہے کہ نور الٰہی سیاہ آنکھ کی پتلی کی طرح ہے، کہتے ہیں جب آدمؑ کو جنت سے رخصت کیا گیا تو وہ بطور یادگار ایک پتھر (حجر اسود) اپنے ساتھ لے آئے، جسے ید اللہ یعنی اللہ کا ہاتھ کہتے ہیں۔ دراصل حجر اسود کا نور سیاہ ہے۔ جب حضرت موسیٰؑ کو پہاڑ پر تجلی ہوئی تو اس سے پہلے انہیں جو نور دکھائی دیا وہ آتشیں تھا۔ ید بیضا کا نور مانند نور آفتاب کے سفید اور چمک دار تھا۔ لیکن دراصل یہ رنگ بھی تو اسی ''النور''

کے ہی ہیں تو نور ہر رنگ میں ہوسکتا ہے۔

یهد الله لنور من یشاء (نور)

ترجمہ: ''اللہ اپنے نور کی راہ دکھاتا ہے جسے چاہتا ہے''۔

نیچے دی گئی آیت میں نبی کریمؐ کے وجود کو نور کہا گیا ہے۔

او من کان میتاً فاحیینه و جعلنا له نوراً یمشی به فی لناس

ترجمہ: ''وہ شخص جو مردہ تھا پھر ہم نے اسے زندہ کیا اور اسے نور دیا کہ لوگوں میں اس نور کے ساتھ چلتا پھرتا ہے''۔

اس آیت میں حالت کفر کو مردہ سے تشبیہ دی گئی ہے۔ اسلام میں آجانے کو زندگی کہا گیا ہے اور اس درجہ تکمیل کو جو اسلام میں ملتا ہے نور بتایا گیا ہے۔ لہٰذا پتہ چلا کہ اسی کی ذات النور ہے۔ اس کے بتلائے ہوئے اعمال بھی مومن کے لئے نور ہیں اور ہر نور کو روشنی اسی ''النور'' سے حاصل ہوئی ہے۔

وظائف

اگر کوئی سفید کاغذ پر گیارہ مرتبہ اس اسم کو لکھ کر اپنی دکان پر لگادے تو اس کے کاروبار میں برکت پیدا ہوگی۔

چال

۱۷	۵	۱۳	۲۱	۹
۱۱	۲۴	۷	۲۰	۳
۱۰	۱۸	۱	۱۴	۲۲
۴	۱۲	۲۵	۸	۱۶
۲۳	۶	۱۹	۲	۱۵

نقش

۱۳۱۱۱	۱۳۰۹۹	۱۳۱۰۷	۱۳۱۱۶	۱۳۱۰۳
۱۳۱۰۵	۱۳۱۱۹	۱۳۱۰۱	۱۳۱۱۴	۱۳۰۹۷
۱۳۱۰۴	۱۳۱۱۲	۱۳۰۹۵	۱۳۱۰۸	۱۳۱۱۷
۱۳۰۹۸	۱۳۱۰۶	۱۳۱۲۰	۱۳۱۰۲	۱۳۱۱۰
۱۳۱۱۸	۱۳۱۰۰	۱۳۱۱۳	۱۳۰۹۶	۱۳۱۰۹

اگر گھر میں یا دوکان میں اس کا نقش لکھ کر لگادے تو امن و سکون رہے۔ جس جگہ پر (۱۱۱) مرتبہ اس اسم کا ورد کیا جائے تو وہ جگہ جن، پری، بھوت، آسیب یا موذی جانور سے محفوظ رہے گی۔ جن لوگوں کو یہ اندیشہ ہو کہ ان کے گھر کسی نے جادو وغیرہ کیا ہے وہ اس اسم کو ۱۲۱ مرتبہ پڑھ کر گھر میں ہر طرف پھونک دیں۔

نورایمان سے دل کومنور کرنے کے لئے سات جمعرات بعدازنماز عشاء اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ پہلے ۷ مرتبہ سورہ نور کی تلاوت کریں پھر ۱۰۰۱ مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھ کر اپنے سینے پر دم کرے انشاء اللہ اس کا قلب نور ایمان سے منور ہوگا۔قلب کی پاکیزگی اور نورانیت کے لئے نماز فجر اور عشاء کے بعد ۱۰۰ مرتبہ پڑھنا موثر ہے۔روزانہ ۲۵۶ مرتبہ یانور کا ورد خلوت میں بیٹھ کر کرنے سے دل روشن ہوجاتا ہے۔صبح کے وقت یا سوتے وقت یا تمام نمازوں کے بعد اسے چند مرتبہ پڑھنا نور ایمان میں اضافے کا سبب بنے گا۔

اگر کوئی شخص درد معدہ یا خفقان میں مبتلا ہو تو نور اس صورت میں (ن،و،ر) ۵ مرتبہ کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے۔جسم کے جس حصے میں درد ہو اس پر لکھ کر باندھ دیں۔انشاء اللہ شفا ہوگی۔اس کے ذاکر کو کوئی جسمانی بیماری نہیں ہوگی اور مرگی سے بھی محفوظ رہے گا۔

کسی جسمانی بیماری سے شفا کے لئے اس کے نقش کو پانی سے دھو کر پییں۔

نقش

۸۶	۸۸	۸۲
۸۱	۸۵	۹۰
۸۹	۸۳	۸۴

چال

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

اللہ نور السمٰوت والارض یا نور کوملا کر ۱۰۰۰ مرتبہ پڑھنا آندھی یا بارش کے طوفان کو بحکم الٰہی ختم کرتا ہے۔

چاند گرہن کے وقت بھی اس وظیفہ کو کھلا پڑھنا نہایت مجرب ہے۔

۲۵۶ مرتبہ اس اسم کا ورد کرنے والے کی آنکھیں نور الٰہی سے منور ہوجاتی ہیں اور قلب نورانی ہوجائے گا۔

جو شخص کسی جگہ کا راستہ بھول جائے تو اس کا کثرت سے ذکر کرے۔اللہ تعالیٰ اس کی راہ نمائی فرمائیں گے۔

جو بچہ پڑھائی میں دلچسپی نہ لے ۷ مرتبہ پڑھ کر اس پر دم کریں اور یہ نقش بچے کے گلے میں پہنادیں۔بچہ انشاء اللہ پڑھائی میں دلچسپی لے گا۔

نقش

۸۲	۸۸	۸۶
۹۰	۸۵	۸۱
۸۴	۸۳	۸۹

چال

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

ہر نماز کے بعد ۱۰۰۰ مرتبہ یہ اسم پڑھنے کے بعد ۷ مرتبہ سورۃ نور پڑھنے سے اللہ تعالیٰ معرفت حق کا نور دل میں پیدا فرمادے گا۔

یہ اسم بکثرت پڑھنے والے کی اولاد نیک ہوگی۔

اَلْهَادِیُ

نام	الھادی
معنی	ہدایت کرنے والا
اعداد ابجد	۲۰
عنصر	آبی
طبیعت	جلالی
خاصیت	حصول حکمت

حاد اور حادی قرآن پاک میں ۸ مرتبہ آیا ہے جبکہ ایک جگہ حادیا آیا ہے۔

وکفیٰ بربک ھادیاً و نصیرا.

ترجمہ: ”تمہارا پروردگار ہدایت دینے والا اور مددگار کافی ہے“۔

بعض جگہوں پر انہیں معنوں کے لئے یھدی، تھدی، نھدی، ھدا ھدیا، حادو اوغیرہ استعمال ہوئے ہیں۔

ہدایت انسانی تعلیم و تربیت کا اہم جزو ہے آسمانی کتب کا نزول بھی اسی مقصد کے لئے تھا۔ ہدایت کی ایک صورت تو یہ ہے کہ ہادی یا رہبر منزل مقصود تک پہنچا دے۔ دوسری صورت یہ ہے کہ سیدھا راستہ بتا دے۔ اس الھادی نے ہمیں دونوں صورتیں بتادی ہیں۔ ہماری ہدایت کے لئے قرآن پاک بھیجا، پھر ہمارے

دماغ میں عقل کو مرتکز کیا۔ اس کے علاوہ ہمیں دل اور ضمیر عطا کئے جو ہماری غلط راہ پر جاتے ہی ہمیں ہیں۔ اب یہ ہمارا کام ہے کہ ہم ضمیر اور دل کی آواز کو سنتے ہیں یا نہیں۔

اس ”الھادی“ نے نہ صرف انسان کو بلکہ اس کائنات کی ہر چیز کو ہدایت دی ہے۔ اس نے کواکب کو ان کی راہ دکھائی کہ تمہاری منزل مقرر کر دی گئی ہے۔ سورج، چاند، ستارے، سیارے، سب اپنے اپنے مقرر کردہ راستوں پر چلتے ہیں۔ نہ تو رات دن سے پہلے آسکتی ہے نہ ہی سورج کی جگہ چاند لے سکتا ہے۔

ہدایت وفلاح پانے والے وہی لوگ ہیں جو صلوٰۃ قائم رکھتے ہیں۔ اللہ کی کتابوں پر ایمان لاتے ہیں اور اسی کی بنائی ہوئی راہ کو اپناتے ہیں۔

کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ اس کی ذات پاک ہمیں راہ دکھانے کے لئے کوئی ایسا طریقہ ڈھونڈتی ہے جس سے ہم خود بخود راہ ہدایت کا تعین کر لیتے ہیں۔ جیسے وہ کبھی کسی پیر و مرشد سے ملاقات کرا دیتا ہے۔

کسی کو خواب میں ہدایت نصیب ہوتی ہے کسی کو کوئی مضمون یا کتاب ایسی مل جاتی ہے جس سے اس کا دل و دماغ روشن ہو جاتا ہے۔ کسی کو کوئی دکھ یا غم ہدایت کی راہ دکھا دیتا ہے۔ کسی کی جان و مال پر جاہی آتی ہے تو اس کی آنکھوں سے پردے اٹھ جاتے ہیں۔ کسی کے دل کو کوئی شعر یا غزل راہ ہدایت پر ڈال دیتی ہے۔

سورۃ بنی اسرائیل، الاعراف اور کھف میں ایک ہی الفاظ بار بار دہرائے گئے۔

ومن یھدی اللہ فھوا لمھتدی

ترجمہ: ”جسے اللہ ہدیت دے وہی راہ پاتا ہے“۔

ہدایت دینا اس کی ذات کے ذمہ ہے جو اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑے رکھتے ہیں انہیں صراط مستقیم کی ہدایت ملتی ہے جسے وہ گمراہ کر دے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ اگر وہ چاہتا تو سب کو ہدایت یاب بناتا لیکن اگر وہ ایسے کرتا تو انسانوں کی آزمائش کیسے ہوتی۔ لہٰذا بندے کو چاہئے کہ وہ اللہ کا فرماں بردار رہے۔ اس کی حکم عدولی سے ڈرے اور اس کی رضا کا متلاشی رہے تو یقیناً ہدایت وفلاح اسی کو نصیب ہوگی۔

وظائف

اگر کوئی چاہے کہ وہ راہ حق سے بھٹکنے نہ پائے اور عمل صالح کی توفیق اسے میسر آئے تو روزانہ صبح اٹھتے

وقت اور شام کو سوتے وقت ۲۰، ۲۰ مرتبہ اسم الھادی پڑھنے کا معمول بنا لے۔ جو شرف قمر میں چاندی کی انگوٹھی پر اس کا مربع نقش کرے تو اس کے تمام امور میں بھلائی عطا ہو۔

کوئی شیر خوار بچہ بہت روتا ہو تو والدین ۱۱ مرتبہ یہ اسم پڑھ کر اس پر دم کریں۔ بچہ انشاء اللہ رونا بند کر دے گا۔ جو بچے دودھ نہ پیتا ہو اس کے گلے میں اس کا نقش لکھ کر ڈالیں اور دودھ پر ۲۰ مرتبہ پڑھ کر دم بھی کریں۔

نقش

۱۳۰	۱۳۶	۱۳۴
۱۳۸	۱۳۳	۱۲۹
۱۳۲	۱۳۱	۱۳۷

چال

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

اگر کوئی چاہے کہ اس کا سفر بخیر و عافیت انجام پائے تو سفر شروع کرنے سے پہلے وہ اسم پاک کو ۱۰۱ مرتبہ پڑھے اور اوپر دیا گیا نقش لکھ کر پاس رکھ لے۔

جو شخص ہاتھ اٹھا کر منہ آسمان کی طرف کر کے بکثرت اس اسم پاک کو پڑھے پھر ہاتھ چہرے پر پھیر لے تو اللہ تعالیٰ اسے کامل ہدایت عطا فرمائے گا۔

اگر کسی بدکردار عورت کو پانی پر دم کر کے پلائیں تو وہ راہ راست پر آ جائے گی۔

اگر کوئی حاکم یا جج یہ چاہے کہ اس کا فیصلہ سچ کی بنیاد پر مبنی ہو تو وہ فیصلہ کرنے سے پہلے سات مرتبہ اس اسم کا ورد کرے، پھر فیصلہ کرے انشاء اللہ فیصلہ حق پر ہوگا۔

اگر کوئی شخص ہر نماز کے بعد دعا سے پہلے اسے ۱۲ مرتبہ پڑھے تو اس کے ہر کام میں بھلائی ہوگی اور اس کا ہر کام احسن طریقے سے انجام پائے گا۔

جو بچے بے راہ روی کا شکار ہوں ان کی اصلاح کے لئے ۲۱ مرتبہ سفید کاغذ پر یہ اسم لکھیں۔ پانی میں حل کر کے اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھیں اور درمیان میں ۲۱ مرتبہ یہ اسم پڑھیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں کہ یا ہادی فلاں بن فلاں کو برے کام سے ہدایت نصیب فرما۔ پھر یہ پانی بچے کو پلا دیں ۲۰ دن یہی عمل کریں۔ اللہ تعالیٰ اسے ہدایت فرمائیں گے۔ بچوں کو راہ راست پر لانے کے لئے یہ نقش پانی میں دھو کر پلائیں۔

نقش

۱۳۴	۱۳۶	۱۳۰
۱۲۹	۱۳۳	۱۳۸
۱۳۷	۱۳۱	۱۳۲

چال

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

اَلْبَدِیْعُ

نام	البدیع
معنی	نئی طرح پیدا کرنے والا یا نادر اشیاء بنانے والا
اعداد ابجد	۸۶
عنصر	خاکی
طبیعت	مشترک
خاصیت	حصول منصب

یہ اسم قرآن پاک میں صرف دو جگہ آیا ہے۔ سورۃ البقرہ اور سورۃ الانعام میں۔

بدیع السموات و الارض

ترجمہ: ''آسمانوں اور زمین کا ایجاد کرنے والا۔ جب کسی کام کے کرنے کا فیصلہ کرتا ہے تو فرماتا ہے ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے''۔

بدیع سے مراد ہے ایجاد کرنے والا، عدم سے وجود میں لانے والا، یعنی کچھ نہ ہو اور کچھ بنا دینا۔ بدیع وہ ہے جسے کسی ایجاد کرنے کے لئے مثال یا نمونہ کی ضرورت نہیں۔ نہ وہ کسی آلہ کا محتاج ہے، نہ زمان و مکان اور

وقت کا محتاج۔ نہ اسے کسی استاد کی ضرورت ہے اور نہ کسی شاگرد کی۔ وہ نہ تو کاریگر ہے اور نہ ہی جادوگر۔ وہ تو اصل معنوں میں خالق اور موجد ہے۔ بغیر کسی اعانت و شرکت کے وجود میں لانے والا ہے۔ وہ اس دنیا کے موجدوں سے بالکل مختلف ہے۔ اس کی صفت کمال کو کوئی نہیں پہنچ سکتا۔ تمام اشیاء کو بغیر مثال کے بنانے والا یعنی کسی شے کا پہلے وجود نہ ہو اور بغیر مثال کے پیدا فرمانا۔ یہ صفت بجز اللہ تعالیٰ کے اور کسی میں نہیں پائی جاتی۔ اس کائنات کی ہر شے اسی "البدیع" نے بغیر مثال کے پیدا کی ہے۔

انسان کی تخلیق اس "البدیع" کا ایک نادر عجوبہ ہے۔ پھر جانور ہی دیکھ لیں۔ کسی کے چار پاؤں ہیں تو کسی کے دو پاؤں۔ سارس کی مثال دیکھ لیں جو سارا دن اور ساری رات ایک ٹانگ پر کھڑا رہ سکتا ہے۔ یہ سب اسی "البدیع" کی کرامات ہیں۔

ہم انسان کو بدیع مجازی بھی کہہ سکتے ہیں۔ کیونکہ رب کریم نے اس جسد خاکی کو بنایا تو اس کو ذہن اور عقل دی۔ اس عقل کا استعمال کر کے اس بدیع مجازی نے ریڈیو، ٹی وی، بجلی کا پنکھا، استری، کمپیوٹر، ٹیپ ریکارڈر، ہوائی جہاز، گاڑیاں اور جانے کیا کیا ایجاد کر ڈالا۔ لیکن ہمیں یہ نہیں بھولنا چاہئے کہ دراصل "بدیع" حقیقی وہی ہے۔ جس نے انسانی عقل کو بنایا۔ عقل نہ ہوتی تو یہ سب کچھ نہ بن پاتا۔ بعض جگہ پر اس بدیع مجازی نے بہت سی ایسی اشیاء بنائیں جو اس کے اپنے لئے ناگزیر ہیں۔ بم ایک ایسی ایجاد ہے جس سے ذہن تخریب کاری کی طرف زیادہ جاتا ہے۔ اس میں صرف تباہ کرنے کی صلاحیت ہے۔ ایک ایسی ہی ایجاد کیبل ہے جس کو ہم چاہیں تو اپنی فلاح کے لئے استعمال کر سکتے ہیں۔ مگر نوے فیصد لوگ اس سے صرف بے شرمی، بے حیائی اور گندگی ہی سیکھتے ہیں۔ ایسی ایجادات سے جو نقصان ہے اس کے لئے میں آپ کو ایک سادی سے مثال دینا چاہوں گی۔ جو میں نے کچھ عرصہ قبل کسی کتاب میں پڑھی۔ کہتے ہیں کسی گاؤں کی طرف ایک کتا بھاگا جا رہا تھا کسی نے پوچھا (کتے سے) تم اس قدر پریشانی کے عالم میں کیوں بھاگ رہے ہو۔ تو وہ کتا کہنے لگا! اپنے بھائی بندوں کے ڈر سے۔ اس مثال کے بتانے کا مطلب صرف یہ تھا کہ انسان ہی خود انسان کی تباہی کا باعث بن رہا ہے۔

اس کائنات میں ہمیں بہت عجائبات دیکھنے کو ملتے ہیں۔ انسان تو ان قوانین کا مطالعہ کرتا ہے جو اس "البدیع" نے ہمارے لئے مقرر کئے ہیں۔ اس نے جو قانون تخلیق بنایا ہے اسی کے تحت انسان یہ سب کر پاتا ہے۔ اس "البدیع" کی دسترس سے کوئی چیز باہر نہیں ہے۔

وظائف

جس شخص کو کسی غم، مصیبت یا تکلیف کا سامنا ہو وہ ۱۰۰۰ مرتبہ باوضو ہو کر **یا بدیع السمٰوات والارض** پڑھے۔ اگر وہ پڑھتے پڑھتے سو جائے جس کام کا ارادہ ہو گا وہ انشاء اللہ خواب میں نظر آ جائے گا۔ اگر پریشانی سے نجات کا راستہ نظر نہ آتا ہو تو عشاء کی نماز کے بعد وتر سے پہلے اسی جگہ بیٹھے ہوئے ۱۲ دن تک روزانہ بارہ ہزار مرتبہ یہ عمل پڑھے۔ **یا بدیع العجائب بالخیر یا بدیع**۔ اگر اتنی مرتبہ نہ پڑھ سکتا ہو تو بارہ سو مرتبہ ہی پڑھ لے۔ لیکن اس دوران کسی سے بات نہ کرے۔ پڑھ کر دعا کرے۔ انشاء اللہ جس مقصد کے لئے پڑھے گا وہ پورا ہو گا۔

کسی بھی مشکل کے حل کے لئے باوضو ہو کر کعبہ رو بیٹھ کر ۷۰۰۰ مرتبہ یا بدیع کا ورد کریں۔ انشاء اللہ مشکل دور ہو گی۔ اگر ایک دن میں پڑھنا مشکل ہو تو تین، چار دن میں مکمل کر لیں۔ ہر نماز کے بعد ۷۰ مرتبہ ورد کرنے سے دعا قبول ہو گی۔

اگر کسی کو اس کے عہدے یا ملازمت سے معزول کر دیا جائے تو وہ ۲۱ دن تک روزانہ ۷ مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ دوبارہ اپنا عہدہ پائے گا۔ اس کا نقش چاندی میں بنوا کر اپنے پاس رکھے۔

نقش

۲۳۶۲	۲۳۶۸	۲۳۶۶
۲۳۷۰	۲۳۶۵	۲۳۶۱
۲۳۶۴	۲۳۶۳	۲۳۶۹

چال

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

اگر کسی سے اس کی کوئی چیز مثلاً جائیداد یا اس کی بہت محبوب چیز چھین لی گئی ہو تو وہ پاک صاف ہو کر رزق حلال سے صدقہ دے، دو رکعت نماز ادا کرے اور ۷۰ مرتبہ **یا بدیع السمٰوات والارض یا قاضی الحاجات** اور ایک مرتبہ **یا بدیع** پڑھے۔ انشاء اللہ کامیابی ہو گی۔

دلوں کو تسخیر کرنے کے لئے ہر نماز کے بعد ۷۰۰ مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ مقام کشف عطا فرماتا ہے۔ اس اسم کے ورد کو اپنا معمول بنا لینے سے ذاکر کی ہر جائز دعا قبول ہو گی۔

کوئی شدید بیمار ہو تو دو رکعت نفل پڑھے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ سلام کے بعد جائے نماز پر بیٹھے بیٹھے ہی بغیر کسی سے بات کئے یہ ایک تسبیح پڑھے۔

یا بدیع العجائب با لخیر ارحمنی الی یوم الدین

درج ذیل نقش کو چاندی کی لوح پر کندہ کروا کر گلے میں پہنے تو جلد صحت یابی ہوگی۔

چال

١٧	٥	١٣	٢١	٩
١١	٢٤	٧	٢٠	٣
١٠	١٨	١	١٤	٢٢
٤	١٢	٢٥	٨	١٦
٢٣	٦	١٩	٢	١٥

نقش

١٣٨٣	١٣٧١	١٣٧٩	١٣٨٨	١٣٧٥
١٣٧٧	١٣٩١	١٣٧٣	١٣٨٦	١٣٦٩
١٣٧٦	١٣٨٤	١٣٦٧	١٣٨٠	١٣٨٩
١٣٧٠	١٣٧٨	١٣٩٢	١٣٧٤	١٣٨٢
١٣٩٠	١٣٧٢	١٣٨٥	١٣٦٨	١٣٨١

اور یہ نقش پانی میں گھول کر پیجئے۔

چال

٢	٧	٦
٩	٥	١
٤	٣	٨

نقش

٢٣٦٢	٢٣٦٨	٢٣٦٦
٢٣٧٠	٢٣٦٥	٢٣٦١
٢٣٦٤	٢٣٦٣	٢٣٦٩

مال و دولت کی حفاظت کے لئے نماز عشاء کے بعد ١٢١ مرتبہ یہ اسم پڑھ کر دم کر دے تو امن رہے گا۔

اَلْبَاقِیْ

نام	الباقی
معنی	باقی رہنے والا
اعداد ابجد	١١٣
عنصر	آبی
طبیعت	جمالی
خاصیت	برائے ایثار و محبت

یہ اسم قرآن پاک میں کہیں نہیں آیا۔ البتہ اس جیسے بہت سے الفاظ آئے ہیں۔ جیسے یبقی، بقیہ، بقی، باقیات، باق، باقیۃ، اور باقین۔

باقی سے یہاں مراد ہے کہ جو چیز اپنی ابتدائی حالت میں جیسی ہو ویسی ہی ہمیشہ رہے۔ اللہ تعالیٰ کا یہ اسم اس لئے ہے کہ وہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ اپنی صورت پر قائم و دائم رہے گا۔ دوام ابدی اسی کے لئے ہے۔ اسی کی پیدا کی ہوئی موت اس پر غالب نہیں آسکتی۔ اس کو فنا نہیں وہ لافانی ہے۔

باقی اور قائم و دائم صرف اس پروردگار کی ذات ہے۔ جو ہر چیز کو فنا کرنے والا ہے۔

نہ کوئی رہا ہے نہ کوئی رہے گا

. فقط ایک رب العلا ہی رہے گا

دراصل ہم فانی سے باقی کو جانتے ہیں۔ جیسے اندھیرے سے روشنی کو جانا۔ تلخی نہ ہو تو مٹھاس کو کیسے جانتے۔ ظلمت نہ ہوتی تو نور کو کیسے پہچانتے۔ بالکل اسی طرح موت نہ ہوتی تو زندگی کو کیسے پہچانتے۔ ایک بیج فنا ہوتا ہے تو پودا بنتا ہے۔

کلی فنا ہو کر ہی پھول بنتی ہے اور پھول فنا ہو کر پھل یا بیج بنتا ہے۔ بچپن جاتا ہے تو جوانی آتی ہے۔ جوانی رخصت ہوتی ہے تو بڑھاپا طاری ہوتا ہے۔ بڑھاپا فنا ہوتا ہے تو موت طاری ہو جاتی ہے۔ تب کہیں جا کر حیات ابدی نصیب ہوتی ہے۔ ثابت ہوا کہ فنا نہ ہوتی تو بقا کو کیسے جانتے۔ ہم فانی ہیں اسی لئے ہم اس ''الباقی'' کو جانتے ہیں کہ وہی باقی رہنے والا ہے۔ ورنہ ہر انسان ہی اپنے آپ کو خدا سمجھتا۔ (نعوذ باللہ) ہم نے بقا کو اس ''الباقی'' سے مستعار لیا ہے۔ لہٰذا وہ جب چاہتا ہے بقا کو چھین لیتا ہے۔ اگر ہماری بقا ہمارے ہاتھ میں ہوتی تو ہم فنا کو کیسے جانتے۔ انسان ہمیشہ اسی کوشش میں رہتا ہے کہ وہ ہمیشہ باقی رہے اور موت سے اس کا واسطہ نہ پڑے۔ لیکن عقلمند انسان وہی ہے جو دنیا میں ایسا کچھ کر جائے کہ اس کے جانے کے بعد اس کا نام باقی رہ جائے۔ لیکن آخر کو موت آنی ہے کیونکہ اس نے یہ بقا تو اس الباقی سے مستعار لی ہے۔ ایسے ہی موقع کے لئے علامہ اقبال نے کہا ہے۔

موت کو سمجھے ہیں غافل اختتامِ زندگی
ہے یہ شامِ زندگی، صبحِ دوامِ زندگی

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

والباقیات الصالحات خیر عند ربک ثوابا و خیرا املا

ترجمہ: ''باقیات صالحات بہتر ہیں اللہ کے ثواب اور اس سے اچھی امید رکھنے کے لئے''۔

باقیات یعنی وہ اعمال جو ہم نے نیکی کے زمرے میں کئے اور جن کا ثواب ہمیں مرنے کے بعد بھی ملتا ہے۔ انسان کو چاہئے کہ اللہ کی راہ میں مال خرچ کرے۔ کیونکہ دنیا کی ہر چیز فانی ہے اور اعمال صالح کو بقا ہے۔ حضورؐ نے ایک حدیث میں فرمایا جب انسان مرتا ہے تو سب چیزیں یہیں رہ جاتی ہیں۔ لیکن اس کا عمل اس کے ساتھ رہتا ہے۔ یا علم جو اس نے دوسروں کو سکھایا ہو یا صدقہ جاریہ جو اپنی زندگی میں کرتا رہا ہو۔ یا اس نے اپنی اولاد کو نیکی کی راہ پر چلنا سکھایا ہو اور وہ بعد میں اپنے والدین کے لئے دعائے مغفرت کرتی رہے۔

یہی سب کچھ باقی رہنے والا ہے نہ کہ انسان یا اس کی بنائی ہوئی چیزیں۔ دراصل ''الباقی'' تو اسی کی ذات ہے۔ جو ہر حال میں، ہر وقت باقی رہے گی۔

وظائف

اگر کوئی شخص اس اسم کو روزانہ بعد نماز مغرب ۳۳ بار پڑھنے کا معمول بنا لے تو اس کی قوت حافظہ سدا قائم رہے گی۔ کسی بچے کا حافظہ تیز کرنے کے لئے اس نقش کو پانی میں ڈال کر گیارہ دن تک پلائیں۔ انشاءاللہ حافظہ تیز ہوگا۔

دشمن کو مطیع کرنے کی نیت سے ہفتہ کے دن زوال سے نماز ظہر تک ۷۰۰۰ مرتبہ پڑھے تو اس کا دشمن مطیع اور فرمانبردار ہوگا۔

جس شخص کی صحت خراب رہتی ہو اسے چاہئے کہ وہ اٹھتے بیٹھتے اللہ شافی اللہ باقی کا ورد کرتا رہے۔ اگر ہر نماز کے بعد چند مرتبہ اس کو پڑھ لیا جائے تو بیماری بہت کم حملہ آور ہوگی اور اگر اس کا نقش وقتاً فوقتاً پانی میں دھو کر پی لیں تو صحت اچھی رہے گی۔

نقش

۳۱۹۸	۳۱۸۴	۳۱۹۲	۳۱۹۵
۳۱۹۱	۳۱۹۶	۳۱۹۷	۳۱۸۵
۳۱۹۳	۳۱۹۰	۳۱۸۶	۳۲۰۰
۳۱۸۷	۳۱۹۹	۳۱۹۴	۳۱۸۹

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

جو شخص کسی غم میں مبتلا ہو وہ روزانہ ۱۰۰۰ مرتبہ یا باقی کا ورد کرے۔ اگر روزانہ نہ کر سکتا ہو تو جمعہ کی رات کو ۱۰۰ مرتبہ پڑھ لے۔ انشاءاللہ غم سے نجات حاصل ہوگی۔

دشمن کو زیر کرنے کے لئے نماز عشاء کے بعد ۱۲۱ مرتبہ پڑھیں۔ تو دشمن کبھی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔ دشمن سے بچاؤ کے لئے اس کا نقش ہمیشہ اپنے پاس رکھیں۔

نقش

۳۱۹۵	۳۱۹۲	۳۱۸۴	۳۱۹۸
۳۱۸۵	۳۱۹۷	۳۱۹۶	۳۱۹۱

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷

۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

۳۱۹۳	۳۱۹۰	۳۱۸۶	۳۲۰۰
۳۱۸۷	۳۱۹۹	۳۱۹۴	۳۱۸۹

اول و آخر درود شریف کے ساتھ اس اسم کو ۵۰۱ مرتبہ پڑھ کر سویا کرے تو ہر دشمن اور بلا سے اللہ کی حفاظت میں رہے گا۔

جو شخص بعد نماز فجر ۱۰۰۰ مرتبہ پڑھے تو ہر قسم کے نقصان سے محفوظ رہے گا۔ اگر کوئی نماز عصر کے بعد ۱۰۰۰ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگے تو اللہ کے حضور اس کا مرتبہ بلند ہو۔ اگر اس کا ذکر کرے تو ذہن روشن ہو جائے گا۔

اگر کسی کا کاروبار یا کھیت یا باغ تباہ ہو رہے ہوں تو اس اسم کو ۱۲۵۸۰ مرتبہ روزانہ دس دن تک پڑھ کر پانی پر دم کر کے کاروبار یا کھیت میں چھڑکے اور اسی پانی میں یہ نقش بھگو کر اس کا پانی چھڑکے۔ اللہ خود حفاظت کرے گا انشاءاللہ۔ یا چار مٹی کی ٹھیکریاں لے کر ہر ایک پر تین تین مرتبہ "اللہ باقی" لکھیں۔ پھر ان چاروں کو کھیت یا باغ کے ہر کونے میں دفن کر دیں۔ وہ جگہ ہلاکت سے محفوظ رہے گی۔

چال

۱	۶۴	۵۱	۱۶	۱۷	۴۶	۳۵	۳۲
۳۶	۳۱	۱۸	۴۵	۵۲	۱۵	۲	۶۱
۱۴	۴۹	۶۲	۳	۳۰	۳۳	۴۸	۱۹
۴۷	۲۰	۲۹	۳۴	۶۳	۴	۱۳	۵۰
۲۸	۳۹	۴۲	۲۱	۱۲	۵۵	۵۸	۵
۵۷	۶	۱۱	۵۶	۴۱	۲۲	۲۷	۴۰
۲۳	۴۴	۳۷	۲۶	۷	۶۰	۵۳	۱۰
۵۴	۹	۸	۵۹	۳۸	۲۵	۲۴	۴۳

نقش

۱۵۶۴	۱۶۲۶	۱۶۱۵	۱۵۷۹	۱۵۸۰	۱۶۱۰	۱۵۹۹	۱۵۹۶
۱۶۰۰	۱۵۹۵	۱۵۸۱	۱۶۰۹	۱۶۱۶	۱۵۷۸	۱۵۶۵	۱۶۲۵
۱۵۷۷	۱۶۱۳	۱۶۲۸	۱۵۶۶	۱۵۹۳	۱۵۹۷	۱۶۱۲	۱۵۸۲
۱۶۱۱	۱۵۸۳	۱۵۹۳	۱۵۹۸	۱۶۲۷	۱۵۶۷	۱۵۷۶	۱۶۱۴
۱۵۹۲	۱۶۰۳	۱۶۰۶	۱۵۸۴	۱۵۷۵	۱۶۱۹	۱۶۲۲	۱۵۶۸
۱۶۲۱	۱۵۶۹	۱۵۷۴	۱۶۲۰	۱۶۰۵	۱۵۸۵	۱۵۹۱	۱۶۰۴
۱۵۸۶	۱۶۰۸	۱۶۰۱	۱۵۹۰	۱۵۷۰	۱۶۲۴	۱۶۱۷	۱۵۷۳
۱۶۱۸	۱۵۷۲	۱۵۷۱	۱۶۲۳	۱۶۰۲	۱۵۸۹	۱۵۸۷	۱۶۰۷

اَلوَارِثُ

نام	الوارث
معنی	سب کا وارث
اعداد ابجد	۷۰۷
عنصر	آبی
طبیعت	جلالی
خاصیت	حصول اولاد

الوارث کا لفظ قرآن پاک میں صرف ایک جگہ سورہ بقرہ میں آیا ہے۔ و علی الوارث مثل ذالک۔

ترجمہ: "اور اس کے وارث پر بھی ذمہ داری ہے۔"

اس آیت میں دودھ پلانے والی ماں کے بارے میں کہا گیا ہے۔ کہ اس کے کھانے اور کپڑے کی ذمہ داری شوہر پر ہے۔ اگر وہ مر جائے تو اس کے وارث پر بھی یہ ذمہ داری ہے۔

اس کے علاوہ دوسرے بہت سے الفاظ استعمال ہوئے ہیں جیسے وَرِثَ۔ یَرِثُ، ورثـاً، وارثین، نرث، وارثون، یعوث، وورث وغیرہ

سورہ قصص، حجر اور مریم ان تین جگہوں پر اللہ کی جانب سے اپنے ذات کے متعلق یہ لفظ استعمال کیا گیا ہے۔

وکنا نحن الوارثون (قصص)

ترجمہ: ''اور ہم ہی ان کے وارث بنے''

و انا لنحن نحیی و نمیت و نحن الوارثون (حجر)

ترجمہ: ''ہم ہی زندہ کرتے ہیں۔ ہم ہی مارتے ہیں اور ہم ہی وارث املاک ہیں''۔

انا نحن نرث الارض و من علیھا و الینا یرجعون (مریم)

ترجمہ: ''سو ہم ہی زمین کے اور جو کچھ اس پر ہے وارث ہوں گے۔ اور وہ ہماری ہی طرف لوٹ آئیں گے''۔

حقیقی وارث وہ ہے جو سب مالکوں کے فنا ہو جانے کے بعد تمام اشیاء اور ہر مخلوق کا مالک بھی ہے۔ دنیا کی وراثت فانی ہے۔ تمام مخلوق کے فنا ہونے کے بعد اسی کی ذات باقی رہے گی۔ اسی کے حضور میں ہر چیز کو رجوع کرنا ہے۔

قرآن میں وارث عام معنوں میں بھی استعمال ہوا ہے۔ یعنی متوفی کے مال میں کون کون وارث ہیں۔ اور ان کا کتنا حصہ اللہ تعالیٰ نے مقرر کیا ہے۔ وراثت کے مخصوص معنی جو قرآن پاک میں آئے ہیں وہ زمین، جنت، نبوت، بادشاہت، کتاب اور علم کی وراثت سے متعلق ہیں۔ ان تمام وراثتوں پر اسی کا اختیار ہے۔ جب ارض و سما اور جو کچھ ان کے درمیان ہے فنا کر دیا جائے گا تو اسی کی ذات کو بقا حاصل ہوگی۔ اکثر لوگ کم علمی کی بدولت یہ سمجھتے ہیں کہ وہی صاحب اقتدار اور صاحب جائیداد ہیں۔ لیکن جو ہدایت یافتہ ہیں وہ یہ جانتے ہیں کہ اس کارخانۂ عالم کا کوئی مالک اور وارث نہیں۔ سوائے اس ''الوارث'' کے۔

وظائف

اگر کوئی عورت بانجھ ہو تو ہر نماز کے بعد اسم الوارث کا ورد کرے۔ اس کی مراد اللہ تعالیٰ جلد پوری کریں گے۔ اولاد کے خواہش مند کو چاہیے کہ ۴۰ دن تک روزہ رکھے اور روزانہ افطار سے پہلے ۱۰۰۰ مرتبہ یہ اسم

پڑھے۔ پانی پر دم کر کے بیوی کو پلائے تو انشاء اللہ جلد دعا قبول ہوگی۔ اولاد کی خواہش مند خاتون یہ نقش بنوا کر اپنے پاس رکھے۔

چال

۱	۳۵	۳	۳۴	۳۲	۶
۳۰	۸	۲۸	۲۷	۱۱	۷
۱۳	۲۳	۲۲	۲۱	۱۴	۱۸
۲۴	۱۷	۱۶	۱۵	۲۰	۱۹
۱۲	۲۶	۹	۱۰	۲۹	۲۵
۳۱	۲	۳۳	۴	۵	۳۶

نقش

۸۳۲۹۰	۸۳۳۲۵	۸۳۲۹۲	۸۳۳۲۴	۸۳۳۲۲	۸۳۲۹۵
۸۳۳۲۰	۸۳۲۹۷	۸۳۳۱۸	۸۳۳۱۷	۸۳۳۰۰	۸۳۲۹۶
۸۳۳۰۳	۸۳۳۱۳	۸۳۳۱۲	۸۳۳۱۱	۸۳۳۰۴	۸۳۳۰۸
۸۳۳۱۴	۸۳۳۰۷	۸۳۳۰۶	۸۳۳۰۵	۸۳۳۱۰	۸۳۳۰۹
۸۳۳۰۱	۸۳۳۱۶	۸۳۲۹۸	۸۳۲۹۹	۸۳۳۱۹	۸۳۳۱۵
۸۳۳۲۱	۸۳۲۹۱	۸۳۳۲۳	۸۳۲۹۳	۸۳۲۹۴	۸۳۳۲۶

جو شخص رات کو سوتے وقت اس اسم کو روزانہ ۱۰۰ مرتبہ پڑھے پھر اپنے جان و مال کے محفوظ رہنے کی دعا کرے تو اس کا جان و مال حفاظت میں رہے گا۔ جو شخص مغرب اور عشاء کے درمیان ۱۰۰۰ مرتبہ پڑھے تو ہر پریشانی سے محفوظ رہے گا۔ صبح، دوپہر، شام ۱۱ مرتبہ پڑھنے سے دل نور سے منور ہوگا۔

جن خواتین کا حمل ساقط ہو جاتا ہو تو استوار حمل کے ساتھ ہی عورت اس کو پڑھنا شروع کر دے اور اس کا نقش زعفران در گلاب سے لکھ کر پیے تو حمل سلامت رہے اور فرزند صالح پیدا ہوگا۔

چال نقش

۱۶۶۶۱۷	۱۶۶۶۱۹	۱۶۶۶۱۳
۱۶۶۶۱۲	۱۶۶۶۱۶	۱۶۶۶۲۱
۱۶۶۶۲۰	۱۶۶۶۱۴	۱۶۶۶۱۵

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

روزی میں برکت کے لئے ہر نماز کے بعد ۱۲۱ مرتبہ خلوص دل سے پڑھے۔ اللہ اس کی مراد پوری کرے گا۔ اگر کوئی مالی پریشانی ہو تو عشاء کی نماز سے پہلے ۱۱۱ مرتبہ اسم پاک الوارث کو پڑھے اور ۴۱ دن اس عمل کو جاری رکھے۔ انشاء اللہ مالی پریشانی دور ہوگی۔ روزی میں برکت کی لئے یہ نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے۔

نقش

۱۶۶۶۱۳	۱۶۶۶۱۹	۱۶۶۶۱۷
۱۶۶۶۲۱	۱۶۶۶۱۶	۱۶۶۶۱۲
۱۶۶۶۱۵	۱۶۶۶۱۴	۱۶۶۶۲۰

چال

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

اگر کوئی چاہتا ہو کہ وہ اپنے محکمہ میں اپنے عہدہ پر ترقی پائے تو اسے چاہئے کہ اس اسم کو ۷۰۷ مرتبہ نماز فجر کے بعد ۴۱ دن تک پڑھے۔ انشاء اللہ اس کی ترقی ہوگی۔

کسی کی تمنا ہو کہ اس پر نزع کی سختی آسان ہو اور مرنے کے بعد اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرمائے تو ہر روز چاشت کے وقت ۱۱۱ مرتبہ اس اسم کا ورد کرے۔ پھر اللہ سے دعا مانگے۔

بیماری کے دوران اس اسم پاک کی ایک تسبیح کرنے سے مرض کی شدت میں کمی آجائے گی۔

اگر کسی شخص کو اس کے رشتہ دار جائز وراثت سے محروم کرنا چاہتے ہوں تو وہ اس اسم کو بکثرت ذکر کرے اسے اس کا حق وراثت مل جائے گا۔

- -

اَلرَّشِیۡدُ

نام	الرشید
معنی	سیدھی راہ بتانے والا، ہدایت دینے والا
اعداد ابجد	۵۱۴
عنصر	خاکی
طبیعت	مشترک
خاصیت	برائے کامیابی

یہ لفظ بطور اسم قرآن پاک میں نہیں آیا۔ انھیں معنوں میں استعمال ہونے کے لئے بہت سے دوسرے الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔ رَشَدَ، رُشْداً، وَرَشَاداً، وَرَشِید، رَشداً، رَاشِدُون، یَرشِدُون.

سورہ ھود کی آیات نمبر ۷۸، ۸۷، ۹۷ میں رشید کا ذکر ملتا ہے۔ پہلی آیت میں حضرت لوطؑ اپنی قوم سے کہتے ہیں الیس منکم رجل رشید۔ "کیا تم میں ایک بھی بھلا آدمی نہیں ہے۔"

دوسری آیت میں حضرت شعیب کی قوم اپنے پیغمبر کو طعنہ دیتی ہے کہ "تو ہی بڑا حلیم اور رشید ہے۔"

تیسری آیت میں فرعون کے حکم کے بارے میں کہا گیا ہے۔ وَمَا امر فرعون برشید۔ "فرعون کا حکم درست نہ تھا"۔

دنیا کا سب سے بہترین رہنما اللہ تعالیٰ ہے۔ وہ بذات خود رشد و ہدایت کا منبع ہے۔ اہل دنیا کو اسی کی توفیق اور نظرِ عنایت سے ہدایت ملتی ہے۔ اسی لئے سے رشید کہا گیا ہے۔ وہ رشید ہے کہ اس کے ہر حکم میں افعال میں، اختیارات میں ہدایت پائی جاتی ہے۔ وہ رشید ہے کہ وہ ہر ہدایت کی طلب رکھنے والے کی رہنمائی فرماتا ہے۔ اس کی ہدایت اور راہنمائی ازل سے ہے اور ابد تک رہے گی۔ وہ ہمیں معمولی سے معمولی کام میں بھی اپنی ہدایت سے سرفراز فرماتا ہے۔ ایک نومولود جسے یہ پتہ نہیں کہ ہنسنا، رونا، بولنا، دیکھنا، کیا ہے وہ اسے اپنی ماں سے خوراک حاصل کرنے کا طریقہ بتاتا ہے۔ وہی ہے جو اس ننھی سی جان کو اپنی پیٹ پوجا کرنے کی ہدایت فرماتا ہے۔ صرف انسان ہی نہیں اس نے رشد و شعور جانوروں کو، درختوں کو، جمادات کو، حتیٰ کہ نجوم و افلاک کو بھی عطا کیا ہے۔

کسی جانور کے نومولود بچہ کو دیکھ لیں۔ ایک مرغی کے چوزے اس کے گرد پھرتے دانہ چگ رہے ہیں۔ ایک چیل نے جھپٹا مارا تو فوراً ماں کے پروں میں سما گئے۔ کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ ماں باپ ہی ہمارے محافظ ہیں۔

اس نے نجوم و افلاک کو شعور عطا کیا اور وہ اپنی اپنی راہ دن رات چلتے رہتے ہیں۔ ستارے روز اپنے وقت پر نکلتے ہیں۔ سورج اور چاند اپنے اپنے مقررہ وقت پر طلوع و غروب ہوتے ہیں اور اپنے ہی مدار میں چکر لگاتے ہیں۔ وہ اپنی روزمرہ معمول سے ہٹ کر کیوں نہیں جاتے۔ کیونکہ انھیں رب کریم نے ہدایت فرمائی ہے۔

بسا اوقات ہم دیکھتے ہیں کہ کسی جگہ کچھ دن مستقل پانی جمع رہا۔ اسے خشک نہ کیا گیا تو وہاں ننھے ننھے پودے نظر آنے لگتے ہیں۔ ایک معمولی سی مثال ہے خشک لکڑیاں جو اکثر جلانے کے کام آتی ہیں۔ گھر کے ایک کونے میں فالتو سمجھ کر رکھ دی گئیں تھیں۔ کچھ روز مسلسل بارشوں کا سلسلہ چلتا رہا تو اس طرف جانا نہ ہوا جہاں وہ لکڑیاں پڑی تھیں۔ پھر ایک روز بچوں نے ضد کی تو ان کے ساتھ اس طرف گئی۔ دیکھا کہ وہاں ان لکڑیوں کے کونوں پر ننھے ننھے پودے سر اٹھائے کھڑے ہیں۔ تو اس "الرشید" کی ذات پر عش عش کر اٹھی کہ وہ جسے چاہے ہدایت کرے۔ صرف وہی یہ طاقت رکھتا ہے کہ صحرا میں پھول کھلا دے۔

اس نے جمادات کو بھی کچھ نہ کچھ شعور عطا کیا ہے۔ جیسے دھات، آگ سے پگھل جاتی ہے۔ مقناطیس ایک پتھر ہے جو لوہے کی ہر چیز کو اپنی طرف کھینچتا ہے اور بعض جواہرات اثر پذیر ہوتے ہیں۔ پتھر پر ضرب لگائی

جاتی ہے تو وہ ریزہ ریزہ ہو جاتا ہے۔

بغور دیکھا جائے تو تمام مخلوق اس کے رشد و شعور سے راہ ہدایت اختیار کرتی ہے۔

وظائف

نشہ کے عادی حضرات کا نشہ چھڑانے کے لئے اس اسم کو ۱۱۵۰۰ مرتبہ گیارہ دن پڑھ کر پانی پر دم کر کے آخری دن اس کے بستر اور کپڑوں پر چھڑکیں۔ ایک مرتبہ کے عمل سے نشہ نہ چھوٹے تو دوسری اور تیسری مرتبہ بھی گیارہ گیارہ دن یہی عمل کریں۔ نشہ یا جوئے کا عادی شخص پہلے تو نماز پابندی سے پڑھنے کی عادت ڈالے۔ پھر ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ اس اسم کو پڑھنے کا معمول بنالے۔ اس کام کے لئے اس کا نقش بھی موثر ہے۔ نشے کے عادی کو ایک سفید کاغذ پر گیارہ مرتبہ یہ اسم مبارک لکھ کر پانی میں گھول کر ۴۰ دن تک پلائیں۔ بہت جلد نشہ کی عادت جاتی رہے گی۔

کوئی چاہتا ہو کہ نیا کاروبار یا کسی بھی قسم کا کوئی نیا کام شروع کرے اور شش و پنج میں ہو کہ کیا کرے اور کیا نہ کرے۔ کچھ سمجھ نہ آتا ہو تو ۲۱ دن تک اس کو بعد نماز عشاء ۵۱۴ مرتبہ پڑھ کر سو جائے (یارشید ارشدنی) اسی دوران خواب میں یا کسی اشارے سے اللہ تعالیٰ اسے آگاہ فرمائیں گے کہ وہ کیا کرے۔ رزق میں برکت کے لئے ہر روز باوضو حالت میں ۱۷۰ مرتبہ اسم پاک کو پڑھیں۔ تنگی رزق کی شکایت دور ہو گی۔ اور اس نقش کو کاروبار کی جگہ پر رکھیں۔

چال

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

نقش

۸۸۰۶۲	۸۸۰۶۸	۸۸۰۶۶
۸۸۰۷۰	۸۸۰۶۵	۸۸۰۶۱
۸۸۰۶۴	۸۸۰۶۳	۸۸۰۶۹

کند ذہن بچوں کو پیالے پر لکھ کر اس میں پانی ڈال کر پلائیں تو ان کا دماغ روشن ہوگا۔ اگر کسی کو بھول جانے کی عادت ہو تو وہ ہر نماز کے بعد اول و آخر درود شریف یہ اسم ۱۲۱ مرتبہ پڑھے۔ قوت حافظہ تیز ہوگا۔ اور یہ نقش دھو کر پیے۔

نقش

۸۸۰۶۶	۸۸۰۶۸	۸۸۰۶۲
۸۸۰۶۱	۸۸۰۶۵	۸۸۰۷۰
۸۸۰۶۹	۸۸۰۶۳	۸۸۰۶۴

چال

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

مہم جوئی کے شوقین افراد اگر اسے نماز فجر اور مغرب کے بعد ۱۰۰۰ مرتبہ پڑھیں (کھڑے ہو کر) تو انہیں مہمات میں کامیابی نصیب ہوگی۔ اس اسم کو روزانہ ۱۰۰۰ مرتبہ بمع اول و آخر درود شریف کے پڑھنا اپنا معمول بنالیں تمام امور بخوبی سرانجام پائیں گے۔

کوئی شخص راہ ہدایت کا طالب ہو تو ہر نماز کے بعد اس اسم کو ۱۰۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو وہ نیک اور راست باز ہو جائیگا۔ کسی شخص کو نیک بنانے کے لئے اس اسم کا نقش بہت مجرب ہے۔

گھر کی حفاظت کے لئے نماز عشاء کے بعد کھڑے ہو کر ۱۰۰۰ مرتبہ پڑھیں۔ تو گھر ہر قسم کی آفات سے محفوظ رہے گا۔ گھر کی حفاظت کے لئے درج ذیل نقش کو گھر میں کسی اونچی جگہ چسپاں کر دیں۔

نقش

۹۹	۱۱۱	۱۰۳	۹۴	۱۰۷
۹۲	۱۱۰	۹۷	۱۱۴	۱۰۱
۱۱۲	۱۰۴	۹۰	۱۰۸	۱۰۰
۱۰۶	۹۸	۱۱۵	۱۰۲	۹۳
۱۰۵	۹۱	۱۰۹	۹۶	۱۱۳

چال

۹	۲۱	۱۳	۵	۱۷
۳	۲۰	۷	۲۴	۱۱
۲۲	۱۴	۱	۱۸	۱۰
۱۶	۸	۲۵	۱۲	۴
۱۵	۲	۱۹	۶	۲۳

اَلصَّبُوْرُ

نام	الصبور ۱
معنی	بہت صبر کرنے والا، برداشت کرنے والا
اعداد ابجد	۲۹۸
عنصر	بادی
طبیعت	جمالی
خاصیت	حصول صبر

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ کا نام "صبور" نہیں آیا۔ مخلوق کے لئے صابر کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ صبر کا ذکر قرآن پاک میں ۹۰ مقامات پر آیا ہے۔

صبور کے معنی بہت صبر کرنے والے کے ہیں۔ یعنی جو اپنے بندوں کی سرکشی اور گناہوں پر جلد انتقام نہ لے۔ اللہ تعالیٰ ہی تمام مخلوقات کا خالق ہے۔ اس کی مخلوق بیشمار ہے۔ اس میں کچھ ایسے ہیں جو مومنین نہیں، وہ فاسق ہیں، منافق ہیں، گناہ گار ہیں۔ باغی اور فساد پھیلانے والے ہیں۔ کمزوروں پر ظلم کرتے ہیں اور پھر بھی اپنے آپ کو مسلمان کہتے ہیں۔ لیکن وہ "الصبور" کتنا بردبار اور تحمل والا ہے کہ وہ اس وقت تک سزا نہیں دیتا جب تک اس کا صبر حد کمال تک نہ پہنچ جائے۔ یہی وجہ ہے کہ نافرمان اور ظالم بھی اس دنیا میں بے حد وحساب

ہیں۔ ورنہ وہ چاہے تو انھیں لحہ بھر میں نیست ونابود کردے۔

حضرت ایوبؑ نے صبر کیا تو وہ ساری نعمتیں جوان سے چھن گئی تھیں انہیں مل گئیں۔ بلکہ ان سے زیادہ مال، مویشی جائیداداور بیٹے بھی اللہ نے دیئے۔

وہ الصبور اپنی مخلوق سے ایسے ہی صبر وضبط کا تقاضا کرتا ہے۔ اسی لئے قرآن پاک میں بار ہا صبر جمیل کا ذکر کیا گیا ہے۔

فاصبر ان العاقبة للمتقین

ترجمہ: "اے نوح! بیٹے کے ڈوب جانے پر صبر کر۔ کیونکہ آخرت کی بھلائیاں پرہیز گاروں کے لئے ہیں"۔

وَلمن صبر و غفران ذالک لمن عزم الامور

ترجمہ: "جس نے صبر کیا اور معاف کیا یہ بات بلند ہمتی کی ہے"۔ حضورؐ نے فرمایا: **الصبر عند الصدمة الاولیٰ**

ترجمہ: "صبر وہ ہے جو چوٹ لگتے ہی ہو"۔

یہاں مراد یہ ہے کہ جب دکھ کی گھڑی آ پہنچے تو اس گھڑی کو صبر وتحمل سے برداشت سے گزارو، نہ کہ جب روتے روتے تھک جاؤ آنسو خشک ہو جائیں، روتے روتے اکتا جائیں تو کہیں کہ صبر آ گیا ہے۔ یہ صبر نہیں ہے۔ صبر تو وہ ہے جو ابتدائے صدمہ پر ہو۔ رونا پیٹنا ڈالنے سے بہتر ہے کہ "انا لله و انا الیه راجعونؑ" پڑھیں۔ ہم زندگی میں ہر دکھی انسان کو صبر کی تلقین کرتے ہیں۔ مگر جب اپنے اوپر غم کا پہاڑ ٹوٹتا ہے تو صبر وشکر کو بھول جاتے ہیں۔ یہ نہیں سوچتے کہ اس کی امانت تھی اس نے واپس لے لی۔ صبر وتحمل کا دامن زندگی کے کسی موڑ پر بھی ہاتھ سے نہیں چھوٹنے دینا چاہیے۔ چاہے وہ کوئی بڑی مشکل ہو یا یا چھوٹی مصیبت۔ اس "الصبور" کو یاد کر کے صبر کریں تو وہ خود بخود زخم بھر دے گا۔

اس کا جو وصف ہے سو کامل ہے
نہ کسی سے جدا نہ شامل ہے

وظائف

اگر کسی پریشانی کی وجہ سے صحت دن بدن گرتی جا رہی ہو تو باوضو ہو کر نماز عصر کے بعد ۱۰۰۰ مرتبہ اس اسم کا ورد کرے۔ پریشانی رفع ہو گی اور طبیعت میں سکون آ جائے گا۔ اگر کسی بڑی مصیبت کا سامنا ہو تو اس اسم پاک کے اعداد کے مطابق ۲۹۸ مرتبہ روزانہ ۴۱ دن تک پڑھے اور یہ نقش اپنے بازو پر باندھے تاوقتیکہ پریشانی رفع ہو جائے۔ اول وآخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھے۔

چال

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

نقش

۹۶	۱۰۲	۱۰۰
۱۰۴	۹۹	۹۵
۹۸	۹۷	۱۰۳

اگر کسی کا کوئی بہت ہی قریبی عزیز انتقال کر گیا ہو جیسے ماں باپ، یا اولاد اور اس کے باعث وہ غم سے نڈھال ہو تو ۱۰۰۰ مرتبہ "یا صبور" پڑھے۔ اول وآخر درود شریف بھی پڑھے۔ پانی پر دم کر کے غم زدہ کو پلائے۔ یہ عمل گیارہ دن تک جاری رکھے۔ صبر حصول کے لئے غم زدہ کے سرہانے میں اگر یہ نقش رکھ دیا جائے جو وہ زیادہ سے زیادہ استعمال کرتا ہو تو بہتر رہے گا۔

چال

۱	۳۵	۳	۳۴	۳۲	۶
۳۰	۸	۲۸	۲۷	۱۱	۷
۱۳	۲۳	۲۲	۲۱	۱۴	۱۸
۲۴	۱۷	۱۶	۱۵	۲۰	۱۹
۱۲	۲۶	۹	۱۰	۲۹	۲۵
۳۱	۲	۳۳	۴	۵	۳۶

نقش

۱۴۷۸۳	۱۴۸۱۸	۱۴۷۸۵	۱۴۸۱۷	۱۴۸۱۵	۱۴۷۸۸
۱۴۸۱۲	۱۴۷۹۰	۱۴۸۱۰	۱۴۸۰۹	۱۴۷۹۳	۱۴۷۸۹

۱۳۷۹۵	۱۳۸۰۵	۱۳۸۰۴	۱۳۸۰۳	۱۳۷۹۶	۱۳۸۰۰
۱۳۸۰۶	۱۳۷۹۹	۱۳۷۹۸	۱۳۷۹۷	۱۳۸۰۲	۱۳۸۰۱
۱۳۷۹۴	۱۳۸۰۸	۱۳۷۹۱	۱۳۷۹۲	۱۳۸۱۱	۱۳۸۰۷
۱۳۸۱۴	۱۳۷۸۴	۱۳۸۱۶	۱۳۷۸۶	۱۳۷۸۷	۱۳۸۱۹

کسی بھی مشکل کو حل کرنے کے لئے نماز فجر کے بعد ۳۳ مرتبہ یہ اسم پڑھیں اور اول و آخر درود شریف تین تین مرتبہ ضرور پڑھیں۔ چند دن اسی وظیفہ کو کریں۔ مشکلات خود بخود آسان ہوتی جائیں گی۔ اس اسم پاک کو بکثرت پڑھتے رہنے سے ذاکر کو مشکلوں پر صبر کرنے کی قوت حاصل ہوتی ہے۔ اگر کوئی طلوع آفتاب سے پہلے اس اسم کو ۳۳ مرتبہ پڑھ لے تو اس دن کے لئے وہ ناگہانی آفت سے محفوظ رہے گا۔

اگر کسی عورت کا بچہ گم ہو جائے یا مر جائے اور اسے صبر نہ آتا ہو تو ۱۰۰۰ مرتبہ یہ اسم پڑھ کر پانی پر دم کر کے اسے پلائیں اور ساتھ اس نقش کو پانی میں گھول کر پلائیں۔ گیارہ دن تک یہی وظیفہ کرتے رہیں۔ انشاء اللہ اسے صبر کی قوت عطا ہو گی۔

نقش

۱۰۰	۱۰۲	۹۶
۹۵	۹۹	۱۰۴
۱۰۳	۹۷	۹۸

چال

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

اطمینان باطن کے لیے آدھی رات گزرنے کے بعد ۱۰۰۰ مرتبہ پڑھنے کی مداومت کرے تو مقصد پورا ہو گا۔

اس اسم کے ورد سے کوئی بھی سخت کام سرانجام دیا جا سکتا ہے۔ رنج والم دور کرنے کے لئے اس نقش کو زعفران سے لکھیں اور آب زمزم سے دھو کر پی لیں۔ تو ہر غم دور ہو جائے گا۔

نقش

۲۲۲۰۷	۲۲۱۹۳	۲۲۲۰۰	۲۲۲۰۴
۲۲۱۹۹	۲۲۲۰۵	۲۲۲۰۶	۲۲۱۹۴
۲۲۲۰۲	۲۲۱۹۸	۲۲۱۹۵	۲۲۲۰۹
۲۲۱۹۶	۲۲۲۰۸	۲۲۲۰۳	۲۲۱۹۷

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

اگر کسی ملازم کا افسر اس سے ناراض ہو گیا ہو یا بات بات پر ڈانٹتا ہو تو ملازم کو چاہیے کہ روزانہ گیارہ دن تک ۱۱۰۰۰ مرتبہ اسم مبارک کو پڑھے۔ افسر کا دل نرم ہو گا اور وہ مہربان ہو جائے گا۔

دشمن کی زبان بندی کی لئے ۷۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھیں۔ مسلسل ورد کرنے سے مخالف سے بدگوئی یا بد زبانی بند ہو جائے گی۔

اس کو بکثرت پڑھنے والا ہر قسم کے گناہوں سے تائب ہو جاتا ہے۔ طبیعت اگر بے چین رہتی ہو تو نصف شب کے قریب باوضو حالت میں ۱۰۰۰ مرتبہ اس کا ورد کرے۔ سکون نصیب ہو گا۔

اگر کسی عورت کا شوہر لڑتا جھگڑتا ہو تو عورت کو چاہئے کہ اس اسم کو رات کے وقت ۱۱۰۰ مرتبہ پڑھے۔ یہ عمل کم از کم سات دن کرے۔ روزانہ عمل کرنے کے بعد شوہر کی نرمی کی لئے دعا کرے۔ انشاء اللہ دعا قبول ہو گی۔ اس مقصد کے لئے اوپر دیئے گئے نقش کو پانی میں یا کسی بھی پینے کی چیز میں گھول کر شوہر کو پلائیں۔

الوکیل

نام	الوکیل
معنی	نگہبان، کام کرنے والا
طبیعت	جمالی
اعداد	٦٦
عنصر	خاکی
خاصیت	مقہور دشمنان

قرآن پاک میں اس اسم کا ذکر 24 مرتبہ آیا ہے۔ جس میں 13 مرتبہ اللہ تعالیٰ کے نام اور صفت کے طور پر ہے اور 11 مرتبہ دوسرے معنوں میں۔

وکفی بربک وکیلا (سورہ اسرائیل)

ترجمہ: اور کافی ہے پروردگار تیرا کارساز۔

کہیں اس کے معنی "ذمہ دار" کے ہیں کہیں "کارساز" اور "ٹھیکیدار" کے۔ کہیں "نگہبان" اور کہیں "مسلط" کے۔ بہرحال وہ "الوکیل" ہمارا ذمہ دار بھی ہے اور کارساز بھی ہے۔ وہ ہم پر مسلط بھی ہے اور ہمارا نگہبان بھی ہے۔ ہم اس کے ہر روپ میں خوش ہیں۔ ہمارے سارے کام اسی "الوکیل" کے ہی سپرد ہیں۔

کیونکہ وہ ہم پر مسلط ہے یعنی وہ خود ہی ہمارا نگہبان بنا ہے کسی نے اسے ہم پر مقرر نہیں کیا۔ یقیناً جب اس نے ہماری وکالت و کفالت کی ذمہ داری اُٹھائی ہے تو ہمیں کسی اور سے مانگنے کی کیا ضرورت ہے۔

فعلیه توکلوا ان کنتم مسلمین (سورہ یونس)

ترجمہ: تب اسی پر اعتماد کرو اگر تم مسلم ہو۔

ہماری زندگیوں کا دارومدار اللہ تعالیٰ کی عنایات پر ہے۔ وہی ہمارے ہر عمل کو درست کرتا ہے۔ چاہے وہ ظاہری ہو یا باطنی، دینی ہو یا دنیوی، اسی لیے اسے ہمارا وکیل کہا گیا ہے۔ وہ "الوکیل" سب کا نگہبان ہے۔ وہ جب تک چاہتا ہے اس کے مقرر کردہ فرشتے اور وہ خود بھی ہماری حفاظت کرتے رہتے ہیں اور جب وہ اپنی حفاظت کو اُٹھا لیتا ہے تو پھر کسی صورت پناہ نہیں ملتی۔

حضرت نوحؑ کی ساری قوم جب ان سے پھر گئی اور ان کی مخالفت پر اُتر آئی تو وہ فرمانے لگے۔

فعلی الله توکلت فاجمعو امرکم (سورہ یونس)۔

ترجمہ: میرا تو اللہ پر اعتماد ہے تم اپنی سب تدبیریں کرلو۔

وہ "الوکیل" صرف انسانوں کا ہی کارساز نہیں۔ یہ اسی کی کارسازی ہے کہ دن کے بعد رات آتی ہے۔ سورج، چاند اور ستاروں کا طلوع و غروب ہونا، پھل، پھول، کھیت یہ سب اسی کی کرامات ہیں۔ وہی ان سب کا نگہبان ہے ورنہ یہ سیارے کیوں ایک دوسرے سے ٹکراتے نہیں؟ سورج کے سامنے چاند کیوں نظر نہیں آتا؟ بھاری بھرکم پھل، بیل پر کیسے اُگے؟ یہ سب اسی کی کارسازی ہے۔ جب ہم جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہی ہمارا وکیل یعنی کارساز ہے تو پھر ہمیں اپنے تمام اُمور بھی اُسی کے سپرد کر دینے چاہئیں اور اسی پر توکل کرنا چاہیے۔ بندے کو چاہیے کہ وہ اپنی مقدور بھر کوشش ضرور کرے فقط ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر نہ بیٹھ جائے۔ پھر اللہ اس کے کام خود بنائے گا۔

وظائف

جو شخص اس اسم کو کثرت سے تلاوت کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس پر رزق اور بھلائی کے دروازے کھول دے گا۔ اگر کوئی اس اسم کے ساتھ "کفیل" کا لفظ ملا کر پڑھے تو اس کے اثرات مزید بڑھ جائیں گے۔ جس کسی

کا قرض ادا نہ ہوتا ہو اور ادائیگی کی کوئی صورت بھی نظر نہ آتی ہو وہ بکثرت اس اسم مبارک کا ذکر کرتا رہے۔ اللہ تعالیٰ غیب سے اس کے قرض کی ادائیگی کے اسباب پیدا فرمائے گا۔ ذیل میں ایک نقش تحریر ہے اس کو کسی ساعت سعد میں تحریر کر کے اپنے پاس رکھے تو مفید ثابت ہو۔

نقش

۱۰۹۲	۱۰۸۸	۱۰۸۱	۱۰۹۵
۱۰۸۲	۱۰۹۴	۱۰۹۳	۱۰۸۷
۱۰۹۷	۱۰۸۳	۱۰۸۶	۱۰۹۰
۱۰۸۵	۱۰۹۱	۱۰۹۶	۱۰۸۴

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

جو شخص عدالت میں جانے سے پہلے اس کو ۶۶۰ مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے حق میں فیصلہ فرمائے۔ بشرطیکہ وہ حق پر ہو۔ اگر کسی کو ناحق قید میں ڈال دیا گیا ہو تو اس کے لیے بھی یہ اسم مبارک پڑھنا قید سے جلد رہائی کا باعث بنتا ہے۔

اگر کسی مکان پر آسمانی بجلی گرنے کا اندیشہ ہو تو اس اسم کو سات مرتبہ کسی پاک کاغذ پر لکھ کر چھت پر لٹکا دے یا چسپاں کر دے۔ انشاء اللہ کبھی اس مکان پر بجلی نہ گرے گی۔ مندرجہ بالا اسم کو چاندی پر کندہ کروا کر بھی گھر میں رکھ سکتے ہیں۔

اس اسم کو بکثرت پڑھنے والا خوف سے بے نیاز ہو جاتا ہے۔ اگر وہ کسی ایسی جگہ پر ہو جہاں اُسے طوفان بادوباراں، جنگلی جانوروں، زلزلہ، آسمانی بجلی یا کہیں آگ لگنے کا خوف ہو تو وہ فوراً یہ اسم پڑھنا شروع کر دے۔ اسم مبارک کی برکت سے اللہ تعالیٰ اُسے اپنے حفظ و امان میں رکھے گا۔ کہیں آگ لگنے کا اندیشہ ہو تو اس اسم کو ۱۰۰۰ مرتبہ پڑھیں۔ وہ جگہ محفوظ رہے گی۔

دشمن پر غلبہ پانے کے لیے تھوڑا سا آٹا گوندھیں اور اس کی ۱۰۰۱ گولیاں بنا لیں اور ہر گولی پر دشمن کو خوار کرنے کی نیت سے "الوکیل" لکھ کر پاک جگہ پر رکھ دیں تاکہ چڑیاں کھا لیں۔ دشمن مغلوب ہو جائے گا۔ اس کے لیے شرط یہ ہے کہ آپ حق پر ہوں۔

جس شخص کی کوئی جائز خواہش پوری نہ ہو رہی ہو اسے چاہیے بعد از نماز عشاء ۴۱ مرتبہ الحمد شریف

پڑھے۔ پھر اس اسم کو ۱۱۰۰ مرتبہ پڑھے۔ آخر میں ۴۱ مرتبہ الحمد شریف پڑھے۔ اسی عمل کو مسلسل ۲۱ دن کرے۔ اپنی حاجت اللہ کے حضور پیش کرے۔ اگر کسی کا کوئی کام بگڑ گیا ہو تو وہ ۴۰ دن تک اس اسم کو ۳۱۲۵ مرتبہ روزانہ پڑھے اور ہر روز پڑھنے کے بعد ۱۰۰ مرتبہ لفظ اللہ کا ورد کرے۔ انشاء اللہ بگڑا کام سنور جائے گا۔ جب مشکلات کے حل کا ارادہ کرے تو "حسبنا اللہ نعم الوکیل" ۴۵۰ مرتبہ پڑھے پھر اتنی ہی تعداد میں "**یا عزیز یا کافی یا قوی یا لطیف**" بھی پڑھے۔

اپنے نفس کو قابو میں کرنے کے لیے روزانہ باوضو حالت میں ۱۰۰۰ مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھیں۔ ذیل میں تحریر کردہ نقش زعفران سے شیشے یا چینی کی پلیٹ پر تحریر کر لیں اور پانی میں ملا کر اکیس روز پئیں، بہتر رہے گا۔

نقش

۱۴۵۳	۱۴۵۴	۱۴۴۹
۱۴۴۸	۱۴۵۲	۱۴۵۶
۱۴۵۵	۱۴۵۰	۱۴۵۱

چال

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

اَلحلیم

نام	الحلیم
معنی	بردبار، درگزر کرنے والا
طبیعت	جمالی
اعداد	۸۸
عنصر	آبی
خاصیت	رفع غضب وقوت برداشت

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ کی ذاتی صفت اَلْحَلِیْمُ کا ذکر گیارہ مرتبہ آیا ہے۔ قرآن پاک میں اسم اَلْحَلِیْمُ اللہ تعالیٰ کی دوسری صفات کے ساتھ ملا کر بیان ہوا ہے۔

واللہ غفور حلیم (بقرہ و مائدہ، چھ مرتبہ)

واللہ غنی حلیم (بقرہ، ایک مرتبہ)

ان اللہ لعلیم حلیم (حج، تین مرتبہ)

واللہ شکور حلیم (تغابن، ایک مرتبہ)

چار مرتبہ حضرت ابراہیمؑ، حضرت اسمٰعیلؑ اور حضرت شعیبؑ کی صفت کے طور پر حلیم کا ذکر کیا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت اسمٰعیلؑ کا واقعہ قربانی فرماتے ہوئے ان کو حلیم فرمایا ہے۔ اس لیے کہ ان کے چہرے پر جو تاثرات قربانی کی خبر سننے کے وقت تھے بالکل وہی تاثرات وحالات اس وقت تھے جب وہ قربان ہونے کے لیے تیار تھے۔ اتنی دہشت ناک خبر بھی ان کے مزاج میں کوئی تبدیلی نہ لا سکی۔

حلیم وہ ذات ہے جو اپنے غصے کو قابو سے باہر نہیں ہونے دیتی۔ وہ ذات جو انتقام لینے کی قدرت تو رکھتی ہو مگر انتقام لینے میں جلدی نہیں کرتی۔ مجرم کو اس کے باوجود اس کی سزا معاف کر دے کہ اس کو جرم کی سزا دی جانی چاہیے۔ اتنی حلیم ذات صرف اللہ تعالیٰ ہی کی ہے۔ اگر وہ ہمیں ہمارے ہر گناہ پر، غلطی پر سزا دینے لگے تو مخلوق اللہ زمین پر نظر نہ آئے۔

ولو یواخذ اللہ الناس بظلمهم ما ترک علیها من دابة ولکن یوخرهم الی اجل مسمی (النحل)۔

ترجمہ: اور اگر اللہ تعالیٰ لوگوں پر ان کے ظلم کے سبب پکڑ فرماتا تو زمین پر کوئی چلنے والی چیز نہ چھوڑتا، لیکن اللہ تعالیٰ تو ایک مدت معینہ تک ڈھیل دیتا رہتا ہے اور اس معینہ وقت کے لیے یہ بھی فرماتا ہے:۔

ان رحمتی وسعت غضبی۔

(ترجمہ) یقیناً میری رحمت میرے غضب سے وسیع ہے۔

وہ انسانوں کے اپنے احکام کی نافرمانی کرتے ہوئے دیکھ کر بھی فوراً مواخذہ نہیں کرتا اس کی بجائے درگزر فرما کر ڈھیل دے دیتا ہے کہ اگر یہ چاہیں تو اب بھی اپنی اصلاح کر لیں۔ اللہ تعالیٰ حلیم ہیں وہ انتقام یا سزا کے لیے جلدی نہیں کرتا اور گناہ کی سزا میں رزق بند نہیں کرتا۔ نبی پاک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی اس صفت حلیمی کے متعلق ارشاد فرمایا ہے کہ ”اس سے زیادہ اللہ تعالیٰ کا صبر کیا ہوگا کہ لوگ اس کے لیے اولاد ٹھہرائیں اور وہ پھر بھی انہیں معاف کر دے اور رزق دیتا رہے“۔

حدیث میں ہے کہ ”اخلاق الٰہی اختیار کرو“۔ اور اگر ہم اس کا مظہر بننا چاہتے ہیں تو تحمل و بردباری اور ضبط نفس کی مشق کریں۔ جو بات ہمارے مزاج کے منافی ہو اسے برداشت کریں اور غصہ میں آنے کی بجائے صبر و تحمل سے کام لیں۔

وظائف

اگر بیمار کے سرہانے بیٹھ کر اس اسم کو ۱۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلایا جائے تو مرض کی شدت میں کمی ہو جائے گی۔ اس کے ساتھ ساتھ درج ذیل نقش زعفران سے لکھ کر پلانا بھی موجب صحت ہوگا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

م	ی	ل	ح
ی	ل	م	ح
ل	م	ی	ح
م	ی	ل	ح

جو شخص اسم حلیم کے درج بالا نقش کو کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر کسی چیز پر چھڑکے تو وہ آفت سے محفوظ رہے اور خیر و برکت ہو۔

جو کوئی اس نام کا ورد کرتا رہے اس کے اندر غصہ کم اور نرم دلی زیادہ ہو جائے گی۔ دشمنوں کو برداشت کرنے کی قوت بڑھ جائے گی۔ اخلاق بہتر ہو جائیں گے۔

ہر ظہر کی نماز کے بعد ۹ مرتبہ اس اسم کو پڑھیں تو عوام اور لوگوں کے سامنے ذلت نہیں ہوگی۔ اگر کسی کام میں شرمندگی کا ڈر ہو تو جس کا سامنا کرنا ہے اس سے ملاقات سے پہلے یہ اسم پڑھنا شروع کر دیں۔ انشاء اللہ حالات ایسے ہو جائیں گے کہ شرمندگی نہ ہو۔ چاندی پر اس کے درج ذیل نقش کی لوح کندہ کروا کر استعمال کرے تو زیادہ مفید ہے۔

نقش

۲۵	۲۱	۱۴	۲۸
۱۵	۲۷	۲۶	۲۰
۳۰	۱۶	۱۹	۲۳
۱۸	۲۴	۲۹	۱۷

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

ضروریات زندگی کے لیے نماز فجر کے بعد ۸۸۳ مرتبہ ورد کرے۔ اگر نماز عشاء کے بعد ۷۷ مرتبہ پڑھے تو مخلوق عزت کرے۔

حاملہ کو لکھ کر پلائیں تو زچگی کے دوران تکلیف کم ہو اور بچہ کی پیدائش میں آسانی ہو۔ درج ذیل نقش کو زعفران سے تحریر کر کے پانی میں ملا کر پلا دیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یااللہ یاباقی یاوارث

رحیم	غفور	حلیم
حلیم	رحیم	غفور
غفور	حلیم	رحیم

یااللہ یاباقی یاوارث

یااللہ یاباقی یاوارث

یااللہ یاباقی یاوارث

جو شخص اس اسم کو ۸۸ دفعہ لکھ کر پانی میں گھولے اور پھر وہ پانی اپنی کشتی پر مَل لے تو وہ غرق ہونے سے محفوظ رہے۔ جانور پر ملے تو ہر آفت سے محفوظ رہے۔

اگر اس اسم پاک یا اس کے نقش کو لکھ کر پانی میں حل کر کے اپنے کھیت یا باغ میں ڈالے تو وہ ہر آفت سے محفوظ رہے۔ درج ذیل نقش بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

نقش

۱۹۴۲	۱۹۲۸	۱۹۳۵	۱۹۳۹
۱۹۳۴	۱۹۴۰	۱۹۴۱	۱۹۲۹
۱۹۳۷	۹۳۳	۱۹۳۰	۱۹۴۴
۱۹۳۱	۱۹۴۳	۱۹۳۸	۱۹۳۲

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

کھیت و باغات کی نشو و نما کے لیے صاف پانی لائیں۔ تہجد کی نماز ادا کر کے اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھیں اور درمیان میں ۹۹ مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھیں پھر پانی پر دم کریں اور فجر کی نماز ادا کر کے

طلوع آفتاب سے پہلے اس کو اپنے باغات یا کھیتوں میں چھڑک دیں۔ اللہ کے حضور دُعا کریں۔

گھر کے افراد آپس میں لڑتے ہوں تو شربت پر ۲۱۰۶ مرتبہ پڑھ کر دم کر پلا دیں۔ آپس میں محبت پیدا ہو جائے گی۔

ہر نماز کے بعد سات تسبیح پڑھتے رہنے سے اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل ہوتی ہے۔ چڑچڑا پن دور کرنے کے لیے یہ اسم بہت موثر ہے۔

جو شخص اس اسم کو روزانہ ۳۵۲ مرتبہ ایک سال تک پڑھتا رہے تو لوگ اس کے گرویدہ ہوں گے۔ ہر کوئی اس سے محبت سے پیش آئے گا۔ جو شخص اسے ۴۰ دن تک ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھے تو انشاء اللہ مخلوق اللہ اس کی تابعدار رہے گی۔ درج ذیل نقش کو چاندی پر کندہ کروا کر اس کمرے میں لٹکا دیں جس میں آپ عام طور پر لوگوں سے ملتے اور اُٹھتے بیٹھتے ہیں۔ انشاء اللہ لوگ آپ کے گرویدہ ہو جائیں گے۔

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش

۱۹۳۹	۱۹۳۵	۱۹۲۸	۱۹۴۲
۱۹۲۹	۱۹۴۱	۱۹۴۰	۱۹۳۴
۱۹۴۳	۱۹۳۰	۹۳۳	۱۹۳۷
۱۹۳۲	۱۹۳۸	۱۹۴۳	۱۹۳۱
